

قادیان کی درداسپور ۲۰ جنوری سافیاء کوصدرانجن احدی اسمام سی شائع بهوا

کے بدلو 7. MATE WIND O'M SENIOR SE

## الله الرحم التحياد على التحييد التحييد

دسلسله کے لئے دیکھونمسیل حب لداا

داستشنا مهاب ۱۰۰ ورس ۷-۸) (۸۷) اُس نے انہیں کها پر اب جرکے اِس بٹوا ہولیو سے اور اسی طرح جمعولی بھی اور (۸۶) سب جیتے جلتے جا فرتھار سے کا نا آت کی نند تھیں دیا۔ (پیائیش اب و رس س) نوط میں جول کے مل سے معلوم ہوا ہے کا گھر نردیک استانا بالجا کا حکم مسوخ یا غلط ہے اور الیکے زر دیک دہی صبح ہے جو پیدائیش باقییں لکھا ہم کیونکہ دہ سوئر کے جسکو میں بین ابدی حرام قرار دیا گیا ہے کھا جانے میں کوئی مضائفہ نہیں دیکھتے۔ مضائفہ نہیں دیکھتے۔ دے ۸) پرمین تھیں کتا ہول کہ ظالم کا تقابلہ

د ۸۷) پرمین تھیں کہنا ہوں کہ طا کم کا مقابلہ نکر نابلکہ جو تیرے دہمنے گال پرطمانچہ آر

المرك

جن إس نبين لين كبرك بينجكة للوارخربدك

انهوں نے کہاکہ دیکھ کے خدا دند بہاں دو تدار ہیں اس نے ان سے کہا بہت ہے دلوقا باب ۲۲- درس ۳۹ اور ۳۸) (۸۸) اور قابن نے بہتے بھائی ہابل سے ہاتیں کیں اور جب دے دو نول کھیت میں تھے تو یوں ہُواکہ قابُن اپنے بھائی ہابل پر اکھاا در اُسے مار ڈالا۔

تب فداوند نے آسے کہ نہیں بلکجوکوئی قابی ارڈوالیگا مات گئ بدلائس سے لیاجائیگا اور فداوند نے قابین برایک نشان لگایا کہ جوکوئی آسے باور ان ان ان کایا کہ جوکوئی آسے باور ان ان کایا کہ جو کوئی آپ دوس مراور ہاں دور میں مریم مگدلینی ترکی کے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی اور بتھ کو قب سرسے ٹالا ہُوا و بیکھا دور بی تھا اب ۲۰ درس اقل )

(۹۰) اوراسا اور شاہ اسرائیل بعث کے درمیان مائی تام عرارا الی ہورہی (اسلاین) اب، ورس س اسسا کی سلطنت سے چھنیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہو واہ پرچرط ھا یا اور رامہ کو بنایا کا کہ بیود اہ سکے با دشاہ اسکے دوسرائبهی اسکی طرف پھیردے۔ دمتی باب ہ- ورس ۳۹) تب لیوع نے اُس سے کہا اپنی کموارمیان بین کر کیو کہ جو کموار کھینچتے ہیں الموار ہی سے مارے جائیں گے ذہتی باب ۲۷- درس ۲۷)

﴿ ٨ ) مَیں حرف تھھاری ہی جان کے لہوگا بلا لوئگا ہراک جانورے اور مراکب ا د می کے اِنفے سے اُسکا بدلا لوئگا آ دمی کی جان کا بدلا ہراکب آ دمی کے اِنفے سے کُواسکا بھائی

ہے لو بھا جو کوئی اُدمی کالهو بها وسے اُدی ہی سے اُس کالهو بها یا جائے گاکیونکہ خدانے انسان کو اپنی صورت پر بنا یا ہے۔

ر پیدائش باب ۹- درس ۵-۲)

د ۸۹ جب سبت کا دن گذرگیا مربیم مگدلینی اور بعقوب کی ماں مربیم اور سلومے نے و شبو دار چیزیں مول بیں اکر آن گراسپر ملیس اور مفتے کے چیزیں مول بیں تاکہ آن گراسپر ملیس اور مفتے کے

میلے دن بہن سویرسے سورج بھلتے ہوئے قبر بریائیں (مرقس باب، ۱۹- ورس ۱-۲)

(۹۰) اوراسا کی سلطنت پینتیسویں برس

ك بهرجنگ نه مونى دم قواريخ باط-ورس ١٩)

د ۹۱ عوض بعثا بنے باب دا دوں شامل

مو کے سویا ور ترصنہ میں گاڈاگیا اور ایلاہ

اس كابياً اسكى جلَّه باداتاه بموأ-

بہاں کوئی شخص آنے اورجانے نہاوے

د۲- تواریخ باب ۱۱- ورس اول)

فرط - اس طام رہوا ہوکہ بہتا اپنی مرسے وسالعہ

د۱۹) اور تو از خو داس میرات سے جو مین خطح دی پنے قصور کے باعث بانشا کھائیگا

اور میں اس زمین میں جے تو نہیں جانتا ہے

اور میں اس زمین میں جے تو نہیں جانتا ہے

سے تبرے دشمنوں کی دست کراؤ بھا کیو کمتم

منجو میرے فہر کی آگ بھڑ کائی سوہمیشتہ کہ

جلتی کہے گی دیر میاہ باب کا۔ ورس میں بلتی کہ کے گری تو بسوی سے نے

بہاڑی دعظ میں فرریت کے حکموں پر

ادر حکم بڑھا سے کی کیوں کوشش کی ؟

ادر حکم بڑھا سے کی کیوں کوشش کی ؟

(۱۳) اور موسی نشکر کے رئیسوں پر اور
انپرجو مزارد ل کے سردار سے جوجنگ کر کے پھر

مینکڑوں کے سردار سے جوجنگ کر کے پھر
غصے ہُواً اور اُن کو کہا کہ کیا تم نے سب
عور توں کو جیتا رکھا دیکھو ہے بلعام کے کہنے
سے فغور کی بابت خداد ند کے اُسے اسرائیل
کے گندگار ہونے کا باعث ہو بی چنا پی خداد ند
کی جماعت میں دباآئی سونم اُن کچوں کوجتنے لڑکے
میں سب کوقتل کرواور مرا کے عورت کوجوم دکی
صحبت سے واقعت تھی جان سے مارو م

اورشاه يهوواه اساكى سلطن ي چيبيويى برس بعث كابينا ايلاه ترضه بين بني اسراسل كا بادشاه بُسواً داسلاطين باب ١٦- ورس ادر () دا ۹) جاادر اتركى طرف يكارك كه خدا دند فرا قاسيم كه ك برگشته اسرائيل بجراً و بيَن فرا قاسيم كه ك برگشته اسرائيل بجراً و بيَن آگ كوتم پر م گفر كونكاكيونكه خدا و ندفرها تا بي بين رجيم مول بين سدا يك اپناغصنب نه مين رجيم مول بين سدا يک اپناغصنب نه رکه جيمورو و س گا

دیرمیاه باب ۱۰۰۰ ورس ۱۲)

(۹ ۲) خدا وندگی تورین کامل ہے کودل کی
پیچرنے والی ہے خداوند کی شہادت بچی ہے کہ
سادہ دلول کو تعلیم دینے والی ہے

(زبور باب ۱۹- ورس ۷)

(۹ ۳) پر وہ مردموسلی سارے لوگوں سے
جوروسئے زمین پرسنتے زیادہ حلیم کھا

(گنتی باب ۱۲- ورس ۲)

ن من دساول الماجور كالمحسب ساء واتعنى ميريون المادين بين بين دروه كالعد -

روجب وه (بیوع) کوکوکانی ماری باتین مناچکاتو کفرنام مین آبادرایک صوبه دار کا غلام جواسکا بهت بیا را تخصابیاری می مین آباد کا تخصابیاری مین می خرشن کے میرو یوں کے کئی ایک بزرگول کواس پاسٹی کیکر آبار ایک بزرگول کواس پاسٹی کیکر آبار ایک علام کوچنگا کرے ایک میں اول تا ۳)

رم 9) اور حس وقت سائول فيفدا وندس مشورت پوھی خداوند نے آسے کھے جواب دیا منتوخوا بول سے اور نڈاریم سے اور ننبیول ک معرفت سے (ایموائیل باب - ورس ۲) ره و)جب مردول کی قیامت نهیں توسیح بھی نہیں جی اٹھا .... ایک دم میں ایک بل من مجيلا زسنگا بهو شختے و قت كرسنگا توكيمونكا جائيكا اورمرد فيأته كفيفاني ہدیکے اور ہم مجھی بدل جائیں گے (١- قرنتيول باب١٥- ورس١١ اور١٥) اس سے تعجب کرو کیو مکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جس*یں وے سب جو* قبروں میں ہیں اس کا<sup>واز</sup> سنیں گے اور کلیں گے جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے داسطے اور جنہوں نے بری کی ہے مزاکی قیامت کے بیئے (يوخاباب ۵- ورس ۲۸-۲۹) ر ۹ ۹) اورجب يسوع كفراهم مين دخل تبوا ایک صوبہ داراس پاس آیا اور اس سے منت كرك كهاكك خدا وندميراجيوكرا تحفد كا مارا كھوييں پڑا اور نہايت وكھ ميں ، رمتی باب ۸ - ورس ۵ - ۲)

دع ۹ ) اور ایک آن برکارول میں سے جو صلیب پرافکان سے کے مقط آسے طعنہ الرکار کو میں سے تو آپ کو اور سے کہ اس کے مقاب کو اور سم کو بہا دوسرے نے گئے ملائت کر کے جو اب دیا گیا تو بھی خدا سے نمبی فرقا کر کے جو سال کو اسی میزامیں گرفتا رہے جس حال کو اسی میزامیں گرفتا رہے ورس ۹ سے ۲۲۰

دے ۹) اسی طرح وے پور بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے کئے تھے اُسے طعنہ مارتے تھے

دمتی باب، ۲۰ ورس بههم ) اورانهول نفه بهی جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی

(مرض إب١٥- ورس ٢٣)

نوٹ متی اور مرقس کہتے ہیں کہ دونوں چرروں نے مسیح کو طانے مارے و اکتا ہے کہ دونوں نے طعنہ نہیں مارا صرف ایک نے مال - بلکہ دوسرے نے ہی ہے طعنہ مارنیکے لینے ساتھی کوچھڑ کا کہ تُو مسیح پر کیوں طعنہ مار تا ہے۔

ره ۹) ت تاگردوں نے الگ بیوع (۹۸) اورجب وہ گھر ہیں آیا اُس کے یاس آکے کما ہم کیوں اسکو کال نے سکے ٹاگردوںنے خلوت میں اُس سے يوع نے آئيں كما اپنى بايمانى ك پوچھاکہ ہم کسے کیوں نہ بکال سکے آس سبب كيونكرئس تم سي كمتا بول كه النبيل كهاكم به جنس سوا دُعااورروزه اگر تھیں رائی کے دانے کے برابرایمان کے کسی اور طرح سنے کل نہیں کتی ہونا تو اگرتم اِس پہاڑسے کہتے کہ بیاں (مرتس اب ۹- ورس ۲۸- ۲۹) وبال جلاجا تو ده چلاجا أ ادر كونى بات نوط ایک بی دا قعه کے متعلق متی اور تمهاری نامکن نه بهوتی مرقس كابيان مختلف ہے- ايك ميں سے دمتی باب ۱۱- ورس ۱۹-۲۰) اليف شاكردون كوكهتاب كد اكر أنيراني

بھرجھی ایمان ہو تو اس دیو کو کالنا توکیا ہا ۔ اس سے بھی زیا دہ شکل کام کرسکتے۔ دوسری کتاب ہیں اسکی دجہ ہے ایمانی باین نہیں کی گئی بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ یہ دیوخاص جنس کا تفا اسکے کا لئے سے لئے دعا اور روزہ کی خرورت تھی۔

( 99 ) تبيلا طوس بيرد يوانخا مداخل بُواً اوربيوع كوبلاك كهاكيا توبيو ديول بادفاه ب يسوع في أسيجاب دياق یہ بات آیے کت ہے یا کہ اوروں نے میرے حق میں تھے سے کہاہے (يوحنا إب ١٨- ورس ٣٣-١٨) (۱۰۰) نب سردار کامن نے بیوع سے ا میکے نتا گردوں اور ایک نعلیم کی ہابت سوال کرا بسوع نے اُسے جواب داکہ مینے '' انسکارا عالم سے باتبر کی<u>ں سینے ہیشہ عباد نو</u> اورسکل میں جہاں سب بہودی جمع ہونے میں تعلیم می اور پوشیر و کیچه نہیں کہا (بوحناً باب،١٨ - درس ١٩ - ٢٠) (۱۰۱) اور بالل کے بادشاہ نے صدفیاہ کے میٹوں کواسکی انکھھوں سے سامنے قتل کیا یهوداه کے سارے سردارول کومھی المدمين قتل كياا ورأس في صدقياه كي

مستحصین کلوا ڈالیس اور بابل کے مادشاہ

نے اُسکوپیتل کی زنجیروں سے جکوااور

أسے إبل كي اوراً كي مرنے كيون

(يرمياه باب ۲۵- ورس ۱۰-۱۱)

(۱۰۲) اور بيد نغيم لينه إپ دادو س

الك أس قيدفاني بين ركها

(۹۹) تب بلاطوس نے اُس سے کہاکیا تُو نہیں سنن کہ بے بچھ پرکتنی گوامیاں فینے ہیں پراُس نے اُسکی ایک بات کا مجمی جواز نہ دیا

(متى إب ٧٤- ورس ١١٠ - ١٨)

ر۱۰۰) اور اُس وفت سردار کامن اور بزرگ اُس پر فر یا د کر رہے ہے پر وہ پچھ جرا ب نہ دیتا تھا دمتی باب ۲۷-ورس ۱۲)

(۱۰۱) تسیر کی کے بہوداہ کے بادناہ صدفیاہ خدا دند کا کلام شن خدا دند کے کا دناہ سے کہ نو تلوار سے نیری بابت یوں کہا ہے کہ نو تلوار سے مرسی کا نو امن کی حالت بیں مرسیکا در برمیاہ باب م سر ورس ۲۰۰۸)

نوٹ - ناظرین غور فرماویں صدفتیاہ کیا ہی عجیب امن کی حالت میں مرا -

(۱۰۲) اسلیئے ہیودا ہ کے باد شاہ بریقیم

میں شامل ہو کے سور ما اور بہولییں ا اسكابيشا أسكى جلّه بادنناه بوآ-(۲ سلاطین ایس ۲- ورس ۲)

کی بابت ضرا وندبوں کتا ہے کہ اُس کی نسل میں سے کوئی ندرسیگاجوداؤد کے تخت پر بیشے اور اسکی لاش بینکی جائیگی كدون كورمى ميں اوررات كويا سے ميں انوب برمياه ميں لكھا ہے كہ بيونقى كى پڑی سے دیرمیاہ اب وس س) الاشکھلی پیدنائے ی جائیگی سلاطین بیا

ص لکھا ہے کہ وہ بابنے باپ دا دول میں مرفون مُوآ۔ بھر بر میا ہمیں لکھا ہے کہ اُس کی نسل میں سے کوئی شخص اسکا جانشین نہ ہوگا۔سلاطین میں لکھا ہے کہ اس کا بیٹا۔

أتس كا جانشين بُهواً -

ر ۱۰سر ای ارا م مسطنی پیدا موداد اضحال مس يعقوب بيدائهوا اوردم) يعقوب يهوداه اوراً سکے بھائی پیاموے اور (۲) ہیوداہ سے بعارس اورزارح تمركيبيث سعيبدا أبوااور (٥) بعارس سے حصروم بدائموا اور ٢)

معارام ميدامواً اور ( > ) امام مع ميناب

بِيلامُوا اور (٨)عمينداك نحسون بيدامُوا الصدد ۹ ) نعسون سے ملمون پیدا بھواً اور

(١٠)سلمون سعيوع راحب يريط س

مدا مواً اور (۱۱) بوعرسے و مدروت پیف سے پیدا مُوا ادر (۱۲)عوبیت یستی

پیدا ہوا اور (۱۳) یستی سے داؤد بادشاہ

پیدا مُوا اور د ۲۸) دادٔ د با د شاه سے کیمان اُس مسجواُ در ما ه كى جوروستى بىيدا سُواً اور

(۱۵) مليمان سے رجعام بيدا مواً اور (۱۲)

دس، پسرب پشتین ابرالم سے دادٔ دیک چوده بشتیس میں اور واوک سے ال کو اٹھ مانے کے یور ہشتیں اور بابل كو أكم حالي المراسم الم ا چوده نیشتین میں

رمتی اباول ورس ۱۷)

نوٹ - متی اینی تردیدآپ کر آسیے۔ ده لکھتاہے کہ ابرا مام داؤد کک جوده كيشتين بين مكرشمار مين سجائ ١٨ کے ١٦ بشنیں بيان کرة سے الك طرف وه أبرا إم سن بالركوالله جانے کک ۲۸ پشتیں بیان کراہے گرشمار کرتے وقت بجائے ۸۲ سے ٢٤ بيان كرتاب - پيمرايك طرف كمتاب كرابل كو أنظ ماسف

٨

رجعام سے ابیاہ بیالہ وا اور ( ما ) ابیاہ سے اسا پيدا مُواور (۱۸) اساسي برونطييا بُواً ادر دور) بيوسفط سي بورام بيدا مُوا اور (۲۰) يورام سعرً في يدام والوردام) عزياه سے بونام بریام وا اور ۲۲) بدنام سے آخر يبالموا أور (٢٣) أخرسي قياه ببيدا مُوا اور (۲۲) حز قیاه سے منسمی پیدا ہُوا اور ان (۲۵)منستی سے امون پیدامبودا اور (۲۲)مو سے یوسیا ہیمیدا سُوّاا در ( ۲۷ ) پوسیاہ سے بكونياه ادرأسك بهعائى حبسونت بابل كواتكه عانے بڑا بیال موئے اور بابل کو اُکھ عانے کے بعار (۲۸) یکوٹیاہ سے ساتِ اہل میدا ُ مُواً اور ( ۲۹ )<sup>سا</sup>تِ اللِ سے زرو با بات م<sup>ع</sup> اور (۳۰) زر د بابل سے ابیور پیرائبو اور داس ) ابيو دسي اليافيم بياليوا اور (۳۲) الباقیم سے عاز وربیال مُواَاور (۳۲) عازورسے صدوف ببائموًا اور دم الممار سلخيم ميدا مُوااورده الخيم سالبود بيدا يُواً اور (٣٦) إليو دسي العرزبيد الميكاورية) العرزسيمتهان پارمهوا اورد ۳۸) متهان بعقوب بيدائه واور ( ٩٩ ) بعقوب يوسف بيدا بُواج شوم رتفام كم كاجس د، ١٨) سے بسوع بوت كماة المحديد إلموارستى باب ول وس و تا١١)

میے کے وقت پھر مجدل جاتا ہے اور بجائے ۱۲ کے ۱۲ ہی بیان کرتا اور بجائے ۱۲ کے ۱۲ ہی بیان کرتا ہے۔ نیز ایک طرف انکھنا ہے کہ ابرا ہا م سے مسے کن ۲۲ کیشتیں ابرا ہا م سے مسے کن ۲۲ کیشتیں میں گرشمار کرتے وقت وہ بھول جاتا ہے اور بجائے ۲۲ کے مرف خباتا ہے اور بجائے ۲۲ کے مرف فراویں کہ الها م الہی میں یفلطیاں کیول واقع ہوئیں۔

(بانلايب ده انت داستمال)

## مسحى مذمب كي صرافت كالك نرالا ثبور

المحاوص مصیحی صاحبان لینے نرب کی سیجائی ظاہر کرنے کے لئے ایک جدیددلیل بیش يربيم ميں-انهوں نے ایک طرف مغربی دنیا کوچیجی دنیا کہلاتی ہے دیکھاکہ وہ مادی امور ادر شینول کی ایجا داورد ولت کے جمع کرنے میں بہت نز قی کرگئی ہے۔ دو سری طرف مشرقی دنیا برجیسی مذہب کے سوادوسرے مزابب کی پیروہ نظری اور دیکھاکہ وہ إن اموريس مغربي دنيا سے بهت يہ بي اور جنقدر جنگي بيڑوں - ماربر تی - بَهوا تُح جماز و اورزمین کے خزانوں کا سامان اجکامسیحی دنیا کے پاس ہے وہ مشرقی دنیا ہے پاس نهبن ہے اس فرق کو دیکھ کم میسی مشنریوں اور یا دری مزاج میسچیوں کو ایک نیا خیال سوتھااوروہ نیاخیال ہے سے کہ چونکم سیحی مالک کے لوگ مذکورہ بالاامور میں جن کو مجموعی زاگر ندب اسوی لی زین سے ام سے نبیر کیا جاتا ہے دو سرے مالک بڑھے ہوئے ہیں اسلئے یہ فرق مسیحی مذہب کی سیائی کا ایک ثبوت ہے یہ نیاخیال سیج صاحبا تواجل کیجه ایسا پسه نداگیا ہے کہ جس رسالہ کو اٹھاکر دیجھا جا دے اُس میں اسی بات پر زور دیا گیاہے جس یا دری کی تحریر کو بڑھا جاوے اُس میں وہ اس بات کو بڑے فوسے میش رنا ہے اور جس سے ایکوارکو سے مذہب پر ایکو دیتے ہوئے مناجا سے وہ اسی دلیل کو مسيحى مذمب كى صداقت كا ايك بيّن نبوت فرار دينا ہے۔ جنانچە گذمت نا دسمبريس جولار مي امريحك اكسياح إدرى فيليمون كاسله جارى كياس فيعى إلى مندكويي منایاکہ چونکہ ہم لوگ تم سے زیادہ جمذب ہیں اس سے نابت ہوتا ہے کہ ہمارا مذہب جمعار ندمهب سے بنتراور ایک سیا مذہب ہے اور مغربی دنیا کی ترتی مسیحی تعلیم کا ہی ایک نتیجہ ہے۔ پیونکداس امر پراجکل بست زور دیا جانا ہے اسلیے مناسب ہے کہ اسپر عور کمیا جاؤے اور دیکھاجا وے کمسیحیوں کا یہ دعویٰ کمان کک درست ہے ہ (۱) ان دعویٰ کوجانبخے کیلئے متب پہلے ہم سیجونگی کتب مقدر کیطرف بھوع کرتے ہیں اور دسکھتے م

عرالور

ئە كېبان كتا بوں سے رُوسے سے افوام كى ما دى امور يس تر فى اور اُن كى دولت ُ اِبْكے مذہر ل سیاتی کا نبوت ہوسکتا ہے اور کیا اُن کتا بول میں ایسی تهذیب کوجیسی سیمی مالک میں نظراتی ہے سیے ایمانداروں کا خاصہ بیان کیا گیا ہے۔ بین اس فرض سےجب ہم۔ عهدنامه کی کنا بول پرنظر ڈالتے ہمرینی ایسی تهذیب اورایسی ترقی کو سیتے ایمان کانتیجہ ٰ بیان یا مواکہ بنان باتے بعنی میکمبین نہیں لکھاکہ جوسیتے مذہب کے پیرو ہوں اور حقیقی معنو<sup>ں</sup> میں ایماندار موں ایکے لیٹے فروری ہے کہ وہ بڑی بڑی اسجادیں کرسکیں اور ہست دولت جے کرسکیس اور ما دی امور میں بڑی ترقی کرجا میں - پس بیمعیار جو احجام سیجی صاحبان پیشر کریے ہیں بران کا بنا نبحویز کردہ ہے۔ اُس کلام میں جبکودہ ضداکا کلام کہتے ہیں ایسے معیار کا میں در نہیں۔ آن کا وض ہے کہ پہلے یہ و کھائیں کہ جو ایجا کسیٹی دنیا کی حالت ہے أسكوأن كى مقدس كتاب ميں سيخ ابما نداروں كانشان قرارد ياگيا ہے جب اس عالت کوسیچے ایماندار ول اور سیچے عقیدہ کا معیار قرار ہی نہیں دیا گیا تو وہ اسکوکس اخترارسے بیش کرتے ہیں ہ نر تجھی ہے نے ایسی ترقی کوسیا تی کا معیار قرار دیا اور ندائس کے حوار پول اس كوبطورا ، تنيازى نشان كے بيش كيا بلك أس فے كماك ميرى ملطنت اس دنيا لی سلطنت نہیں بھراس دنیا کی سلطنتوں اور ایکی مادی ترقی کو سیے کے زیب کی

اس کوبطورا، تنیازی نشان کے بیش کیا بلکاس نے کہا کہ میری سلطنت اس دنیا کی سلطنت نہیں بھراس دنیا کی سلطنتوں اور انہی ما دی ترقی کو سیح کے خرب کی سپائی کا معیار قرار دینا اگر جما قت نہیں تو اور کیا ہے۔ اُس نے تو یہ کہا کہ مجھے زمین کی سلطنتوں سے بھر سرو کار نہیں اور یہ کہیری زندگی کا مقصدیہ ہے کہیں آسمانی سلطنت اور فدا و ندکی با و شاہرت کی مناوی کروں اور اپنے پیرو وک کو ایک عاسکھلائی جس میں اُس نے کہا کہ تم ہروقت فدائے تعالیٰ سے بھی بانگے رموکہ وہ آسمانی سلطنت جس میں اُس نے کہا کہ تم ہروقت فدائے تعالیٰ سے بھی بانگے رموکہ وہ آسمانی سلطنت میں میں اور جسو وہ روحانی سلطنت جس کی بشارت حضر نے بیج نے سنائی تھی وہ وہ وہ اور اُن مواج ابنا ہم محرع بی بی انگے بیار فواہ ابی وہ می کھا بس اگروہ آس ان انہا کہ کہا کہ ایک ایک ایک ایک دین کی بنیاد و الی جو ابد ک قائم استے والا ہے اور وہ دین و ہی ہے جس کو آجال سیجی دین کی بنیاد و الی جو ابد ک اس دین و اس دین کی اُنگار کی میں کو اور وہ دین و اس دین و اس دین کو آجال سیجی دین کی بنیاد و اُن کو اُن کو اس دین و اس دین و اس دین و اس دین کی اُنگار کی میں کو ایک کو اُن کو اس دین و اس

برا

كى سچائى أبت كرنے كے ليئے كسى روحانى سلطنت كاپنة دينا چاہيئے زمينى سلطنتوا كاعروج مسى مزمب كى صدافت كالمعيار مركز بنيس مظمر سكتاب (۲ ) سیخونی کتیمفدر میرجی ایا نداری کے معیار درج سرانیں نیس اکھاکہ سیجا یا ندارا بحادیں مت کرنیگے اور دولت بهت کمائیں کے اور ظاہری تنذیب "میں اور ما دی تر فی میں اور ملی فتوحاد وسری قرموت الميك كل جائيس كم بلك ولل وابمانداري كے نشانات ملهم موستے ميں وہ يہيں -معفرت مین فرما نے ہیں" فے جوالیان لائیں گے ان کے ساتھ بے علامتیں ہونگی کہ مبرے نام سے دیووں کو کالیں گے اور نئی زبانیں بولیں گے۔سانیوں کو اٹھا لینگے وراگر کوئی کلاک کرنے والی چیز پیس گے انہیں کچے نقصان نہ ہوگا و ہے بیماروں پر کھٹے كھيں كے قوچنگے موجانيں كے " په خرحضرت مبیع بعض اور علامتیں بھی مقرر کرنے ہیں متی کی کمنا ب میں لکھا۔۔۔ عجماعت کے پاس بہنچے ایک شخص اُس دیسوع ) کے یاس آیا اور اُس کے «جب دیجماعت عیاس پہچابہ سس، سرد در بر ہے۔ آگھٹنے ٹیک سے کہا اے خدا وند مبرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ سٹری ہے اور ہمت دُكُوا تُصَانا بي كذاكر الكريس كرنا اور اكثر إلى مين - اور مين أس كوتير الله فالكردول ك اس لا اینا بر دے أسے جنگا ذكر سكے . يوع نے جواب ميں كها كے بے اعتقاد اور تمراي قوم میں کہ تک تھارے ساتھ رہونگا کبتک تھاری برداشت کرد گا۔ آسے بیاں سیے الا- تب يسوع نے ديوكو دھمكايا ده أس سے كل كيا اور وہ چھوكر أأسى كلوط ي چنگا ہوگیا۔ تب شاگرد و ل نے الگ بیوع پاس آ کے کہا۔ ہم کیوں اسکو تکال نہ سکے بیوع فنهين كما ابني في ايماني كرسب كيون كمين تم سي كتابون كالرتم من رائی کے دانے کے برابر ایمان ہونا قد اگرتم اس پہاڑے کے کیاں سے وہاں چلاجا توده چلا جانا وركو ئى بات تمهارى نامكن درمونى ومنى بالحب ورس ١٠٠٧) يهربسوع منه ايك اورموقعه ير فر مات إين « مَيْن تم سے مي كتابول كا كرتم ين كرواور شك مذلاؤ تر خصوبي ي كروس عجو الجيرك درخت يرمُواً بلك الراس بهارس کے تو الکردریا میں ماگر تو ویسا ہی ہوگا دمتی ۲۱ باب- ویس ۲۱)

پھر میں ع میسے فراتے میں مداگر تم میں خردل کے دانہ کے برا برایمان ہو توجب تم اس توت کے درخت کو کہو کہ جڑھ سے اکھڑ کے دریا میں لگ جا تو تھاری مانیگا ؟

مرقس کی کتاب میں لکھاہے" میں تم سے سیج کہتا ہوں ہوکو ٹی اس بہاڑکو کے اُٹھ اور دریا میں گر بڑا اور پنے دل میں شاک نہ لا وے بلکہ بقین کرے کہ یا بتیں ہودہ کہتا ہے ہوجا مینگی توج کچھ وہ کئے گا سو ہوگا " ( باب ۱۱ - ورس ۲۳) پولوس بھی بیوع میسے کی تا ٹید کر تا ہے کیونکہ وہ قبقی معنوں میں بہاڑوں کو جلا نا ایمان کا مل کی علامت قرار دیتا ہے وہ قر نتیوں کی طرف لیے پہلے خط میں لکھتا ہے " اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کی سب با تیں اور سارے علم جانوں اور میرا ایمان کا مل موبیا تاک کہ میں ببلاڑوں کو چلا کو ل" میں ماری بیلاڑوں کو چلا کو ل" دا۔ قر نتیوں باب ساا۔ ورس س

منی لکھتا ہے در پترس کشتی پرسے اُتر کے پانی پر چلنے لگا کہ بدوع کے پاس جا پرجب دیکھا کہ ہُواتیز ہے تو ڈرا۔ اور حبب ڈو بنے لگا چلا کے کہا اے فعدا و ند جھے بچا۔ وہیں کیوع نے ہاتھ بڑھا کے اُسے پکڑ کیا اور اُس سے کہا لے کماعتقا و تو

كيول شك لاياتم

اورسبز درخت کواپنی لعنت سے فر بعہ خشک کر بینا ۔ ۸ ، در ختول کو چلا نا ۹ ۹ با نی برجلنا د ۱۰ )جو بات منه سے مانگیس خواہ وہ کیسی ہی نامکن کیوں نہ ہواس کا حاصل موصانا ن

یه میں وہ دسنٰ امتیازی نشان جو سیجیوں کی کتب مقدسہ میں درج ہیں اور تو<sup>د</sup> يسوع مبيح في ان نشا تول كومقرركيابس اگرميهي صاحبان كايدارا ده ب كدوه لینے مذہب کی سیائی نابت کریں تو اُن کو چلسیئے کہ وہ ان معیاروں کے ذریعہ سے اُس کی صداقت کو این کریں جوخود سیوع میرج نے مقرر کیئے اور جن کی پولوس نے تصدیق کی جن امور کوبیوع مسیح نے نشان مقربنیں کیا اُن کو پیش کر نا اور بسوع سیح مفررکرده اور یولوس کے مصدقہ نشا نات کو نظرانداز کرنا یہ وہ راہ نہیں جس سیجیت کی صدافت اور دو سرے مزام بے اس کی فرقبت نابت ہو۔ اگر مسلحی گ ت مالك بیں جاكر دیو وں اور بھوتوں كو بكالتے اور انسا نوں سے كالكہ ۱۲۰ انگوینے زبان جانورول میں داخل کرتے اور بھروہ ہے زبان جانورسمندرول اور دریا و ن میں کو د کر اپنے نئیں الاک کوتے تب بھاجا نا کرمیسی مذہب ایک سپامذہب، ليونكه يهوه نشان بي جوليوع مسح في خود مقرركيا مكر بجائے اسكے كد يوول اور بھوتوں کو کالا جا دے آج بہذب دنیا جبہر بیمی لوگ فرکرتے میں دیووں کے وجود سے بی انکارکرری ہے اور ان کمانیوں کوجوانا جیل میں درج ہیں لغواور مهودہ قرار دیتی ہے اور مشنری صاحبان بھی ان دیووں کا کہیں بتہ و نشان نہیں بنلاکتے۔ بمرسيمي صاحبان كوچا بيئے تفاكر مبيتال اور ميڈ يكل كالج قائم كرنے اور ڈ اكٹر م محكم كهولنة كى بجائة مرف بلنة دم اور بهو نكسيا المخدس جهور بيمارول كواجهاكية. ارمغرى دنياجسكى تهذرب كوآج إدرى صاحبان مسيحت كى صداقت كے سياكم نبوت کے طور پیش کراہے ہیں فنرائے لگا کر بیاروں کو اچھا نہیں کرتی بلکاسنے با قاعده علاج كرنے كاطراق اختيار كميامُواً سهجو يسوع ميسح كي آمد سے يہلے يومان بت پرستو میل ایسای ویگر مالک بین کرزور جاری تفط بیس اگر مغربی دنیانے علاج کے فن تیا

ترقی کی ہے اوراس ترقی کے ذریعہ نمذب کا خطاب صاصل کیا ہے تو یہ باور ہوں کے یئے کوئی فوکی جگرنہیں کیونکہ یہ وہ فن ہےجو دنیا میں بیروع میسے کی آمدے پہلے راتبج میں یونان کے بت پرست بڑی مهارت حاصل کر چکے تھے۔ اور دہذر عطر لق کو اختیار نہیں کیا ملکا سکو ترکئے کے بونان ودیگر مالکے ثبت پرستوں۔ مند*کیا ہے۔ بی*ں اس ترقی پراگر بت پرست دنیا فحرکرے تو بجاسے گربیوع سیے کے سروؤں کو کوئی حق نہیں کاس ترقی کومسیحیت کی صداقت کا ایک نبوت فراردیں۔ ی طرح اگرمغربی دنیا سے لوگ بجائے جہا زبنا نے کے اس طرح سمندر پر چلتے جکرح پترس ءُ أنزكر حلنا جا ما اور قريب تفاكه دُّوب جا يَا اگرخود بيبوع مسح اسكى مرد كيلئے المسيحيت كي صدافت كالك نبوت عصرتا اوريا دريول كواُس صورت مي بيرح تُهنيخا كدوه اس امركوسيحيت كايك امتيازي نشان فرارميتے مگرمغر بي دنيا بنو نه پر حلکه ما دی نه ندیس میں ترقی منہیں کی بلکہ ان لوگوں نے اُس طریق دع مسیح کی آمد<u>سے پہلے</u> بت پرست دنیا می*ں دائج تھا پس اگرمغر بی دنیا* رانی ہے ذریعہ اپنی تجارت کو ترقی دی ہے اور ایک دنیا کو فتح کرلیا ہے تو یہ امر بھی مسیحیت کی صداقت کا کوئی ثبوت نہیں مہوسکتا اور اسکومسیحیت کے لیئے منازى ننان قرارنىيى دياجا سكناكيونكه اس مين مغرى دنيافي مسيحت كي بدنهیں کی بلکہ رومیول اور دیگر بت پرست فومول کی روش کو اختیار کیا ہے اس طرح اگرمغربی دنیا کے لوگ انجینزاگ کے علم کی بجائے بیوع مسے مقررکردہ نشا المطابق بيا رون كوچلات اورأن ك حكم سي بدار اين جكس و دبخود سط كرمندو ور دریاؤں اور حصیلوں میں جاگرتے اور درخت بھی اپنی جگہ سے سط جاتے تب ہم ك مان كے يئے مجور موت كہ بے شك ميسيى مزمب كى صدافت كا بنان ہے کیونکہ اسکوخود میسوع مسے نے اپنے بیروٹوں کے بیٹے ایک اسٹیازی ن قرار دبا- اسى طرح اگرمينجي قومين زمرين تكل عاتيس اوراُن كو كي نقصان نه مو ما تو گرمسے کے قول کے مطابق مسیحیت کی عہدا ننت کا ایک نشان قرار وسینے مگر ایسا

یس بلکہ م ویکھتے ہیں کئیسی شفاخانوں میں مرایک زمر کی شیشی پرسرخی ہے زمر کا لفظ لکھا ہُوا ہوناہے تا ایسانہ ہوکہ کوئی اُسکویی کر ملاک ہوجاوے جس سے تابت ہوتا ہے کمسیحیوں پرزمراباہی اٹرکرتی ہے جیا کہ دوسرے لوگوں پر رمع ، عرف ہی نمیں کرس بات کو سیجی لوگ جا کسیجیت کی صدافت کی دلیل کھھراتے ہیں اُس کا غود سوع مس في مناقت كى دليل نهيل عمرايا بلكوه اسكونها بين بى نفرت اور كرامت كى نظرے ديكھتاہے- ناظرين أس كے مندرج ذيل اقوال پرغور فرماوي، -(1) ال پنے واسطے زمین برجمع نہ کروجہاں کیڑا اور مورجہ خراب کرتے ہیں اورجہاں جو، سبنده بيتة اورجرات من بلكه مال إنت يئة آسمان يزجمع كروجهال ذكيرًا مذمور حيرًاب ارتے اور نه و مال چورسینده دیتے نوچراتے میں (متی باب ۷- درس ۱۹ و۲۰) (ب) کوئی آ دمی دوخا وندوں کی خدمت نہیں کرسکتا اس پیے کہ باایک سے ڈسمنی رکھے گا اور دوسرے سے دوستی - یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خسدا اورممون دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے۔ دمنی باب ۲- ورس ۲۲) ر ج ) غریبوں کوخوشخبری سنائی جاتی ہے (متی باب ۱۱- ورس ۲) د 🔾 ) دیکھھوجو مہین پوشاک پہنتے با دشا ہوں کے محلوں میں میں رمتی باللہ۔ ویش) (ھر) ك باب آسمان اورزمين كے خدا وندمين تيرى تعربين كرنا ہول كوتون ان چيزون كودانا و اورعقامن ول سيجهيا يا اور بچون پر كھول ديا۔ متى ١٢٠ ر و ) کسان کی تنبل میں بیروغ مسیح کہتا ہے ''جو دبیج ) کا نٹوں میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کوشنتا پراس دنیا کی فکراورد ولت کا فریب کلام کو دبا<u>ین</u>ے اور وہ بے پیل ہوتا ہے۔ دمتی باب ۱۱- ورس ۲۲) (ن) يسوع نے كما اگر تو كا مل أوا جائے توجاكے سب كھ جوتيرا ہے بيع دال اورمخابول كو دك كينظم أسمان برخزانه ك كا - منى الم رح ) میس تم سے سے کمنا ہوں کہ دولتمن کا آسان کی با دشاہت میں داخل ہونا شكل ہے بلكة ميں تم سے كہتا ہوں كه اون كا سوئی كے نا كے سے گذرجا ناأس

اتسان ہے کہ ایک دولتمن دخلا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ منی می<del>ں ۲۲۰ و ۲۲۰</del> مسيح كمندرجه بالاا توال نهابت غورك قابل ميں ان سے ينتيج صرت طور پر کانا ہے کہ مغربی د نبا کی موج دہ حالت جیمرسیحی یا دری اسقدر فخر کرتے ہیں ا ورجس کووہ ا سعیت کی برکت خیال کرتے ہیں وہ بسوع مسے کے نز دیک آسانی إ د شاہت کی عین صنداور بالکل مخالف اور بیسوع مبیعے منشاء کے بالکل الٹ اوراسکی تعلیم برخلان ہے۔اس نے کماک میں غریبوں کو خوشخبری سنانے کے لیے آیا ہوں -وولتمند کے یہے اسمان کی بادشاہت میں داخل ہوناایا ہی نامکن ہے جیا کہ ا و نظ کا سوئی کے ناکے میں سے گذرنامحال ہے ا ورائس کی تعلیم پر تھی کہ جو کچھھار باست اسكوبيح والواورغ ببول كو ديدو اورائس نے حكم دياكه زمين ير دولن جمع نكرو كيونكه يمال كيراأسكوكهاجانا ہے اور جوراً سكوجرا ليجاتا ہراوروہ أن لوكول كونفرت كى تكاه سے ديجھنا تھاجو اچھے كيۈك يہنتے اور محلول ميں رستے- نيز اُس نے كها ر بولوگ دنیا کی فکر میں مصروف بہتے اور دولت کے دھندوں میں مبتل بہتے وہ خداے کلام سے مووم رہتے ہیں۔ اُس نے کہاکدانان کے لیئے یہ نامکن ہے لہ ضرابھی محبت کرے اور ممتون بعنی دولت کی ضدمت کرے بعنی دولت کے فکہ میں لگا رہے جو دولت سے محبت کر ناہے وہ خدا کا دشمن ہے۔ بھریسوع میسے د نیا کے عقامن ول یعنی فلاسفروں اور سائینس دانوں کو بھی نفرت کی نظر سے د محقاً نظاا وراسكے نز ديك يه لوگ بھى دولتمندكى طرح أسمانى بادشا مت ميں دال نہیں ہو سکتے۔ اور ان کی عقل آسمان کی ہاتوں کے سمجھنے سے فاصر متنی ہے سبكا فلاصديب كرجس جيزكو أجل مغربي تمندسي كماجا تأب وه آساني با دنناہت سے باکل محورہے۔ بیسوع میسے کے نز دیک یہ لوگ اسس فایل ہی نہیں کہ خدا وندکی سلطنت میں داخل ہو کون اس ابت سے انکارکرسکتا ہے کہ مغربی مدنب دنیا مردم محول بعنی دولت کی فدمت میں تکی موتی ہے مگر بیوغ مینے کتا ہے کہ جولوگ ممتول کے خاوم ہیں وہ خدا و ندے دشمن ہیں ادر ایکستحفر ہم خاوندو

كى خدمت نىيى كرسكتا - كون اس سے اس كاركر سكتا ہے كہ آج مينى دنيا بروقات دنيا ك فكريس مشغل ہے كريسوع مين كمتا ہے كہو أوك دنيا كى فكر اور دولت مع فريب مين أن كول مين ميراكلام الثرنيين كركت كون اس بات ساكار رسكناب كمسيحي دنياك إس دولت فيهرون وهرمع بمع مسيح كتاب السيال أسمان كى بادشا مت كے دارث نهيں مھر سكتے اس مينے تم آينا مال زمين پر جمع نكرو كون نبين جاناك أجلاميحي قوم محلول من رمنى اور الجهي لباس بينتي من مورخود بادربرل كى كوشيال نهايت عاليشان بوتى بي گريسوع مين السي لوگول كى بت نفرت كالطباركر ما بعد مغربي مندب دنياكوك برا فحريف فلاسفرول اور مائینس دانوں پرہے مگر میوع سے کمتا ہے کہ میری باتیں ان لوگوں سے بوشیدہ ام تى مي - يسوع مي كمتا كمي غريبول كے اللے بشارت لايا مول مدودت والوں کے لیئے گرجس کو آج جمدب دنیا کتے میں دہ غریبوں سے نہیں بلکامیرا سے بی موتی ہے پھر میں تعجب کر تا ہول کر میوں مغربی دنیا کی ا دی از تی اور شاقی و اورظامری شان و شوکت کوسیجت کا غره بیان کیاجا ایسے او جو کھی ہیں بى دنيا مين نظراً ما سے يسوع مسے ان سب چيزوں سے نفرت طا بركر ما ہے اور ى تعليم الكل ان حالات كم مخالف ك اورج كه مغرى دنيات عاصل كياده يم تعليم يرغمل كرن سينس بلكاسكوترك كرف أقرأس مع فالعث راة أفتيار ل كياب مرمعلوم نيين بادريون كي عقل كوكيا بوكيا ومسيح كعليم تے ہوئے یہ کہ ہے ہیں کد مغربی و نیائے جو ترقی کی دہ سیجیت کی ہدولت مال رانهول في إساكه النفاقة الكوچاسية تفاكه ينك الإحبال موجوده من سيميح تعليم وكال يبت اورأس كى جكه يا كليق كراسمان كى بادشا بت دولتن دول او ع رئات اجرول كے لئے سے و دنیا كے فرانول سے ابن كو تھال محروبتے م ورمبارك وسع مروقت دنياني فكرمن فكرموسيمين كيونكر اسان في إدشام انبی لوگوں کے لیے ہے اور مبارک ویسے جواس زمین پر اپنی دولت جمع کے

C. P.

میں اور ایسے صندو قول میں اپنا مال رکھتے میں جمال ندکیڑے کا ڈرسے اور ہے ورکا فون اورمیارک و ب جوبرسی بری کوشیوں اورخوشنا باغول میں رستے میں ت ایسے لوگوں کے بیٹے ہی نا ماگیا اور مبارک و سے جو ممول کی خدرت میں دن رات معروف بہتے ہیں کیونکہ وہ ضرا و ندے کے بڑے سارے ہیں او مبارک و ہے جو بڑے فلاسفراور سائینس وان میں کیونکہ ضدا وندنے اسمانی مانول ان بركهول ديااور بجول برحيميايا 4 (م) من من مسيعيول كى كتب مقدم من بهت ديكها كبيل بدنيس جلتاكريسوع سيح دنيا كى سلطنتول اور أن كى شان وشوكت مجوا ج مسيحيول كوماصل بن سجائى كا معيار كلمرايا موسارى اناحيل اوركل خطوط اورد يحريجي وسنتول مي عرف ايك ہی مقام بھے ایسانطرآیا جس میں دنیا کی سلطنتوں اور انھی شان و شوکت کے وعدہ كا يم ينه جلتاب مرافسوس بيكروه ايسامقام بي حس كوكول مسيح يبيش كرنا بدنس كرك كالمراكرا ناجيل مروجدا ورد مكرمسي فرشتول مي كوتي ايس قام ب جنان زمین کی بادشام تول اور اُن کی شان وشوکت کا وعده -وہ ایک بی ہے مگر با وجود اسکے غالباً کوئی ایکل کاسیحی اس مقام کو بیش کرنالیہ سی رے گاکیونکراس سے معلوم ہو اے کہ موجودہ سی فرمب وہ مذہب انسیں الی میں میں نے تعلیم دمی ہے ملکہ یہ مجھے اور ہی ہے۔ مقام مذکور متی کی کتاب کے چو تھے باب میں ہے اور وہ اس طح برہے در پھوٹنبطان کسے ایک بڑے اور کے بها در الله اورد نیال ساری بادشاسی اور ان کی نان و شوکت ے دکھا میں اور اس سے کما کہ اگر تو گرے تھے سجدہ کرے تو برس کھ تھے دول تبيوع في الصكاك شيطان دور موكيونكه المعاعدة فوفدا وندلي خداكوسجد ادراس اکیلے کی بندگی کر۔ تب شیطان اسے چھوڑ گیا ؟ اس مقام سے معلوم ہونا ہے کرٹینطان نے بسوع بمظامر ہوکر سر کماکداگر فوق بدور المراسي وتين المراس المعرب وتيالي ساري لطنتين اورا على شاك شو

مور جلاكيا كرمعلوم مونا ب كربعديس أس كيروو ل في منز بين الورك روياور اليني راه اختياري جورهان كي راه نهيل مكر شبطان كي راه وسي الن الخ شبطارة ين بهي لين وعده كو يوراكيا اور دنيا كى لطنتين اورائحي شان ولغوكت جن أج بعض ميى واعظ بهت فخ كرت مين أكودى- اسليته يه ايك إيا إنعام الع بو مركز الجيلى نقط خيال سے قابل فونسيس ملك الرستى كى كتاب كابيان درست ليے ويددنيا كى ملطنتين اورابجي نثان وشوكت مسيحون تصريح مقام ناك وغار عُاس مُعَادُ مِنْ الدِي الدِرى الدِرا وَر الدَراحَادِ وَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّا اللَّهُ الل المره قراردين أنسين جاسية كراس كانام كالماد لين اورد مكر فراب وفاطب لياة م ان دنیا کی ملطنتون اورائکی شان و متوکست کی فرف واسع الکوما معكرانون فيليغيغواكى بثال كبيفلات شيطال كالمحاجدة كال اوراك ومن من شيطان وعده كمنطابق دنياكي سلطنتون اورايحي نتاق من ماصل كيا-يى وجرمعلوم بونى سبك يسون يست إلى وم كودنيا ك فكراسة اوردنيا كامال ومتاع يمع كرسن مستطيب ورايا والمحلول مين ليعقع الول يختفل بهت نفرت کا ظارکیا اور که کو اوسط سوئی کے کا محصی در خوال موالک کا والم ضادندكي إد نتابت من داخل نين بو مكار مرا فعوس كرباد و يعد ع يدي كاية اليبيك اجكل سيول اسك مفتالا الدر منها خود براي ننان وفولات اوعيس ومخترف من دندگ بسرك عدين اوردواف كاليانياس معكرت من اورجب رخ من ال يم بلك وكهابيط إيداك بيدوع أيس كى تعليم يدى ما لكف كى موبولوه فال وشوك وجاه و المستى الريب ك الل السيري بوق به الرائد المريد المر مه يسوع كان اين كا حال ير صفت واضح بواب كربسوع في شريب كيا بندى في بدوات فيعطان سينجات یقین ولانے کے بیٹے پھر یہ و کھاتے ہیں کر مغربی دنیا نے جو ترتی کی ہے وہ میں ہے اس کے مانع دیکھ کر تا کہ میں کہ تعلیم کو ترتی کے مانع دیکھ کر تعلیم پر جلکہ ماندر کر دیا اور اگروہ بسوع میسے کی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے قو ترقی کرنا تو کجا دنیا کا اس انتظام درہم برہم بروجا تا اور ایک دن کے بیٹے میسے دنیا کے بیٹے زندگی بسر کرنا محال ہوجا تا۔ دیکھوعلا وہ اس تعلیم کے جس کو میں اوپر بیان کر حبکا بروں بسوع میسے کا دیک

دا ، در مین تصبی که من مول کظالم کامقابله نکرنا بلکه جو تیرے دینے گال پرطمانی ماری دوسرا مجمی اُس کی طرف بھیر ہے۔ اور اگر کوئی جاہیے کہ تھے پرنالش کرے تیری قبالے گرتے کو بھی آسے بینے دے اور جو کوئی تھے ایک کوس برگار لیجا وے اُس کے میا تھے

دوكوس چلاجا يكرمتي باب ٥- ورس ١٩٩)

ب سے وائے دن کسی نراسی سروری افسر پر جمل کا ن رہتا ہے جنا بجد گذمنت دسمبریں دملی میں حضور وائیسرا نے اور لیڈی ارڈنگ برأس گروه سے ایک ممبرنے بمب جلایا اور اب گورنمنط اور دیگر خبر خدایان ملک كى طرف سے قاتل كرفتاركرنے كے لئے ہزار فار وب انعام مقرركيا كيا ہے اورگرفتاركرنے سے گورنمنط كى يغ ض نبيل كراس ظالم كوانعا مدياجا وي اسكي آكے دوسري كال بھي پھيردى جاوے بلك كورنمن كى غض برہے ك أس ظالم كوعبرتناك مزاديجا وساوراً بنده بيسيجائم كانسداوه اب الأسوت السيع كي كول يومل كياماوي توكيايه بالركت ننهوك كي السي تعليم ل كرف سعدنيا كاكار وبارايك دن من نباه بروجاسية كالكادبية بي نباس ومدب دنياس تعليم مصكوسول دوريها كتحابي ف اورتهام ترقيون كاستياليس كرف ولاعمل طوريفير تى ہے تو چھر يا درى لوگ ميں يو كيول بار باد سنا يتے ميں كروسند بدنيا في جو نرقی کی ہے وہ یسوع سے کی تعلیم العلی ہے اور المعیت کا تمرہ سے وی وع مسحفة يتعليم دى هى كجوكون تيرى قبالينا جاسية لسط ایناگرنا می دیسے - کیاسی ونیااسی حمل کرنی مصولیا اللی من فظو مین کو تركون سيحين ليامذب ونياس شامل نبين والمستحين ليامذب ونياس شامل نبين والمستحين ليامذب ونياس شامل نبين والمستحين رب، پھريسوع ميح كتاب لين دشمنون سيدياركرو منى الله عليكولى با دنباس كى السي قوم كابية مع سكتا ہے جود فعمنوں معابل ركرتي الو برطا اسكاناين توبيض ايسى قومين بمي مين جوب كناه مزاود ل مردول حور توال اور بی کال کوت بین کرنے سے در باخ بنیں کر نیں ۔ اگر کسی یا دری کواس سے انجارے توده اللي والول برنظر كرسيجنول فيخ دمسى المنكارول كربال طابو جار دن کے قتل قام میں جالیس ہزار ہے گناہ مردون تعور وں اور بچان کو نمایت

علدا

بر مانة بتريخ مي اوراي اي جنگ ملقان ميں بلقان رياستوں كى طرف جوظالما نه كارروائيال سرز د موسى أن كو د بكف لے اور بيسب قو بس نا هرونسيم ملك منرب می این و رج) بھربیوع میے کتا ہے دو میں تم سے کتا ہوں کداین زندگی کے لئے فکر مذکر وک ہم کیا کھائیں گے اور کیا ہیں گئے نہ اپنے بدن کے لیے کہ کیا بہنیں گے ... میوا ندون کود مکھووے نہ ہوتے نہ کو سے نہ کو تخصیوں میں جمع کوتے ہیں تو بھی تمصارا سمانی باب آن کو یا لتا ہے۔ کیا تم ان سے بہت بہتر نبیں ہو ؟ تم میں کون سے جو مكركابي عربس ايك مطولي برها الماسية واور يوشاك كي كيول فكرست بوا في المع روي المان الماني المان حنكل توستول كود كمعوكرون برمَن تعين كتابهون ويليمان مي ابني بارى شان وشوكت بن أن مين من الك كا نديية المقا - برجب خلاميدان كي كلياس كرجواج اوركل تنور من جونعي عالى وبناة مع تدكيا تم كوك كم اعتقاد والواده ويمنائيكا ١٠١س يخ يركك فلوت روك بم كيا كها بمي بنائي بيان الله والما بينين على بكونك ال بسب عزول كي عفرته يسارين بين اور تها را المعاني إيها فنا من المرتم ان سب جيزو ل سن some in the control of the control o وكمعواين عكديدوع مسحيان يبروون كريدسكما أب كتم ونياك فكراكل ملكو معیں چاہیے کہ نہانے کھانے کا فکر کرور مزید کا اور نہیدے کا تھے کی اور آن میں لوئيں کھود ویا نہر س تکالویا دوریہ ملک کی نظرہ اللہ علیہ اور دو تی وغرہ لا يت ويل كافيان إجازينا وُرياياني مين كي يت والروركس كاكون انتظام كويالى ودوھے کئے مواضیوں کی برورش کرو بادات کی روشنی کے لئے رکیس اورشل کا تى فكركر وغرض كمنى تسم كا دنيا كا فكرتمعين بركز نهيس كرنا جيابيئي بلكه ان سب ماتول كو عدا بہم وردو اوراس طع بے سرومان کی زندگی بسر کروجس طی کرور ال بذندكى بسركست مين اور البركي بيدرت وابركو يليدجا وجراطي كوشك كالعاس

بميرا

میں پوچینا ہول کد کیا آن کی نزنی کا بھی راز ہے جواویر بیان سُوا کی وہ یہ وافق اپنی زندگی بسرکرتے ہیں۔ یہ دعوی کرنا آسان ہے کہ خربی دنیا نے و نز ق ل سے دہ مسیحیت کی بدولت سے گرجب اس دعوی کواچھی طع پر کھاجادے الك طرف يسوع كى تعلىم كو كلولكرا مي مطاحا وسد اور دومرى طرف جهذب دنياك ران دن كے عمل كود مجھاجا وے تويد دعوى باكل فلط اور سرا سرباطل ابن وعميح كحتعليم ديتاب اور بهذب دنيا كاطرزعمل إلكل مجداور ى صاحبان كوچا سِيْخُدا بْجَعِين بندكرك ديوى ذكر دياكن بلكدوع ي كرن سے پہلے یہ بھی دیکھ لیاکریں کہ جب ان کے دعویٰ کو استحان کی کسوٹی پر بر کھا جا و گا ات ك معيار سي أسكوجا نجاجا وب كاتوك وه اسوقت درست ابت ياننين-موجوده صوري يسوع مسيح جوتعليم د بناسيه دنيا كاطري عمل الكاكر کے مخالف پڑا مواسے مگرانسوس کہ بھر بھی یا دری صاحبان ہی کے جارہے ہیں مغربی قومول کی نرقی مسیحیت کی بدولت ہے۔اس کیٹے مسیحی مزمرب ایک ستیا میٹ ب كرجب أن كى اس دبيل كوغورس ديجها جا نلس توب بالكل ايب وهوكم ابن ( > ) پھر بیوع میں کت ہے دوکل کی فکر نہ کروکیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ ہی فکر لیگا-آج کا دکھ آج ہی کے لئے بس ہے "متی ہے یہ میں پیوع میسے کی بعید اسی سم کی تعلیم ہے جبیبی کہ وہ تعلیم ہے جس کوئیں اوپر بیان کرایا ہوں - خدا کے ئے بھے کوئی یا دری صاحب مجھاویں کہ ایسی تعلیم سطح مغربی دنیا کی موجودہ ترقی وه كل كا الكل فكرنسين كرتى ما معالمه ما لكل وكركون بها والجما الأدمى معامان كروستورالعمل كونظرندازكر كم فطع بى سجهادال كالركر ل قرم إكول

اس دقت بسوع مسے کی اس تعلیم رعمل کرنا ننروع کرے تو وہ صرورتر تی اعلى حوق كم تبنيع حاسم اوريكهي تعليم ترقى كازينه اوركمال حاص يسوع ميح كى سارى تعليم كود يخصاحا ماست توصاف نظرة ما قوم بيوع كى تعليم يكل كرنا اختياركرك توفورًا سي محى يبلي ا دبار اور الماك رط صعیب جاگر مجی چرجائیکه وه کوئی قدم آگے بڑھائے ویکھوساری دنیا کا بقاسى برے كوكل كى فكرآئ كيجائے مياك فدائے تعالى فرمانے ولتنظر نفس ما قد مت لغدار آج دنياكل كافكراج كرا جموري اوريسوع كمنوره واختاركرك تواك دن من كل دنيا للك موجائد فوديا درى صاحبان بي ي تنادس كالركل كي فكراج مذكى جاوس حد يساكه قرآن شربيف حكم دينا يسيرة كياس عالم كا كاروبارمل سكتاني و گرييوع مي فيم سلوساس بات بر زورديا كال كى فكراج نكروبلك يتركها باكراح كي فكرسى مركز اورج بول اورسوس كي شالين د\_ بيروون كوايشي راه برجلانا عاماجس كانتيجه نسوائ تياي كاور كمحه ومضاحالا كمير ول اورسوس كى مثال انسان برصادق نيس أتى ميونكه معاش كيمعالمه من ا ان چروں کے مالات بالکل مختلف میں متالیں بھی اپنے ہی مطاب کی جنى كيس چيونليول كوديكه ها كركس طح وه كوكليول مين دان جمع كرتي مين اور كيرشد كي مهمى اور بهط يعنى زنبوركونه و مجهاكه و مكيبي محنت سي شهد اور شكر اينے ليئے تياركر تي ميں. اوركس طع وه كل كافكرا ج كرتي مين ب ( ه ) پھر بسوع مسے نے صرف انکویہ تعلیم یی ندی کو گل کی فکر آئے نکروبلکہ جو دعا سکھا اس ين بين ما يا كار مارى روزينه كى روثي آج بهين بخش» متى اليدعا بالكل يسوع ح كى تعليم كانقت ہے۔ وعائيس دل كے خيالات كا أبينه موتى بيں اور بسوع مير کاس دعاسے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے دل بیں یہ بات جمی ہوئی تفی کہ کھانے پینے یہنو اور مکان کا باکل فکرنسیں کرنا چا ہے۔ کُل کا فکر تر کچا آج کا فکر بھی آج نمیں کرنا بيتے بلكه مجائے اسكے كو آئ كى روٹى كى كو ئى فكرا ورتلاش كيجائے آج كى دو يل

كے يئے بھى مرف دعا بى كرنى جا سيخ ادرروزا فاكھانا بھى خدا سے بى مانگنا جا سے برفه یا ہے کہ کل کے بینے کسی قسم کی فکر کرنے کا سیوع میسے اسقدر مخالف تھاکہ کل کی روٹی کے ئے آج دعاکر نابھی بسند زکیا اور دعا میں بھی مرف آج کی ہی دو ٹی انگی ہے۔جب بسوع مسے کی تعلیم پہنچی کر نہ کُل کی فکر آج کر و اور نہ آج کی فکر آج کر و بلکہ آج کی رو ٹی بھی خدا هيمي المكواورخودكسي فسم كافكراورسعي مذكرواورجب كرسم وتجيهين كرد دنيا إسطري كو الألب سخت کرا مت کی نظر سے دیجھتی ہے اور اُسکا رویہ اِنکل اِسکے اُلٹ ہے تو پھرکیوں کما جانا ہے کمغربی دنیا کی تمذیب اور ترقی مسیحیت کی تعلیم کا کھل ہے۔ اگر کوئی شخص میوع كى تعلىم بيمل كرے توسوائے اسكے كديبوع كے شاگروں كى طرح دوسرے لوگوں كے لعبتوں کی بالیاں توڑ توڑ کو کھائے اور کس طح گذارہ کرسکتا ہے۔ گراگر ساری دیا يسوع كى تعلىم برحبكو عالمگيربيان كباجا أب عمل كرے تو تور ف كے يا بالياكان علين. مگريسوع كانشاء پر تفاكه غير قومب كمائين اور آسكے پيرو صرف تو كل پر زندگی سركرين كيونك وه كهنا سبع ان ان سب يعيزون كي تلاش مين غير قو مين رميتي مين اور تصارا اتمانی باپ جانا۔ ہے کہ نم ان سب چیزوں کے محتاج ہو" (اس بلغ تم کھے فکر نہ کرو۔ فدا پر جھوڑدو) اس بیان سے معلوم مونا ہے کہ جو قویس دو ان سب چیزوں کی نلاش میں رمنی میں " وہ بسوع مسے کی پیرونمیں بلکہ بسوع مسے کے زویک وہ غير قومون ميں شامل ۾ په اس سے تو يو ان مواکد مغربي قومبي بيوع مسے قول كرمطابق غيرقومي ميرميح كى بيرونيس پيرانخى ترقى كويدوع ميح كى تعليم كانمره كبول بیان کیاجا ناسے بر (ح) یسوع مبسے دنیائی فکررنے کا ایسا مخالف تھاکہ اُس نے لیسے وزیز شاگردوں کو خصوصیت سے دھیت کی کورن نہ سونا نہ روپا نہ تا نبا اپنی کر میں رکھو ی سفر کے بیٹے خصو ما الفان ان كو صرورت موتى به كازاد راه ادركير و اور ديكر صروريات سفركوبين سائف منطق مگربیوع میس برایک فتیم کی پیشبندی در کل کا فکراج کزیکا بسائر اسم محستا پنها که ائس نے اپنے بیارے شاگردوں کو سفر کے منتعلق کھاکہ '' راستے کے لیٹے نہ جھولی فرقدگر

ندجوتیا ل نالانشی لوئ نیه ایسی تعلیم ہے کہ باقی مسیمی دنیا تو الگ رہی خود یا دری اور شنری النهس كرتے اوراس طرح نيوع كى تعليم كے ناقص ہونے كى لينے عمل شهادت میتے ہیں۔ یا دریو اِسے بتا وکیا ہی تعلیم مغربی دنیا کی ما دی ترقی کارازہے؟ ن مَين بار ہا کہ جیکا ہوں کہ اگریسو عمیسے کی تعلیم پر د نیاعمل کے تو آج ہی دنیا ے پیرف اس لئے نہیں کو اس نے کل کی فکرا ج کرنے اتب کی فكرس بهى منع كبااورظالم كامقابله كرف سے روكا بلكه كماك جوكوئى قباج يسنا جاسے أُسے كُرية بھى أيارد واور جوكوئى ايك كال بيطاني اركاس كة كےدوسرى كال بھی پھیردو بلکہ اس خطرناک تعلیم کے علاوہ اس نے اور بھی ایسی بانیں سکھائیں کہ اگرنوع انسان آنرهمل كرناچا بے توبست جلدى نسل انسان مفقود ہوجا وسے يشلاً وه كمتابي كدو الرتيرا مانحه يا تيرا بإنوس تجھے مشوكر كھيلاوے أسى كاط وال اور لينے پاس سے پھينک دے كو انگڙا يا تمندا موكرزندگي ميں واخل ہوناتي سے بہترہے کہ ولو ما تھ یا دلو یا نوس موتے ہمیشہ کی آگ میں ڈالاجاو اگرتیری آنکه بینچھے کھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال اور پھینک دے کیونکہ کا نا ہوکر رس ) ناظرین کو یدمعلوم ہونا چاہئے کہ بیوع نے زندگی میں داخل ہونے لئے مرت ہاتھ۔ پاؤں۔ انکھ وغیرہ عضو ول کے کاشنے ہی کی سفارش نہیں کی ملکہ امبال سے معلوم ہونا ہے کہ اس نے اس سے معبی برمعکرایک امرکی سفارش کی وه ایک موقعه پر به تعلیم دے را مخفاکه در بوکوئی اپنی جوروکو سوا زاکے اور اورد وسری سے بیاہ کرے زناک ناسبے اور چکوئی اس جھوری ہوتی عورت کو بیاہے زناکر ناہے " جب اُس کے شاگر دوں نے یا تعلیم سنی توانہول دىكى كالسيمل كالرى برى دقتول كاموجب بوكاكيونكسوا صورتين موتى بين جب كمرد وعورت كاجدامونا حروري موتا ب مثلاً ايك

بن ورسرے بیان محطابق مرکسی صورت میں جلاق کی جازت نہیں دیتا۔ معدم نہیں کد کونسا بیان درست ہے۔ ویکھٹورنس اللہ معدم نہیں کدکونسا بیان درست ہے۔ ویکھٹورنس اللہ

نمبرا

بليضفاوند كخون كى بياسى موكئ بيداوريقين سي كدوه كسى وقت موقعه بإكر باين فاوندکوز در اسی اور ذربعه سے جان سے ارڈ لے گی ایسی صورت میں اورانسی ہی بالمیں سوائے ایسکے اور کوئی چارہ نظر نہیں آنا کہ عورت کو خاوند جُداكيالباسكَ چنانچ ايسي مي مفرور تول مسعجبور موكر بهن سي يجي سلطنتول -جن کی تندیب سیمی یا دری فرکرتے ہیں ادراً سکومسیجیت کی تعلیم کا نفرہ بیان کرتے میں با وجود یسوع مسے کی سخنت ما نعب اور خطرناک فتولی کے اناجیل مروج کے قاعده كوعملى طور يرمنسوخ كرديا بصاورائس كى جكه فا نون طلاق ياس كرديات يسوع ميح كى اس تعليم كى شكلات كوديكه كالسك شاكر دخا موسَن نه ره سيك - اور انهول نے اُس سے کما'' اگرم د کا حال جورو کے ساتھ یہ ہے توجور وکرنا ایجھا نہیں'' اب ب بیوع میرے نے دیا اُسکوٹن کر بہت سے لوگ جیران ہو بھے۔ قرآن نٹریون کے پڑسفے دالے اور انحفرت علی اللہ علیہ سام کی تعلیم کوجاننے دالے تو ٹ بر خیال رینگے کہ بیسوع مسے نے لینے ٹاگر دوں کی اس رائے کو بہت ناپسند کیا ہو گا اور انسیس بجھایا ہو گاکہ انسان کے تقویٰ کے لیے کا ح شابت لاز می چرز ہے بلكه اگر نقوی تمین مجبور کرے تو تمھیں اجازت ہے کہ عدل کی پابندی کے ساتھ۔ دو۔ ننبن یا چار بی بیوں۔ سے بھی کاح کرلو مثلاً اگرایک بیوی دائم المربض ہے اوروہ مخصارے تقویٰ کے قائم بسنے کا ذریعہ نہیں مرحکتی اور خوف ہے کہ اس ت میں تھارا دل پاکیز ہ نہیں رہ سے گا اور تھا ری آنکھ خیا ت کر بھی تو اسی ت میں بسوع میں کی طرح الخضرت صلی الله علیه سلم نے یہ تعلیم نہیں دی کہ تُو اینی آنکه بکال دے اور آسے برے بچیناک دے بلکہ اُسکے لیے بہ علاج سکھایا مارایک بیوی بعض وجوہات سے تھارے تفوی کے قائم رکھنے کا ذریعہیں ہوسکتی توتم دوسری بیوی بھی کرسکتے ہواور یہ کہ تھاری فرض کا ح سے تقوی کا ال كرنا مونى چا ہيئے اور چونكه حالات مختلف ہوستے میں اور مكن سے كم بعض ورتبي السي واقع بوجادي كدوبيويول كابونا بهي نفوي كصول كي وض كو

یورا نذکرے اس لیئے خدائے تعالی نے دو تک بھی حصر نہیں رکھا بلکہ اس سے بهى زياده كى اجازت دى بے كيونكه اسلام ايك عالمكير مُرسَب اورية الم ان ضروریات کاسا مان در اکر نام اسلیت اس مے خاص خاص صورتوں کے لیے بھی علاج تنايا ہے اور ميسوع ميسے كى طح انسان پر ايسا بوجھ نهيس ڈالاجسكى وہ بردات نہیں کرسکتا اور اس نے اناجیل مروج کی طرح یہ حکم نہیں دیا کہ اگر تمھاری آبکھ ے تواک و کال دے اور اگر تھا را اعتمامیں دکھیے تو اُسے کا ط دے لک اس نے وہ علاج بتائے ہیں جن سے انکھ خیانت کرنے سے رک حائے اور المحة دكه دينے سے إزیمے۔ يسوع مسے كى شال اُس ڈاكسے ركا طرح جے اس علاج کا سا مان بست ہی محدود ہے مگر ہاں اُس سے تفیلے میں ایک ترز جافوہ جب اک ممارا نکھ اُس کے سامنے پیش کی جانی ہے تووہ اپنے مى رود ذخيره ميں كوئى ايسى دوانسين يا تاجس سے أس بياراً كھ كاعلاج كري اس لیئے دیکھتے ہی یہ کتا ہے کہ اس آبھہ کو کال کر بھیناک دینا جاسیئے یہ نہیں کہ وة أكه أفابل علاجه بلكه بات يهيه كرة اكثر نهبس جانا كركس علاجه ياً بكه الجهي موسكتي ہے- اس ليك وہ مريض كو يبي مشورہ ديتا ہے كه اس انكه كو كالكرىمينك دوكيونك نبراكانا موجاناس سے بهت بهترہے كو تو سميند كے عذاب میں گرفتار ہے۔ مگر قرآن شریعیت اور انحضرت صلی الله علیہ سام کی مثال ایک ایسے ماذق طبیب اور تج باکارڈاکٹری ہے جس کے شفاخاندیں مربیاری کے بیئے دوا اور برطح کے مجھوڑے اور تمام قسمول سے زخموں کے لئے مرہم- بٹی کا پورایوا سامان موجود بعادرجب ایک بیمارک آنکه اُسکود کھائی جاتی ہے تو بجائے اسکے كدوه اسكو اپنے تيز حيا قوسے كالكر إمرىھىنىك دے وہ مريض كو وہ دوا بالا تاہے جس سے اس كى الكھ كا دكھ جاتا ہے۔ اس لينے قرآن شريف بيدع مبيح كى طرح ينهيس كهناكه أكرنيري أنكه ياتيرا فاته إتيرا فاف أيبرك بيني عظوركم وجب مول توانكه كاطكرة ورميعينك وب كيونكه نيراكانا إمنالا إنگالا ابوجانا بهيشه كے د كھے بہتر، ادر با دُن میمارکے لئے اسے نسخ بخویزگرنا ہے جن کے استعمال سے آنکھ کان ہاتھ اور با دُن سے محفوظ ہے۔
ادر با دُن صحت کی حالت حاصل کریں اور انسان اُن کے دکھ سے محفوظ ہے۔
ادر با دُن کی حرب ہے کہ بیوع میسے کی جو تعلیم انجیل میں درج ہے وہ ایک ایسے طبیب کی ہوایات کی طبیب کی اور ایس کی طبیب کی اور کی علاج کرنا تو کہا حفظان صحت کے فوا عدسے بھی کو گوں کو اُنا کی نہیں کرنا بلکا ہیں ایسی ہوا بیسی اُنکو دیتا ہے جن سے اُنکی صحت اور بھی بگر جائے۔
اُنکاہ نہیں کرنا بلکا ہیں ایسی ہوا بیسی اُنکو دیتا ہے جن سے اُنکی صحت اور بھی بگر جائے۔
جب بیوع مینے کے ٹاکر دوں نے اُس سے کہا کہ جیسے قوا عدریاں بیوی کے تعلقات کے بارے میں بنلاتے ہیں وہ اِنسے فوق الطاقت ہیں کہ اُنسے تو ہی بہتر ہے کہ انسان تجر د کی انسان تجر د کی اختیار کر سے تو اُن دیتا ہو ایسے فوق الطاقت ہیں کہ اُنسے تو ہی بہتر ہے کہ انسان تجر د کی اختیار کر سے تو اُنس نے انکو جواب دیا ''درب اس بات کو قبول نہیں کرنے گرو سے جنہیں د ماگیا '' دمنی ہوا '')

اس جاب سے پایا جاتا ہے کہ یہ وع سے جود کی زندگی کو بہت پہند وہائے سے افرانہ و سے نام سے بیا جاتا ہے کہ یہ وہ کو گئے اور کی ندگی کو وہ لوگ بھورا یک سب لوگ اس کا جود کی زندگی کو وہ لوگ بھول کر ہنگے جاتا ہا فی اور جود کی زندگی کہ ایس کے جاتا ہی اعلیٰ درجہ کی ابنوں کا جم عطاکیا گیا ہے۔ بیس جنے خود کی زندگی تھی اور انہوں نے پسے بیروؤں کو یہ نارکہ شادی کرنا او فی درجہ کے لوگوں کا کام ہے اور اعلیٰ بایئے بیروؤں کو یہ نارکہ شادی کرنا و فی درجہ کے لوگوں کا بخرد کی زندگی کو پسند کر سنا جود کی ترخیب دی۔ اور خود انہ ایل بینے بیروؤں کو میران کی مارٹ بینے کہ اور خود انہ ایل بین نے بیان کے مطابق مجر درہ کر پنے شاگردوں کے سامنے بچر دکا ہی عملی نمونہ بیش کی بس آئے بیان اور نمونہ سے تھلے طور پر ہو یہ اس تا ہو اسے کہ دہ مجر دانہ زندگی بسر کرنا ان کی کمال میں د اضل تھا اس بیا ہو تا ہے کہ دہ خود پر کاربند ہو اُسکے لیے لاز می کہ دہ خود شادی نہ کر سے اور جو بدتا ہے لاز می کہ دہ خود شادی نہ کر سے اور جو بدتا ہے لاز می کہ دہ خود شادی نہ کر سے اور جو بدتا ہے لیے لاز می اس نوں نے اس تعلیم اور نمونہ نہ کہ کہ کو اختیار کر سے جون پنے مسیمیوں میں بیز ار با ان ان کی کو اختیار کر سے بین کر سے ہیں اور انہ نہ کی کو اختیار کر سے بین کر سے ہیں اور انہ نہ کہ کہ کو اس نے ہیں اور ان کی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور انہ نہ کی کو سے اور جو بدتا ہے گی کو سے اور جو بدتا ہے گیا ہے گیا گئی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور ان کی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور انہ کی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور ان انہ کی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور انہ کی گواہ ہے۔ واقعات نابت کر سے ہیں اور انہ کو کہ کو کو سے کہ کو کو کھور کی کو کھور کور کی کو کھور کی کور کی کور کی کور کی کور کی کور کور کی کور کی کور کی کور کی کور کی کی کور کھور کی کور کور کی کور کور کی کور کی کور کی کور کور کی کور کی کور کی کور کی کور کور کی کور کور کو

فطرت شهادت دیتی ہے کہ و تعلیم سیوع مسیح نے دی وہ انسان کے بیٹے نمایت محورکا موجب ہے۔ اب کے طرف میری میں کروحانی کمبل کیلئے وہ را میں تنا تا ہے جوان ان کیلئے مطوكرا درا تبلاكا موجب ميس اور دوسرى طرف وه بيسكها تاسي كداگرتيرى أنكه تيرب یتے میں وکر کا موجب ہوتو تو آسے کال کر پھینک دے اور اگر تیرا ایسے تیرے لیے کھو کرکا موجب ہوتو تو اپنے مانف کو کاٹ کر کھینک دے اور اگر تیری ٹانگ تیرے لیے کھوکر کا موجب ہو نو تُو اپنی ٹانگ کو کا ٹ کر تھینیک دے۔ان حالات میں اگر کو ٹی تنخص میں وع سے کی تعلیم بیمل کرنا چاہے اور جراہیں کمال کی اُس نے بنائی ہیں اُنیر چلنے کی کوشش ے تواقل تو <u>اُسے چاہئے</u> کہ بیبوع مبسح اوراً س کے بہت سے بیروؤں کی طرح عربیم شادی ذکرے اور حب عمر مجر شاوی ذکر کی تو صرور ہے ککسی ذکسی وقت اسکی محد خیات رے یا اُس کا ماتھ یا یا وں بری راہ کی طرف جھکن چاہے بس ایسی صورت میں اگروہ بیج مسيح كى على مرايات برعمل كركے بدى سے بجنا جاہے تو أسے جا مينے كہ اپنے مائتداور ماؤں كو كا ك كريمينك دے اوراين أنكھول كو كال دے كيونكه يسى علاج ہے جواس فيان كيات، نبين نبين مي محول كيا - يسوع ميسح في ايك اورراه محى بيان كى ب جوخص*ص*گاُان لوگوں کیلئے سے جوع بھر کا تجرد اختیار کرنا جاہیں ۔ اُسی موقعہ یرجب اُ<del>سے</del> یسے شاگر دوں کو کما کہ مجر دانہ زندگی بہت اعلیٰ درجہ کی زندگی ہے گرور سب اس بات کو قبول نبیں کرتے مگرو ہےجنہیں دیا گیا "اُس نے ساتھ ہی اُس طریق کی طرف بھی اشاره کرد یا جیر ملکرانسان بڑی آسانی سے عمر بحرمجر درہ سکتا ہے۔ وہ ساری عبار مین تجنسه ذیل میں درج کرا ہوں ،-

رو بعضے خوج ہیں جو مال سے پیٹ ہی سے ایسے بیدا ہوئے اور بعضے خوج ہیں جنہیں لوگوں نے خوج ہیں اور بعضے خوج ہیں جنہیں لوگوں نے خوج بنایا - اور بعضے خوج ہیں جنہوں نے آسمان کی باد شاہت کے لیئے آپ کو خوج بنایا - جو اُسکو قبول کرسکتا ہے سوکر ہے ؟ متی ہا اور کے گئے ہیں کہ شادی کرنے شاکر دوں کو کہتے ہیں کہ شادی نہ کرنا شادی کرنے کی نسبت بہت اچھا ہے گردہی لوگ اس امرکو قبول کرتے ہیں جنہیں ضدائے تعالیٰ کی طرف سے علم انہوں کی طرف سے علم ا

وحكمت دياكيا بيمروه ايك على طريق تجمى بتات بيري كوافتياركرن سياف وى كى مزورت ہی ندیڑے وہ کہتے ہیں کو تعبض نو وہ لوگ ہیں جو پیدائین سے ہی خوجے ہوتے میں اولیب ولوگ لینے گھروں میں افل میکے لیئے خوج بنا بینے میں گرستے اچھے وہ لوگ ہیں ہوائیان کی با دنتا ہست میں واخل ہونے کے لئے اپنے آپ کوخوجر بنا دیں۔ پھروہ کہتے میں کہ شخص اسکوقبول کرسکتا ہے سوکرے مینی بیئنے ایک طریق بتلاد باہے ہوا سیم اکرا ک ب وه عمل كرك اوراسمانى إد شامت مين داخل مو- ناظرين غور فرماوين - بيال كوئى استعاره نبيس ب ملك سيوع مس إسے لوگول كا ذكر نے ہيں جو وا فعي طور پرخو جے ہول اوراً ن كى نين ميس بيان كرستي ميس اول وه جو پيدائيش سي ي خوج مهوتي ميس دوم وه جن کو دنیا دارلوگ لینے محلوں میر داخل نے کے سیلئے خوجہ بنا بیستے ہیں اور سوم جواسانی بادشاہن میں داخل ہونے کے لیئے خود لینے نئیں خوجہ بنادیتے ہیں اور الطح تا مقسم كى تھوكروں كا يك قلم فيصله كريستے ميں - 'اظرين ديكھ چكے ميں كه بلكے وعميح كمتا بكار تيرى أنكه نيرب ليخ تفوك كاموجب موتو توليخ أنكه كو كال ربيبينك دے اوراگرتيرا مائھ يا پاؤں تيرے بيئے تھوكر كاموجب ہوتو توان عضوول كوبهمي كاط كربيبينك وسيغ كيونكه كافا اور شنظرا اور لنكرا موكراساني بادشا میں داخل مونا تبرے لیٹے اس سے اچھاہے کہ تُوجنتم میں جائے اور پھراس سے بره كري كماكرست الجها اوربترين طربي تويه مهكدانسان اسماني با دشاست مين داخل ہونے کے لیئے لینے تیس خوجہ ہی بنادے اور اسطے عربھر بتر دکی زندگی ختیا یے اور جواس کوقبول کرسکتا ہے سوکرے چنانچاس کے پروٹوئیں بعض یاہے لوگ بھی موستے ہیں جنہول نے استعلیم بچمل کرے دکھا بھی دیاہے۔ اگر کسی کوٹنگ ہو تومیجیوں کے مشہور ومعروف مقدس بزرگ آر بجن کا حال ہی پڑھ لے ، اب بیسوع بسیح کی دوسری تعلیمول کی طرح پرتعلیم بھی ایسی ہے کہ امپر کار بند ہوتے سے انسانی نسل کا خاتمہ ہی ہوجا ماہے۔ اگر خوج ہونے کی نصبحت پر عمل نہ بھی کیاجاد مرف بجرد کی تعلیم کواختیار کیا جا وے تعلی ایک ہی نسل میں کل نوع انسان کا خاتم موجانا ہے۔ اب بین ان لوگوں سے جو بسوع میسے کی تعلیم کو مغربی دنیا کی ترقی کا را ز
بیان کرتے ہیں پوچھتا ہوں کہ کہا ہی تعلیم جبکا میں اوپر بیان کر جبکا ہوں سیجی دنیا کی
ترفی کا ماعث ہوئی اور کیا جہذب دنیا اس تعلیم بیعمل کرنا پہندکرتی ہے اوراگروہ
اس تعلیم کو اختیار کرے تو کیا وہ ترقی کے اعلی مرارج مک بہنچ سکتی ہے۔ افسوس کے
کرسیوع میسے تو ایسی تعلیم میں سے ترقی کرنا تو الگ روانسل انسان کا خاتم ہی ہوئا اسے میں کہ میسے کی تعلیم ہی ہے جس کی بدولت مغربی

دنیاروزافر ون ترقی کررسی ہے۔

( ٣) یہ کمناکہ مغربی دنیانے بسوع مسے کی تعلیم برعلکہ اوی ترق میں آگے قدم جھا۔
ہے باکل ایک دھوکہ ہے۔ دنیا جہ پیدا ہوئی اُسی وقت سے اُس نے ان امور میں ترقی کرنی شروع کی ہے اور جس چیز کا نام میسی صاحبان تہذیب رکھتے ہیں اُس میں دنیا قدیم سے ترقی کرتی جلی آئی ہے۔ بہت سے محالک کی بہت برانی تہذیب دنیا قدیم سے ترقی کرتی جلی آئی ہے۔ بہت سے محالک کی بہت برانی تہذیب کا پہتہ مندا ہے۔ مصراور بابل کی برانی ایر کے و دیکھو۔ ہندو لوگ اپنی نہایت قدیمی تہذیب نخر کرتے ہیں۔ بی صالے بین اور ایران کا ہے اور سبے عمدہ مثال و می سلطنت کی ہے جبکی نہذیب کا کمل یور پ گواہ ہے اور سبے صاحبان جائے ہیں کہ سیاست تی ہے جبکی نہذیب کا کمل یور پ گواہ ہے اور سبے صاحبان کے نز دیک میں بیت پرست اور دیو نا پرست تھیں بیس اگر میسی صاحبان کے نز دیک میز بی دنیا کی ترقی سے جب کی ہدولت ہے تو بچوانہ ہیں یہ بھی مان چا ہئے کہ بہلی تو مول نے جو ترقی کی وہ بت برستی کا غمرہ تھا اور بیک بت پرستی اور دیو نا پرستی بھی سے کہ بہلی تو مول سے مذہور تی کی وہ بت برستی کا غمرہ تھا اور بیک بت پرستی اور دیو نا پرستی بھی سے کہ بہلی تو سے مذہور تی کی دوبات برستی کی میں گئی ہی کی کا خمرہ تھا اور بیک بت پرستی اور دیو نا پرستی بھی سے کہ بہلی تو سے مذہور تی کی میں سے جو سے مذہور تی کی میں کی ترقی کی دہ بیت برستی کا غمرہ تھا اور بیک بت پرستی اور دیو نا پرستی بھی سے کرتی تی ترقی کی دہ بت برستی کی میں گئی ہی کی دوبات برستی ہی سے کرتی ہی ترقی کی دہ بت برستی کی کی کرتی کی کی کرتی ہی سے کرتی ہی سے کرتی ہی ترقی کی دوبات کی حدال کی کرتی کی کی کرتی کی کرتی ہی کہ کرتی ہی کرتی کی کرتی کرتی ہیں۔

مسیحی صاحبان کو بی بھی گمان نہیں کرنا چاہئے کہ مغربی دنیا کی ایجا دیں بھیجیت کاہی جیل ہیں۔ کیونکہ ایجاد کا سلسلہ بھی اُسی وقت سے جاری ہے جہ کہ دنیا کی بنیاد گوالی گئی۔ اور مغربی دنیا کی ایجادوں سے پہلے جس قدرا یجا دیں ہو حکی ہیں اُنا شمار کرنا بھی محال ہے۔ اور وہ ایجا دیں نہایت جرت انگیز بھی ہیں۔ دیکھو کنو آں اور س طربت اور جن مشینوں سے ذریعہ اُس سے بانی کھالا جا تا ہے کیا یہ ایک جرت انگیز ایجاد

میں اور کیاجشخص نے اس کوتجویز کیا وہ ایک علی درجہ کا موجد ناتھا۔ پھر سے وع مسے سے يهله لوگ كيرا يهنت تنصادريه مي كئي حيرت الكيزايجادول كانتيجه تفا اوران مشينول سيجن كنوربعه كيزاتيار موفاتفاابك يرضه يع كياس كالنحويز كرني والاا يكمع جد ننظ البحري ملا م المان المعجب اليجادنين ب المحمية من المان المعجب اليجادنين المحمية لیایدایک بیادنسی ہے غوض جیسے دنیا بیدا ہوئی ایجادوں کا سلسلہ برابرجاری ہے بسعدنيا كالفاذ أبوا أسوقت سعانسان تنديب بي ترقى كرنى شروع كدى ادر جو تخص اس زمانه كى ايجادون اور ترقى كوسيحت كالجيل بيان كر ناسب وه يا توخودا كي د صوكريس سے يا دوسرو ل كوعمدًا د صوكر ديتا ہے۔ ے > ال بیوع میں حرور تعریف کامستحی طهر بااگروه اس قوم کوجس میں وه بیدائموا ترقی کے کسی اعلیٰ درجہ مک بہنچاکر د کھادیتا۔ تب ہم کہتے کہ واقعی بسوع مبہے کی بدولت کے سکی نے ترقی کرلی اگر سیوع میسے کے حاری اورٹ گردا در وہ لوگ جوان کے ما بع ہو-بسوع مس كى تعليم پرچلكركسى نايال تر فى كانمونه بيش كرت تب م عزور كت كه يد بير میں کی تعلیم کانتیجہ اور برکت ہے۔ مگرانهوں نے کوئی ایسانمونه نهیں دکھایا۔ دیکھوانح صلى الله عليه سلم ايك السي قوم مين بيدا موسة جو بالكل وشنى اورغير دمذب يخف مُلايني بن ال مِنُ الكوبا اخلاق اور باخدا انسان بناكر دكھا ديا اور وحشت كركائي سے كالك يچى نهذيب كاعلى مينار برئهنچا ديا اورانكوناريكى اورجهالت سنة كالكرنوراورعلمكى روشنی میں داخل کیا اور آپ کی بدولت آپکی قومنے ایک ابیا نورعاصل کیاجس کے روه صرف خود رونشن هوستَ بلکهایک د نباکو بھی روشن کر دیا اور انهوں نے مسیحی **یو**ر پیپ بھی جواُسوقت خود میں بیول کے بیان کے مطابق سخت جمالت اور ٹاریکی میں پڑا مہواتھا ایک چراغ روشن کیا اس چراع کی بدولت بورپ کومعلوم مواکرمسیحیت نے ہمیں سخست اندهیرے میں رکھا مُوّا تخااور جمالت کی ناریجی میں ڈالا مُوا تھا اور دست کے گہشھ مِن پھینکامُوا تھااس بلے اسلام کی برو لن بورب بیدار مُوا ادر علم ماصل کرنے کی طرت متوجه بمُواً اورجونز في أس نے كي وه اِس وقيت سيے نشروع ہو ئي جبكہ اُس سے اسلام کی شعل سے روشنی حاصل کی اور علم کی طرف توج کی اور کلیب یا کے بُو ہے کو اپنی گردت سے
اُٹارکر بچینکدیا۔ اور مسلمان بہتک اُس راہ پر چلتے رہے جس راہ پر انحضرن علی اللہ علیہ ہم نے
اُٹکو چلا یا بختا تو وہ ترقی کرتے گئے گرجب اُنہول نے اُن را ہوں کو چھوڑ دیا اور آئے احرکام کی
خلاف ورزی شرق ع کردی اور بجائے انتحاد کے تفرقد اختیار کیا اور بجائے سعی کے کا ہی
اور بجائے جستی کے سستی اور بجائے علم کے جمالت نواسوقت سے اُن ہیں ا دہار شرقے

ر ۸ اگر بوریک فاریخ برنظر کیجاوے تو یہ فابت ہوتا ہے کا سیحیت بجائے اس کے ک تر فی کا در بعد کھری ہودہ ہمیشہ نر فی کانع رہی ہے۔ اور سجائے اسکے کوہ یورپ كوعلم اور تهذيب كى راه برجلائے أس فالطا يورب كوجمالت اور وحشت ك اس کے نبوت کے لیٹے مرف ہی کافی ہے کہ یوڑے کی ایج معمل ڈارک ایج کے امسے مشہر سے شروع ہوتا ہے جب رومی سلطنت تباہ ہوئی اوراً ختم ہو اہے جب کسین کے سلمانوں کے ذریعہ بورک میں الم کا چرچا نزوع بُوا۔ نه تفاجب كه يورب من سجيت كا دُوْر دُوْر ه كفا-اب أرمسيج ادر تهذیب کے اسباب موجود ستھے تو جائے تھاکائس کے ساتھ ہی ور میں فشی علم يصلنا نتروع بوجاماً اوراگر بيلے كچھ وحشت موجو د تھى تو و مسيجت كى بركسيے فورًا دُور ہونی شرمع ہوجاتی اور لوگ بهذب مرونے ننروع ہوجائے گرمیجے ت ک ت كاينتيجه مُواكه يورب من ايك طلمن اوروشت كا دُوردوره شروع موكياجكي صدیون کے جاری رہا اوراُس کا خاتم اُسوقت مُواجب کرمسامانوں کی روشنی نے سے تککر ہورب کوروشن کرنا ننرمے کیا-اور ہورب میں مسلما نوسکی بدوات علم کاپر جا إ يجز مح خانمه كے وقت شروع مُوا اُسكوا برنخ ميں برا Renaissance کازانه سین علم ومنرکے از و بوکازانہ میں بیسنمان میں شروع میوا اوراسی وقت بدرب کی نرقی شروع مصاور ایر سے اس

بات کی گواہی دیتی ہے کہ میعلم و منسر کا چرچا یو تیج پہیں سے مسلمانوں کی بدولت وع مُواً- اگرمسجیت میں ترقی کاکوئی راز تخفا تو وہ ٠٠٠ م ا سال مک کیوں مخفی رہا۔ اور کم دم ہے کہ یورب بن سیحیت کے قدوم کے بعد جمالت اور دحشت کا دکور دکورہ وع موكبا - اورمسيحيت بجا ئے اس كے كديورب ميں علم وتهذيب كي مشعل كوروشن اور یورپ با و جود سیجیت کے غلبہ کے اور با وجود کل سلطنتوں کے سیجی ہوجانے کے جمالت اور دحتت کے گہرے گڑھے میں جایڑا اور سیحیت بجائے اس کے کہ پؤریکا اس اریحی سے کا لے خود اسکے بھیلا نے اور قائم رکھنے میں مرد کا رہوئی ب ( 9 ) بے شک اجکل مغربی دنیا مادی امور میں بہت ترقی کر گئی ہے مگر ساتھ ہی اسکے يامر بهى درست اورجيس به كرجيسه مغربي دنيا علم دمنرين اور بليف رنگ كي تهذيب تے ستھے گراب بیا تک نوبت بہنچ گئی ہے کو بعض مدزب ملکوں میں جوسلطنت لى طرف مسے گرجوں كومائدا ديں ملى ہوئى تقيس وہ مجمى ضبط كى تنى ہيں اوركيب يهمده دارول کو چوتنخوا بس رياست کې طرن سے ملتی تفيس وه نهمي بندگردې کې کې میں بیانتک کرگرجوں کا سا مان کرمیوں دغیرہ نک ریاست نے ضبط کرایا۔ جن کو تھیدوں میں کلیسیا کے بزرگ بمع بنے اہل وعیال بود و باش کھتے تھے ای مقبو ہے بھی انکو کالدیا ہے اورجن ملکول میں گرجا کوکسی قدر امدا دسلطنت کی طرف لمتى - بي أن مبر مجى مزاروں لوگ بيسے بيدا مو كئے أيس جو اس امر ريخت عتران يدے أيل كدكيول الك كا روبية كرجا يرجع كرے ضائع كيا جاتا ہے- اسك علا وہ عام لوگ بایسل کے خدا کا کلام ہونے یا بسوع مسے کی اوسیت اور کفارہ کے اعتقاد كوجهوط بيكم مين اور كمطل طور برابنة أكار كالطهاركرت مين اورسيحيث براور الماعراض لين ليكرون اوراخارون مين شائع كرتي مي گرجون مير

لوگول نے جانا چھوڑ دیاہے اور مزاروں نئے فرنے بیدا ہو سکتے ہیں اور خو ڈسیجیت سے اندر سیکٹرول فرتے نمو دار ہو سکتے ہیں اور اہل علم اور سائنس اور فلسفہ کے امراکثر نہ سیحت سے سزار ملک خود اُس خداسے منک میں جس کومسیحیت بیش کرتی ہے فوض اس مس کیجھ شک نمبیں کم سیم میں میں مالک بیں سخت کمزور ہوگئی ہے اور أس كازوال روز بروز برصناجا ناب اوروه اس طرح كلتي جاتى ب حراح كرياني ميس نك كل جاناب اورخود يا درى صاحبان اس سے انكارنىيس كرسكتے كا جكل نهايت خت حلے سیجیت پرسیمی مالک بیں ہورہے ہیں اور الل علم اور مخفقین نے بأبیبل پراسقدراعتراضات کے تیر حلائے میں کہ اس کو جیلنی کی طرح کردیاہے بلک اس کی دھجیاں اڑا دی ہیں - اگر کسی کوشک ہوتو وہ انسائیکلو بیٹریا ببلیکا کودیجہ لے جس میں بڑے بڑے محققین کے مضامین درج میں ، اناجیل کو تو ایسا نا فابل اعتبار ریا ہے کہ ایک گروہ ناول سے زیادہ انکی میٹیت نہیں سمجھننا اور اس لیے جن يسوع مسح ك وجود سرى الكارك فلك من -جب مهذب مالك مين خودسيحيت كا يه حال ب تو يعراس صورت بي يه كهنا كه مغربي مالك كى تهذيب سيحيت كى بيروى كانبتجه ہے اگر مغالطه نهیں تو اور کیا ہے؟ اور تو اور خو د کلیب پاکے ممبروں میں ارول السي لوگ ميں جو اپنے دل ميں سيوع كے كفارہ اور أس كى الوميت اور أيس كے كلا لم آسى سونے کے عقیدہ کو چیموٹر چکے ہیں اور ان اعتراضات کا بیننج ہے کہ خو دیا دری لوگ مسيحيت كيبران اعتقادات مين مناسب ترميين كريه مين اوراجل كي سجيت وه سیجیت نهیس رہی جوابتدائی زمانہ کی سیجیت تھی ۔غرض جس نرنی کے ساتھ خودسی نرب زوال میں زقی کررم ہے اس ترقی کوکوئی عقلمند سیجیت کالمچل نہیں کہسکتا. الرميسين كعوج كسائة ميجي دنياءوج كرتى اورميجيت كے زوال كے ساتھ أس كوزوال تُهنيميا تواس صورت ميس بيركهنا بجانتها كهيرتر تي مسيحيت كي بدولت تنفي گريهان تومعالمہ بالکل دگرگون ہے مسیحیت کے دور دؤرہ کے دنوں میں تومسی قوم خت مّاریجی افرطلمت اور تنزل کی حالت میں رہی اورصد ہا سال بک تر تی کرنا تو کھا تنزل

میں ہی قوم ترقی کرتی گئی۔ اورجب قوم نے ترقی کرنی شروع کی تواسوقت مذہب ہیں تنزل شروع ہوگیا اور جول جو ل فوم او پر جیھتی جاتی ہے سے سیمی مذہب نیجے گرناجا نا ورت میں کس طرح کر سکتے ہیں کمغربی قوموں کی ترقی مسیحیت کی ہے۔ برخلات اسکے آریخ گواہ ہے اور جولوگ و اقعات سے آگاہ ہیں ان كالربين كمسيحيت ترقى في راه بين ايك سترراه ربي ہے- بلكه نے ایک د فعہ اس تر فی کو نباہ کر دیا جو دنیا بیلے کرچکی تھی اور فوم کوایک دفعہ شت کے تاریک گڑھے میں گرا کرد کھادیا آخر پورپ کی خوش متی توم حس نع ب محمقتس مي الله عليه سام كمت من تربيت ل کی تھی اور پ بیر مینچی اور اس نے علم وہنر کا جراغ اُن دیار میں روشن کیا سیائے جُوئے کواپنی گردن سے پھینک کر علم ف متوجه بُواً- مگرافسوس ہے که اُسونت بھی بیجیت نے پوری پورے طور پرممتع مونے سے محروم ہی رکھا - اور جو الموارسييت نديان بها في كني تحيس افسوس كه أخراسلام بهي بورب مين أسي ظالم لموار كالنه كارم وا ست کی خونی تلوار نہ ہوتی دجو اُس و قت سے جب سے کہ وہ سیجیوں کے المحقمين آئى ہمیشە صرف مذہبی اختلات کی وجہ سے بے گناہ انسانوں کاخون ہم رسی) تو اِسوقت پوژب د و نو تسم کی بینی رو حانی و جیمانی نعمتوں سے متمنع نظ آ یا گربیوع میچ سے بیروؤں نے اپنی تلوار کوپین کے مسلمانوں پر بعداس کے ببین کے لاکھوں بانندے اسلام کا ندم بسب بطیب خاطرافتیار کر چکے تھے آیا جلا الكميلمان متنفس بهي أس ملك مين باتى زج حورا اورمسيحيوں نے مسلما نوں ك خلا من الل یورب کے دلول میں سخت نفرت اور عدا و ت اور بنظنی کی روح میونگ ے بیرے نتیجے اسوفٹ یک اسلام اور اہل اسلام بھگت ہے ہیں۔ خیر لمانونکو نے دو سیحیت نے جو ملوار خود پورپ کے لوگوں پر چلائی ہے اور جو اگ

لموں نے یورٹ میں جلائی ہے کیا یا دری صاحبان اس سے آگا ہ نہیں۔ جو تمذیب بور با درام سیم میں اب نظراتی ہے یا دری صاحبان بتلاویں کو سی کا اور آگ کہا ننگ اس نہذیہ کے پیھیلانے میں معاون مدد گار ہی میں ۔ کیااسی لموار اور اسی آگ کی بناپر وہ کہتے ہیں کہوتر قی مغربی دنیانے کی ہے وہ سیجیت کاہی تمرہ ہے۔ ہاں مل بوگری میں جوعفلمند ہیں مثلاً مدبران سلطنت برطانیہ انہوں۔ صرورایک فائرہ سیجیت کی الموار اور آگ سے ماصل کمیا ہے اور وہ بن یہ ہے کہ انظلمول اورب رحميول كو ديكه كرومسجيت كى ملوارا وراك كى بدولت ظهوريس آئیں وہ مذہب کی خاطر خوزیزی کرنے سے خت متنفر ہو گئے ہیں اور اب انہو کے میعیت کی خونریزی کی سجائے قرآن شریف کے بہت سے دیگرا صول محالادہ كاكسالافي الدّين كى تعليم كواختيار كركياب، ووراب وواس مبارك سال كاربند بوكر بهت نفع ماصل كركيے بي بيس يه ايك فائده سے بوالل يورپي بعض خصوصًا الرين فوم سيجيت سيكه بي يعني اب وهسيجيت كي خونريزيول سي تھک کرابسی خونریز بوں کو سخت حقارت کی نظرسے دیکھینے لگ سکتے ہیں ایس سبق پراگریا دری صاحبان فحز کریں تو ان کوحی بہنچتا ہے کیونکہ نیفرت بعض بل یورپ کے دل میں بیدا ہوئی ہے دہ اسی ملوار کی وجہسے بیدا موٹی ہے جمسیعیت نے عِلائی تقی : ر۱۰) اگر یا دری صاحبان ما دی نرقی کو اینے ذہب کی سیائی کا معیار قرار دیں تو أنكو برے مشكلات كاسامناكرنا برنائے -كيونكهاس زمانه ميں بعض اورائي ميں بھی ہیں جو سیجیت کی پیرونسیں مگروہ اس تہذریب میں جبیر یا دری صاحبان خ

یا آنهول نے یورپ کی ایک زبر دست مسیمی طاقت کو اپنی تهذیج ز قابل نرم تنكست نبيس دى - پيم اگر يا درى صاحبان كا اصل درست ب تو البيس اس إن كا قراركرنا حابية كرجوند مب جايان من إيا جاتاب ومسيحيت لى نسبت زياده ا جهاادراً سيرغلبه ركهتا ہے- اب يا درى صاحبان كوچا ہئے كه ت کو ترک کرے جا یا نیوں کا مذہب اختیار کرلیں کیونکہ اُن کی تہذیب نے سیمی تمذیب کوشکت دیدی ہے۔ جاپانیوں نے جو ترقی کی ہے وہ سیجیت کی بدولت نہیں کی کیونکہ وہ سیجیت کے بیرو نہیں ہیں۔ بس جب ایک قوم بغیر بیجی ندم کی بروی کے ایسی ہی تر تی کر سکتی ہے جیسی کر مغربی دنیانے کی ہے بلکاس سے بھی بڑھ کر نو پھر کس طح یہ تا بت ہُوا کہ جونز تی مغربی دنیا نے کی ہے دہ میں جیت کی بدولت کی ہے۔ افسوس یا دری صاحبان کے اصول پر۔ جب لوئی سچا معیارصداقت کا ماتھ میں نہیں رما تواب ڈو بتے ہوئے انسان کی طح تنکون کا مهارائے بہے ہیں۔ خبر انکے اس نے معیار کو جایان نے خوب تور کر دکھا دیاہے اگر کچھنرم ہو تو بھراس معیار کو اپنے مذہب کی صدافت ا تبوت میں مجھی پیش ندکریں ، (١١) ندمب كا زياده اثرانسان كي اخلا تي اورروحاني حالت پر مهونا چاہيئے ندمب کا منشاء یہ ہے کہ انسان پاکیزہ زندگی اختبار کوسے بس اگر یا دری صاحبا لين مذبب كى صداقت كو "ابت كرنا چاست سق تو البير چاسية مفاكريه دلها بیورپ دامریجه کےلوگ مشرقی مالک کی نسبت زیادہ پاکیز ہ زندگی بسرکرتے ہیں۔ يادرى صاحبان خوب ماسنة بين كراس معيارية أبحا مطلب عاصل نبير يكا بولكيجيقدر مبكاري - نشراب خواري - زناكاري - ننار بازي اورسيدي أي مغربي مالک میں عام طور پہلی ہوئی ہے اسلامی مالک میں اسقدر نہیں با ی جاتی ہے ملکہ اگر مغربی ممالک سے سامنے اسلامی ممالک کو رکھاجا وے نو ان امور میں اسلامی مالک کو نسبنہ بالکل پاک کہا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بادری صاحبان اسعیا

( P

ى بين نهيل كرنے . مكر م أن سے يو چھتے ہيں كراكر ما دى ترقی تسيجب كانمرہ ے نوکیا وجہ کم جوگندی زندگی کا نمونہ سجی ممالک میں یا یاجانا ہے اسکوسیجی کا ہی ياجا وسيخصوصاً جب بهم فيتحضة مين كمسيح عفائد اومسيح تعليم مر سے ایسے اسباب موجود ہیں جنکا بی خروری نتیجہ ہونا جاسئے تفاکہ سیجی مالکہ بين الإكى اور بدكارى كى اشاعت مو-اسمضمون مين يركنجا ئيش نبيس كرمين الب اساب كوبتفصيسل سان كرورجن كي وجه سے ينتيجه بيدا مجواً مگرميس بيال صرف چند امور بيش كرنا بيول - اول سيوع مسح كا ده نمونه جوا ماجيل بيش كرني بين -تا تحضرت صلی الله علیه وسلم فراتے ہیں کہ میرے سامنے دو بہالے بیش بیئے گئے ایک دوده کا سالداوردومسرا ننزاب کا بیاله مگریئنے دوده کا بیاله بیا اور شراب کے بیالہ کورد ر دیا۔ آسوقت جھے کہا گیا کہ اگر تو اسوقت شراب کے بالد کو لیتا تو تیری اُمّت میں شراب خوری مجیل جاتی ۔انحضرن صلی اللّٰہ علیہ سلم کی پاک نطرت نے تو نشراب کور آد کیا مگا ہاجیل مرّدّ جربیں تبلاتی ہیں کہ لیوع سنسراب بیا کرنے تھے اورسے پہلامعی ہو آنہوں نے دكھا يا وہ نتراب بنانے كاہى مخفا و ہ ايك مجلس ميں حاضہ تحقيحها ں نثراب اس كثرت سے بیاگیاکہ جونشراب الک خانے اُس مو فعہ کے لیئے جہیّا کیا تھا وہ ختم ہوگیا اور لوک شراب یی بی کر مست ہو گئے۔ اُسوقت بیسوع مبہے نے اپنی والدہ کی سفار من رجم انطور م اورشاب بنائی جونهایت بسند کی گئی- حرف بهی نهیں بلکه بسیوع مسے نے اعتباء رّبانی میں شراب كالهونث ليني برووك كيلي لازمكرديا چنا نيحه اگرجه ير وسطنك قوم في مسجوں کے برت سے علل کو ترک کردیا گرانہوں نے بھی اعتباء رہا تی کے موقعہ بر شرائے پینے کوابتک لازم کھرا یا بہوا سے کیونکہ خودخدا وند نے اسکی بنا ڈالی تھی ار ا دنموازل کا نتیجہ یہ میواکہ اسلامی ممالک کوخدائے تعالیٰ نے عام طور ہر شراب خورى سيحس كوانحضرن صلى الشدعلية سلم نے قطعى حرام كرديا تھا اور جسے آئے جاع لائم رتام گنا ہوں کا جا معی قرار دیا تھا پاک رکھا مگرسیمی ممالک میں شراب کی نہریں جل رہی میں اُورد و سرے معالک میں بھی جہاں جہاں سیمی صاحبان تشریف لیجا تے ہیں مشرار

أى بول كو بيض المحاليج التي من بالمع يورب كى بدستى كدوه اب تك سلام بيسى دوات مسجست كى لوارادراگ كى بدولت محروم ريا درنه جومعيدبت اسوقت بورپ اور ديگر سيچ مالك نزاب كى دج سے واقع ہے اور جوطن طرح کی بدکاریاں اسکے بہتے میسی مالک میں کھیلی ہوئی ہیں اُن سے دہ نیج جاتا-اب بھی اگرمغز نی مالک ان برکاریوں اوراس شراب خوری کی لعنت سے نجات ما مینگ تواسلام کی ہی برولت پائینگے مسیجت ان بدیول کے علاج سے عابوزہ اورکیول عابود دم ليونكه جر مصيبت بيں إسوقت مغربي ممالك گرفتار ميں يەسبىسىيەت ہى كى طفيل ہے ميبييت لواسلام سے، کیا نسبت اور بسوع کے بھوگانحفرت صلی اللہ علیہ دسلم کے بنونہ سے کیا تعاق اوّل لذکر <u> خ</u>شراب پی - خود ننراب بنائی اور اپنے بیرد و ن کے لیئے ایک مقدّس رسم میں اُس کا بینالازم یا- گرآ فرالذُر کی پاک فطرت اس ناپاک چیزسے ایسی متنفر نصی کا پنے عالم کشف بیں بھی نزار سے نفرت کی -اس کو قطعی طور پرجرام کیا اور اسکورب بداوں کی جراح قرار دیا - اوّل الذکر کے سامنی شرای کے سے بیٹے جاتے مگرجب آخرالذکر کے منسسے یہ کلاک شراب حرام ہے توالفطول کا نگلناہی بھاکہ نتراب کے مٹلے اور تمام بیا ہے اور گلاس جن میں نثراب بیا عاتما نشائسی وقت توڑ دیئے گئے جس کا نتیجہ یہ مُوا کہ مدینہ کی گلیوں میں شراب اس طرح بہنے لگا جراح کہ پوڑپ کے شهرون میں سی الوارکے ساتھ ہے گئاہ انسانوں کاخون بہایا گیا-اور اسکے بعدا کے شاگروون شرا كومجى لين بونثول عدالًا يا- بعالاً تخفرت ملى سترع المسلم عسائ بيوع كاعمل كياحقيقت وكفنا ہر+اقل الذكر كے ملك ميں دن رات ميں يا نج وقت نزاب خورى كے بيے مخصوص تنم اپنے اسكى عكمان بانج وقتونین نماز کاپڑھنا بینے بیروڈن کیلئے فرض کردیا۔ گربیوع مسے نے وعبادت پنے بیروڈن ليصقر كائميس شراب كوايك عزورى جزو مفركر ديا ببين تفاوت راه از كجااست تابحجاء دومرا باعض میکی مالک بیں برکاری کے عام طور پر پھیل جانیکا ہارے نزدیک گفارہ کامسلوہ مسیول عقیدہ ہے کہ مارے گنا ہوں کے عوض سوع سے کفارہ ہوجیکا ہر اسلیے ہیں گنا ہوں کی سزانسیں ملکی۔ اس عقیده نے ہماری رائے میں سیول کو گناہ کرنے برد بیرکردیا ہے۔ تیسرا اعث کرت ازدواج کی ممانعت یه حانعت یسوع میسے کی طرف سے نہیں ہے۔ کثرت از دو اج پرمیج میے سے پہلے انبیاء بن اسرائیل نے بھی ال کیا اور اس کی بن اسرائیل میں اجافات میں

دربیوع مسے نے کہیں اسکو منسوخ نہیں کیا ۔ سیحیوں نے خودا پنی طرف سے ایک مشئلہ گھڑا یہ ہے ادراسکو نا جائز قرار دباریا ہے۔ تعجبے کہ جو با تیں موسوی شریعت میں حرام تھیں ٱن كو نوخود بخو د جائز قرار د بيريا ہے مثلاً سؤر كا كھا نا اور جو ہاتيں جائز تنظيں انكو پاينے اويرحوام كردباب - مكرين كوفت مسك فرور بُرے تائج بيداكرتے ہيں ايك طرف متى سے سوائے زنا کے طلاق دینا حرام ہے اور لوقا اور مرفس کے روسے کسی صورت میں کھی طلاق دبنا جائز نہیں دوسری طرف دوسرا بکاح کرنے کی خود بحزد مهانعت تجویز رلی ہے اس کا ینتیجہ ہوا کہ برکاری بڑھ گئی دوسری بیوی سے کاح توقا نوناً حوام ہے اس یے بجائے کا ح کے بدکاری کے ذربعاین خواستان کو پوراکردیاگیا۔ رفتہ بہ بدی برهنی گئی بهانتاک اسکوممولی کام بھے بیا گیا اور بے جیاتی برھ گئی۔ بے شک مسیقیم میں شرفاہمی بہت ہو بھے جوابسی بدیوں سے پاک ہو بھے مگرہم اسوفت عام حالت پر بحث كرتے ہيں- چوتھا باعث پر دہ كا نہوناہے۔ يسوع مسمے نے مرف نتهوٹ كى نظر سے دیکھنے کو منع فرمایا ہے۔ گرا منحصرت صلی اللہ علیہ سلم نے غیر موم عورت کی طرف دیجیعنا قطعاً روک دیاخواہ شہوت کی نظرسے یا غیر شہوت کی نظرسے معینی آب نے بدی کی جڑھ کو ہی کا ط دباہے مگر بیوع میں فے جڑھ کو قائم رکھا ہے جب جڑھ قائم رہی توج ط صابنا برامجرا مصى لاتى ب جب ديجيكا تو صرور ہے كانسان لا ہے ميں گرفتار ہوا ور پير ورى ميں ترقى كرى بالا نے استحان کی راہ سے ہی بچا ما چا وا ہے مگر بیعوع مبیح نے امتحان میں طوالکر بھر کھا ہے کہ پانے آپ کو پاک رکھوا در ہر نامکن ہے۔غرض ہے بردگی اور مردوں اور عور نوں کا بلائملف سیل جول مبلی مسیحیت ا جازت دیتی ہے اس بد کاری کی ایک بڑی بھاری جڑھ سے جو آج سیجی مالک میں نظراتی ہے ، بس منیں یا دری صاحبان سے پر جیبتا ہوں کو اگر تہذیب

پین میں بادری صاحبان سے پر مجبتا ہوں کداگر تہذیب سیحیت کی تعلیم کا کھیل ہے تو کیوں اُس برکاری ۔ نثراب خواری اور طرح طرح کی بدیوں کو بھی سیحیت کا ہی تمرہ قرار نہ دیا جا کو جب کہ یسوع میسے کی تعلیم اور سیح سیکے عقائد میں ان سب بدیوں کا سامان مہیا یا یا جا تا ہے۔ یسوع میسے کی تعلیم اور شیح سیکے عقائد میں ان سب بدیوں کا سامان مہیا یا یا جا تا ہے۔ (۱۲) ہالا خرمیں یہ بھی ظاہر کرتا ہوں کہ ایک طرف تو ان سلطنتوں اور انکی شان و شوکت کو ص

و مل الله عنيد سے توان سلطننول افرائكي شان و شوكت كويم س طرح مسجيت كا غمره قرار ديں ، واخر عوما، ن الحربلله

، العلمان-

N.	
معري وما المعملة المراجي توادل شفق الربال شفق المرب المعرف المرب	المن المحديد المن المورد المن المورد المن المورد المن المورد الم

1911 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1			
1	بن الماليمين مان يم جوري الله الم	18 c.	ان في دن
1	49 MI-10-A	· 3 . 6.	316
10   10   10   10   10   10   10   10	انج کی ایمات سر ۱۹۰۱ میل	100	13 28 6
P	MACH-4-9 metipe		Income and an are
アイン - 1 - 1 - 2 - 2 に に に に に に に に に に に に に に に に	84-P-4 - 10 - 10 - 10 - 10 - 10 - 10 - 10 -	216	
アクトートート のがに に に に に に に に に に に に に に に に に に に		1 8 G.	2 18 6
アク・フィー ロー	ارتع المحرفة المحادثة	FIP	7 6 6
ア 9 c - 0 - 9 こけ		= 2	
1			156 6:
ア - ア - ア - ア - ア - ア - ア - ア - ア - ア		P	1 6
10   1   1   1   1   1   1   1   1   1			
マイマー 10 - 9	بیت المال ۲۰ - ۲۰ - ۲۳		
アイドー10 - 9 0月 0000000000000000000000000000000		: E. E.	
ア・ドリー - ・ のはいがい	0/2		
7 1 - 2 - 9 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10	ramio-14-9 04	~ G.	
アアア - 2 - 7 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2			1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
1			* P &:
12172-9	1.776 - 1 - 0 - 0 - 0 - 0 - 0 - 0 - 0 - 0 - 0	10 B 151 18	104 2 5
الله الله الله الله الله الله الله الله		声量	(F. )
الله الله الله الله الله الله الله الله	تعنص ل بنگر تعمیر ۱۷۱۳۷-۹	1. P. 18:18.	
1 + + +	1 Julian	- 8 %.	> & 5
F. H. H 4	مقره بمتنى كان الم	36 35.8	8 100
F. P49 UIX = 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	الرساعين ١٣٨٦١	مع الخالج	76 E:
	F. F. 44	- 16 :50 /	in & life
	. Egi:	7	3 18 63

ME

## ما بهوار بورك صدراً بن حرب قادیان بابت ماه دسمب

مدرّاحَدْ بعرا- تعداد طلبار ٢٨ سے بعنی دوخارج کيئے گئے اور ایک نيا آيا · اورکو ئی امر قابل اندراج رپورٹ پر اشاعت اسلام: - ربویوانگریزی میں نین کی اردومیں آئیس کی کمی اور تفسیر میں چار کی مبیثی ہوئی کمی کی دھ بیہے کدسال کے آخیعض خربدار سالہ بند کرا دیتے میں ''اگرہ میڈ کیل سکول کلب میں جمال کیرنہ نے ایکدفعیص خاص وجو ہات پرتمام مذم ہی پرجوں کے پڑھنے کی طلبار کوممانعت کر دی منھی انگریزی ریوفیمیٹا منگایا جا ناہے۔ رسالداسلام انگریزی کی ایک فرار کابی در لاز مشنری کا نفرنس کلکت میں مفتیقیم کم نی منظور ہوئی ہے۔اس کا میں بابوطی بخش صاحب گدھیا ندنے لیک عطافر اکر مدد کی ہے جزاہم المار خرار اگر اورصاحب بهمی اشاعد اسلام کے اس کام میں مدلیں تواجها ہے اور بقید قم بوری موسکتی ہے جیام عترین منطور كباب كاعده بسناالقان كاطرز برايك مزاركابي قرآن مجيدكي عمده فوشفط جعابي جاوب يمري بچول کوسارا قرآن مجید برصف میں مہولت مونیز ربو یوانگریزی کے تعض هزدری مفایین جیسے بردہ علائی تعدد ازد واج اور طلان وغیره رساله کی صورت میں چھاپنے کی بتح پیز منطور ہو گی ہے : مقبره بشتنی :-اس ماه تین موصویه فوت موکنی میں ایک مقبره میں ذین ہو یکی ہے اور دو با سرد فن میں جب روبيه وصول مون پر انگے کتبے مقرومیں نصب کیے جاویں گے۔ چودھری غلام اُٹھ صاحب مرحم بی ۔ اے انسپكير دانخانه جان جو بابرامانت كے طور پر ذفن تقے۔ ايام عبلسالاند بين انجا صند وق بهاں لا كرمفره بين كياكيا- بمين وصاباس ماه نئى أثبين - علاقه پشاورد مرى پورمزاره كميليئه مير مد ترشاه صاحب واعظ مقركيرُ كُنْحُ مِينِ · اورا مكوجهال جائين أخمين قائم كرنيكا ور وصولى چنده كا ختيار ہے - احباب انكى انج

كام مين مدوفر اوبي - اس اه مندرج ذيل رقوم مجساب وصيت وصول موتى بين و-ستری احدد بن صاحب بجیروی سے - فراکٹر غلام دستگرماحب بحساب وصیہ ولا خلام دستگیرصاحب وصیت خود سے تسیخ رحیم بخش صاحب دو کا ندار جموں صے - غلام احمر خانضا نمرداركريام ميك - واكثرسيدت ارشاه صاحب بذريد سكرري أنجن احريه سيالكوك سه ميال نورالدين صاحب از كنجاه ضلع مجرات معيه بابوعيدار كن صاحب ادنتما عظيه - مرزاها نضاحه اب وصيت مرومه المية ذر عده - حافظ تصور حيين صاحب بحار وصبت مكيم غلام محى الدين صاحب مرحوم عده فشي محد عبداللد صاحب الريرال كلي علاقه سوات وعي فهر تحديوسف صاحب كمبوه ازسلے ونواقحصيل زيره ما م-سكراري أنجمن احديبيالكول بحياب وصيت محددین مرحوم ایل نویس مع بشیخ فضل کریم صاحب اکو شف ماری در کس معد - بو دهری غلام محد اب وصیت والده از پولم تحصیل رعیه عید - مولوی سیدانعام رسول صاحب شکی عصی ىمات بدُّ ھى مرحومەز دەجەكرىم نجش متونى بذرىعة مخەلىخش صاحب از دھرم كوڭ بگە - ھىيە - مگردىن صاحب رالی معه عرفر بوسف صاحب زرگرازیدهی چری عدد عبدالله مرسائل مرجوم ساكن سيكهوال عده - صوفى كرم الهي صاحب بدريد سكرار ي محمد سين صا ويني لا المرد تعمير ا- عارت مدرك كام برى سرعت سيمور باس - ١١٠ كر حصت كريني حكي بي عزوري مالع وفیرہ مہنے گیا ہے۔اس طرح بھٹ کا کام بھی بڑی تیزی سے اس راسے۔اور ترسم کی اینظ تیار مورسی ہے۔ امبدسه كان والله برسات سے يملے يملے عارت بار سوجا ويكى بورڈ نگ سوس كى عارت كاكل كامابيد كر أبنده ماه مي كمل موجاو كالمسجد نور كاصحن وسيع كباكيات والك فرش كافراجات مي اكمهاكياتها کوئی ادرصاحب بھی مدد ہیں فریب ایک سورو ہے کی کمی ہے۔ علاوہ ازیں ایک صاحبے مسجد نور پر لگا کیلئے ایک سوروپیدد باسے اور ومبیع کردہ صن میں نینہ فرش کیلئے فرمیّالا نجسور دید بجارے -امیہ ہے ككونى صاحب بمت اس خيم كويورا كرديم كه و اس ماه چنده تعمير ٩ - ١٨٧ - ١٢٣ هم بُواً مندرج أبل الجمنول سني خده تعيرسب ذيل مجيجا ، قاديان ما سيد - سروعه عيد - لامورهما ميد بوشاريوم بسائل بورعم، مجينى دشرق بور) محمد - اجمير ( مؤشياديور) مدر ساماز ميه د لدهيان دص ونموال ذكر رواسيور) سيم - مجات الميسه - بعيره اعد - بيت در لد رنسل احد - برنگلورلوسيده

حصارهم الرتسرسه - فروز پور ما جرف - سیالکوٹ المجیز - کریام لعیده - دادو پورگروید الراسی جد و ادریورگروید الراسی الراسی عد - دریم عبر - فریره غاریخال در سی - جھانسی ع - بنگر عده - دریم ایرانیا الراسی عده مردان صد - کلکته ارعده - رزد مبا نجیر - چاف شمالی معیده - سنی پور ہیں - رادلینڈگا انبالہ مجر - بری پور صد - فریگر عالم میسید - ماگل الراسی عدم - مری پور صد - فریگر عالم میسید - ماگل الراسید المیل پور میسید - مردان پور دپالی الی عدم المیل پور میسید - ادبی دبیال المی عید الراسید المیل پور میسید - ادبی دبیاله المیل المی

اورمندرج ذیل احبانے دس روپے یااس سے زائد رقم چندہ تعمیر بھیجی جورقوم اس سے کم تبنی مين دهاس ريورث مين نهين د كهاني كين المواج بشيرالدين صاحب بوسفاسطرة رمورا حلي نتى تۇغىدانسە صاحب گرداور صلقه كھائى ضلع لابور عدى - ميان ناچ الدبن صاحب ساكن او دھو والى (كُوجِ انواله) عنه - با بواحرد بن صاحب سنيشن كيهووال صف - سيعظيم الدين صاحب على المال المع نشى فى اسدالله ماسب مرس سنام مع من المنش ماحب بلوارى بعوليك عصب مرس ما مين صاحب تحقيمال ركسوا لا أكان مكلنج براه حجمتر بور صف يناهي اسه ايكيتيم س ماه ال خراجاً ما مؤر پراياگيا - خارج كوئي نهيس مُواَ- آمد تصور ي مو- احباب كي توجر مجاري زكو ة ١-آمرصا للوي ادرج ما معيد ب- امروجباللاندنياده مولى اوروطائف ميك ليكيبيني مي شْفاخانه ۱- نتے مربین علاج کرانیکے ہے ۲۸۹ اُئے۔ مائیزارپشن پندرہ ہے میجرا پریشن ہے ہوئے مینی ایک کی پناهری نکالی گئی- تین مونیا بندوالے بنائے گئے اور ایک ہڈی کی بیاری والیکا ایرٹن کیا گیا عجصور وبيدادوير واوزارول كيلئے منظور كيا كيا ہے سلسلہ ك ڈاكٹر صاحبان شفاخان كے ليئے چندہ مي المعين كى طرون خاص نوج فرما ويس آينده برماه ايسى فهرست شائع بهونى يديد كى بد د فترمح اسب ابگل آماس ۱۵ ۸ - ۷ - ۵ ه ۱۲۳ اور خی ۱-۱۵ - ۵ ۱ م مواً - آمرین السالان کی دجه زقی م دفترسكرشرى إسطيسالانك متعلق مفصل طالات اخبارون بين شائع مو عِكم بين اس انتظ و سران کی طرورت نهیں ہے۔ طرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس دفع اسالانید

آسفے والوں کی تعدا و انہیں سو کے قریب تھی ۔جن ہیں اناسی عور تیں اور بھیں نہا ہیں۔ باقی سب مرد ہیں۔ جو تعداد شار میں آئی وہ اعمارہ سو تنتا لیس ہے۔ اور جو لوگ کسی دوست یا رسنت وار کے گر میں اُنرے وہ نتمارہ سی نہیں آسکے ایسا ہی جو لوگ کسی دوست یا رسنت وار کے گر میں اُنرے وہ نتمارہ سی نہیں آسکے ایسا ہی جاعتیں تھی جہاں ابیر ومعا ون کا انتظام نہ تھا۔ ہنیں شارہ سیکیں جیسے منصوری کو لمد اور علی گڑھ کے لوگ ۔گرست نہ سال جلس پر آنے والوں کی تعداد بیندرہ سو باون تھی۔ آدر علی گڑھ کے لوگ ۔ گرست نہ سال جلس پر آنے والوں کی تعداد بیندرہ سو باون تھی۔ آدر علی مزار سے کم نہیں ہوگا ۔ مہماناں وکارکناں وغیرہ سیست جلسہ پر کھا نا کھانے والوں کی تعداد سوا دوم زار ہم تھی جو کوا اس وقت تا کہ بید کھا نا کھانے والوں کی تعداد سوا دوم زار ہم تھی جا ہتے ۔ اور ۲۳ ۔ دسم بر سال اُنظام شروع ہو کو اس و تیم ہو کو اس و تیم ہو کہ اس و تا ہو کی کی تعداد سوا دوم زار ہم تھی جا ہتے ۔ اور ۲۳ ۔ دسم بر سال اُنظام شروع ہو کو اس و تیم ہو کہ اس و تیم ہو کہ اس و تیم ہو کہ اس و تا ہو کی تعداد سوا دوم نا آرہ جھی تا ہے۔ اور ۲۳ ۔ دسم بر سال اُن کی کے دبیش رہا ۔

حلس الاند پر مخدوم و مکرم منٹی غلام رسول صاحب انس پکٹر بولیس جوع صدیک ضلع فیروز پور میں متعین رہے اور اب سرگو دہ میں ہیں اور جنہیں سلسا باور اسکے کامول سے بڑا اخلاص اور مجبت ہے۔ ہر سال گھی خرید کر اور اس میں اپنی طرف بھی خاصہ حصہ لے کر بھیجا کرتے ہے۔ اس دفعہ بوجہ بُعہ گھی لئے نہ منگایا گیا ۔ بھی خاصہ حصہ لے کر بھیجا کرتے ہے۔ اس دفعہ بوجہ بُعہ گھی لئے اخداص کو تا ہم آپ نے جلسے پر ایک میں گھی کا اپنی طرف سے ردانہ فرایا ۔ جو الیحے اخلاص کو بنار ہا ہے۔ ایس منٹی ہاست ملی صاحب کر دادر علاقہ ریاست بٹیا لہ نے جائے اخلاص کو بنار ہا ہے۔ ایس کی کر دادر علاقہ ریاست بٹیا لہ نے جائے اخلاص کو بنار ہا ہے۔ ایس کی کھی نے کہ کا بی منٹی ہاست میک صاحب کر دادر علاقہ ریاست بٹیا لہ نے جائے اور ہم سال حلب پرکسی نہ کسی چیز کا چھے گئے ہوئی ہے۔ ایس میں ہوگئے ہے۔ ایس حامد بی ہوئی ہے۔ خصوصاً وہ آئیس اگر احباب یا جہاعتیس مزید توجہ فرما ویں تو کمی پوری ہو کہتی ہے۔ خصوصاً وہ آئیس ماں حاب زیا دہ آئے اور چندہ کم ۔

ذیل میں ہرضلع سے جلسہ برا کے والوں کی تعدا ددی جاتی ہے ، -

(۱) گوردائی ۱۲۲ (۲) امرتسر ۱۰۰ (۲) سیالکوٹ ۲۸۶ (۵) گجات (۳) لاہور ۱۹۷ (۲) جملم ۲۲



49	نىڭ رىلىمچىز. 	رابو او ا	تمبرا			
44	(۲۱) پشاور	74	(٤) جالنده			
۳۸	(۲۲) پشیاله	۲	( ۸ ) سرگوده			
m 44	(۳۳) لارمصیا ند	4 4	ر ۹ ) سزاره			
<b>4</b> 9	(۲۲) فیروز پور	٣	(۱۰) نابه			
٨	(۲۵) منظگری	۲	د۱۱) بلوحمپستان			
۵	(۲۷) حبدراً بأ در ناره	1	(۱۲) کرنال			
۳.	(۲۷) شاه پور	9 -	۱۳۱) گوجرانواله			
9	(۲۸) شکله	4 4	(۱۲۷) ہوسٹسیارپور			
~	(۲۹) ميانوالي	٣٦	( ۱۵ ) مهندوستان			
1 1 1	(۳۰) راولپنڈی	74	(۱۲) جمول کشمیر			
A A	(امع) ملتان	1	(۱۷) کاکت			
9	(۳۲) ڈیرہ غازیجاں	4	(۱۸) حصار			
. ~	(۳۳) ہما ولیور	44	( ۱۹ ) لائل پور			
			(۲۰) کامل پور			
ر بورٹ سالانہ اور روندا د جلسہ جبیب تمام تقریب ہوں گی رسالہ کی صور سند ہیں						
انشاء التي عليجده وهيان كي - ريورك مفنت شائح مد كي اور و المحقوط ي مي توري						
1,35	بر- اس کے لیے احباب درخواسیں تھیجدیں مگر یہ صروری ہے کہ ک اُن ک					
لگاکر بینے	، نجایش کانی تعدا دروئداد کی منا	امی سے حرب گر میرین	صاحبان فنڙمزوريات مق			

شهریس منارب مگر مفت شائع کریں - اور احباب بینے بیئے علیحدہ کا بیاں منگائیں - منگائیں - اور احباب بینے بیئے علیحدہ کا بیاں منگائیں - چودھری حاکم علی صاحب چک بنیار صلع شاہ پورنے زمیندار جیننگ کمپنی محملوال صلع شاہ پورمیں پانچ سورو ہے کے کھے حصے سکھے ہوئے ہیں ۔ جنبرانشاء اللہ منافع بھی ہوتا ہے - چودھری صاحب نے یہ حصے اپنی وصیت کے حاب میں منافع بھی ہوتا ہے - چودھری صاحب نے یہ حصے اپنی وصیت کے حاب میں

مام صدر المجمن التحديث منتقل كرديتي بي مكرمبلس منتدين السے ذروخت رئاچا ہتی ہے اگرکوئی صاحب خریدار بول توسکرش صدر انجن سے خطوکت بت کریں -بالبرسے جو نئے لامے آتے ہیں وہ عمداً ع بی و دبنیات بیں کم ور سوتے ہیں اورجاعت ك مائد مدرمه بين جلنا الكوشكل بونا ہے- اسكتے بيلے اسستاد كے علاوہ ایک اور مدرس رکھنے کی تجویز منظور ہوگئی ہے۔جو ایسے طلباء کوعلیحدہ پڑھا اورده جاعت سائف چل علين لنذااحباب إلى ني جميح كاطرف توج فراوي-ير معلوم كرك كر معض المجنبي عزوريات مقامى كوصدر مقام كى عزور في يرج درال صروریات سلدہیں مقدم کررہی ہیں۔ مجلس عقدین نے اپنے رز ولیوشن عمر م دسمبراادع میں فیصلہ کیا ہے کہ جلدانجمنوں کو مدایت کی جاتی ہے ۔ کہ تقامی ضروریات برسلسلہ کے چندوں کو مقدم کیا جا وے۔ اور صدر الحبن کے بیٹے جنقدر چندہ ہوا کھے اس کے اطھویں حصہ سے زیادہ مقامی صروریات برجے ندکیا جاوے - مگر جیسے کہ پہلے اطلاع دی گئی ہے۔ یہ یاد رہنا چاہتے کہ مقامی حروریات بر صدراتمن کے چندوں سے کچھ نخیج کیاجا دے دہ رقم پوری کی بوری مراہ بہال بنیجنی جا سے - بلکہ مقامی مزور یا ت سے بئے علیجرہ چندہ کیا جا وے جن میں سے سوائے کسی **خاص عزورت سے پیش آجانے کے عم**وماً اویر کی نبست <del>سے</del> زياده خيج ندكياجاوس بد والسلام

محری میں میں ایک ہیں۔ سکرٹری صدرانجمن احکدیہ قادیان



اس كناب مين برى وضاحت بي سائد معضرت باوا نائات رحمة التدعلية السي ما حبب رضم سالسی - تواریخ ما ارسا و رساکه دن کی و نگرمه میندند لتابوں سے سے کئے میں اورجن کے جابح اسف ل حالے بھی فیٹے سکتے میں - بی مابت کہا كيا بي كم با واصاحب مندود وس كعفائم عدم بالكل بيزار في مورتي يوما-مستل بيهون جهات - نبر طفول - رسم منتو أورشاسخ وغيره كالهندل يعنى رد كرست في اسلام ي مشهر اولبائ كرم كم مقارر بفيض حاصل كل في المي بلي جدكت كرية برياد کے پورے یا بند نے: تين سال س كما ب كوشائع موئے ہوئے ، بن - گراب مك ى بندو ما سكھ كواس كاجوا الصفة كى طافت نبيس موئى جن صاحبول كوسكه مذمب كي تحفيق يا باد اناك رحمة التدعليب كيسوان يريين كا شوق ہو یاجن احباب کو سکھوں کے ساتھ کبھی اِت بنیت کرنیکا مو نے الما ہو وہ حرور بیکتاب پڑھیس من كايته مينح مبكرين . قاد با ضلع گور و سپور بيج!" ما زه!! شرطبيه!!! كُوسرن - سِنرگهاسكانتي فيمت في يدُد- بسير، عيم مُريولياره ب ولا بني خوردني بسزيوں كے بنج :- (فعم ضم كم ) بيكث - قيمت سنام كا يود كا معمول دىسى خوردنى سبزيوں كے بيج :- يو رو قيمت سيم الفن الكاب مرائد اورشا وریکی می براور کردس مهایت واج مجمولول کے بیج :-مسريال المحل إلى مفتدوار مفتدين سه باريادكوباد اجبى فيرت برميا مع كيف مين و درواست المسلم ت قيمت اورجنرل كيشلاك روان كياجائيكا- تي - المين -كريا با إن ين سن بنظور دُ الكسط الله المايت مرا يكتسم ك بخاركيلية بأملى والاكابخار كاعرق ادر كوايان استعمال رفي جابية - تيمت مد بألى والأكى مقوى كوليال يضعف دماغ ضعب اعصاب وق كابتدائي واروش اور يرضي كيسية بهت مفيد بين قيمت عرب اللي والاكا داننول كأنجن- نهايت مفيد قبميت ٧٠ باللي والاكي مربع داد يهوا معينيون وغيره كوابك ون مين آرام موجا أب تخبيت بهريانام المدين والى زوشوال الم يا براه ماست واكثر ايح- ابل- بأملى والله ج بيل و ارلى لبورتيري. واد مبتى ين اللهي بين

كل نزيك ناى داكطرابس كر برن كى دوالترب مقيداً مردرس سے مندوستان یں جاری جرازما بن الیج

خون بندريكي أكبيرووا وني بوالميكيك أمات ہے۔ کبیابی دردکیوں نرمواس کے لگانے 📗 مفیاہے ۔ اک مسورے استحوان جدال مرکزام اسكونورًا بذكرتي بخيمت منتبيثي فيه هر اى اودار دسالسه ملانون صاف دم يا بح بقدر زور سے محول مواس دوا الله اس مالسكومان كر كاسين واس الحاقات وغيركتي ايك زهائي بوتي دوا الأكرية سالسدنيا بح اسلنه عام سالسوك زياده مفيداته و مرمات عمر اوركسي سبب فون بكراكيا مواواسكا المتعال جلدكوافيا فيمت ووخواك كييشي عارجي الر كان ينفى دوا كانك الدرسط مرام أنا بويدانا إنيا به وو نین مراتب محامد حال سے بسابند سول ے تیبت سر ویجاری کال مناکنی ا في مردوح . كا م

لگاتے ہی دردشاتی ہے روتے کوہناتی ای در دور مدتی ہے قیمت مرشیشی ومركي دوا

كى دوايك فوراك كاستعال ودب جانامى ابتدائے عارضه سے اگر بددوا استعال کرائی ما وے تو دما یک م چلاجا ناہر رانے دمہ کے مرتض باجنكا دمردم كاسائقي موكيا برده بهي اس دوا سے حت پاتے اس قیمت عمر شیشی خي سيشي كده ر

ط منتومكزان سي الثمام على طبيع مو أيه

## فرست مضاين رسالدر بويوان بالمجزز أردو بالتصيرا الديو

١- اختلافات بأسبل - ١ - ٨ رسم - ٨ ٩ -

٢- يسوع ميح كي شجرة نيب مين اختلافات ٩٩-٨٩ و ١٦٥ ٩ ١ ١ ٩ ١١

٣- مسيحي مرب كي صداقت كاايك نرالا نبوت ومسيد رسكاس وعدى ترديد المغرب

اتوام کی موجودہ ترقیمیے ت کی بدولت ہے۔ اس کے شمن میں کی مذہب کی حقیقات کواور

الجيل کي تعليم کمونک پيش کيا گيا ہے ، ٢٠-٩ الميوع - الوميت المعان أن المان المان

۱۱۳-۱۵زنگ زیب برمها را جربیگانیز کا حله اور اس کا بواب ۹۹-۱۱۲ ۷- کونسا مزمرب منضاد خیالات کا جا مع ہے-اسلام یاسبحیت ۹ ۱۲۲-۱۲۷

(از حفرت ما حزاد المانشرالدين مسدواتمر)

میں متضادعقا کا نظالہ ہے۔ ۱۳۹ مراکون اور مسلم کرم راز ڈاکٹ بے ایم بیپلزدایم ڈی -اشلاح متحدہ امریجہ ، آداکون اتنا ' --اواکون اور مسلم کرم راز ڈاکٹ بے ایم بیپلزدایم ڈی -اشلاح متحدہ امریجہ ، آداکون اتنا '

لى تغربيت ما ١٨٧٠- البين كارونك ساكن بيزي الدرسئلة تناسخ ١٢١٣- نناسخ مع تعسيما سان بعى حيوان بنجات بن ١٧٨ - تناسخ كاعمل كميه او كير نكر فلك للي ومدال ١٧٥ - أو ا كون مساياراتفا كى ضدىب ١٨٨٠ آدا گون قان قدرت كى مانى فلات سے فالا انسالال كے مان پرتائے فرمنى الزاه ا - كياد وسراجنم يعين محسواتراقى كى كن اورصورت بى نبين ؟ ٣٥١ - داكر بيا ك ذصى مختلف جنم ٧ ٥١- تناسخ كم متعلق تعليم يافية مبدر وُن كم فيالات ٥٥٠- أيميا متع ادر تا ع ع ١٥١- تا ع كرديدين جدد لال ١٩٩ ١٠- أملام الرسيسة كاحقابه والمنطقة بالمناز ونبال فيلول المنطق المالان -أمكل تان بن اسلام (درخالد شيلار بندي الندي النال الم الم المراد عالم المراد ١١- حضرت عيسى ابن مريم كأسمان برجائي كا فيصد بوكيا د كيد معرى الديير كالمعنم لن ١٢٠ مسيحي المجيلول كالمك جديد نسخه (اور موجوده أاجيل كيفرون بوية كالكرقيطي فوت المسالة ه ۱- يسوع مبسى كى بيشكوكيال- ٢٥٦ د ٢٥١ د ١٣٨٠ و ١٩٨ و ١٩٩ م ١٩٠٩ أبياء كان العراق والمعاد المان المافرك ومعدد المان الفي المصلى ومعدد يساع معانيس موسكة يما ينوع مين كم مير . لي مير بونيكي موت ميل مي خدال كاشوت أيال ١٠١٠ ما ما الميا كريم وي ٢٣١٨ اليسع نجا كع معروات ٢٣٥- ايك مقابد اور نقيدى نظر ٢٨٦ مك مرق وريدي يسع كامقابد ١١١٨ يسوع كى الوميت ايك توم ب ٥٧٦- إنى الكفاف المنظم وكيووه ٢٨٠ ما إحيل أن كى الوت كالمن المات الم علرة إلى ١٨٧٨ الم ٢٠ موجوده أنبيل أبي منتبت ١٨١ . كما يسوع د المهادل أبيكي تفعيقا، ١٥ الماى كتابول كى صداقت كاسيار ٢٥١- أناجيل دوراو بشكر فى كانتيار ٢٥١- أناجيل س معياد عسالتا مداقت معرامي ١٥٥٠ أاجيل ك جنداور ميكاريال ١٥٥٠ - المياول كن مصنف متى كالجيل ٣١- زمانه حال كم مقلين اورائيل مق ٢١٧ سر مني ك نبيل كازمانه تصنيف

ومناك بيل ه٧٠٠ مرض كي بجيل ٢٧٠٠ وقا كي رنيل ٢٣٠٠ مرف اري والصفي كالمكاري وا مرت کی پیشگویوں میں اختلات ۸ ۹ م بیلی تین انجیلوں کے بیانت کی جان پڑ ال ۱،۲۱ سوع کے دواره جي أنفي كي بيشكوني ٢٠٠٧ -دوباره جی مصفی بیشلو ۷۰۲۵-۱۷ حضرت میسی مورود کے متعلق ایک اور مشکوئی کا بوار مواد ضرت نعب الله دل کی بیشگونی ترکومی كزورى كم معلق اور حفرت بس موعوركي بيضكو في ٢٥٧-٢٩٧ عا- زقدر الشناكي أليبل -٢٦٨-٢٦٨ ٢ بيين رسيمي رُغا كان الربيم ١٠٠٠ ١٠٠٠ ۲۱- بیوع کی سننی کا سوال- ارداح کی شمادت-ادملیس ماقد رسخت ۲۱۱-۲۲ ردون عربيانات ٢١٢- يسوع مسيح محمتعلى جران كرنيولية الده عالات ١١٥ عاس بني كر مثابت ١١٦- ده قرميس حفرت مي يكاليلها والفرت ي اغبالته كالما يون المالية ے آگاداریا بیاده مفر شرطهی سرک ۱۸ حضرت سن برے بعیس ور - بی كا جدرى فاق ا حضرت ميس ك شاكردول كاقابل افسوس نونه باس كيشان سكاش ادريسي ١٢١ حضرت مسي مفي كرست ككوشش وحفرت من كالمعوك وريبين ١٩٢٠ عفرت سي كالماقا دوفاً كروق ١٩١٠ يديع كالشابت قد إيمانسي ومحارط أنسان ٢٢٨٠-٢٢ ميجيت كاشهتير وف كيارصليبي واتعداد ركفاره يزكث الماشل ج كاون ومنالع تحده M44-400 (2) ۱۲ میر کلیب مای ماه میرمشکلات دانه چرایسن شهر بلغار ١٨ اسلام كي خصوصيات داد واج كمال الدين صاحب بي واله وه ٢٠ عدم واسلام دور مذابب کوکس نفرے دیکھتا ہے اس مرسب ایک علی زندگی ہے ۲ مرا - ارسلامی عباد ۲۵ م اسلام زند كى كا إيك س ضابطب ع عسم مورونى كذاه- ٨ عدم مركا له المي - ١٨١ - ١١ سلام كم مليم كرواق ب ١٠٠٠-اسلام كاعلم اخلاق ١٩٨٨- اسلام مي عورت الحاليت - ١٠٠٠

. لا بور - ٨٠ صحيح نياري ورس - ايك حق طل كى فراد سهدا سيح غرسك فرود احرى فاقدام -



قاديا الضلع كوردابيوك ٢ فرورى مطافياء كوصد الجن المربك المام عنائع موا -

تقر مرحك المعظم مذاب المنى حفرت الدكس ووعليات لام كاخليم الثان بكير وط وداره كعله وأسو لی جمونسو می حفرت مولدی عبدالکریم صاحب رحمة الشرعليدنے سایا تھا۔ پچھی د فعد نها برایم كافلاير نوب وشخط لكعد الرجيد وباكباب تقطع بمى نمايت موزون ب سركتاب مين حطرت اقدس ذیل کیا نی امور فلسفیان انگ میں بحث کی ہے ، اور تام باآئی و اَن نریف سے بیش کیئے ہیں دا) انسان كى حبوانى - اخلاقى اورروحانى مالت بى دى، انسان كى زندگى كالبد كوالت معنى عقبى . دس دنیا میں انسان ک اصل خوض اوراس خوص کی تمیل سے احسب دم ) اعمال کا از دنیا دعا میں دہ علم ادر معرفت کے ذرائع الدوسيلے ، تقريباً ، ١٥ صفح کی تا ج قيمت ٥ ر باره عسل چوکمع ومسلان قرآن تریف کی آخری سؤتیں نازمیں پڑھتے ہیں -اودیوماٹ ظائر ہے کھر مسيعتما عربى عبارت اظره باحفظ بره لين ا درمطان سمحين اسرول بن خشوع خصوع ميس بيدا برا وراسي بيتنازى وعده المي كمات الصلع تنفي عنافع شاء والمنكر يمنيج نسيس آب سيري مسلمان برلاز مى سيم كم مسيم آخرى ياره كو باترجمه يرهد في ادرحفظ كريد - ادرين بي ل كريمي يرها معام حفظ كروائي- بهارے باس باره عم مترج موٹے كاغذ برعمدہ خوشخط صبح چھپے ہوئے موج دہیں- مدیر مرف قصائل احديه حض ترس كأردوادرفار تطيي الماشي الماشي المرابي الرابك الكرابك الكرابك الكداد في كري في نيس موهوب ولي ما مدين محديد كرك يك من باليكلي حَجْدُ السلام إِنْ يُعَالَمُ عِينَ الله الله المان والراب برنيار اور ماكن المنظا رسول الشيملي التعطيب لم محر اس المعضرات الدين سے دراس ميے يرس مار وي سيكھنے كامني ايك على درائين يكتاب ٨ فاصفى نجتم بوتى ہے نبیت عرف ١٧ ر ان مرسه كيلئے درخواست بى دفتر مبگر بن قاد ما مرآ أي مياز مساله اسلام مصنف دولوی محدملی صاحب ایم - سك - ایل -بربان انگريزي ايرسدريوية من اييز - اس ساليس اصول اسلام نهایت احسن بیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کی خوبی اور تعریف سے بیٹھ ہے مولوی صاحب کا نام ہی کافی ولیل ہے۔ براک انگریزی خوان میان سے والدیں اس رساله کا سونا فروری ہے۔ فیمیت اور محصولہ اک درخواستیس بنام مینجرمیگزین - فا ویان ضلع گورد است پیدر آن جا ا

بَلْكُ الْحُلِيْ الْحُلِيْ الْحُلِيْ الْحُلِيْ الْحُلِيْ الْحُلِيْدِ الْحُلِيْدِ الْحُلِيْدِ الْحُلِيْدِ الْحُلِيْدِ الْحُلِيدِ الْحَلَيْدِ الْحُلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلِيدِ الْحَلْمِ الْحَلِيدِ الْحَلَيْدِ الْحَلِيدِ الْحَلْمِ الْحَلِيدِ الْحَلْمِ الْحِلْمِ الْحَلِيلِي الْحَلْمِ الْحَلِيلِي الْحَلْمِ الْحَلِيلِي الْحَلْمِ الْحِلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلِيْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ الْحَلِيْمِ الْحَلْمِ الْحَلْمِ ا

## يسوع- الوَهِين اوَران انين كايكن المواني المو

(ان خواج كمال الدين صاحب- بي-ك- ابل ايل بي - (سندن)

€ حفزت خليفة الميئ في اس مضمون كوير عكر يرخو ما إلا بين اس عورس يراها - بسندكيا. واجد من وعاكى والسلاكم

ابندا میں پنے گلہ کو فایم عادت ُبت پر ننی سے سیجا نہ سکارومی یو نانی افسام کلبسیا میں اکھے۔ اور تراتے دبوی دبوناؤں نے رون کیتھلک طریق تقدس فرزید برتبري نام ومقام كيسيامين مقدس جكه حاصل كرني - شرك بهر حال اكت اك رنگ میں انسانی طبالتع برغالب را بحتی که جناب خاتم التبت بی ملی الله علیه سلم دنیا الله كى يبتش البيي مرى كرميرية المقى - اورخداكة أخرى كلام في توحيد كواس طرح كھول كھول كربيان كياكاً ج مشركا نہ فطرت والے بھی نوحيد کے آگے بحبورًا رحمه كا ہیں ہاں اسکی خلاف ورزی میں جو آن سے ظمور پذیر ہوتا ہے۔ اُس کے لیج انہیں مردقت ایک ندایک توجه کی ضرورت رمتی ہے۔ مضمون زبر قلرکے دائرہ سے یکنے اِس سوال کو با برر کھاہے کہ قدیم زمانہ میں الوميت مسيح كاكيا مفهوم تها اور كيوز ما نكسائة سائه كسطح وه مفهوم بدناكيا بیاں اسی فدر کمدنیا کا فی ہے کہ موجودہ طبائع نے سبھی دنیا ہیں مرانے مسائل س بهن ار فع ہیں - بلکہ فی زانا عبسائیوں کے متعلق بیر کہدینا کہ وہ قدیمی عبسائیوں کی طرح خدا مانتے ہیں۔خو د ایک قسم کی نا واقفیت اس عقبدہ سے طامرکرنی ہے جو انہوں نے موجود ہ علم السیات مغربی کے انحت فائم کرر کھا ہے وہ تو کہتے میں کہ م محمی ایک خدا ادر حرف ایک بی خدا کے قائل میں ہی فدا وند مسیح اُسی خدا واحد کے مظہر میں -بیثک بیامرتومالات سے کے محدود احساس کا انسان - لا محدود ذات کو مجھے۔ . بیشک بیامرتوموالات سے کے محدود احساس کا انسان - لا محدود ذات کو مجھے انسان کی اپنی کوشش کا انتها تو ہی ہے کہ وہ ایک طافت کا قائل ہواور ہیمجہ لے کہ ایک لا محدود ابدی طاقت ان تمام استسیائے عالم کا ماخذ ہے اور اس امرے نہ توسمیس کو ا در نکسی منشکک طبع کر مجھی انجار میوائے خود مکیم مربیٹ سپنے کا قول ہے کو معاساب وعل کی الماش میں جب کم مسئد علت اولی کے قابل نہو ہم سی سکتہ پر فائم نہیں ہو اور فی الحقیقت علت او لی کے مانے کے سوا اور کوئی عارہ تھی نہیں۔ اور سم کومجبواً

آسے لا محدودا ورابدی ان پڑتا ہے؟ بیکن کیا اِس علّت اولیٰ کا علم ہونا۔ محالات سی ہے ، کیا اُس کے تام کام میں حکمت علم اور تربیب بنیں ؟ اور اگرے تو کیا اِسس علت اولی کے لئے یام غیراغلب سے کہ وہ پنے بعض صفات وحالات کا علمانی، مخلوقات کو دے۔جاملم وہ مخلوق ازغود حاصل نہیں کرسکتی۔ اور کیا ایسا ہونامحالہے۔ والكے برعكس قياس كرنا " جيسے كوايك عيسا أن مصنعت لكھتا ہے وور نه حرف مكمت سے بى دورے بلک بہودہ میں ہے " وہ کتا ہے کہ انسان کو جاسیے کر مفاطے اور تعصب سی یاک دل کے ساتھ اُن تمام ماریخی واقعات کا امتحان کرے اور ایسا ہی عیسا ٹیت کے أن تهام الريخي واقعات كالمنتحان كرے اور ایسا ہی عیسائیت کے اُن تمام اندرونی اطوارکو ويحف كرجن يرعبسائيول كياس عقبده كالمداري كراً سغطيم علىت العلل اور ما عث اولى في دع مسے میں لینے اخلاق کا اخلیار کیا۔ اور اُس کے ذریعہ وہ بنی نوع کے ساتھ ہم کلا مرموا اگرانسان مرف ما ده کا ما دی مجموعه نهیس بلکه اس میں فرمنی اور اخلاقی تو ی بھی ہیں اور اگرانسانی اخلاق آسی خدا کے اخلاق ہیں کہ جس کی وہ تصویر ہے تو کیا یہ دل لیسنام نہیں کرانسان کی ہیروی اور تقلید کے بیٹے بطور نمونہ خداخود انسان میں طام رمو۔ جس كى اتباع بين بماركيل اخلاقي توني كمل نشوه نها يالين -

جب بیج کی ذات بیمنا کو دسیمها جا و ہے۔ اُس کی معصوم اور گنا و سے پاک زندگی ہم نگاہ ڈالی جا و ہے۔ اُس کا موت کے بعد جی اُٹھنا، اُس کے معجز ات و غیرہ وغیرہ وغیرہ۔ یہ امور لقول عیسائی صاحبان ایسی صفات الّہیہ ہیں -جومقدس کنواری کے میارک فرزند

مين ظاہر ہوئے ہيں۔

یہ چند باتیں۔ عیسائی صاحبان انجل اند ہیں مسے کی توجیہ میں بیان کیائے
میں۔ نہ تو میں ان مذکورہ بالا مقد مات کی صحت پر کچھے کہنے کی حزورت سبحتا ہوں۔
اور نہ اُن صحا تُعن کی اصلیت کے متعلق کوئی جرچ کرنی خرور ی ہے کہ جوامور بالا کے ماخذ ہیں۔ میں اِن تمام موجبات کو جس طرح پر بیش کیئے گئے ہیں سر دست تسلیم کرلیتا ہوں۔ بیکی اِن مسلمات سے وہ نتا گے اخذ ہو سکتے ہیں جو کا لے گئے ہیں۔ یہ ہوں۔ بیکی اِن مسلمات سے وہ نتا گے اخذ ہو سکتے ہیں جو کا لے گئے ہیں۔ یہ

ایک سوال ہے۔ کوم کا جواب اثبات میں دینے کے لئے جھے قائل ہے اور مُی طمیانیس بینمبرنا صری کے معجودات یا اُس کی تعلیم یا اُس کی معصوم زندگی - یا اُس کے لینے نہ بویے جلالی مقتدرا نہ الفاظ ہو بناء اگو میت سیھے گئے ہیں۔ان ہا توں کے متعلق مّیں بعدمیں اپنی رائے ظاہر کروں گا۔ عا! دہ ازیں ان وجوہ کی بنیا دیں ہے بے عدمل اور یکنا نہیں ہوسکتا۔ دنیا کی اربخ نے بہتیرے عظیم انشان انسان میم ے ہیں۔ جوان وجوہ پر اگر بیکا فی ہوں۔ تومیع کے ساتھ ساتھ مُدعی اُلومیت ہوسکتے ہیں۔ میں سردست سب سے پہلی دلیل پر کھے کہنا جا ہوں۔ اور دلائل کے مقابل یہ دلیل جھے زیادہ ول لیسندہے اور میں تسلیم کرتا ہول کہ بظام

د سی کویاتین دلاتی نظریمی آتی ہے۔

كيامسيح صفات البيه كا مظرب ؟ اگر پنے صفات كا لمداور لينے علال كے ظهور كے کیے خداکو ہی بہند ہوکہ وہ انسانی میدائش نے - اوراس فدر نیچے بھی اتر آ میکے اورانسانوں کی طع کھائے اور پینے اور مھراس اکل و نوش کے نتائج میں مجلتے تو پھریامرہمی قابل توجیہ ہوسکتا ہے کاُس میں معمولی انسانوں کی سی معمولی تھ اور كمزور إل بهي مون اور مكين خيال كرما مول كه محص بهي اس قدر توغير معقول بيت نہ ہونا چاہئے کہ میں عورت کے رحم سے تکلے ہوئے ' خداسے ان صفات بہتا اور ٱن قوق الانبان وراءالوراء اوصًا ٺ مثلاً - علم كل - قدرت ما مه -صفت عاض ناظ وغیرہ وغیرہ کی توقع رکھوں۔ جو دنیا کے سرحصہ میں مروقت درست طور پر خدا کے متعلق از قسم لاز ماسی مجمی گئی ہیں ۔ بقول عبسائی صاحبان پر بات تو مهیں ہمیشہ ہی نصب العین رکھنی چاہیئے۔ کہ ابن اُ دم اگرخدا تھا توان انی جامہ ميس مضاا وراگر خدا وندك جلال اوراس كى صفات نے طهور يا ناتھا نواحاطات کاندرا ندر ظوریا نا تفا- اورسائق ہی زبان ومکان کے آن بے رحان اور براظم قیودے اتحت ریکر جن کا شکار انسان جیسامیمیکا را دربکس مخلوق ازل سے ہودیا سے ان مالات کے ماتحت یا امرکوئی جرت بخش امرنسیس کر خدا کو

جامه مظهريت ببن ببنت سي باتول كاعلم مذخفا منتلاً خداو نديفا عتراف كما ہے کہ وہ آخری گھڑی سے الکل اواقف ہے۔ اُس گھڑی کا علم خداکو ستیت أِن توبِ نيكن جب وه بينًا بنا- تو نه مرف أسكوره كلم عمد مهي نه رسي لكب خرى وقت كاعلم أس كامكان سعيمى إبر موكيا - خداك إن دوفطرتول القيقت مجھنے کے لئے تا بُداس کا واقعہ درخت الجیر بترین تشریح ہے (مرقس الله) مُ خدا و ندكو بمحول تكى ايك الجير كا درخت ياس تقاأ سپرت بمعى تھے۔ خدا وند آس کے پاس اس خیال سے گیا کہ شائید آسے کھانے کو کھے ملحا و درخت کے زردیک گیا تو اس میں یوں کے سوا کھے نہ تھا اس سے بید معلوم ہوتا ہے کہ خدا و ند صرف علم کل سے ہی بے بسرہ نہ تھا بلک مده انسانی سے معر انفقا کیونکہ وہ وقت انجیر کے مجل میں نفا-لیکن خدا وندتو ا نسان بھی تفا۔ اوراس بیے اُس سے دہی صادر ہوا جوكسى بم عنس انسان سے بھوك سے نگ اكر صادر بُواكر تا ہے۔ ياكوئي مجيب بان ہے ؟ ہم مجمی بعض وقت کسی جذبہ یا خواہش سے مغلوب ہو کم معمولی قل سے گری ہوئی باتیں کر دیا کرتے میں ۔ ہوا کیا اگر خداوندنے درت میسی بیجان چیز پراین اراضگی اسلئے ظاہر کی کہ وہ اُس کی استصارے دفعیک سامان مهیانکرسکا۔ یہ تو وہی بات ہے جوہم سے بھی جب ہما بنی امیدیا توقع میں ناكاً موتے ہیں بجان چیزوں کے برخلاف صادر مُواً كر تی ہے ليكن يارى باتیں میسائی نکت مخیال سے ضرا دندی ملال کے ظور کے عزوری مقدمات تقے۔جس نے خداوند کے اِس کلام مین ظور یا یا کہ آج سے بعد کوئی انسان تھے سے پیل نکھانسکے گا-اور وہ درخت ہمیشہ کے لئے مُرجعا گیا ہم یا تو مانتے میں کے عمد جدید میں بیوع کے متعلق بہت سی ایسی انبس کھی موجود میں ج كل دنيا كم مفهوم الوميت مح قطعاً قطعاً منا في من ببكن الوميت ميح كي توشان ہی اور ہے۔ وہ تو اس لیے لیے اب کے ساتھ ہم جلیسے کوار نون الانسان صفات كوج قا در طلق خدا كي شان كي شايا به والمتدأن علوشان فوق الانسان صفات كوج قا در طلق خدا كي شان كي شايا ب مهي بيبوع كوكوني هجي تنايين

ب خدامیر خصیت ہے۔ اورانسان اُس کی نصور رہے۔ تور اِنی تھو یہ کے اغلاق واوصا ف کاظهور مجمی تو صرف اُسی خدا میں ہو سکتا ہے جوانسان بهمي مواور فدائهي مو يلكن كيابيوع ان رباني اخلاق كالمطهرة مخفا ابسا ہی اگران ان کا اصل حب برائس کی ساخت ہے۔ خود فدا ہے۔ تو معر حوافلان اورا وصاف انسان مين مائع عاتے ماتے ميں وہ بالضرور اخلاق الهيه ميں- اور اگرانسان كے اخلاق - بذات خود ایک حقیقت میں ۔جو با قاعدہ ا صلاح یا گر كلّ دنيا كے حكم ان موجاتے ميں - توسوال بيہ ہے كہ كيا وہ تمام كے تمام ن ا فلاق - بیوع کے اندر- نهذیب اور نمو حقیقی عاصل کر گئے - صبر انتحل مجنت - لاریب - انسان کے <sup>اعلیٰ</sup> اخلا ق ہیں اور لینے اندر ربا نی فطرت مجھیٰ رکھتے ہیں۔ بیکن کیا بیزم برد بارا نہ خلق کل کے کل ان نی اخلاق کی کمبی حیوری فرست برما وی میں- کیا انسانیت کے لواز مات میں بعض اور عاملانہ گرم اور تیز اخلاق تامل نبين - منلاً ننجاعت - عدالت - سخاوت - امانت - وغيره وغيره -اوركيا بيوع كووه مواقع نصيب بوتے كرجوان اخلاق كے ظوركے ليے لازات سيمس-كيونكرجب مكسى فلا في جوبرك عمل بي لانے كامو فعكسي كو میسرنهو کسی میں کسی استعدا د کا امکان اُس کی حقیقت کا کو ٹی نتبوت نہیں ۔ خدا نرکرے میں بیروع کی ٹان میں یہ کہوں کہ اُس سے وہ باتبیں صا در ہوئیں جوصفات بالاکے ضلاف ہیں میرامطلب بیا ہے کہ سی میں منفی خلق کا ہونا بعنی اُس کا کسی خاص خلن کی خلاف و رزی نه کرنا ۔خصوصاً جب : ه معلماخلا ق مجمی ہو ۔ کو تی تقیقی خلق نہیں۔ ابسے منفی ضلن مے رکھنے میں کسی کا حرج یا جرج سی کیا ہوتا ہے اور علا وہ ا زیں یہ استفس کے بیئے کیاسبت ہوسکتا ہے جوعلی نمونہ کا محتاج ہے۔

کسی بزرگ کی زندگی کے اخلاقی بیلو پر محاکمہ کرتے ہوئے لوگوں سے عموماً ایک علی طی ہوجاتی ہے اور فیلطی کھے اِس قسم کی خطر ناک غلطی ہے کہ ا معادم طریق بر فیلطی آن لوگوں مشهر معروت بهي تعبض ونفت تعبض معلم لينے خطبات اور وعظوں ميں اپني معبن لوبعض محاسن کی ماکیدکرتے ہیں اور بیجھ لیا جا تا ہے کہ ان معلمین میں وہ محاسن بھی تھے۔لیکن یفلطی ہے اور بڑی فاش غلطی ہے۔اور بوں توکسی قوم ک<sup>ا د</sup>بی ئتابيں اخلاق كے سبق سے خالى نہيں- إن كتابوں ميں اخلاق كے بعض ايسے زرین اصول ہوتے ہیں کہ جوکسی پیغیریا خو دخدا بجامہ انسان کے ٹا یا ں ہوسکتے ہیں۔ان کتابول میں جو لکھا ہوتا ہے۔اگران کے صنفین کے اخلاق کی شہادت ہے البجاوے تو پھر جھے ڈر لگتا ہے میں لارڈ بیکن کا خلاق کے متعلق لینے موج دہ کہ بدانا پڑے گا۔ کسی علم اخلاق کوخواہ اُسکے دعاوی کیسے ہی الوَمیت کے رنگیں بے بوئے ہیں اُن افلاق کو سکھنے کی عزن نہیں دینی چاہئے۔ جو وہ اور وں کو تعليم ولمقين كرناب حب مك كه وه خودا بني مثال ميس ليني مواعظ كوعمل كالباس ندیدنا دے۔اس صداقت کون پرصنف افوارسہیلی کی طرح مذکسی نے مجمع افوادیدی رنگ میں دنیا پرظ ہر کیا گاوانوار سہیلی فارسی علم ادب میں ایک اخلاق برمشهور کتاب ببين مصنف نے جواخلاق ناظرین کتاب کو تعلیم کرنے جاہے میں انکو پرندوں اور جانوروں کے مُنہ میں ڈال دیاہے۔ اور بان کبھی سے سے اِگر ئى معلماينى تعلىم كوخودعمل ميں نبيس لاسك تويند برديوار يا يند برلب ميس كيافق ہوسکتاہے۔علاوہ ازیں اخلاق توعمل کے ذریعہ سی عمدہ طور پر سکھائے مباسکتے اور میں وجہ ہے کہ حزب المثل کے طور پرمثال کو وعظ پر تر جیم دی گئی ہے۔ اس سے کس کوالکار ہوسکتا ہے کہ ہرایک انسان کی کوئی استعداد تعف مالات کے پیدا ہونے یر ہی حقیقت ہوسکتی ہے۔ ایک انسان پڑا اخلاق کے ببق دے اور بیر بھی مکن ہوکہ اس میں اُن تعلیم دا دہ اخلاق کی استعداد مجمی ہولیکر

وه أن اخلاق كأ مرعى اسى دقت مك مبوسكنا بيے كرجب أسكى زندگى ميں ب حال خاص حالات بريدا مو - گئے ہون اور وہ فلت عملاً اُسَ سنظام مول - مشلاً بيوع كا ايك شا مذار حكم ك سائمة اسرائيلي تفييمون اور مذا قول كوردات لرنا-اُس کا ایک چرن بخش صبر کے ساتھ زندگی کے صعب ناک مصائب وابتلاکو بطورا كك شهيد صداقت أتطانا- يوواقعات مس عن سے بيوع صبر علم اور تحمل کا قابل رشک مالک سبھھا جا سکتاہے۔ اوراگریہ وا قعات اُس کی زندگر میں پیانہ ہونے تو وہ اِن نرم اخلاق کاایک قصر کوسم جھا جاتا۔ واقعی میرایک ک بھاری برسمتی ہے اور اسر حبقدر رہے کہا جا وے تھوڑ اے کہ بعض مالات۔ جن ير افنوس ہے كەندا وندكو تھى قابونە كفا-خداوند كے إيام بعثت كومختصركم اوردنیا کے ماتھ سے ایک ثنا ندار موقعہ جانا ر مامکن ہے بہت سے اخلاق الّه ومكن ہے كه بيوع ميں تھے علاً ظرئو يا لينے - اور تو اور وہ فاص عفو-جس كاس قدرجرها عبسائي علم اوب مين كياجا السيده مجمي بيوع ك الته سے كامل نموندكور بينى سكا - بات يو سے كفلن عفو كاظور بھى اور خلقول كى طرح فاص عالات كى موجود كى عابتا ہے اور حب مك وہ حالات كسى ميں موجود نه ہوں - انصاف اجازت نہیں دیتا کہ کسی کو اِس خلن کا مالک ظامر کیا جا وہے۔ اس شربین خلن کے ماصل کرنے کے لئے نبین شرا ٹھا کا ہونا حزوری ہے اِوَّل توتمها رك بعض شمن مول جنهول نے بے رحمی اور ظلم سے نمھارے ساتھ سلوک کیا ہو۔ دوسرا برکہ عالات کے بدلنے پرتمھا ۔۔ دنشمن تومغلو مع جاویں اوروہ وشمن تھارے قابو ہیں آجا ویں - اور سے آخر کو عظمت میں رہے ا ول بیرکهٔ مکولینے دشمن کوسزا دینے کی طاقت نوحاصل ہوںیکن تمھاری ننریف فطرن تمصين أن كومعاف كرين يرطيار كرف صفت عفو كي طرح صفت كاظ و بھی اسی سے بوت تاہد اور وہی اِس خلق كا بھی اللہ سے اسے کونی رحم کاملیجی ہوکرا وے- اورجب کے کسی کون

مقدرت اورحیتیت حاصل نہوجس کاجی چاہے رحم کے خطبے اور وعظ سنا لے۔ یہ فاکی الفاظ ہی ہیں جو بے حفیقت ہیں۔ علاوہ از ایں بہ تو ہماراروزانہ سجے بہ سکے جب كوڭي شخص صاحب طاقت ميوا در ٱسكا ظلم رسيده عالت مظلوم بى سچاركى مين ظامركردے كم يكنے إلى ظلم رسال كومعاف كيا تو يافلها رمعافى صاحب طاقت پنے بیئے جمر بانی نہیں ملکہ بے عزنی سمجھاکتا ہے۔ ایسا عفو توسیق حقارت سے دیکھاگیا ہے اور اس کی مجمی کھی فررنسیں کی گئی۔ اس میں ٹاک نہیں کو سیوع نے عین صلیب پر لینے تکلیف فیضے والوں کے یے عفو کی دعا مانگی اوراس سے پہمبی طا مرتو ہوتا ہے کہ اسوقت اُس کے دل من ركيفيت بهي نفي ليكن وخيالات اوركلمات بيوع كيمن سطيخ د تتمنول دیگرمشا سرنے بھی ہم وقسم مصائب کے اتحت کے اور ظاہر کیے۔ اور اس معالم مع عَ مَين كُونَيْ فَاصْلِينَ تَي منيس-برحال صفت عفو كأظهور بسوع كي زند كي مين حقيقت كون مين حسكا- استفلق كينين شرائط مذكوره بالامين صرف بيلي سيوع كى نندگى ميں نظرانى سے ليكن باقى دوسترائط موجود نميس - يصفت اور برس مک برده کتم بیل می جب اس فلق نے اپنے طرو کا حقیقی موقعہ اور محل نبى عرب صلحمك زمان ميس يايا- جبكه غدا وند دس بزار فدوسيو سكم سكا-نین کے دروازوں برمحکر کی تسکل میں تینجا۔ قدیمی فوسنتے پورے ئے اور کم فتح مواجکے فتح کرنے میں ایک قطرہ خون سے معمی زمین مکہ ملوث مرسوئی اوریه ایک واقعہ ہے جوکل دنیا کی تاریخ میں اپنی نظیرا ہے ہی ے - ملک میں دشمنان منبر- آسے اور اُس کے منبعین کو برابر تیرہ برس کاس م کے دسیع سلیلہ نظالم کا زیرشن کرتے رہے کہ جواپنی کیفیت اور کمیت مین نے نیچا دیکھا۔ اور وہ سبے سب اسی کے رحم پر چھوڑے گئے ہو مدنوں ک

مظالم كاشكارر مانتعابه ظالم مراكبابسي ميزا كيميمي سخق تنقيجوانساني وسم يا دماغ تصور بس لاسك بواوراً مكواس قسم كى سزا دينا عين معدل يسترى ا درنصفت شعاری تفی محریمهی اگر اینے دشمنوں کو۔ ما میندر یا کرشن یا پوشع کی طرح سزا دیتا ہے۔ ان بزرگوں نے لینے دشمنوں برغلبہ یا کر دی تو بالکل حق بجانب مونا - لبكن وه فلق عفوجس كوابن الشريهي بودودي ظائم كريسكا بذكه خدا وندكا فابو ببض خاص جالات برية راج جنهول نے غدا و ند كے مشن كو حليه ختم کرد!) اینا ظرو جا سنا تھا اوراگر محمصلعم کے اتھ سے اُس کا ظرو نہ ہو یا تو مکن کے سیشہ کے لئے وہ بردہ کتمان میں رہتا خداکی طرف سے مختلف او قات مِن مُختلف انداع أئے اورا سکے بعض اخلاق آن اندا کے ذریع ظہور میل تے سے محد - خاتم النسب بن ستھ اور عزور مقا کہ وہ تام اخلاق اس جنہوں نے ان ان میں نشوونا نہ یا یا تھا اور حن کے طرو کے مناسب اور خروری مواقع المبياء سابقه ميں بيدا له بوئے تھے۔ وہ آپ کی زندگی ميں اينا کا الْظُمُّو ديجهيس أن اخلا في ميں أكم خلن فيطق عفو كفا - اس كا غاص مو فعہ ومحل تقاوه خاص محل وموقعه بيوع كى زندگى ميں تو سدا مذمواً- اور اگر بعض كابرين كى زندگى ميں بيداموا توانهوں نے اس مو قد ومحل كو استعال ندكيا اور خلق عفوظهورك بغيرا له- إلى المحضرت صلعم كى زندگى ميں وه كميامونعيدا موكا-اور آپ نے اُسے بوجہائشن استعمال کیا۔ آپ کے شمن بح بالکل مغلوب وخوار مو چکے متھے آپ سے اُس سلوک کے مجمی ہوئے جو کر ہم النفس انسان لینے دشمنوں سے کیا کرتے ہمیں . باليل مجاليسي برمحل تنسي اوراس كامخاطب بهي وي تنها جسكي بي شايال تنفي كه فوران منظور

یمان کم تو یکے آن نرم اور طلائم اخلاق کے متعلق کی کھا ہے جکے متعلق ادعاکیا جاتا ہے کہ یسوع میں موجود تھے۔ سیکن ان کے علاوہ ادر تبیز اور مضبوط اخلاق بھی تو ہیں جو المی اخلاق کما زمگ بھی لینے اندر رکھتے ہیں۔ بیکن جنول نے مربم بنول کے بیتے میں اپنا

لئونه دیجها بهی وه گرم اخلان میں کہ جومہذب حالت میں انسانی سوسائٹی کی راحت مے كيُّ اربس صروري بين مثلًاغضب ففرت - اوران دو پرمين خلق انتفام بهي ايزار ا ہوں ۔ یرب کے سب جان اور مال کی حفاظت اور امن کے لیئے ضرور کی ہمرانکو جیوانی یا دنی جذبات کے ام سے موسوم کرنا فلطی ہے انکے صیحے استعمال کا بھیل وموقعب إل الكوثرے طورسے جب استعال كياجادے تو كيريا دنى جذبات ہوجاتے میں کیا یہ اخلاق - اِس گنگ زبان صحیف قدرت میں نظر نہیں آتے اور میرے نز دیک تواخلاق الہیہ کی بہترین فہرست میصحیفهٔ قدرت ہے۔ان مذکورہ بالا ا خلاق كا بطورا خلاق الهيه ذكرخود بأييبل مين موجود ـــب- علاوه ازين إن جذبات كو غود خدانے انسان میں پراکرر کھا ہے۔ کیاغضہ اور نفرت ۔ امور حقیقی نہیں۔ کیا إن دو جذبات كالزگرا - انسانی معاملات و كاروبار پرنسیس ترریط - اوراگراز ل تصویر پیدائیا کیا ہے تو ہم کو یہ قیاس کر بینے کا حق ہے کہ جو اخلاق اور جذبات ن بیں باتے ہیں یہ خدائے تعالیٰ کے لینے اخلاق وجذبات میں المذا یہ ا ورتيز جدبات داخلاق إلصروراخلاق البيه اي اور ايسے نسيس كرم أي نظراندازكرين لاريب إن جذبات كى تعديل اورتهذيب طرورى باورهم اُن اکا برین کی زندگی کی طرف جن میں کها جا تاہے کہ خدا ظاہر مُواً بھا ہ اُکھا تے ہیں اور اُنہیں اُسوہ بنا ناچاہتے ہیں نوصرت اس لیے کہ ہم دیجھ لیں کا لی کا برین ان جذبات كوكس طرح اوركس محل وموقعه يراسستهال كيا-اگران اخلاق كوجن كا لوه زیتون میں سبق دیا گیا ہے اختیار کر ایا جا وی تو کیا وہ اِن تیز اور رم جذبات كى بلاكت كے يئے كافى نميں حالانكہ يہ وہ جذبات ہيں كرجنكوميں ر ہانی جنر ہات کتا ہوں اور وہ فی الواقعہ اخلاق الهبیمیں سے ہیں خطبہ مذکور پر عِلناكُو يا جِانِ اور مال كوغيرامون كراہے مصے كھے ناس سامے كثابيكه ليم خطبه كيحة اليسي علوشان لين اندر وكلفتي بي كه اسكوعمل بين لاناب محالات سي ے اور میں تو یفین کرنا ہو س کہ قیامت کے دن مک یا تعلیم الببی ہی نا قابل عمر

سكى- ليكن كمياان حالات كم الخت بيم بهى معلم خطبه مذكور- ايك كامل سوه نسا وركمل مظهرا خلاق البيه بون كالمدعى بوسكتا في ادراكر كوني أس معي محتا ب توكياأس كايد دعوى وعوى جائز ہے۔ مينے تو ارادةً بياں اسليم إن دوجذ ما مذكوره بالاكاذكركياب كخطبه بيارك تعليم برجين سعان جذبات كاتوعدم وجود برابر سوجا ناسي أكرحياس خطبه كالمعلم خودمجي بعض موافع برإن دوجذبات كو استعال كرنے سے ترك نہيں سكا- والله ان دو اخلاق سے علاوہ اورج تعداد انسانی اور ربانی اخلاق ہیں۔ جنکے متعلق اگر میں نہایت ہی نرم اور رعایت کا بپلواختیار کروں - تو به کهول گا که به اخلاق بنغه اصری کی زندگی میں اندر کے اندر ہی ہے اور اینا ظهور نہ یا سکے - لهٰ زان حالات کے مانخت - مَیں - الفاظ ذلی ى مائيدمين حكيم رينان كاسم اواز بونيكى كوئى دجنيين ديجها يم مذرب ف إس انسان د بسوع ) كوانسانيت كاكامل مظهرا وررساً أكر جاسي توكوئي برا انتخاب نهيس كيا يحكيم رينان ايني تام معقول بيسنداور آزا دطبيعيت وتعليم ك سائه اینی ابتدائی خو کرده عصیت و میلان کا در اصل مقا بله ندکرسکا. و إلا بهجاس نے کما یکسی خوض و فکر کا منیج معلوم نہیں ہوتا ۔ اُسے یہ توسیح لینا جا سے تھا۔ کہ انسانی سوسائٹی کی ساخت اور اسکے ڈھا پنج کومضبوط کرنے کے لیے ان نی زندگی کی بہت سی مزوری مثنافیس اور بھی میں اور بسوع اُن شاخ رہیں کا رمنانبين موسكتا-مثلاً أيك إدناه جوتحت يرب ايك جع جوكسى عرالت يربيها مُواْسِ الكردر سلطنت جوامور كمك مين منهك سے-الك جونيل جومدان میں موجود ہے کیا جس طرح ا نسانی سوسائٹی کے لئے ایک معلم اخلا ف کی فر<sup>وت</sup> ہے ویسے ہی اِن **عار وجو دول کی حزورت نہیں اور خدانے بھی ا**لز کوئی نادانی کا ادرغیر مزوری معل تونسیں کیا اگرا سرائیل کے خاندا ن میں ۔ داؤڈ۔ س هَ أوربوشتُ جيسے بي ميدا سيئے كيونكه بربرگ فرداً فرداً با دخاه -ج-مربطنت اور فوجي جرنيل شفع- ليكن يه نواخرانسات عمر ادر تول عيسائيا أنه وغلطيا بنيس ملكعفن

كناه يهى سرزد بوئے ليكن اگر ضرا تعالى لوحزورت ہی گفی کہ انسان کی سکل ہیں 'انسانیت کا کا مل منظرور منہا کہ ہوکہ او وہ شایکر انسانی سوسائٹی کے لیئے کہیں زیادہ مفید آما بت سونا اگروہ بادشاہ با مرم سلطنت بوكرة تا- اورنهين توكم ازكم يورب كعيبائي با دننا مول اورعبياتي مد بران سلطنت کی مرابت کے لئے عملاً تعض قوا عدسی جیموڑ جا آا ور دنیات پر جلدی رانی سلطنت کے دن دیجولیتی کیونکه دنیا کو پورب کی اِس آز و حرص ادر این اقتدار کے لیے دوسروں کو تباہ کر دینے کی عادت سے سخات ہوماتی ب معنظم بوپ روما کو اورایسا ہی شاہ عما نو بیل کو توم شہزا وہ سلامنی کی بچاتے ل ایسے خدا کی ضرورت منفی جوکسی جرنیل کے وجو دمیں آیا۔ اکدان مے خروت مهات طرابلس میں وہ اُن کی رہنمائی کر اُ ۔ انکووہ جنگے اخلاق سکھلا تا ب اس کا ابناعلی منونہ اور اسکے حربی وصایا اٹلی کی ظالمانہ بے رحمیوں سے لیئے جو بوریزیر میوئی میں زیادہ تزروک کا باعث ہوتے کیونکہ میگر کی کا نفرنس کے اصول تو آخرکوئی روک کا موجب نہ ہوسکے۔ ہم کو بالمقابل بتلايا جانامے كه خدا وزراخرى ايامس با داناه كے وجود ميں ظامر سو كاجب نظام ا نیا انصاف یا دیں گے اورتما مظلم دُور کیئے جاویں گے۔ نیکن اگراس کی آ مزنانی دنیاے فاتمہ کے ساتھ والبتہ نے تو بھر ان نین کے کامل رہنماور نظر کی طرورت مجمی تو اُسوقت ختم ہو رہے گی- بے شک یہ کما جا سکتا ہے کاس کی طنت نہیں۔ اور نہ اس نے اپنے نوکروں کو اجازت دی کہ مهودیوں سے لطیں اور آن کو میسے گرفتار نہ کرنے دیں ( یوحن میں اور آن کو میسے گرفتار نہ کرنے دیں ( یوحن میں اور اگردنیا کا تدن اوراس کی درنی مصالح کسی تنسم کی سلطنت کے متقاضی میں اگرانسا نوں کے نیمیا بین ذمہ وار بوں اورحقو ق کما نیفا ذھ بہت دیجامہ ں جڑھ ہے حکومت کی کوئی مذکوئی فشکل چا ہتا ہے اور اگر انسان جونہی ابتدا سے ابتدائی نیجری حالت سے بھلنے ہی ذاتی جائداد کے خیال کا مماش

ب يولئيكل ناظها نه وجو د كى صرورت محسوس كرنا ب خواه ووكسيسي كن و اوراگرانگاستان کے تعدن کے لیئے ہزوری مجھاگیا ہے کہ فدیمی رش ایجوموف کوموجودہ یا رسمنٹ کی صورت دیجا وے تو پھر سم جیسے کہ رسان انسانیت، کے کامل رمنها اور نظهر کے سیٹے کوہ زیتون کی طرف دیمھیر یا کو ہ فاران کی طرف بگا ہ کریں جہاں ہمیں پیغمہ کے وجود میں ایک ہی وقت بادشاہ مرسلطنت مفنن- ج اورفوج كاجرنيل نظرا ما بيم-اگرانِ وافعات يرجوان صفعات بين ذكر كيئے مگئے ميں حكيم رنيا یر سے دالا - گھنڈے اور تعصب سے معرّا دل کے ساتھ غورکرے نو جھے تقین ہے وه یه ان لیگا که میم موصوف کا زیز بحث ریمارک وسعت نظر برمبنی مانها بیسوع ینے اقرار کے مطابق ان ان فرندگی کے اعلیٰ طبقات سے مئے نموند بنکر مرکز نہیر آیا میکن کیا وہ معمولی طبقات زندگی کے روبیمیں ہماری مردکرسکتا ہے؟ - اگرسم اپنی زندگی کے اشغال کی تقیم کریں تو کیا معاملات فاند داری زندگی کا بھاری اور عزورى حصنين -كيالِن المام بين بهار عبت سے كھر بدمزكى مصيبت - بريانى وراختلات كامنطرنهين - اوركييية قابل افسوس مالت اُن شيرين تعلقات كيا عقدزوجیت ایک بہشتی گرہ ہوجائی ہے۔ کیالفظ کھو، ۔ بیاری سے بیاری ۔ اور خش کن سے خش کن۔ یاد آور ہوں کا خزانہ نہیں جو بدسمتی سے ہارے آیا میں مفقود مو تی جا تی ہیں۔ کیا عورت۔ مرد کی معین و مدد گارنہیں بنا ٹی گئی۔ کی مرداور عورت \_زن وشومر بننے کے بیٹے بیانبیں ہوئے - اور کیا ایکے ایمی تعلقات کے اجهے بابرے ہونے برایک گر بنت یا دوزخ نہیں بنجا تا۔ اب اگریامور کے تقیقت عصے ہیں - اور ہی بہت عد کے ہماری خوشحالی با مکا بعث کے ذمروار س - تو کیا ہم کو اسے رہنا کی حرورت نہیں ہے ہیں روزان معاملات خان داری میں رہنا ئی کرے۔ واقعی بایک بھاری برقسمتی ہے کہ بیوع سے جنم الومیت نے کے اس قابل ناچھوڑاکہ

نے سینزمیں موجز ن یا آہے۔ اور ساتھ اسکے اپنی جان اور جائد اولی حفا ک<del>ا سے</del>

وہ اس دنیا میں کسی عورت کے ساتھ بطور زن وشو ہرارضی تعلق قائم کرلیا۔ اور ہم بھر مجبور ہوکسی اور ہمت ہی بھا ہ المصابے ہیں جمال ہیں ان معا مات کے لیٹے کوئی انسانیت کا مل رہنمائے۔ بیشک سیوع کی ایک والدہ تو ہمی سکن پھر مال بیٹے کے تعلقات میں دہی عند الو مین بھی کے معربت ڈات ہے۔ اور ایک بیسائی گھریں ایک بیٹے کو گھریں کے اضلاق سیکھنے کے گھریں کے اضلاق سیکھنے کے لیوع سے کچھ میسر نہیں آئا۔ مقدس کنواری تو لینے رہانی بیٹے کو دیکھ کرکہ وہ جب آئے مخاطب کرتا ہے تو معربت کھری کہ دہ جب اللہ عنوالی کی موگی ۔ لیکن اطمینان قلب صاصل کرلیتی ہوگی ۔ کہ دہ لینے بین اور بیٹے بیس فرق یا تی ہوگی ۔ لیکن اطمینان قلب صاصل کرلیتی ہوگی ۔ کہ دہ لینے بیٹ یہ بین اور بیٹے بیس ندہ کرے اور بین چا کہ اور بین چا کہ کہ اس کا بیٹناکسی اورط لیت پر آئے خطاب کریا کے۔

اُس معا پرغورکر تاہے جس کے لئے اُساخلاق کے پسخت اصول سکھانے پڑی میرے نز دیک اگریسوع کو اُس کی صلی چنیت میں دیکھاجا و ہے۔ اور بیر وہ حیثیت ہے کہ جس کا وہ خود معترف اور مرعی ہے اور اُس کی ذات کو کلیے۔ پیائی عقائیہ کے عململاتے ، بدلوسی لیاسوں سے معرّا کر دیا جا دے تو بیوع صاحب خوداینی اس بے مع حِنْية مَنِي مَنْ إجاتي مِن - اوراً نكى تعليم كى نامكن التعميل حقيقت خود بخود عيان جاتى ے- کھروہ اپنی اسلی صالت میں جلوہ گرمو تے میں ۔ مسے ایک نبی تھے جواسرائیلی گھوانے کی اصلاح کے لئے آئے تھے۔ اُس گھر کی بكهرى بهو تى بهير ول كواك جاجمع كزاً أكاصلى منصب تضا- اسرائيليون كى تهذيب اور اُن فریسی علماکے علم کی پر دہ در می کرنا اُن کا مقصد نضا جوموسوی تبلیث بھے ادر بیان کر نیوالے ہمہ دان لینے آپ کو ظا مرکرتے تنجے - موسوی شریعیت الكِقِهم كى شرىعيت انتقام تفى جس كوانهول في برق م استعمال كرركها تقار اورجنا وعُاس ننرىعبت كامغر بتلانے كے لئے تشريف لائے تقے۔ آپ نے ہمو دیول تربیت أتقام كامحل وُموقعه بتلايا اوراس طح شريعيتُ كو تورُّ انهيں - ملكه يوراكيا -يغبرميح كي قيقي چره مائى كے لئے جھے شايدُ زيا ده وضاحت كى حزورت ہے اور اوراس وصاحت کے لیے مجھ اُن حالات کا بھی ذکرکر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے جو شرمیت موسوی کو وجود میں لانے کا باعث ہوئے۔ غلامی کے نیچے (بنی اسرائیل) نمون جمانی بکداخلاقی سجات کی مجی طرورت رکھتے کتھے۔ پیشتہا کیشت کی غلامی نے الحكام اخلاق ماك كرجمورك عقد وه بالكل كمينصفت مايوس كأيلا اوربزول كى تصوير متھے۔ بجيرة قلزم وار دنيل) كے عبوركرنے نے انسيل معرى فرعونوں كى غلامی سے تو ازاد کردیا۔ لیکن اُن کا یفعل اُنہیں غلامانہ عادات کی غلامی سے آزاد ہیں اسكتا تھا۔ أن كى إس مجات كے يتے قانون انتقام كى مزورت تنى يرد أنكه كے برلے آ مکھ اور دانت کے بدلے دانت ہی ایک طرین زندگی تفاجوم دہ ا ورم جہائی ہو ج*ش كروح كى سجات كا موجب مهوسكتا كلما-چنا بنجه بي* قا نون انبير تعليم *كيا گيا-اور* 

مفید ثابت مُواً-اس فانون کی طفیل - علامی کے فرزندا - ہی چندنسلوں میں . فانتے اور مکمران بن كئے يهراكب دنت آيا وراس فانون كى بداستعالى نثرفع بوگئى - وہ لوگ حقيقت شرىعيت سے الگ ہوكر الفاظ يرست بن كئے - انهول نے من جيمور كر يوست برزور ديا -وہ فابون نتقام کی تفظی یا بندی پراسقدرمُص ہوئے کہ ایک میزن کے بعدوہ خوراتام كالمجسمة بن سننت - ايك وقت أن مين غلاما ما حاكم كلفاء ا وراب وهُ مجسوعُه: ب محصرتُ جب أنحى نفرت تتعل ہوتی - تو پھراُس كاكو ئى اندازہ اور پیما نہ نہ رہتا تھا۔اس طرح وہ خلاقاً كركئ اوراس كے ساتھ ئ انهوں نے دنيوى زوال يجى ديمه ديا- أنيرغرا قوام حاكم ہوگئیں وہ میھروے اور دست برعا ہوئے اور غیرول کی حکومت سے نجات ۔ خواستنگار ہوئے۔ اُن کو پیرا ایب نجات دہندہ کی خرورت محسوس ہوئی۔ بیدواہ کی جناب میں وہ اپنے انبیاء کے ذریعہ متبی ہوئے اورایکم منجی کا انہیں وعدہ مل*ائیج* مود ٱگيا-اوراً أن كى نجات كى كليدىجى لايا - بېكن انهول نے اُس كے مشن كى حقيقت بني بمجمَّى اَنْحَى كَدْستْ نَهْ اَبِحُ ٱن كے لِئے ایک عمدہ سبق تھی۔ لیکن وہ خو دغر صنی اور فسر سُ تی مين مجم ينسي نهمك تقرك وه كذمت والات سي بن أموز نه روع - الكومجها عالياء بنفاكه أكرأ بحى نجات اولى نترىبيت كى اطاعت پرى نحصر تقى تواًن كى نجات نا نى بمى تىرىت کی پابندی یر ہی مبنی تفی اگرانکوغلامانه عادت سے تکا لینے سے بیئے نثر بعت انتقام کی *فورت* تقى- اوربه عالت كنيح فاشح اورحكم ان بونيكے ليے بطور مقدم منفى - تواب وہ چو كمف ونفرت کی غلامی میں تھے تواس حالت سے سنجات بینے کے لئے انہیں شریعیت رحم ک از بس حاجت تھی اور یہ!مرجمی حزدری تھا بیش از بس کہ وہ اپنی کھو ٹی ہو ٹی حیثیت کے پھر صاصل کرلیں - اسرائیلی گھوانے کے منجی نے منصرتُ انکی نبض سنٹناسی ہی کیلا الحى رض كے بينے اس في صبح دوائى بھى تجويز كى جب اُس نے كها۔ تم نے تو يہ كنتے ہوئے سنا ہے کہ آنکو کے بدئے انجواور دانت کے بدلے دانت ۔ لیکن میں نم کو کمنا سوں کہ بدی کا مقابلہ ندکرو-اورجو تھاری وا بنی گال برطا بنیہ مارے-اس کے آگے بائیں گاہی مردو اور اگر کوئی اومی تھیں علالت میں تھینے۔ اور تھارا کوٹ لیجا وے تو

تم اینا چفتر علی اُس کو وید و - اور جرسی ایک میل لیجا ناچاہے اُسکے ہم اہ دو میل چلے جا و یہ تعلیم وینا نے بے نک مامکن التعمیل جی - دنیا کا تدن اور اُس کی عامہ بہبودی خوا ہ اس تعلیم میں اندی نے بات کے مناسب حال نہ ہو ۔ لیکن بھی نئی انجیل تھی ، وراسی بیس اُنکی نجات تھی ہود نفرت خورب کے مناسب حال نہ ہو ۔ لیکن نہی نئی انجیل تھی ، وراسی بیس اُنکی نجارت اور نیا جی رخفا اور کے فالم ستھے ۔ بی نشریعت رحم جو کوہ زینون سے ہوئی ۔ نئی بشارت اور نیا جی رخفا اور نیا جی رخفا اور کے فالم سینے ۔ بی نشریعت رحم جو کوہ زینون سے ہو گئا ۔ ندکہ اسک معلم کا خون جو اس تعلیم کے لیئے شمارت عمل براگندہ کھوانے کی نجات کا موجب ہوجانا ۔ ندکہ اسک معلم کا خون جو اس تعلیم وے کئے شمارت کی بہنچا ہیکن ۔ معلیم وے کئے برکت و صورت کرو ہو تھی نظری کرو ہو تھی نظری کرو ہو تھی نفرت کرتے ہیں ہوگا کی کو وی کہ قبول کرتے کہ وہ شخت داؤد کا دارت ہوگا کی کو کی ہوئی کو کی ہوئی کی کو دائیں لاوے گا

افسوس تو یہ ہے کہ بیوع - دوست دیمن دونوں کی طرف سے بقیمت رہا کہی نے بھی اُس عہد کو ناسم ملائے کہ خوا ہاں ہے اسخالد کر حب یا یوس ہو گئے تو اُس کے جانی شمن بنگئے اور انہوں نے اُسکا پیچھا اُسی تو محوراً اس جب اُسے سلطنت بیڈ جھا۔ اول الذکر کسی قدر زیادہ امید ہیں رکھتے تھے۔ وہ آخری چھوڑا۔ جب اُسے صلیب پر دیکھا۔ اول الذکر کسی قدر زیادہ امید ہیں رکھتے تھے۔ وہ آخری دم کم اُس وف کو دیکھتے ہے جب اُسے بیٹے خدا وند کے سائے شخدت اور عمل شریعت پیڈ جھانگا کیکن ندوست نظری کسی نے اُس کی تعلیم کو ناسم کھا۔ بیوع خودشر بیت اور عمل شریعت پیشبوط ایمان رکھتا تھا۔ وہ یہ تقیین رکھتا تھا کہ دنیا اور دنیا کی سلطنت اُسکے پیچے جا یا کرتی ہے جا عالی افرات کی سلطنت اُسکے پیچے جا یا کرتی ہے جا عالی افرات کی سریکھتے اور جد بات پر قابو یا ناجانے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کُن قوم جو دوسرقی اضاف کی برغالب آخر کا را آجاتی سریکھتے اور جربی آلات کے بیکھے جا یا کرتی ہے جا تھا۔ کہ برغالب آخر کا رآجاتی سریکھتے تھا اور جربی آلات کے بیکھتے ہیں۔ اور وہ خوبسم جھتا تھا۔ کہ برغالب آخر کا را آجاتی سریکھتے تھا۔ کہ برغالب آخر کا را آجاتی سریکھتے ہیں۔ اور حاصل ہو جا یا گرتا ہے۔ اور وہ خوبسم جھتا تھا۔ کہ بطاب خاص فرائے کی اور اپھرل کرنے سے پیدا مواجی کی دور یوں اور نقصوں سے مطلوبا ضلاق در وہ شریعت این اور سریکھتے اور اپھرائی کرد ریوں اور نقصوں سے المقابل جن اسرائیلیوں کے اور محاس سے سینے اور سریکس کی دور یوں اور نقصوں سے المقابل جن اسرائیلیوں کے اور محاس سے سے اور کی می دور یوں اور نقصوں سے المقابل جن اسرائیلیوں کے اور محاس سے سریکھتے اور کی محاس اور چوشر بیت سے اور کی محاس سے دور ہو تھا کہ کھتے۔ اور کو مور میں اور کی کھتے۔ اور کی محاس سے دور کھتی جسکانے نات

سکے خطبہ کوہ زیتون میں موا میں وہ نئی انجیل تھی۔اور ہی وہ نیاع پدنامہ تھا جس میں کھوئے روئے گوانے کی سجان تھی۔ اور جس کے قائم کرنے کے لئے وہ صلیب کے آپنیجا۔ مذکہ أسك شهيد بون ير- جير كربعد مي لقين كياكيا واستجديد و اده شرىعيت يرأس قوم عات تھی۔ لیکن قوم نے قبول نہ کیا۔ اور ایسی گری کہ ہمینہ کے لیے پھر آمھر مذسکی۔ برمتی سربیوع کی اصلی تنبت اوراس کی تعلیم کی طبیقت ہوا کان ایسے دل کے ایج جوابتدائی تعصبات سے معرا ہے۔ تو بالکل صاف ہے لیکن اس کے بیروؤں کے لیے ہمیشہ ، راز سرب تدرسی ہے ۔ بسوع کواگراپ بطور ایک نبی باسعلم یا خدا کا مقدس رسول بهم كرلس بيويرا كنده بحيطول كوجمع كرفة بالاوراس كهران كواس كالمعولي بول ت واپس دلانے کے لئے آیا جومغضوب آلهی تفا- اور اس غرض کے لئے اُس نے خلاق تعلیم کئے ہومکان و زمان کی موجودہ ضرور بات کے مناسب حال تھے۔ ارے کا سارا راز سرب تعمل جانا ہے۔ اور مراکب کے دلمیں اُس کی وہ عوبت وغظمت بيدا موصاتى بعجودنيا كالمعظيم الثان معلم اورصداقت كمشهيدكى مونی عابیتے۔ لیکن آسے اگر خداسجھ کر دیکھا جا وے تو پیے لا پنجل مشکلات کا سامنا ے۔ اُسکی تعلیم کوائٹ اُن واقعات کی روشنی میں پڑھیں جو مینے اوپر ساین کئے ہیں تو وہ جو محال اور ناممکن میں مرنظراتا ہے۔ وہمکن اور صرورت حقداور زمانی مکانی اور مخاطب قوم کی صرور مات کے مناسب حال مر ہوجا تاہے ۔ کیکن خیال کرنا کہ جونگ ينعليم عامة الناس كيئ المكن التعميل وأجكل كدل ودماغ إستاباتهم نىيں سمجھتے اس لئے صرور ہے كر اكوميت كے عنصريك اپنا اندر ركھتى ہوگى- ايساف الكينا توصرت تددين ووضع قوانين كاصول المحى ترقى ادرا بحى ارتقا في حقيقت سيعده واففيت كالطهارب-

بیوع کا خلاق کے دو پہلو گول بینی رہانی اورانسانی بپلو گول میں سے انسانی بہلو پر ضردری صدود کے منتقاضی۔ بینے بحث کر دی ہے۔ لبکن دوسر سے عنوان پراہمی مجھی بت کچھ کمٹنا باتی ہے۔ میسے کی آمد سے پہلے بھی خدا اور خدا کی صفات کے مفہوم سے دنیا خالی تھی

ا ورييفهوم دوطرين پردنيا كو حاصل بو يجا كفا- بذريبه الهام الهي٠ ا دربذريجة عيفه قدرت - اور ان مردو ننها دنول سے دنیانے قا در طلق خداکو کل طاقتر ل اور قدر تو ل کا مالک خداسم ماہوا تصار دنبا كا بمان تنفاكه خدامغلوب مفتوح نهبين ملكه فاتح اورغالب مُواكرٌ اليهوه -۔ وشمنوں سے ملاک نہیں ہونا بلکہ ایکا ہلاک کرنیولا ہونا ہے۔ لیکن شکل نویہ پڑی ہے کہ منجر کھیے مرم الم بنظرة من نظرة ما ہے اس سے بھارے مدتوں سے دلوں میں جاگر بین علوم ننت والے اس بنیال کوسخت صدمینیتا ہے جوہم نے خدا کی نئیست کا قائم کررکھا ہے خدا خود انسان كن تكل مين أوعد اوربيودي أسع كرفتا ركرين اور باندهيس كل كأننات كا مالك خدا -اوربيويي ے اور حسکتیمی اپنی حان کے رفلاف ہیودی منصر برسے واقف ہو۔ خاتف اور ہراساں ہوجاوے۔حالانکہ یہ وہ جان ہے جسکودہ بخوشی خود فر بان کرنے کے لیئے آیا تھا۔ میکو دھیٹر پڑیں اور گالیاں دیجاویں ۔غلیظ مذاف - اور دل خراش محصحوں کازیرشق بنایاجادے وأسے امكارى مولىكن مشاءك خلاف موت كاپيالى بىنے پرمجبوركيا جاوے كياوہ سے دافف ہوکر جان جھیا تا نہ تھا۔ ہاں بیشک بسوع میر شايدً برخون اسليم موكا - ميكن جب وه بيرجى أتضا نفا - اورجس موت كاخطره تفاأسية فغالب آجكا تفالوراسماني زندكي بايكاتفاء توييمركيا وجدرسي تفي كدوه حان حصيانا بيعرا اوردرمارم بإتين مين جواكب مشرقي دل ودماغ كوغدا كے متعلق نهيں ہجا سكتين برتاہم ان امور کی ایک توجیہ تو ہوسکتی بوضدا کے اخلاق میں سے ایک فلت صبر بھی ہے۔ ا افها رمونا حروری تنفا- اور خدا و ندمین اس علق صرف کامل طور برخهوریایا- مین اس بنا توانا ہول كه خلاصرور صبور ہے۔ ہميں دنيا ميں آئسى علم صرور نظرا السي جب بعض فرادت غلبه باتی نظراتی ہے۔ گناہ مستولی ہوجا ملہے۔ اور بدی حکومت کرنے لگاجاتی ہے۔ میکن ہمیں ساتھ ہی خدا کا اتھ بھی نظر آجا تا ہے جب آخر کا ربدی اور مشرار سی سیانا ہوجاتا ہے۔ یہ تواس آخری علبالمید کی بنا پر ہے کے جس سے پہلے گناہ اور بدی کے مقابل ماسبن خاموشی ایک مدبرانه صبرنظراتی بے اور ربانی روشنی کے ساتھ چکہ اکٹھنی ہے۔ والا اگر آخسہ برغلبہ اللی نہ ہوتو بھے تو میرا کیب سیجا رہ و بے کس مخلو

صائب سینے کے وقت فیا کائی مظہرمانیا پڑیگا۔ ہی وہ بات ہے جہیں مقدس لطریجیرمین نظرا تی ہے۔ بی وہ بات ہے بعض وقت ہمیں بت برستول اور بہاں کے فدیمی مذہب ڈروڈ ازم میں بھی نظراتی ہے۔ اور تو اور ہر بے زبال نا مجهی اسی صدرافت بر ترشهاوت لگاتی ہے۔ بعض وفت مضرصحت مواد کثرت کے ر اس بیئے جمع موجا ماہے کہ خرکارسب پرغالب آبیوالی قوت نامیکس مواد کو قطعًا ملاک یہ تو ماناک بیوع میں خدانے اپنے صبر ور محل کو د کھلا یا بیکن اُس کی اوصاف میں جونہ ولاک سونا موجود ہے اسکی فدرت میں جو دوسروں کو ملاک کرنا موجود ہے کیا ہ ں موجو دہیں۔ بیبوع کے ماسوانھی دنیائیں بہت ۔ جاں نثار مدا ہوئے میں حنہوں نے سحاتی کے لئے مسیح کی طرح مصائر مصائب کے و فت مسے کی طرح صبر دیکھلایا۔ کیا پرسکے سب خدا کا مظیرتھے ہرجال کو ا به الامتياز انسان بشكل نسان اور خدا بشكل انسان بين موهٔ چاہيئے - خدا كاجلاا خدا کے دشمنوں کی ملاکت میں زیادہ ظاہر ہوسکتا ہے نہ کو خود ملاکنت کے میکھنے۔ اور وہ ہلاکت بھی بر فہاس شمنوں نے جلدی پیداکر دی اگر سیوع کے شمن سوع الته سے بلاکت مک پہنے جاتے توخدا کا جلال بھی نجات یا جانا - اور اگر ان لیا جا وے ونتمن بعارمیں ملاک ہوئے تو اس سے تو کھے نہیں است ہوتا۔ بسوع کےعلاو ما شہید صداقت ُ ہُوًا جِس کے قسمن ہاک نہیں ہوئے کسی صا د ق کے <sup>ش</sup>م لبھی کھی مدقد ن مک نہ ہے۔ اور اُخر کارانکی ذلت ہوئی اور صدافت ہرحالت میں غل ياكنى-مغربى فاضل المهات كمفابل غالباً بندو حكما كامفهوم الوسيت شايد ببت فع تھا۔اگرخدا وندنے چرنی دکھرلی ہیں ایک د فعہ پیدائیش لی تونصف درجن سے زیادہ دفعہ خداوند برسمنوں کی سرزمین میں بیدا ہوا۔ لیکن دہاں اس کر بدائیش اُن علومر تبت و الے حالات کے ماتحت تھی حوفدا ذو الجلال کی ش كن يال تقى- يه تودرست سے كدوون بكفلي حبيت ك باعث خدانے بدائيل کی - بیکن وہ مندوستان میں تو شر مرول اور ناراستباروں کو ملاک کرنے اور

اُنکو ہلاک کرکے بین سلطنت کو قائم کرنے آیا۔ اور گلیل کے کوچل میں وہ اُنکے مقابل ایکا جا اُنگار بنکر آیا۔ فطرۃ اُس کی بہلی حالت زیادہ تر قابل ترجے۔ اور اُس کی عزت وجلال کے منا بنان ہے لیکن اس سے بھی تہم پیشی نہیں ہوسکتی کہ خدا ہیں ٹرم ا فلا تی بھی موجود ہیں۔ میرے زویل تو اُسکے دونوں ظور کھیا ہندوستانیں اور کیا بیت اللح میں۔ مردو حکوما اور نا مکمل ہیں۔ اُس کا کامل ظور تو اُس وقت ہوگا جب اُسکے سارے اخلاق جع ہوجاویں۔ مثلاً اُس کا ظہور ایسے وقت ہوجب معصیت اور گذاہ بدرجاتم کینچا ہو۔ وہ یسے وقت موجب معصیت اور گذاہ بدرجاتم کینچا ہو۔ وہ یسے وقت موجب معصیت اور گذاہ بدرجاتم کینچا ہو۔ وہ اور اگر خدا نے اس کی طاح و اور اگر خدا نے نسان کی خوا اس سے شامل موسے جا کہ ایس سے کہ طرح و اور اگر خدا نے نسان میں ظاہر ہو و اور اگر خدا نے نسان میں ظاہر ہو تو بھو یہ محسور ہو اور مبارک اگر یہ امراحا طامہ کان میں اُس سے کہ خدا اسان میں ظاہر ہو تو بھو یہ محسور ہو راسی سے دور بارک و تا ہی اس سے مدال کی شریف اور مبارک رصلی اسٹ میں وریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں طرح ان نام مروریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں طرح کا جوان نام مروریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں طرح کا موال کی اس می استان میں طرح کی اور باتا کی اس میں انسان میں طرح کا موال کا کی شریف اور مبارک رصلی اسٹر علی و این نام مروریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں عام و دریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں اسٹر موریا ت کو اپنے ساتھ پوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں انسان موریا ت کو لیف ساتھ بھوراکر دیتا ہے و در باتی آئیدہ انسان میں انسان میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اس اس کی میں انسان میں موریا ت کو لیف ساتھ کو در اسان میں طاح میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اس کی میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اس کی میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اس کی میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اساسال می میں موریا ت کو لیف ساتھ کی در اس کی میں موریا ت کو ایک میں موریا ت کو بیا تھا کی میں موریا ت کو ایک میں موریا ت کو بیا تھا کی موریا ت کو تو کی میں موریا تک کی ساتھ کی میں موریا ت کو ایک میں موریا ت کو تو کی موریا ت کو بیا موریا ت کی موریا ت کو تو کی موریا ت کو تو کی موریا ت کو تو ک

اربیماج کی موجودہ جالت کا فوٹو ایک دل جلے آربیر کی مشلم سے در ایسان مارسی کی مشلم سے دریا ہے۔

ع- كليج تفام لو-اب دل جلے فريا و كرتے أين ب

جونظاره ایجل اربسرکل یی دکھائی دیتاہے۔ وہ اس خیال کویا ددلاتا ہے۔ کہ یا توہم اربیا لوگونیر
ویدکسند کاروں کا اثر نہیں ہوسکتا یا وید پونز کا ہی اثر زایل ہوج کا ہے۔ کہ وید وید کھتے ہوئے بھی دھو کی ٹی کی اڑ میں شکار کھیلا جار ہا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اب آربیساج کا کیا صال ہے۔ ہارٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ دوچار ادھرد وچار اُدھ جمع ہوکرلوگ آربیساج کی موت پیداکر رہے ہیں۔ استے کی بندوقیں کسی ہوئی اور وہ وہ رہ استے کی بندوقیں کسی ہوئی کے بھاری است کی بندوقیں کسی ہوئی کے بھاری کا کیا جا اور وہ ہ رہے ہمارے جو ٹی کے بھاری ان باتوں سے خوب ویدوں کا پرچار ہوگا۔ آربیساج کہ میں قائم ہوگا اوم کا جھنڈ امرینہ میں امرائیکا ان باتوں سے خوب ویدوں کا پرچار ہوگا۔ آربیساج کہ میں قائم ہوگا اوم کا جھنڈ امرینہ میں امرائیکا

الد دوسرى بات بمارى راسي مين درست معلوم بوتى ي الديشو

اورتم دہلی کی شاہی سجد میں اور روما کے عیسائی چیج میں اپنا ہون کنڈ بنا ٹو سے اور سیکے سب ملک وال بون كروك ... مين كهزيكا ورزور سي كهؤكراك اسوفت آرييسماج كي برخلاف لوكون ك د لوں میں ایک سخت نفرت کا جذبہ پیدا ہور ماہے۔ لُوگ آریسماج کو بر ملا بچوں کا کھیل کہتے ہیں۔ اورسنسی اڑاتے ہیں-اور میں سیج کہتا ہول کہ لیٹروں کی بیسرد قبری جسکا اخلارا س ہمارے دوں سے انتھیء ت کو کم کررہی ہے آر بیسماج کو بڑی سے بڑی مخالفت نے بھی جو نقصان نہیں ٹینجا یا تفاوہ اب آریسماج کے بڑے بڑے لیا ۔ دن کی سرد قهری ٹینچاری ہے۔ کہا تو یہ جانا تفا له وید بھگوان کی نعلیم متر بنانیول ہے فرآن شرینی وغیرہ ان بستکونکی تعلیم جبا وی ہے غضبے ک وید بھگوان کو ماننے والے لوگ اور سیتے ول سے ماننے والے جمادی سپرٹ کا 'لینے کرتو یہ سے خل کریں آ مين برك غورك ساخة أجكل آرسماج اوراسك جمكرك ومطالع كررا بون افسوس كآربول كى عالى حصلگی اُن کاساد هرم دیدکسچائی ان سب سے عنقا ہوگئ ہے پرسب کریا ہمارے ما نے ہوئی چوٹی ا پنے جلن سے ویڈک سچائی کو گرئن کروانا ہے۔ اسحالت میں اگر کوئی غیر آر میں ماج میں آو ادر کیادیکھ کر آوے کیا ہماری بی خاند جنگی اسکی شش کا باعث ہو کتی ہے ؟ ہمارے سلمنے جواور ش رکھاجارہا ہے دہ دوسروں کوا بنی طرف کھینے سکتا ہے؟ نہیں نہیں اور ہرگز نہیں۔ اسلیٹے میل سے يشول على كوكاككر ماكر كم عام دعوت كواسوفت ك بندر كهو جناك آب خود البسس منهي نبط ليت ... ومدنتر رهم يره كريمين حكومين فرد الوييك اينة أناكو تودكيمو ال أربر خبالات كادم بهرنیوالو- اور بهاری رمبری کے خواہش مندو- دیکیموکسفدرمیل تمصارے لینے بردہ میں موجو دیے کپٹ اور حیل نے ہتھاری آنکھیں بندکردی ہیں اور آپ سیح کھنے سے فوٹ کھاتے ہیں اے بزرگو اورارية نوجوانو كب مك يونطاره في كفير موسكة السرجنگ كاتوخاتم شكل ب ... كمياآيا يني ذاتی تعلقات کی بنایرآربیساج کاخون موتا دیکھو گے اور کچھ ندکھوگے ؟ اربید ویرو اگرسے بھ آپکاغون اسقدر سرد ہوگیا ہے نو آر برسماج پر کریا کرو اسے اسکے حال پر چھوڑ دواوراینی تراریو عے اسے موت کے کنارہ مک من پہنچاؤ ... آریے پرشو! ذرا سوچ توسمی کیا ہمارا موجودہ کا قابل تستى ہے ... نہيں اور مركز نہيں - اگر ہم نے لي شائتى بھيلائى ہے قو ہے اشائتى كے

مه ہم يرديكمكنمايت وش موے كر بھارت كے آريا استكار نے ہمارى كنا بكانام اوب سے الباہر الليام

بھی ہم ذمہ وارمیں جمع اور تفرین کے طالب علم بیجان سکتے ہیں ۔ کہ ہمارا پر جار صرف اشانتی ہی ا شانتی باقی رہ جانا ہے۔ اگر ہم آج سے دس پندرہ سال بیجے جا وہیں۔ تو و ہا سجی ہم کوہی ا چهلانگیس مار تا مُهواً د کھائی دیگا کہ فلاں پر دھان فلاں دھر ماتما اور فلاں لیڈرجو ویدک محرم كے خيالات كا دم بھرتے ہيں - آبسيں الجھے پڑے ميں - شوك ہميں دھوكا ديا جا آراہےك وبدك عرم كو ميسيلنے كے ليئراست صاف مور ماسے - مگرفزاتى رنج شول كسواموا اوكي بهى نبين ... بهين بنايا جانا بي كربها را دهن ويديه جار مين صرف بهو كاليكن يرخي كيا جاريا، فضول إلا أن جمار ول مين افسوس الملي كيريح كادم بعرنيول عرف على خيالات مى خیالات کو دکھلا سکتے ہیں۔ گرکرتو پی کا انکے پاس نام ونشان بھی نہیں۔ آریب ماج کاخواج ہے۔ اور کسی کے دل میں خیال مجمی پیدا نہیں ہوتا اگر آریہ بزرگ اس موجدہ جنگ کو براجھنے توكئ دن بيلے سےاس كا خاتم بوكي بونا- اورانيا بوناك بيربعى كوئى يلك رويدكواس سررد ك القد صائع ذكر سكتا - كيابه خرم كى بات نهيس ب كهم ايك ايسى بات ك لي الطاقيس-جسكے ليئے فاموش رمنا ہماراكر نوير ہے .... پراچين آربد لوكول ميں دھرم كے ليئے پاليسي تقى-مگراج م دیکھتے ہیں کہ جالوں سے ایک دوسرے کوزک ٹینچائیکی کوششش کیجارہی ہے... ای آربساج کے پرجار کا بیرا اُکھانیوالومی آہے لایدن کرنا ہول کہ آریہ لوگوں کے ماتھ میں كندالط يجرن دو- أبح خيالات كويراكنده نركروسمك بزركو اور پرجش آرب نوج انوس أبت ار دو دنیا کے لوگوں پر کرنم ان لوگوں ہے بیچھے چلنے والے نہیں ہو کہ جو دھرم کا نام ہے کر ادهم كرتے ہيں- اور دهم كاناش كرتے ہيں - ارب نوجوانو ٠٠٠ محصارى انكھوں ك سامنے آریے دھرم! دیرک دھرم کا خون کیا جارم ہے ... اگر آ ب اپنے کندھوں بی اسقدرطا قت نبیں مجھنے کرج آرہے سماج کے یو تر اور مهاں کام کوسمار سکیں تو اسے آبسته سے زمین پر رکھدو۔ اپنی شیخی میں آکر اسے اسطح نہ اُکھا و کہ ایک فعازمین ير ماركر ميكنا چوركر دو خ

العراب بيان مين ايك صاف كواربه مندرج ذيل الموركي صدق دل سي شهادت دينا كريد المرابي المادت دينا كريد المرابي المادت دينا كريد المادي الموقت مكت بجائم فالده ميك نقصان زياده ينجا ياست (١)

آریهای کیلیدون کا بیکن کی قول کے مطابی نہیں آریهمان پیسخت تفرقد اور مجھوت ہے ارتبان بنی ہوئی ہیں دوچارا دھر دوچارا دھر سینو نہیں کبٹ ادر چالبازی ہے۔ دانمین میل ہے دھرم کے نام برادھرم کرتے ہیں ۔ صرف خیالات ہی خیالات لوگوں کو د کھلاکتی ہیں عمل کا نام و نشان نہیں۔ (۳) آریہ باج کی خانہ جنگی آج سے نہیں بلکہ عرض ہم رائبی آتی ہے۔ (۵) آریہ باج کو خوالات کی خانہ جنگی آج سے نہیں بلکہ عرض ہم رائبی آتی ہے۔ (۴) آریہ باج کو موت کے کہنارہ کا کہ بہنچارہ ہم ہیں ۔ (۴) لوگ رہیماج کو البغرت شرارتوں سے آریہ باج کو موت کے کہنارہ کا کہ بہنچارہ ہم ہیں ۔ (۴) لوگ رہیماج کو البغرت کی کا کا مصد دیکھنے ماکھنے میں اور اسکو بازیجا طفال سمجھنے کا گئے ہیں ۔ (۱) دیگر دول کی عورت دلوں میں سے تعلق جاتی ہے۔ (۱) آریہ ہماج کو پہلے اپنی اصلاح کر نی چا ہئے کے بعد دومر دل کو فتدہ کرنی کو شیش کرنی چا ہئے۔ (۱۹) گندائر کیج بچیلایا جاتا ہے د۱۰) فنوس ہے کہ دیدمنتر پڑھ پڑھ کر کہیں دھوکہ دیا جاتا رہا ؟

ان اِ تَوْلَ سِمْ ثَابِتَ ہُوّ ہے۔ اول۔ دیا مُنداینی قرم برکو ٹی نیک اخلاقی اٹرڈ النہیں سکا، دوم - اِن عالات کے ماتحت آرہیں ج کی موت قریبے ، در خرت بینے بھیل سے بہرانیوں ت

بندكراديان

بنتارت اتحدصاحب- مبال مخرالدين صاحب سأكن حك على ضلع گجرات- ذ نهي وصاياس ماه آئیں۔ اور مندرجہ ذیل بڑی رقوم مجساب وصیت پہنچی ہیں۔ ہمرلجن صاحب کن ڈو گری ضلع سيالكوث صده - ميال مجم الدين صاحب قاويان العيه - ميا ن وروين صاحب كنجاه صَلَع كُوات معي - بابوعبدالحن صاحب شمله لدعه - با باعبدالله مرسيا نواله عه -دفة محاسب ١- أمر ماه جنوري سافياع ٢-١٠ - ١١ ١٩ اورجع ٢-٠٠ ١٨ موا موا - آمد میں بندرہ ہزار کی رقم مرکاری گرانٹ کی ہے۔ جوگور نمنٹ سے عارت مدرسا کی امداد کے لیے موصول ہوئی۔ واِلّا چندوں وغیرہ کی آمداس ماہ بہت کم ہو ٹی ہے۔ اور خرح زیادہ ہے علی محصو چندہ عارت کی آمد بہت کم ہے اور بالمقابل حرف تعرید رسے کام کے بیٹے گیارہ ہزار جاتور وید خزانہ دیا گیاہے۔ انگر خان بھرمقروض ہو گیاہے۔ اور بتائی کی مدیس بھی بہت کم آمد ہو تی ہے اسلے باطرت مبذول كيجاتي ہے كەدھولى چيْدہ كى طرف خاص كو میررسه کا کام بڑے زورسے جاری ہے چھنوں پرگرڈر پڑھکے ہیں۔اسلیئے چندہ تعمیر کیلئے والے كيِّ كُنَّ مِين انكا يفا ذ ما دين - اور رويق صول كرك بعجوائين ما ساته بزار ك خيج كام شيفيك ط بين كرك بقيديندره بزارك رقم ١١١- مايع سے بيلے بيك گونمنث سے ليجا سكے۔

المام مبسني نيازا حرصاحب سودا كروزيرا إدن اين جيب فاس سے مبلغ إنسوب

چنده تعمیرین عطافرها یا -جن الا الله خیراً -

د فترسكر ترى :- فرش مبعد نور وسجد اقعنی اور مبدا تعنی میں وضو كرنے كيليئے وَن تيار م

وليهيك اس صدقه جاريمي حصيليف والا احباب سنقت لي جائيس.

رپرٹ سالان ورو کداد مبلسلان علی و علیحدہ حجینی تنجویز ہوئی ہے رپرٹ صفیل مفت شکے میں مفت شائع ہوگی ۔ دو گداد مقوری سی قبیت پر احباب درخواستیں بھیجدیں خصوصاً انجنوں کے سکٹری صاحبان مقامی حزوریات کے فنڈے سے حسب عزورت کا پیاں منگا کرمفت تقییم کریں۔

نومسلمول وغیرہ کی تعلیم کے لئے ایک مدرس رکھاگیا ہے۔ اور ایر مل سا اور ایج کورزی كي منعتى أن خ كلولى جا وسع كى مجال يتامى مساكين كو يا اور جوكو تى چا ہے كام سكھايا جاديكا-چونکر چنده تعمیر کی وصولی کی رفتار بهت دهیمی نفی اور مایت سے پہلے پیلے بندره مزار روپی كورنمنث عاليدس يسنے كے بيتم ورى تھاكرسا ہم مزار رويے كانچ و كھا ياجاوے اس ليے ذبل كاسر كلر بخدمت سكريري صاحبان بهيجاگيا ہے- بغرض اطلاع خاص وعام رسالدريونوب بھی شائع کیا جا ناہے کہ دہر مانی فر ماکر بہت جلد توجہ فرما ویں۔ سالانه جلسه میں جومیئت عمارت مررسه کی آپ دیجھے ہیں وہی آپ کُواسکن تحمیل کی طر توجددلانے کے لئے کافی ہے عظیم انتان کام ہمیت قوموں کے غیرمعمولی عزم وہمت سے سُوا تے ہیں-ہاری چیو آن سی قوم کے لیئے ایک کھ روپے کی عمارت کا ایک ل کے اندر بنا و بناک نفاز قربانی کوچا ہماہے-اسکا اندازہ اسبات سے ہوسکتا ہے۔کہ ہماری جاعت میں علی طور جوالنے العمطابق دینی خرورتو س کو دنیوی خرورتو سید مقدم کر کے مرحز در انکے وقت چندو ل میں شامل ہے ہیں چند مزارسے زیادہ نہیں ہیں انسی برم قسم کا بوجھ یڑ نا ہے۔ کولنتی میر لهلاتے ہوں-اب اسوقت جسقدر حصیمارت کا نثر دع ہے جبائی کمیل برسات سے پہلے نہ ہوجا میں منصرف نقصان کا خطرہ ہے بلکہ ہماری قرمی ہمت پریدایک سخن وصبہ ہوگا۔ گورنمنٹ کے میں ا كى الداد كے علاوہ قريباً سائمہ مزاركى رقم بكار ہے جبہيں سے اخپر دسمبرنگ حرف لاعتلام ورق مُواكنفا- اورجنورى كالهيناس وجست كرسالانه ملسير اكتراحباب چنده وس مكف عقف قريبًا قريبًا خالیگذرا ہے اب بقید پنتیس ہزار کی رقم برسات سے پہلے کام کرنیکے لئے مٹی یک وصول ہونی عاجية جن كليف كم ما ته كذم شدة ماه بين بم في كام علايا ب اسكى اطلاع ديكر متن آب فكركو برهان كى ضرورت محسوس نبيس كرنا - مرف اسقدرالتماس بيركرة في فو بزار روب ماسواركي رقم چندہ تعمیر میں آنے کے لئے کارکن احباب لئے دفت کی اور سیاحیاب کے لئے ال کی ظیم قر بانی بحارہے۔ بینے دوستوں کو دین کو دنیا پر مقدم کرنیکاعہد یاو دلائیں یہ دقت ہے کہ سم سب اپنی دنیوی طرورتوں کوابک وفت کے لیے ہی کھے دالکرزیادہ نہیں تواسقدرفکراس عارت کی نکمیل کے بیٹے کریں جفدرا بناگھ بنانے کے بیٹے کسی کو ہوا ہے جسے وہ شروع کرچکا ہو جو

كانفرنس الجمنهائ اظريه منعقده ٢٧- ديمبرسا ١٩ ع كى كارروا ئي منظور كوه مجلس معتدین در اجلاس عله مورخه ۱۲- جنوری مطافیاء ذیل میں درج کیجاتی ہے جوامور فابل ک میں ہرا گھری اور محر خصوصاً مراجمن کے یریزیڈنٹ وسکرٹری صاحبان اپنی انجمنوں میں اسے بیش کرے عدرا مرکائیں اورج کارروائی ہواس سے دفر ہذا میں اطلاع فرماویں غبراكيك متعلق كارروا أن كي الثاعت مع قبل يتعميل مين سبقت عليزوالي الجمن الطربي سالکورٹ ہے ہیں نے دفتر سکرٹری کو اطلاحدی سے کہ مرسے احکدید میں سمتحق طالب علم کو التنظام الما الما الما عده وظيف دينا منظوركياكيا ب اوريد وظيف ايك طالب علمك مام وصلح سیالکوٹ کا ہمنے والا اور شخت امداد ہے جاری کرنیکی رپورٹ مجلس معتمدین میں کیگئی ہے۔ ویگر وظائف كم متعلق بهي به ام ملحوظ ركها جاويكا كه اس صلع كمستحقين كو ديئے جاويں -ريورك سكريرى ككاررواني كانفرنس انجمنهائے بيروني منعقر ١٧- دسمبر ١٩١٢ء بغرض منطوری واطلاع بیش کیجاتی ہے (۱) بجٹ سامیاء بیش ہوکر فیصلہ کواکہ (۲) سب جمنیں لینے النف تقامی چندوں میں سے ایک قم مرسا حکم میے وظائف کیلئے دیں بہ تجویز سکوٹری صدر جن وبتائيدى ما مرشاه صاحب اتفاق رائي مران كانفنس- (ب) جله الجمنها عُداركوت مِنْ ریں کہ مدرسہ احدید میں اپنے خے برتعلیم یا نیوائے اور کے بھجوائے جا دیں۔ یہ سجویز سکرٹری صدر کھنی

خطبات نورح حداد بعن مجموعة حلبات از حفرت فليفة المبيخ سلم رقي ايد خطبات المستح سلم رقي ايد خطبات المستح بالمراح بالمراح بالمراح بعدال معنده لا يولي المراح بالمراح والمراح بالمراح والمراح بالمراح والمراح بالمراح والمراح بالمراح با

احمدى اورغيراحدى ) يعنى ده تقرير جرحض تاسيح موعود عليدانصارة وانسلام في ٢٧ میں کیا فرق ہے دسمبر النواء کو قرمائی اس رسالہ کو حضر ن خلیفہ المبیم نے بہت بنا۔ فرایا ہے اور علم قیمل کے لیئے اس سے ٹیر ھنے کا ارتباد فرمایا ہے۔ فحز الدین و احمر الا بار بان قادیان سے تقیمت ارفی کایی مل سکتا ہے ، الا بسنبهان: - یا مولوی رستیدا حدالنگوی کے ایک رسال کاجواب ہے جسکانا الخطاب الميهم في تحقين المهدي وألمبهج اورجو مولوي صاحب موصوف كحفرا فان كالمجوعة ہے۔ یہ جواب حضرت میسے موعود کی تصنیف برامین احدیب حصہ پنجم میں سے بیکر الکام اللہ ك الله موم يمين ابركتب فادبان ف شائع كباب ١٨ صفح فيمت ١٠ رحصيوا كى اوركاغذ بت عزه ہے۔ عمر کے فریدارکو ۱۱ نسخ ملیں کے ب . مجمع الاخوان لا مور : - چذكه عام لوگ ضخيم كتابون كوكم يرصح مين اسلتے لا مورك احمدى نوجوانول نے ام بوار ایک ٹر مکٹ شائع کرنے کا ارادہ کمیا ہے ادر بہ ٹر کیٹ سلمال حدید كي خصوصيات برخصوصاً اورعام اسلام مسامل برعمو مُامشتمل مُوَاكر بنگے چنانچه اسوفت ك چارنمبرشا تع بو چکے س (۱) معیارالصارق علد۲) معیارالصادق علیه دونول حضرت مولوی عبدالکر تم صاحب مرحوم کے دور بروست خطبات سے اخذ کیئے گئے ہیں۔ (٣) كميا مسيح زنده مين - قرآن شريب سے دفات مسيح كا نبوت از قاصني ظهو الدين اكمل مریم مرگیاحق کی قسم - احا دیث اور علمائے سلف کے اقوال سے وفات مبیح کا تبوت میر نوجوان تمام احدیوں کی خدمت میں اسل کرتے ہیں کہ وہ ان ٹر مکیٹوں کواصل لاگت پر ( ٨ ر فی سینکره ه) خرید کرمفت شائع کرے اس کارخیر بی انکی مدد کریں اور ہندومستنان ہیں ان ٹر مکیٹوں کوٹ کئے کرے ان کے افادہ کو وسیع کریں۔ اس قسم کی ا تناعت حفرت خليفة المبين كا عبن منشاء اورآپ كي خوشي كا موجب ، - صاحبان ان نوجوا نوں کی اپیل بر توجه فر ما ویں اورمستقل خرید اربن کر لینے شہروں میں ستقل تبليغ كى بنساد دراليس:

The second second			Time to the same of		-			100	ļ	-	1
7 E C.		100 m	ζ.;		المرابع	Ċ:		7 1/6	ä.		
: J		- FE	.B.		19 18	:C.		10 F 5	ن میران		
FIB C.	زكوة	2 1	01.75	5	126	3.	رخ در	<b>N</b>	C 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2		And the second s
الملك المارة	0	3 60	E.C. 6.	3	10 6	سانعرهايا		10 0	in S		
?		1 P	<b>b</b> ,		7/6	2		3	10 G. E.		
2		316	C.		ZÍR	C.		10	. \$C		
2 2 de 10 6 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10		= 13 E	Gi G		110	ن نق		of D	10.1		0:0
		13 1P	E Co		1 10	يم يزن		> Pr	ن درد		£7
14 6 12 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16		3 P	19:00		= 12	1975		J. P	Cr. c.		C
		13 65	1		TE	1750		- 16	500		1.1
18 15 C		10 E	£ 3 8 1		1= 2	166		AL .	15. y		\$
انخ ال صري		= 71	ر مع می		5 1k	E		= P	25.2		.1
1 6 C		17 6	Cyse :		34	. F.	لمام	36	4		1
1		÷ 81	<u> </u>		= 6	کا اردو	مرن اسط	26	· 6.	, g	10
ا من المن المن المن المن المن المن المن		12 1	F		÷ 5/2	Sign	Ē.	27.70	ر المعالمة		==
> 1 6	سفرقات	3 116	Cd	, S	186	F.			C.		6
الما الما الما الما الما الما الما الما		1× 800	E. C. F.		竹台	Car		14	6:		95
افعا قرر شده متون فواکونا و الله المان فراد المحد الوديد الموديد المود		Ello	مريخ رين ميزن		14/2	بالخديد سفون الميزان ساتعينها		1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	المنعقم اراضيا منفق		المين المتاه بوركا
718 85	9	- 3E	, C:		15/	1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1		1 36 1 29 2 29	الم الم		100
5 P. C. C.		i le	1/2.	5	1=16	19:		3 16	100		7.
3 60 12 F.	-	J. P	19 000		67	12		12/2 P	عيدنط مسائين تعليم		كوشواره المدوح
>   Pi	-	SIR	المعلى المعلى المان		- P	fe;		11	61		1800
المالية المالية		1 [16	5.	-	TIP	اكرزى المنط		= 16 15 52	المناع وتناع		1
and the same of th		3 [18			1000			<u> </u>	1.5.0		
一是是		136	Le &		ing	ē.		= 16	:Ex		

تفايا جبيغه جان يجم فرورى سلاماء	1 0 00 1 1 1 1 CE 1
تعلیم ۴ ۲۰	7 [18 -18. E. ] [8 (:
ان عت ١ - ٢ - ٢ ٢٥	
يتن ١ - ٩ - ٢٠٠	7 87
تعبیر ۵ – ۱۳ – ۹۹۰ میر ۵ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰۰ میر ۱۳۰ می	7 6 F. 15 16 C.
نگوة و ۲ - ۲۹ ۲۹	
400-11-c 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0, 0,	1
بوردران مي ١١٠ - ١١٠	200
امانت ۹ - ۱۲ - ۵ - ۲۹ ستقل فنڈ ۲ - ۲ - ۲ ۲ ۳۹	一个
۳۲<<< -اب -۲ بزان . ۳۲<	
مناكرده فاش مر ۱۰ - ۱۰ سرم	المحمد ا
44924-4-1. j!	
منهاکرده بیگی ۲ - ۸ ۲ ۲۰	1 6 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
١٠ ال زدامن ١٠ - ١١ - ١٨ ١٨ ١٨	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
تغصيل فاضل	C C ID S
سفر قات ۱۰-۱۰ و ۱۲۰ مرسر احتمار ۱۰- ۱۸- ۱۳۷	11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11
// // // // // // // // // // // // //	
برردران بال - ١٥ - ٢١ س	2.
الم ١٠-١٠ تغير ١٠-١٠ ١٢ ١٥٩	15 C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
مناه الما الما الما الما الما الما الما ال	1 P C 2 2 P C
	1 1 0 00 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
المام مقر المال ال	2.5
الما المرامين ٣٠٠٠	60 = 10. 15. 15.
P1944 = 3 = 1	> [
- 16 + 18 - 18 - 18 - 18 - 18 - 18 - 18 - 18	5 P C 2 C C C C C C C C C C C C C C C C C
الما الما الما الما الما الما الما الما	章 是 管 计重点 意

ها رحى اس كتاب من برى وماحت كسالة صفرت إوالا بك عنه المتد عليه مسواع ال سے جوگر نتحه صاحب جنم ساکھی۔ تواریخ خالصہ ورسکھیوں کی دیگرستن کتا ہو<del>ل م</del> ير كري اورن ك جام المفصل حواك بي دية محريس -بيابت كياكيا مري والمقا مندوول كعقائد سع بالكل ميزار تق مورنى يوجا-مشاجيون جعات وتر تقول برسم من اورتناسخ وغره كالحصندن بعني روكرت تصفحه اسلام كم مشهرة ادابات كرام سم مقارر فيض نیکے یئے چاکشی کرنے رسے عقائد اسلام کے پورسے یا نبد کھے ہ تين ل اس كتاب كوشائع منت بوكت بس مرانك مي ندويا سكه كواسكاجوا بكيم في نهبين موتى جن صاحبون كوسكه مذمب كحقيق ما يا وانا ك حمة الشيئية بم سول من يرهينه كالشوق ما جن حباب كوسكه و كل ما يقد معنى بات جيت كرنيكا مو قعد ملت بروه و مروريي ن ب برهميس و منوكاية مينو اطلاح :- خريداران رويوكيفدمت مين النهاس بي كرخط وكتابت سے وقت نبرخريدان المضرورد بأكري ورمز تعبيل ارشا دمين توقعت مردما من تومعات في اوين ب نَيْحَ إِنَّا زَهِ !! مَشْرِطِيهِ !!! ] تُوسرن-سبزكه مِن بيَّ تَيْمت في بِهِ ندُد ﴿ سِرٍ ) بيم بِر كر بع بلباروب تا يَيْمت في بِهُ مُنْ ولابتی خوردنی میزوں کے بیج ، - رقع تعمرے) پکٹ قیمت سے رہا ووسے وبسي خرود في سيز إلى ك بي ا- الم الم المنت الله الم الله المراب كروش دفيره الم يصولول محمد بيع ١-الرساوت الله المات والحل قبيت إلى المات الماسك سبزيال الميمل! إمفة وار- معتدمين سدار إداواهي قميت يردب بوسيكتي بين و يت بيفصل فرست اورجزل كيشلاگ روا مزكيا جائيگا۔ تي ايس بحريا يا ايندسن بنگل مراكبة م كانواركيدية إلى والأكابخاركاع في اوركر سيان است الكرني جاية بألمى والأكى مقوى كوليال يضعب داغ صعف عصاب ون كابتدائي عاص وربيسي بت منيدين قيمت عمر بأعلى والأكاد انتول كأجن بنديت مفية تميت مر باللي والأى مرم والبي عصسبول وغيره كوايك ن مي أرام موجا ماست قيمت ٢ ريانام برسي راست و والى فروشول مي إرامية واكثريك ابل- بألمي والا-سعة في دارلي لبورشيري وادر بمبتي يه ول سكتي مي و RegNoL303

اطلاع - فاکٹرائیں ، کے من کی فیصان المادر کا فوری جنری سلال انکی متوق مگر کوئل نتر اف اور بڑھے تھے آدمیول کا نام اور فیراینہ تھے مربط فیمت ومحصول میں جاتی ہے۔

ا براکب بخددارکو بیگرسی از دینداسکی براکب بخددارکو بیگرسی از گفت ا جا ہے بیان پودیندگی بری بیتو نے بنایا گیاہے اس کا دنگ بھی شل بتی کے بیاور خوشبو بھی دنیا ہی ڈاکٹر بڑی صلاح می دلا بیٹھ امی دوا فروش ذبایا بیٹ بیٹواڈ کارانا بہ مضمی بیٹ دردبتلی بیب بیٹ بیٹواڈ کارانا بہ مضمی بیٹ دردبتلی بیب

روغن بسرمنگ اصلی بای کا درد- بد بهضهی- اور ریاح بین بی مشهر دوا ہے- بیام کی سی منگوایا جانا برولایتی بیرمنٹ سے کمیں بنتراور مفید ہے تیمن فی نشیشی آدھ اونس دنل آند داری محصولاً اک وغیرہ ایک سے چارفیتی تک با نجی آند (دار)

ارے دور وجلدی دورو

معید سن فر اکسٹ بر من کا حرف کو اکسٹ بر من کا حرف محافور کے اور اللہ اللہ میں ہوا ہو اور اللہ اللہ ہوا ہوا ہوا جب کن کو میضہ ہونا ہے اس کے طویس ایس شیشیء تاکا فراکی دیا تھے میں ڈانے مرکھتے ہوا ہے اس کا فرائی دیا تھے میں ہ اس کا فرد 14 برس سے شہورا در تحرب کی ہوئی ہیضہ کی اقول دوا ہے گرمی ہے درست پیش کا ورود ہوا ہوا ہے گرمی ہے درست پیش کا ورود ہوں اور اللہ کا از رکھتی ہے جمہت فی شیسٹی ہر محصولة ایک ایک میں میں ہے میں اور در اللہ کا از رکھتی ہے جمہت فی شیسٹی ہر محصولة ایک ایک میں میں ہے۔

در دسراور ریاحی دروکی دوا ریاحی در دسکامی بیمار موجاتا ہے ادریاعین محظ میں دروکر دور کردیاتا ہے درد ریاعین میں چنگ کی گول میں کو میں کنکنی سی جو کمیس ہواس ہے دور ہوتی ہے ادر نیم مردود کو بھی دور کرتی ہے تیمیت واکیدول کی شیشی اور محصول اک ایک ہے وہ مشیشی جلاب کی گولیاں رات کوسوتے دفت دو گوئی کھا یہنے ہوجی اوات صاف ہوگا ۔ بیٹ میں درومروژ کھ نامی ہوگی جسب عمول نمانے کھانے مینے میں کوئی ممانعت نہیں ہے یہ گولیاں مل میں میں ۔ وزن میں سب برابر ہیں ۔ میں اگولی ڈبیرہ سرخسپیج ایک سے جھم

المالين كرين بوواد الدايندت المريط كاكت



فاديا نظم وروابيوس ٢٠ -ايع سواف ع كوصدر الجن المدير كالمتمام وشايع مُعمَّا

مرحالي طم مذابب المعنى حضرت اقدس سيح موعود عالاسلام كاعظيم الشان اليجي وتوالدع م وجهد الكريم مراسب واسويس حضرت مولوى عبدالكريم مراسب رحمة التذعليه تقا - چوتفى دند نها بن عده كاغذ برغوب وشخط لكهواكر ببيدا إكراس تقاليع بهي ندايت موزون س كناب ميں حضرت اقدم سن فريل كے بانج امور يرفلسفياندرنگ ميں بحث كى ہے-اورتا وال قرآن شريف سي بيش كيفي بين - ١١) انسان كي جهائي - اخلاقي اوررد عاني حالتيس (٢) انسان ی زندگی کے بعد کی حالت بعنی غفیلی - ۲۷) و نیامیں انسان کی اس غرص اوراس غرص کی میل عباب رمى) اعمال كارزيا وعاقبت بين (٥) علم اورم فنك درائع اورييك فاقرياً ٥٠ اصفحه ل کتاب بے قیمت مر باره عب آجو مكه عمداً مسلمان قرآن نزيين ك آخرى سورتين نمازين يُرهيم اوربيرها فارب كمرت ويعبارت اظره باحفظ يره بلنغ ادرمطلب شيكف سودلير ع خضوع نبيس بيدا هونا- اوراسي يئيخ نمازي وعده الهي كدات الصّلوة تنفط عزافيت والمنكك نيج نبيس آنا - اسليخ برا بب مسلمان بدلاذي به كدكم سه كم آخري باره كو با ترجم الم اورحفظ كرے - اور لين بحي كو كھى برصائے اور حفظ كردائے - ہمار ليس بارہ عدم مترجم كاغذ برعده نوشخط صحع بحصي روئ موجوديس - بديه عرف ١١ مر قصرا مُداحل مه احض الدسل ك أردواورفارسي نفين و بيلي الك مع بولي إلى الكرابتك آكي وي قصائد لك رساد كالكل مين أن نبيل مجوعة لام ابول تصالد بي تحريك ايك كتاب كالكرس شائد كالمستان كالمتياس قصائد خرف معارف و اسرارس لبریز بین اور حدالی اور نعت رسول الله صلی الله علی سلی حوالی حصرت افدس کے دلائل سی ٹر ہیں بلکھ بی سیکھنے کا بھی ایک علی ذریعیس یا کتاب مواصف پرجتم موتی ہو قمت مرف ١١٠ إن مرسم كے لئے درخواسيس دفتر ميكرين فاديان مي آئى جارسيس، بزمان الكريزي اس رسادي اصول اسلام كونهايت أسن بيرات ميس بيان مياكيا سي- الكي خول ا تريف يترون مولوى صاحبكام بى كانى دليل في ايراك كرزى فيدان سلمان كى المق من المماليم و سوزا عروري سي المنت ١٠ محصولة أك ر درخوات بنام مينوميگزين - فادبان فيلغ گور د اسپدرا ني ايال

(سلط ك لي ويكمو علد المبسل

الم ١١٠١ جب أنبول ن نكاه كى تواس إدبر ادرانبول يقركوفرير سے وصلايا ينفركوانهون في وهلكا يا موا ديكيها الله الما الما المراندرجاك خداوندسوعى قبرس جاكر أنبول ن ابك جوان كوسفيد الأش نه بالى ... اور د كبيرو و تنخص جمالي . پوشاک مہنے دمنی طرف میتھے ہوئے اوشاک بہنے ان کے پاس کھڑے تھے

كفر مجيه سكي معافى مركز نهيس موتى بلكده ميشك عذاب كامزادار موجيكا (مرقس باب ۱۳ ورس ۲۹) أس نے عورت سے کہا کہ میں تیرے ا حمل من نیرے دردکو بہت برماؤں گا اور ورد سے تُولا کے جنے کی اور لینے خصم کی طرف تیراشون بوگا ادروه

(۱۰۵) بس اے بھائیو پنھیں معلوم جاد | (۱۰۵) لیکن وہ جوروح قدس کے جن میں لاأسى كے ربسوع ) وسيلے تم كوكنا مول کی معانی کی خبر دیجاتی ہے داعل باسس ورس مس نوٹ اعال میں مکھاہے کہ بسوع کے والی سے کل گناہ معان ہو گئے۔ مگر علی طور بیم و محصے میں کہ پیدائیش میں جس گناہ کا ذکر ا ہے اس کی سزاسے ابتک سیمی قوم کونجات

محمد رکومت کرے گا۔ رمدایش باب ۱۳ ورس ۱۲)

(١٠٦) تب يوسف في اليا بالمعقور اوراس کے سارے کنے کو جو محصر

ادرسارى مانس ج يعقوب كي تعلب

نومط . يعجب كرا براب كي كوني مسحى اس كربر كود وركر كم محلف بيا ول مي

كرام في الله ويما وأس في الشاك سردارانبيرس وحصاا انسر برجوان كسكا بیاے ابیر بولا اے باد شاہ تبری جان کی قسم میں شیں جانات بادشاہ نے كها تو تحقیق كركه په ہجوان كسس كا فرزند رہے -داہوائیل ایا - درس ۵۵-۲۵)

مامل نبين جو تي اورنيز مرقب عي ايك تعماكناه بيان كراسيج ميوع كي واني معاف نيس بوكنا-(١٠٠) وعرك سي يقوك مالة معرين أعدادراً سكفلك بدارة انتجے سواج مبقو کے ملول کی جوروات سے بلا بھیجا۔ چھیاسٹھ شخص تھے اور پوسٹ کے دو (اعمال ، ورس ۱۲) بي في مرين معرس بدا بوعس و عرب جو بيقو كا كران ك عن السيدا بوئي متر تقيل اور وسف اورمصريس أأسير المناس المصريس كفا (سدائيش إب ٢٦- ورس ٢١-٢١) (خوج إب ورس ٥) تطابق وكها سكتاب (١٠٤) سوسا وَل نے مِرکاروں بستی اللہ (١٠٤) اور ساؤل نے جسونت واؤدکو علی كملابه باكرين ينفي داؤ دكو جوبهم مكرلون

مقررب مجه إسس بهيج ادروا وُوساؤل إس آيااور لَسك حضور كمراأ بوا اوراس في العابت بياركيا سوده اس كاسلح بردار بيواً اورسادل نے بیشی کو کملا بھیجا کہ داؤد کو میرسد حضور يمن يجع كدوه ميرامنطورنظ موا د اسموائل إب١١- ورس الرامة)

(۱۰۸) تب اُس نے بینے شاگر و د ل کو عکم کیا کد کسوست نہ کمن کو میں بیبی سے موں د متی اب ۱۱- ورس ۲۰)

روران جب ده ( يسط ) جاعتون سے
يہ کدر المفاد کھواس کی دبیوع کی) ال
اوراس کے بھائی اہر کھر طسعائی سے
بات کیا جائے تنے تنے تنے تنے اس کے
کماکد دیکھے تیری ال اور تیر سے بھائی اہر
کھوٹ بھے تی جات کیا جاہتے میں یواس نے
جواب بیں خریدے والے سے کماکون کے
یری ال اورکون ہیں میرے بھائی
( متی اب ۱۱ ورس ۲ سے کماکی

د ۱۰۸) جھوٹی گواہی نہ دے د مرقس إب١٠- درس ١٩) نو م ۔ اگریسے کے شاگردوں سے کول تفی يوجيهتاكر تيخص كون ب تواسوفت مبيح شاگرد كياجواب دية ؟ (۱۰۹) لينه ال إي كى عزت كر رمرفس إب ١٠- ورس ١٩) وف ١- غالبًاس كيواب من ي صاحبا يه عذر كرينك كه بياخلات الريخي وا تعات إ الممين نبي ہے بلك يرس كول و سمي اختلاف، مگرية وجه عدركناه مرز ازكناه كامصداق بكيونكماس سيتيجم كلتاب كمس وتعليم دوسرو لكودينا تعافوه اليمل نبيل كراتها ضلاع تعالى ذاتب اتأمرون الناس بالبروتنسيون انفسكم (۱۱۱) مین دیسوع) تم سے کتا ہوں کہ مين الكوركارس جس ون تك ضداكي إوثية مِن كُونيا نه يول يعرنه بيونكا-(مرقس إب ١١٠ ورس ٢٥)

(۱۱۱) بطرس کی طرمن سے جربیوع مین کارسول ہے۔ (١- يطرس باب ورس١)

(۱۱۲) كيونكم مُين اسرأبيل كا باي بول اور افرأتهم ميرا بلوشاب كيا افرأتهم ميرميا وابتياج (برمیاه باب اس-درس ۹-اورد) میں اسے ( واؤرکو) اینا بلو کھا بھی تصراؤل كا

( زورو۸ - ورس ۲۷) (۱۱۳) آس نے (خدانے) عورت سے كاكريس تراعل من ترعددوكو بهت برمصا وبحكا اور دردست تواكم جنسكي ديدانش إب- ورس١١)

(١١٨) أس ديسي في أنبيل كما ولك جورو کوچھوڑے اورووسری سے میاہ ومرض ١٠- ورس ١١)

(۱۱۱) برأس نے دیسے نے) پو کے پیال سے کما اے شیطان سرے سامنے سے دورمو تومیرے لئے کھوکر کا اعث ہے دمنی باب ۱۹- ورس سرس) (۱۱۲) تب تُو زعون كويوں كمپيوكه خداوند نے بوں فرا باہے کہ اسرائیل میرابیا بلكه ميرا بلو تصاب (خروج إب، درس ۲۲) نوك مسيح صاحبان فيصله فر اويكم الوثقا كون ہے اسرائيل يا اوائيم يا داؤد مايسي سيج؟ (١١٣) كيونك يديرالهو في يعنى في عدد كالهوجو بهتول كے كنا بول كى معانى 166 W 21 2

رمتی اب ۲۷- ورس ۲۸) نوط - لماحظ مواختلات عفيك (١١٢) اورئيس (يسوع) تم سے كتابول كبوكونى ابنى جوروكو سوازنا كاورس بھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے الکرے تواس کی نبست زنا کر آھے زناكرة ب اورجوكون أس يجعورى بول عورت كوبياب ز فاكر فابيد رسى بالدوس

فوٹ متی کت ہے کہ زنا کی صورت میں عورت کو طلاق دینا جائز ہے گرمرض کتا ہے کجوروکو صورت میں طلاق نہیں دین چاہئے۔ پھرستی کتاہے کہ بیو عے نے یہ کہا تھا کہ جفحف طلاق شدہ عور الله كام كرة موده زاكرة موادر مرض كمتاب كديسوخ النوعرف بركما تفاكم وطلال ين والامردي مسر

ت کھلدیوں کے ماکتے اسرجائے ہاران میں جارہ وہاں سے اسکے ایکے مرسکے بعد ربيداً بن باب ١١- ورس ٢٦ و٣٧) اسكواس لمك بين جن بن تم اب يستربو يننيايا- (اعلل عورس)

د ۱۱۵) اورجب اره ستره برس کا تحاال سے ابرام نحورا ور مارال میدا ہوئے \ یکھنز بریکی تفاد میدایش ۱۱- ورس ۲) ٠٠٠٠ اور ماره کی عمر دوسو یا نیج برس کی بو ت ماره حران مين مركيا .

نوٹ- پیدایش باب ورس ۲۹ و۲ سے روسے حضرت ابرا سے علبوالسلام کی عمر اینے ایت نارہ کی وفات کے وقت ۱۳۵ برس کی تھی اور پیدا بیش ۱۲ ورس م اور اعال ، ورس م سےمعلوم ہوتا ہے کہ اس وقت انکی عرف ، برس کی تھی گویا ہ ۱۳ برس کی عمریس ابراسیم ایمی مرف ۵ برس کے تھے۔

مے بیلنے کے بعد جارسو اسی برسس ا اُنکو دائی کی طرح یئے پھرا ··· اوربعد اُس کے گذرے تھے کہ سیمان کی سلطنت جو اسار ھے چارسورس کے دیسموئیل بی اسرائیل بھی اُس کے چوتھے سال ہو ان ان یں قاضی مقرر کیے اسونت سے انہوں کے ك مين جودوسرا مهيندسال كاب ادافاه جايات خدا في المعرد منياسي ایسا مواکداس نے ضرا و دکا گھر نبانا کھے سے میس عیشے ساؤل کو جالیس برش انبرمقرركيا بيم اسمُ الله كداو وكو كه اليا داسلاطين ورس ١) كُنْكا إدشاه مو - (اعل ١٠٠ ورث على)

ر ۱۱۹ ) اورزبین معرسے بنی اسرائیل ار ۱۱۹ ) اور برس جالیس ایک وہ بیا بان میں شروع كما-

نو ٹ باتب سلاطین کے روسے فراوند کا گرخوج کے جارسو اسی برس بعد بنا تروع مواليكن اعال كى كتاب حسام بموجب اس كى تعمير ما نسوي وسعاس ا بعد شروع بو تی کیونکه ۲۰ + ۲۰ ما بعنی ۹۰ ۲ میں ۲۱ سال عهد سمومل ۲۰ سال عهد ساؤل اور ٨٠ برس عدداؤ ديني ١٠١ برس اورجمع كية جائب نوا ٥٥ سال بوق یں اگر انہیں سلیمان کے ۲ سال اور مائیں تو کل مجموعہ ۵ ۹ م مواً-

(114) بعدان اتوں کے بسوع افران ك شاكديدويكى سرزين مين أى اورده كى ما داشا بت كى خوشخبرى كى نادى الكيراته روكرا اورسيسماديا تها اوريونا المجمى سيتسمادينا تفاكيؤكمه يوحنا منوزقيدفآ د مرقس إبا- ورس ١١) من دالانه كياتها (يوحنات ورس و١١)

(۱۱۷) محروخال رفقاری کے بعد بيوع في مبيل من أكر خدا

نوف - اسكے بعد شمعون ديطرس) اور اندرياس كايان لانے كا ذكر بدروس بابا- ورس ١١ و ١٤ د ١٨) شمعون اندر إس يلع بهي ايان لا عك عقد كهد

يوحنا إب ١- ورس ١٠ و ٢٧ -

كي ميشما يسف اور روح القدس قانك غطب ليس كسي كاباه

(۱۱۸) بسوع نے ناصرت ملیل اگر (۱۱۸) اور تعیسرے دن رمینی سے يردنس بوحناكے باعدے بيتمايا ا-اورجونبی دہ یانی سے ابرآیاس نے کہوتر کی مکل میں آترنے کے بعد اسان كوكهلاا ورروح كوكبوتركي انند الميناوير أترت ديكها - ادر بعج ام فلفور المبوا - اوريسوع اور اسك بیابان میں کے گئی اوروہ وہاں بیابان شاگردو س کی بھی اس بیا ہ می<sup>رعوت</sup> میں چاہیں دن کک رہ کرشیطان سے مقی۔ أراياكي ومرض إب-ورس و-١١) ا ديومنا إب-ورس اوم)

نوٹ - مرقس كمتاہے كم بيسمہ إنے كے بعدنى الفور روح بيا بان ميں ہے كئى اورمين في اليس دن ما ان مين را مكريو حنا لكه السيك كرنهين ميسم سي تمري ون مبع ایک رعوت میں شر یک تھا۔

نام سطانبرظام نبيس مُوا (خروج باب- ورش

د ١١٩) اور ابرا إم في اس مقام كانم ( ١١٩) كيم خداف موسى كوفر الكيين بهواه برى ركها جنائي به اجنك كهاجاتا كل ابرا إم ادر النحق ادر بعقوب برخدائ قاديلي فدا وندكي يمار يرديكها جاوے كا- كام سے النے تيس ظاہر كيا اور يهوداه ك (مدایش اب۲۷-ورس ۱۸۱)

نوط كتاب بيدايش معملوم مواب كحفرت ابراميم عليداللام كويهواه نام معلوم تفاكركتاب خروج مين لكهاب كريهو واه كافام حضرت ابراسيم عليه السلام فيعلق منظاية نام سي يمل مفرت موسى عليدالسلام كو تبلاياً كيا-(۱۲۰) ببورام (بن اخی اب)سفاه اردا ) ادر شاه اسرایل بورام دبیورام بن يوداه يهورام بن يهوسفط كى للطنت اخی اب کی سلطنت کے اپنجویں سالی کے دوسرے سال اسکی جگہ ما دشاہ ہوا وقت بهرسفط شاه يهوداه متقايمؤام بيوسفط (٢- سلطين إب ورس ١٤) كاعِياتخت يرجيها ورملطنت كرف لكا (٢ سلاطين باب٨-ورس١١) فوف - ٢ سلاطين باب كروس يهورام بن يوسفط - يمورام بن اخى اب سے اسال پہلے حکومت کرچیکا تھا گراسی کتا ہے باب میں مکھا ہے کہ بیورام بن اخی اب ه سال پیلے تخت پربیٹھا۔ (۱۲۱) اور رحیعام إلى سلوم كى بيشي (۱۲۱) يربعام إدثاه كى سلطنت معكه كواینی ساری جورون اور حرمول المفارهوي رس مين ابياه بموداهي سے زیادہ بیار کرتا تھا...اور رحبعام تخت بربیخهاس نے بروشامی بن برا نے ابیاہ بن معکہ کورتیس کیا کہ اپنے إدشامت كالكماكا ماميكاياه تصاج المحاليون مين مردار مو"ا-اورى الإصبيصى كى ميشى تنفي (٢- سلطين بال-ورس ٢١-٢١) | (٢ توريخ إسلا- ورس ١-١) نوٹ - ۲ - سلطین کے روسے ابیاہ کی ال معکد ابی سکوم کی بیٹی تفی گر ۲- توایخ کے روسے ابیاہ کی ماں اور ی ابل جیسی کی بیٹی تھی۔ رشمس الدین جاہد)
از علیہ گلام يسوغ يسيح كالتبحر ونسب

اخلافات بأيمبل ميں سے تقور اساحصه برية اظرين كيا كيا ہے۔ اور ہمارا ارا وہ تھا كہم

اختلافات کو مستشتے نمونہ خروار کی بمحکرانی پربس کریئے۔ گرضلع گجات دینجاب، كايك تعب كاايك يحى مرس اس بات كاموك بواست كريم بأيبل كى حقيقت كوكسى قدر زياده وصناحت سے کھولدیں مغربی مالک میں تذیا میل کی تلعی خوب اچھی طرح مکولدی كئى ہے گرمشر ف میں لوگ عام طور پراُن اعتراصات كى بوجھا الےسے بورى بورى واقفيت نبیں رکھتے جمع بسب بالیبل فی استعدراعتراضات کے تیربرسائے گئے ہیں کاس کی مانت ایسی موگئی ہے جیسی علیانی کی بلکه اس سے بھی بدنز۔ غرض پوری وامریحه میں توبائيبل كى دهتجياں أوا دى كئى ہيں۔ مگر مندوستان كے سيحى ما دان لوگوں كو ابھى بین سنار ہے ہیں کہ ہائیبل کی ساری کتابیں اور مردوعد ناموں کا سارامجموعہ ہالل خداکا کلام ہے۔مسلمان لوگ حقیقی اورلفظی معنوں بیں قرآن نثر رمین کو خدائے تعالیٰ کا كلام نقين كرتے ميں اور جب يى لوگ سلمانوں كوست تے ميں كتمار كافيل ميں جوكتا بو ے یہ فداکا کلام ہے تومسلمان بچارے بھولے بھالے یہ جھتے ہیں کرمبیا ہم رائے تعالیٰ کا کلام جھتے ہیں ایسا ہی سیمی لوگ ان م 4 کتابوں کے محدعه كوص كانام وه بأيبل كفتي من خداكا كلام بيصية مي - يدابك وهوكر بع جو ا ہندوستان کے لوگوں کو دیاجار ہے۔ ہاں بے شک ایک زمانہ تھا جب کہ كلمسيحي دنيان سبكتا بول كيرايك لفظ كوف إئے تعالى كا كلام بھتى تقى اور أكاعقيده تفاكه بأيبل كالكك لفظفدا وندك تمنه سخ كلا بُواح مراب وه زمانهاما را - اب محققین نے بائیبل پرایسی روشنی ڈالی ہے کہ اس روشنی کے ساسنے کو لی عقلن بأئيبل عجموعه كوبتمامه خداكاكلام نبيل كرسكة الميئ جب يورب وامر مكدك يادريول نے یہ حال دیکھا تو انہوں نے بائیسل کے لفظ المامی ہونے کے عقیدہ کو نرک ردیا ہے اورا سکوان اول کا کلام تسلیم کرنے لگ گئے ہیں اگرچہ وہ کتے ہیں کہ أسكى كلام ميں كيے روح القدس كا ترتفا كريكام انسانوں كاكلام مونے كى وجس غلطیوں سے پاک نہیں ہے۔ یہ نیاعقیدہ مئی تحقیق کی زبروست طافت کے مجدب كرمغ بيمسيح دنيان اختياركياب اوريان يهلى عقيده كوترك كروياسه

عِم كَيْمُ كُمُّ بِي امداكِتْر لوك اس سعاد واقعت بي كوخود يسحى ملاك بيس بأنبل پر

ہاں مغرب میں مجی معبض اندھ لوگ بلسے موجود میں جنکو با وجود نئی تحقیق کی رونسنی کے سابنے دربية عفائد كفلطى نظرنيل كالموه اب مك يراف خبال يرجع بوست بين مكرهمارا م خیال نبیر کر مندوستان میں جو یا دری صاحبان دعظے لیئے تشریف لاتے امیں وه بالكل الدان مين وه نفينًا اس مي تحقيقات سيرة كابي كي تحفظ مين جو يورب مين آل كمتعلق بوتى ب ادرأ نكواس بان كالهي علم ب كداب عام طور يرجى علماء بأليس كو ان معنول مين خداكا كلام نهيل محضف جن معنول بن مجهوعه بيك محصا جا المضالك وه اسكوانسا نول كأكلام بمحصة أبي اورأن مي غلطيول اوراختلا فات كابو السليم كرية ایس کیومک صرت فلطبول کے موجود ہوتے ہوئے ان سے اکارکر نا لینے نیس کی کا نشانه بناناب مگرا بسامعلوم ہوناہے کہ مندوستان کے بورو بین برسی بیشورشانوں وان تغیرات سے آگاہ نبیں کرنے جو پورک میں بائیسل کے بارہ میں واقع نویج ہیں۔ وہ س مين شا مُدميصلون مجصة بن كراكريهان يه طا بركما كباكراب عي علماء أيسل-برایک لفظ کو خدا کا کلام نهیس استے تو پھر مندوستان سے لوگ ایسی کتاب کوسیا نهيس كرينك اسليته بيي بنترب كريهك كماطح بألمبل كوضل كاكلام اى كنف جاليس جم کے یہ لوگ فاریحی میں رہیں آننا ہی فنیمت ہے مگر بکرے کی ماں کب کے خیرمنیا میکی مند وسستان کے عوام کو اور دربی یا در یونکو دھتے ہیں جانیکی کیا کوششیجایی نهال کے اندال رازیجه زوراز ندمحفلها - جب یورب کے اخبارول-رسالول كتابون اور علسون مين بي جرجام و راست كه بايتسل كي محمو ع كاالهامي موا الك عقيده ب اورجويده اس كتاب بردالا كيا بها ده اب أسيرس أتارد باكيا ب تو بندومستان کے لوگ کب تک اس کتاب پر بردہ ڈا نے رکھیں گے جس سے مرس کا ذکرہم نے اُویر کیا ہے وہ مجی معلوم ہوتا ہے اُسی برسمت گروہ میں سے معوزمان کی رفتارے آگا ہ نبین اور جو ایمی کے برا اراک بی گائے مارسین يرضاحب ريويومي اختلافات بالميبل كي ايك فرست ديكه كربست الملائيين انهول في محماكم بالمبل كى برى صنك كى كنى ب، خداكا كلام كمال اورايسى

فاش غلطيال كمال-اس بجاري كومعلوم نسيس كداب زمانه بدل كياب ورخودسيم كالك بس بأسل ك المامى بوف سے انحاركيا جار الله أسے جاستے مفاكد بيل سى بزرك يجى در بافت کرتاکہ بیر کیامعاملہ ہے۔ اگروہ ایساکر "انوائمید کتھی کہ اُسکو نہی مشورہ دیا جا ٹاک اسكيمتعلق فاموشي بري بهترب كبيو كمه اكراس معامله كوجيعيرا كياتو منتجه اجهاية روكا اور جو بأسل بررده برام وأسب وه بالكل أتره في كال حناسية مسيح مركورك خطوكنابت كا ينتجبر مواسع كم مم نے جو بيلے ادا دہ كيا تھاكا نني اختلافات پرنس كيجاً ميكى جوعليك لم هے ا منظر نے تبارکرے ہمارے اس میں سنے اب اس ارادہ کو ہمنے ترک کردیا، اور سمارا ارادہ بے کمسیحی مذکور کی خاطر داری کے لئے ایک بل کی حقیقت کو کسی قدر اور كهولاجادية اس كي الكه كعل جائه اوراسكومعلوم بوجاوي كراسكا خداكل بهنسى غلطيول سے بعرام واسے - بهار اس اراده كو يدراكر بيوالا فدا سے اور بياس سے قیق اسکتے ہیں اور اس سے دعاکرتے ہیں کروہ اس کام میں ہماری مرد کرے سي ظاهر مهوا ورجعوط كابرده فاش مهو ربنااس ذا الحت حفا و استأالها طل بإطلارب تمم مااردت واجعل بركة في ما قصدت و افقدت- انت دليّ في الدنيا والأخرع توفني مسلما والمحقنى بالصلحين بالرحم الراحمين أمين - يسليم سيحيول كأن بیاری کتابوں کو لیتے ہیں جن کا نام وہ چار الجیلی رکھتے ہیں احدیث پہلے بیسوع میرے کے شره كوديكه يتعقيب كددهك مدتك المامي تجره كهلا كتاب وما توفيقنا الابالله العلى العظيم:

مسیحیوں کی مروجہ الجیل ہیں بیبوع میسے کے دو تھے۔ دیئے گئے ہیں ایک متی کی انجیل میں - دو سرا لوقا کی انجیل میں - یہ دو نوں شجر سے اس بات کا توی ثبوت ہیں کہ یہ کتا میں نہ خدا کا کلام ہیں اور نہ روس القدس کی آئید سے کھی گئیں - کیونکہ نہ صرف یہ دو نول شجرے ایک دو سرے سے ختلف ہیں بلکہ ان ہیں سے ہرا کی۔ اُن نسب اموں سے بھی مختلف ہے جو ٹیرائے عمد نامہ سے مختلف مقاموں میں

لمصر ہوئے یائے جاتے ہیں۔ پہلے تیں ان دوشجروں میں سے سرایک کو الگ لگ ر يُرا نے عمد ناموں كے تنجروں سے ان كا ختلات انشاء اللہ نقالی د كھاؤں گا! كم يهرا كا إلى تعارض بتوفيق الردي ميش كردول كاب متى الني شره كو فكصف كے بعد مندرجه فریل الفاظ میں اس كا خلاصه كات. بَيْتِين ابرا مام سے د اؤ ذک چردہ بشتیں ہیں اور د اؤ دسے بابل کو آٹھ جا ب چوده آبنتیں اور بالل کو آکھ جانے سے مبیح یک چودہ آبنتیں میں ہو ہم س فلاصه کانبچره مرتبه متی کے ساتھ مقابلہ کریں - مگرمقا بلہ کرنے سے پہلے یہ دیکھنا مناسے کے جب متی یہ کتا ہے کا براہیم سے داؤڈ کے بعدہ بشتیں میں توآیا دہ اس چودہ کے عدومیں داؤڈ کو بھی ٹامل کرتا ہے یا داؤڈکو باہر رکھتاہے۔اس امرے متعلق میں کوئی فیصلہ کرنے کی حزورت نہیں کیو مکم متی نے خودہی اس کا فیصلہ ب وہ ان بشتول کے دو سرے کرائے کولیٹا ہے تواسکو داؤ وع سے شرفع کرنا ہے جس سے معلوم ہُوا کہ وہ داؤی کو پہلے شمار میں داخل نہا رنا-کیونکه داؤد شمار میں ایک طرن ہی آ سکتے میں جب وہ دوسرے شمار میں شامل كيئے كئے تو ضرورہے كه وہ يہلے شمار ميں شامل نہ كئے جا ديں - جيسے پيلاشا حضرت ابراميم سيشرع مواب ايابى دوسرا داؤدا سينروع موناجا ميكي جب يافيصله موكباك حضرت داؤر ومرسه شمارين داخل مي يمك شماري دال نہیں تواب ہیں دیکھناچا سیے کہ آیا دامعی پہ شمار متی کے لینے شجرہ کے روسے سیم اور درست ہے شبح ہ کے پہلے مکڑے ہیں جوحفرت ابراسیم علیہ السلام سے تنروع ہوآ ہے اور منی کے طریق شمار کے موافق داؤڈ کے اب لیسی برختم ہو ا چاہے منداد ذيل بشتين مي كا كا وسي شام بي - (١) ابراسيم (٢) اضحاق (٣) يعقوب دم) يموداه ده) محارس (٢) حصردم (٤) أرام (٨) عمينداب (٩) محسون (١٠) مو (١١) بوغ (١٢) عوبيد (١٣) سيني- يشي دا دُونيك إپ كا نام ہے اور ناظرين فرويك ب كريه ١١ بشتين جوده نبين - اگريكتاب خدا كاكلام به تواسي غلطي كيون

ولقع ہوئی اگر کماجا ہے کہ ان چودہ پشتول میں داؤدکوٹ مل کرنا چاہیئے اور داؤد لو ملاكر ١٨ اى بيتى بىنى بىن تو بىم كىتى بىن كەيھىر دوسرے كرا سے كودا چاہتے مضا۔ بھرہم مان بیتے ہیں کہ ضدا کے کلام ہیں یفلطی ہوگئی اور سہوا داؤو کو بطرف ملالبائميا مكراس كومانيته موسئه مجيمتي كى كتاب علطى سے ياكنہيں دوسرا الراحضرت سلبمان سے شروع موکر یکو نیاہ پرختم مواسع جس بامل كى طرف بني اسرائيل جلاوطن كيئے سكئے ادر ير تھى ہم الى بني تنيں بنتي ہيں ؟ ع مبیج کوبھی ان کیشتوں میں داخل کیاجا و ہے تو بچھر بھی ۱۳ ہی کیت بیروغ میں -اس علمی کوڈھانینے کے لیئے متی کی کتاب کو ضرا کا کلام لے کہتے ہیں کہ یکو نباہ کو دو مرتبہ شمار کر ناجا سیئے تو ایک تی بنتی ہیں- ہم کہتے ہیں کہ یوایک بیمودہ چال ہے-اگر یکونیا ہ ایک دمی است تواسکوایک مرتب ی شار کرنا چاہئے۔ اگر یکو نیا ہ نام کے دو آ دمی تنے. ب اورا یک میٹا تو بھر ہنھارا اختیارے کہ اسکو دومرنیمن لو- مگرکوئی مسیحی ہیں می کا مام مخفاجن میں سے ایک باب تضااور دوسرا بیٹااور نہ سجرہ سے ہے تو کھر کوئی وجہ نہیں کہ بیجو نیاہ کو دو مرتبہ شمار کیا جا وے - اور اگر دومرنتما ول كوسجيم سليم كرنيا ما وسع نوسى قاعده دا وُدٌّ يمرككا ناجا سيت اوراً كومي دومزنبه بى ناماركذا جابيت يمكن أكرية فاعده جديسا يكونياه برلكا ياجا ماسي ايساسي واؤدي لگایاجا دے تو بھردوسرے کراے کی بشتیں بجائے ہم اے 1 اکھر تی بین جنگ نام برس ۱- واوو- برسلیمان-۳-رجام-۱۸- ابیاه-۵-اسا-۱۷- بروسقط ۷- بورام -۸-عزیه ۵- ۹- بونام-۱۰- فزر-۱۱-جزفیه ۵-۱۱ بنستی-۱۱-۱۸ون ۱۱-۱۷- دسیاه- ۵۱- کونیا-

غوض منی کی کتابے نتیجرہ میں ہے ایک الیخیل معہہ ہے اور ایک ایسی مجھارت ہے اس کاحل کرنا محال ہے۔ کیا یا دری صاحبان کے زمرہ میں کوئی ایساریا فنی دات ہے جواس چیستان کوحل کرسکے۔ اس جیستان کاحل سوائے ایسکے اور کوئی نہیں کہ اس فعالے کام میں جوابتداء سے محفوظ و مصون چلاا آئے ہے مامی فلطی واقع ہوگئی گرسوال یہ ہے کہ کیا فعالمنتی میں فلطی کرسکتا ہے۔ متی کے تنسب نامہ پریہ ہمارا

بالاعتراض يه

جب منی کے نسب نامہ کابیلی تما ہوں کے نسب ناموں کے ساتھ مقابد کیا جا ناہج نیں اہم مطابق پاتے ہیں گویا ایکہ، دو سرے کی سیحے نقل ہے گران ہی ت مشکل سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور وہ شکل ایک عورت کے یا نبوی درس میں کہتا ہے" سلمون سے بوعز راحب کے بیٹ بحضرت داؤَ دعلبالسلام کے باب یشی کی بڑد ادی مھمرتی ہو۔ م شہوعورت کا نام ہے اور بیٹوع کی کتاب کا دوسرا باب اسی کے ذکرسے بھرام واسے ۔ یہ ایک زانیہ عورت تھی جس نے دواسرا آبلی جاسوسوں کی جان بھا آ تھی اور قرم عی رسی سے اپنی دو کان کے در سے کی را ۱ سے اسرائیلی جاسوسول کو آیا ر د پانتا - بنی اسرائیل میں میعورت بڑیء ت کی گاہ سے دیجھی جاتی ہے اور یو لوم تے ہیں دیکھوعبرانیوں کا خط بابلاورس اس اور دیفوب کاخط عام باب ورس ۲۵ ت بنی اسرائیل میں ٹریء ت کی نظرسے دیجھی جاتی تھی اس لیٹے ایساعلو ہے کہ اسکوبیوع میسے کی داد پول یں داخل کرنامناسی محمالیا اورخصوصیت اس نامی عورت کا نام درج کیا گیا اگر چنسب ناسمیں بیر حزدری ناتھا کہ عورت کا نام لكھاجا وے مگر جونكہ بيعورت ايك خصوصيت ركھتى تفى اور بڑى عزت اور خطمت كى نطرسے دیجی جاتی متی جنا سنچہ بولوس اور بعقوب حواری مردوع اس کی راست نیازی کو بطور مثال اور نموند کے بیش کیا ہے اس لئے متی نے بابوکوئی اس کتاب کا بنانے والا ت خصیصت کے ساتھ حتلا دیاکہ وہ نامی گرامی عورت ل میں اسفدر شہرت رضتی ہے اور جو اپنے کار نامہ کے بموجب ندھ بني اسرأسل كي قوم ميں بڑي ظميت ديمهي جاتي بربكانسونوں بھي راستيازو سي شما ل جاتی ہے وہ نامی گرامی عورت بھی سیوع مسے کی دا دبول میں شامل ہے لیکن سیول سے اگر کوئی ثبوت اس امر کا طلب کمیا جا وے کہ و اٹھی راحب کے ریٹ سے ی بوع بيدا مُواَ تَقَا تُواُن كِي إِس كُولَى تَبُوت اس امرُ النبي ب يراف عدامد

یں اس اِت کی تصدیق نہیں ہوتی کہ بوغر کی ال راحب بھی-اور یہ کہ بوغر کے اپنے ب سے شادی کی تھی متی مے تسب المدیر بیمارا دوسرا اعتراض ہے ہ يهال ايك اور سخت اعتراص واروم والسيها وروه اعتراص برب كرراحب اورحضرت داؤد كارميال عارسوسال كافاصله بصحصرت داؤدًا كازمانه ٥٠ اسال بالسوع مبیع ہے اور راحب کا زمانہ قریباً ، ہم اسال قبل سیوع مسیع ۔ اب اس چار سوسال کے عرصة بين عرف چار پښتيس بيان کې ځني مين- اول- بوغږدوم عو بيد- سوم د يسي يهارم داؤد- اوريدامرمري طورير باطل عديدارسوسال كي لميرومدمين مرف جاري يس بول-سلمون كاباب تحسون بيان كيا گيا سيء ورهنتي كي كتام يهلي باب اور ساتویں ورس سے معلوم ہوا ہے کہ شخص موسیٰ کے ساتھ اُسوقت تھاجب کہنی اراسل تعركى زمين سيع بحك اورميا مان مين خيم لكاكر سنته تقي اوريه أسوفت يليف فاندان كامردار ایسامعلوم بوناے کرانجیل تجرہ کے تجویز کرنے والے نے یہ مناکب بجھا کہ وندقرارد سے اور اس طرح راحب سسی گرا نفذرعورت بھی يسوع بيسع كتيجوه مين داخل موكر بني اسرائيل كى نظر بين نسب نامدكى قدرومنز السيك برهضنكا موجب بوياعتراص كاسقدر لمبيع صهبب عرف جاريث تول كالبونا باكل كافي كو نمون متى كى كتاب ير مكس بلكروت كى كتاب يريمي يرماب كيونكاس فيجيمتى ل كتاب كى طبع سلمون كو محسون كابيثاكه كرسلمون كے زمانہ كوراح زمانہ كا بہنجا ديا ہے اسلئے چار سوسال کے وصریس مرف چار پشتوں کے ہوئے کا اعتراض مبیا متی کی کتاب پر بڑا ہے ایسا ہی برانے جدنا مدیر بھی بڑا ہے اور یہ امر دونوں تجرو کے غلط مونے کے بیٹے ایک بین دلیل ہے میتی کے نساب مریمارا پیمبراعتراض ہے اب سم متی کے سام ودورك كليك كاطرف آت بين وحضرت داؤة سي شروع بوكر مكوفياه يرحم بنو ت كشيب بربهادا برااعتراض بهدي كدوس مي مكهاسه ورام سي ياه يبدا بوا

مالانكرجب بم ا- توايرم إلك ورس اا و١١ كى طرف بجمع كرف بي قد معلوم بواسب ك غرياه - يورام كابينا نبيل مقا بكراس كيدية كايرتانف منى تين بشنول كواكهما كياب- ا- توايخ باب ورس ١١ و١١ مي يانتيس الل بردري بي - يورام كابيا اخراياه اُس کا بیٹا ہواس- ُاس کا بیٹا امصیاہ آسکا بٹیا عرریٰہ دحبکومتی میں سجائے عزریاہ کے عزاه مكمعات بس تى ك نسب المديس الم ميكونيكري - ا- اخزياه - ١- اخزياه - ١- اخزياه - ١- اخزياه - ١- اخزياه - ١-٧- امسیاه -متی کے نسب نامہ پرہمارا پرچو مضااعتراض ہے ، بيم متى ورس المير لكهمتا ه سے یکونیاہ اوراکسکے بھالی جسوفت بابل کواٹھ جانا پڑا میدا مرت کر جب م اولیا بالب ورس ١٦ كى طرف رجوع كرت إمر فى معلوم تولو ب كريكونياه يوسياه كابيتا نهيس تفابلا أسكابة ماتصابوت ياه كابيثا بهويقيم تضاور بهوتقيم كابيثا بكونيا تضامتني ايك بش يتويقيم كومذت كركيا ب متى كونسب نامديريه بمارا بالجوال عتراس -ذكركرنا ہے مريرانے عدنام ميں يكونياه كے بھائيوں كاذكر نبيس إل أسكے إب بيوية بھائیوں کے ام دیج ہیں اوٹ لطی سے تنی نے پاہلی مجبیل کے امعلوم مصنع کے ہوتھ اب بهمتی دمتی سے ہاری ر کے نبیس سے کمرہ ہ کی طرف آنے ہیں - ورس ۱۲ میں لکھا ہے دوسلت الل رروبابل پیدا بوا" اب جب مم ۱- توایع باب ۱ ورس ۱۹ کی طرف رجوع کرح تومعلوم ہوتا ہے کہ زرو بابل - سلت ایل کا بیٹا نہیں تھا بلکہ فدایا ہ کا بیٹا متی سے سب نامر پر ہمارا ساتواں اعتراص ہے و معلوم ہوتا ہے متى في النادي المكاية كمراع ورا اله ورس اور مجتى الدوس الميقل كياب كرسوال يرب كرجب قراريخ كى كتاب يمبى ايسى بى المامي جبيع را اورجى كابي توبیهرکیا وجه بے کوئتی کے المام نے تواریخ کے المام کورڈ کر دیا ورغور اور حجی کے المام کورٹ نکر کیا اور نیز کیا وجہ ہے کہ ان الماموں میں بیا ختلات ہے۔ بھرمتی کے نسب نامیں لکھا۔ ہے کہ زرو آئل سے آبیو دیپرا ہُوا گرا۔ توایع ابیا ورس 19 و ۲۰ میں زرو آئل کی اولاد کی فہرست موجو دیے اس میں آبیو دکا کمیں نام ونشان نہیں ملت ۔ منتی کے نسب نامہ یہ بیہمارا آسمے وان ایک راض ہے ،
ام ونشان نہیں ملت ۔ منتی کے نسب نامہ یہ بیہمارا آسمے وان ایک راض ہے ،

اور اکنین ماراجه برکانیر کاحمل

اس تقریر سے داخے ہونا ہے کہ تعصیب کی ہُواج مُدت سے دلیبی سوسائٹی کے ادنی طبقہ بیر اس مذکب ہوگیا ۔ ادنی طبقہ بیر اس مذکب ہوگیا ۔

مع كدورامون اورناولون مك ميس شاه عالمكير اورأك متعلقين برركمك ورعاما حلے کرتے ہوئے أنبين طلق شرم نهيں آتى أبحا اثر اب على طبقة كك بھى بتنے كيا ہے۔ اورجس طرح ا دنی طبقه کے آدمی فضول اور لابعنی با توں کو جلہ بی سے قبول کر لیتے ہیں اسی طح براسع عظیم الشان آ دمی بعبی بعض او قات اس مرض بین مینلا بروجات نیم بین بینا بی جمارا صاحب بیکانیر بھی بعین ایسی ہی غلطی سے مرتکب ہوئے ہیں۔ آنے الی اسلام کے ایک قابل عن تا دشاہ پر ایسے الفاظ میں ایک بے بنیا دالزام لگایا ہے جن سے ظاہر م<sup>ہا</sup> ہم مندومستنان میں اسلام کی اٹ عت نهایت حفارت آمیز اورنفرت انگیزو سائل<del>۔</del> كى كئى ہے اور بركر جن لوگول كوا سلامى زيد و برميز گارى كانمونه سمجھا جا ما ہے وہ نعوذ كانم بلے ندم ب کی اشاعرت کے بیئے مرقسم کی شرارت اور کیا نگی سے کا م لے لیا کرتے ہمر اس بات کے سمجھنے سے فاصر ہیں کہ جہا راجہ صاحب نے ذو و اکسرائے کے السيئ تقرير كرن مين كيام صاحت ويحيى كقى- اور من تعجب بين كأب ن كيول شاه عالمكير كے خلاف ایساالزام لگایا جس كا پایہ شہوت كٹیني المرائن ہے۔ بھراس بهى زياده قابل حرت اورات عجاب بدامرت كه صارا جه صماحب اپني تقرير كهايك میں تون ہ اورنگ زیب کو فریب دہی کا ملز میٹھرا۔ تے ہیں لیکن آبی تقریر کے د در سعے سے ین طاہر ہوتا ہے کہ شاہ مدورے کے ریاست بری نیر پر بہت احمال میں اور برکران احبانات کومسوس کرے ہما راجہ صاحبے بزرگوں نے وفاد اری سے ناه دملی کی بهت سی خدمات انجام دی تھیں۔ بزاق تس كى اس تقريب كوونول حصول كاسطاله كرسائه سعصاف معلوم وتا كحس اوربگ زميب كومتعصب مان كياگي ہے وہ كمتہ تيمينوں كے لينے ہى اقوال كے مطابق نهايت بى فراخدل اوروسيع النظر حكموان لابن بوتا بيد جس يارك كافتاح كى خاطر لارد فارد جمسط لقاب كوسكانبرس مدعوكبا كيانها أكيكم متعلق مهاراجه صاحب مسك بيان مصمعلوم بوتاسي كبوعلاقداب رياست نظام جدرة باوسك نامست موسوم س سين من اورنگ زيب في اراج ميكا نير كه حد المجدراج كرن سنگري كوايك حاكم

عطافر انی تھی۔ یہ جاگیرس فی ایم میں گورنمنٹ ہندگونفیض کردیگی اور اسکے بدلے
میں گورنمنٹ کی طرف سے معاراج بیکا نیر کو الی معاوضہ کے علاوہ ریاست بیکانیر کی
مرحد پر دوگاؤں مرحمت کئے گئے۔ اور چونکہ علاقہ نظام کی جاگیراس امرکی بادگار تھی
کہ راج کرن سنگرجی نے سٹ ہا اور نگ زیب کے حمد میں بھاری ضد مات انجام دی
تقییں اور یہ کہ یا دنیاہ کی آنکہ میں راج جی کی خاص دقعت تھی۔ اور چونکہ اب اصل جاگیر
کا وجود نہیں رکھا ما ہے یہ بزکیا گیا کہ سابقہ جاگیر کی جگہ اس پارک کو از سرنو یا دگار سے
رنگ میں رکھا ما ہے۔

اگریارک کی اصل کها آن کو بینے ہی رنگ پر حیور دویا جانا تو صاف طاہر تھاکہ شاہ عالمگیردربار میکانس بربرسه بهربان کفیدا در بیکه صاراجه صاحب کے بزرگ مراحم له النے خاندان کے میں اوس رنگ میں طاہر کرمن ہزیائی س مخب موقعاد بے سنگرمے بنیا دروا بیٹ کا اپنی نقر بر میں اضافہ فرمادیا۔ حیف ہے کہ حبر ں شامانہ فیاصی کے تمرات ہے بیکا نیر کا خاندان انٹک ہرہ در ہور ما ہے اور جسکے بانات کامحسما ورزنده ثبوت ح<u>ن بریحات</u> (کیزنگه شهنشاه اورنگ زم عطاكرده جاگیرو اقعه ریاست نظام حیدراً باداس نا مهسے سوسوم تھی) اور یارک ہیں۔ لیسے قدر دان حق منشناس اور محسن با دنناہ کی عنایات اور عطایات برہے نبو سن روایات کی وجہ سے یاتی بھیردیا جا دے۔ بر مانی نس ماراجہ صاحب سکانرنے اپنی نقر برمیں اس بات کا بھی اعترات ٹر ما یا کہ جہاراجہ کا مور و ٹی خطاب بھی ریام بيكانير كح فرما نبروا دُل كواملي حفزت شاه اور نگ زميب كى بارگاه سے عزابت مِواكفا بایں ہم ہر مائی نس نے ۲۶- نومبر کو یارک کی افتیاح کے وقت حضوروائرائے كى موجود كى ميں فر ما يا '' اب مَين منتصرًا آب كو بتلانا جا ہتا ہوں كه اس يارك كاخيال جمع عظم بيدا بواً- اوراسكى توضيح كيئة بين آب كو بادشا ه اورنگ زيب كزمانه ب واليس ك جانا مول - ايب دفعه اور نگ زينے ايك سازش كرے راجيونا نه

کے حکمرا نوں کو دین محمدی اختیار کرنے بر میمورکرنا جایا .. - اورتمام ریاستوں کے نام احکام جاری کر فینے کہ یونکہ شاہی فوج ایک قہم پر جاری ہے المذاتام ریاستیں اپنی اپنی فوج بیکانر و کو دریائے سنده شاہی فوج کے بھراہ جلیس - ان احکام سے غرصٰ میں تھی کہ جب را جا اور اُنکی فوجیس دریا کے پار تصلیحیا شینگه تو و بال ده لاجارا در بے بس ہو سنگے اور انسی حالت بیب انکومکم دیدیا جائيكاكه ياتو مربب اسلام اختباركرلس يام في كے ليئے تيار موجائيں جولوگ راجبونوں کی ایج سے استشامی وہ خوب جانتے میں کہاس ساز مش کانتیج کیا ہو تا۔ایکن حب راجیوت فوہیں دریا کی طرف کو جے زر ہی تنفیس تورانسٹہ ہی میں اسم سازسن كاراز طسشت از مام موكميا- اور راجيوت رؤسان في هيد طور برنجت ميز ركاس كاستعده برأ بون كانظام كرايا - اور اين ارا وول مين كامياب ہو گئے جانجہ حبب شاہی افواج در ہاکوعبور گرحکییں اور راجبوت فوجوں کو بینے کے مین کشتیاں واپس آئیس توراجیو تول نے ان کشتیوں کو گرفتار کرے غرف کردیا لکھاہے کہ اس خلہ میں میر مجد بزرگوار را جہ کرن سنگہ جی نے ابتدا کی اور اُن مح ہمراہی راجاؤں نے سابقہ قرارد او کے مطابق سے حبنگل دھر با دشاہ کا نعرہ لگا کہ الحصاس فعل كوتحسن قرارو با- يه الفاظ حفك معنى بين جنكل كے باوت وكونت سوك ابتك بمارك مال كاطغرائے رياست اورنشا ات يرمنفوش موتے ميں -اورمن لوگوں نے اس سازش کی مخبری کی تھی آبھی اولا دواحفاد آابی زمانہ میکانسر ہیں آباد اوراکن مراعات میصنفیض میں جواس خدمت کےصلہ میں اس وفت أنكه عملام وتي فتجبس اس وافعه سنه بإ ديثا وسخعت ما راعش شوسته اوربيكا نبرريكم كرنے كے ليے ایک فوج بھیحدی لیکن اس فورج كو نورًا ہی و اپس كرلياكيونك وكن مين شورش مورسي مقى اوربا دشاه اور بك اربيب كوبا وجو وتعصب مرسى بهاور اور دليرا وميول كي الشد ضرورت تفي اورعلا ده ازي لارب باو نناه كوده قابل قدر غد مات بهي ياداً كُنَّى مُوكِكى جوسا مُوكَدِيه صَلَّة أكَّره كى فيصله كن لا الْي بير

دارا ننگوه کےمقابل را حدکر ن ہستگے جی اور اُنکے جنگ آز ما میٹوں بعنی راحکما، مرمسنگری اور را جکمار کیسری سسنگری نے سرانجام دی تھیس اورجن خدم كاعتراف مين مذكوره بالاجنگ سے كردا لو دوابس آفير با دنا 6 خود النے رومال كے سائف البحے جبروں يرسے كردصات كئفي الله ان وجو مات سى بادشاہ نے ان کو بلا شرط و شروط معامن کر دیا۔ اور نشاہی فوج کے ساتھ دکن کی طرف روائم فرما دیا ۔ <u>اسکے جار</u>سال بعدراج کرن سنگری کا تو اور نگ آبا دہیں جماں وہ کارمگار یر مامور محصے انتقال موگیا اور اسی طرح جب راجکماریدم سنگرجی در بائے ٹاپٹی کے وب جادورائے اورسا ون رائے کے ساتھ مطرف سرکاستھے تو نمایت سا دری اور شجاعت مےج ہردکھا اور لینے مردوح بقوں کو تلوارے کھا او نار کر فودھی بادنناہ کے بیٹے شمن کی کثیرالتعداد فوج کے ساتھ آخر دم ک روستے روستے کام آئے ان فابل فدرخدہات کے ہاعث مادنتیاہ نے ریاست نظام کے عین مر کے قریب میرے جدرزرگوار راجہ کرن مسئلہ جی کو دسیع قطعات زمین عطافر ما باحبے اس زمین میں نتین گاؤں آبا دیکئے اور سکا نیرکے تین سورہاؤں سے نام برا نکو کیبسری مسنگہ بورہ . پرم بورہ اور کرن بورہ کے نا مول سے سوسوم لیاگیا۔ یہ جاگیر ۲۲۹ برس کے مماراجگان سکا نیرے زیر تحرف ری سف ہ اورنگ زمیب کی جوخد مات میرے بزرگوںنے کی میں اُسکے سلسلہ میں میں ایک وا تعه کا اضا فذکرنا ہوں وہ بیر کہ راجہ کر ن سبنگہ حی کے سب سے مڑھے ۔ را جکمار ہدم سنگری کے تقبقی بھائی مهاراجه انوپ سنگرجی نے کو لکنڈہ کی سخیہ میں نمایاں خصد کیا تفا۔ اسکے اور نیز دوسری خدمات کے صلیبی باون اوسے بارسه فاندان كاموروتى خطاب مهاراجه عاصل كما تفاك اسك بعد ماراجه صاحب وه تمام قصيب مايا حبك مطابق رياست بيكانير الم 19.4 مين گورنمنط مندسه الى معا وصداورسرصد مريكاشير بردوكا دَن ليكر حق بريجات بضري وست بردار مو لي تفي -

مهاراج صاحب كي نقر بركا مذكوره بالااقتباس بجائية وأس الزام كى ترديب ث ٥ اورنگ زیب برحضور وائسرائے کی موجو دگی میں لگا باہے۔ اس سے تو واضح ہو تا ہے کوٹ ہ اورنگ زیب مرکز متعصب تھا۔ بذكه ابسى صورت ميں وه كيونكرخاندان سكانسرك سائفه ابسى فراخد لى سےسلوك دوتم بركه راجيوتوں كوجيرًامسلمان كرنے كى كميندسا زنش افسانہ سنے يادہ تعت نہیں رکھنی۔ کیونکہ مهاراجہ سکانبرے بہا درا درغبور بزرگ کیونکراس امرکو داراکر سکتے تنے کہ جانخص ابکے دین و دھرم برکمینگی سے حارکرے وہ اُس سے عافی مے خواسندگار ہوں اور بیم اُسکے بیٹے نہابت و فاداری اوریا مروی سے اُسکے مندو شول سے او کرمان کے تارکر دیں جو شخص راجیو توں کی ناریخ سے واقعت ہووہ فوج جاننا ہے کہ اگر دورنگ زیب راجیو توں کے ذریب اور قوم کوخفند ساز نثوں کے ذریعیر يا ال و ابود كرنے كا منصوب كرا توكيامكن موسكتا تفاكر جناكموا وربها در راجيوت ا منے گردن جھ کاتے اور اپنی و فا داری کو ا بن کرنے کے لیتے ا پناخون بهاتے۔ مهاراج صاحب نے گو لینے بزرگوں کی بہت نو بھٹ کی ہی بیکن اس تعربین کے ساتھ بادیثاہ پرہے بنیا دالزام لگاکر انہوں نے سکا نیرکے ہماور مها راج ل کی متلک کی ہے۔ وہ لاریب بهادرا درغیور منتے اور ان بها دروغیر تمن راجیونوں کا پینے بادشاہ کے ساتھ و فاداری اور جاں نثاری سے بیش آنایی اس امر کی بین اور زبر دست ننها وت ہے کہ ان لوگوں نے اور نگ زیب کے دیووں بيسية فاكاوصاف إلى منظيجوا بني نثرافت ادر دريا دلي سے راجو توں كى سى بها در قوم کواینا خادم بناسکتا تھا۔ واضح رہے کہ بہادرراجیونوں سے خدمت اور طاعيت كالخزلج بينا حرف أسي صورت ميس مكن كفاجبكه ابحا مخدوم نترافت ادرعالي عصلگی کے زیورسے اراست ہوتا۔ جماراج صاحب نے فر ایا ہے کہ بادفتاہ نے اپنے راجیوت جرنیلوں کے گردا کو دچروں کو بیٹےرو مال سےصاف کیا تھا۔ اب اگرغور سے دیکھا جائے تو ہی ایک بات صاف ظامر کرتی ہے کہ نتا ہ اور نگ زیب ہن راجیوت

جر نیلوں کومحبن کی نظر<u>سے دیکھتے ستھے اوراُن کے راج</u>یوت جرنیل لینے با دسشاہ سے کامل اخلاص کے تھے۔ ہیں تبوب انا ہے کہ خادم و مخدوم توخوش ہیں اور اگرخادم سے غلطی ہوئی ہے تو دوسرا معاف کرتا ہے۔ اور اگرخادم اپنی غلطی کی ملافی کے بیٹے اپنی و فا داری میرخون سے ہر نبرت کر ہاہے تو مخدوم اپنی خسروا مزمراعات وعنايات سے لينے با خلاصت سالاول كو مرمون منت بنا ما اور انكى آيندہ نساول كورير أ احسان كرياب ببكن باوشاه كمخلص وغيبور اوربها درو وفا دارجر نيلول عمانشين ينجوجوده بهاراج صاحب بيكانير بادشاه كوتعصب الدكمينه جالبازيون كالمزم كلهراتي ہیں۔ مهارا جصاحب نے جہاں اپنے فابل ستایش بزرگوں کی بها دری وحانیازی کی بار بار تعربیت نر ما تی ہے و ہاں گئے مخدوم و آفاسٹ ہ عالمگر کی ذات ستود **اسفا** يريدنا دهيالكانيك كوسشش كى ب- اورافسوس كداسطح انهول كروشن نام يرجمي داغ نكاباب- اگر صاراجه صاحك خيال بيكا نبرغيرت سيمع الشفح كبونكه وه يانشخص كى غدمات كوحصول عن كا ذربعهم جوكمينه جالول سي أبح مرمب اور فوميت كومثا ما جا بنا تفا - اور حالا مكه وه جاينة تقے کہ بادشاہ ابن حلماً در فوج کو بیکانے سے صرف اسلتے واپس کرتا ہے کا اسکو کن ه بیخ راجیون سردارول کی ۱ ه را د در کارسیم - نگراسبر بھی وہ جاگیراورخطا جامل نے کے بیٹے اور بگ زیب کی لڑا ٹیاں اور لڑا ٹیاں بھی ہندوؤں سے لڑتے ہے بیکن ہم کامل یقین اور پورے و تُو ق سے کہتے میں کہ بیالزا مان محض ہے بنیا داور قُوّت منخیلہ کے ناجائز نتیجے ہیں جن وجو ہات کی بنا پرہم ان الزامات کو نا قابل مذرا کے سبھتے میں اُن میں سے ایک جمارا جہ صاحب کے بزرگوں کا بنافعل ہے۔ اور ب مهارا جبریا نبرکے بزرگ اصحاب مترافت وغیرت محقے ادر اگر آج و ہ زندہ ہوتے این افوال سے بھی اپنے موجودہ جانشین کی قیمے ہی تر دید کرتے جس طرح نيس ماضيه مين وه اينافعال سے كر يكے اين ا

راج کرن سنگه جی اور گفتے بها در بیٹوں کا شاہ دہلی کی خاطرا بنی جانوں کا سخت دبان کر دینا ایک ایساام ہے جو نہ صرف یہ ظام کرنا ہے کہ سابق دالیان بریکا نیر کو سخت دہلی سے کیدوہ سخت دہلی سے کیدوہ افسان سے کیدوہ لوگ بینے موجودہ جانشین کی رائے سے متعقق نہ بحقے اور اُن کے داہمہ بیں بھی اُن الزامات کا گذر نہ بیں مجوال مقام آرج کئی سو برس بعد اُنکے بادشاہ کی نبہت بیان کیے گئے ہیں اور ریاست بریکا نبر کا موجودہ فرما نروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی میں اور ریاست بریکا نیر کا موجودہ فرما نروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی میں اور ریاست بریکا نبر کا موجودہ فرما نروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی میں اور ریاست بریکا نبر کی موجودہ فرما نروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی کے بیری اور ریاست بریکا نبر کا موجودہ فرما نروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی کا میں اور ریاست بریکا نبریکا موجودہ فرما نبروا اُنکونی میند کے عالی مقام نائب کی جو کھی کی در اُن کی دریا تا ہے۔

سي فخراً بيان كرنا عبد

مهم كوره ره كرتعجب اوربار بارافسوس أناسي كردما راجه صاحب سف كيول ه عالمكيريه نامناسب اورب محل حمله كما اوراس حمله كابيركونسا موقعه كخصا اسوفت توأم تھی کہ مهاراجہ صاحب اور نگ زیب کے احسانات کا ذکر کرینگے اور اُس محسن مادشاہ لى تعرب بين مجھ كلمات كميں گے- جهاراج صاحب كى تقرير سے صاف يا يا جا تا ہم له نناه اورنگ زیب علیه الرحمة اور ً ایکے مهم صرراجیون شهز ا دو ل کے باہمی تعلقاً ستانه سفقے اور موخرالذ کر کی خاصی تعدا دسٹ ہی فوج میں ملازم تقی- شاه دلی کو لینے راجیوت جرنیلوں پر محروسه کنهاا در راجیوت شهزا دوں ہے الين وفادارانه طرزعل سے تابت كردياك أثير بادشاه كابھروسكر ناسے جانه كھا جس سلک باکسے افتاح کی عرصن سے تصنیر وائسرائے کو مارع کی کیا کیا تعمادہ تمال راجر کرن سسنگه کی بها دری کی یادگارست و مال اور نگ زیت کی فیاصی کابھی ایک بین نشان ہے۔ کید کے حبیراً با دکی جاگر سمنی بحق پر بجات اسی فیاض بادناه کا عطير للى - مهارا جرصاحب نه جيساكُ أبحى تفريسية ظاهر سيء يميى فرما يا كم مها را جه کامور و تی خطاب بھی ایکے مورث اعلیٰ کوسٹ اور نگ زیب کی طری عطانهوأ مخفاان خسروا مزعطبات ادر نوازن ت يرخا ندان بيكا نيركوشاه اورنگ بب شكركذار بهوناجا ببيئه تنفاإ وراس فراخدل اور فدر دان فرما خروا كوحضوره المسرلسة كرسامن لين اصل رأك بيني غاندان بكانبرك مخدوم ومحسن كي حشيدت مير

ظامركه امناسب بتها ليكن افسوس يحد مجست كأجذبه بالحسال كأاح صاحب کے بزرگوں کو شاہ عالمگر کے شعلق تھا اس کا کچے بقیہ موجودہ والبے میکا ے قلب میں نہیں ہے۔ آینے اپنی ٹرام تقریر میں ایک جملہ بھی ایسا نہیں کہاجس ورنگ بب علیدارجمه کی شکرگذاری مترشع مو یا به ظامر موکه جهاراج صاحب کوشاه عالمكير كاحسانات كاحساس ب- اوروه اينے بزرگوں كے محسن كو وقعت كي فر سے دیکھتے ہیں۔ گوجہارا جہ صاحب کو لینے بزرگوں کی بہادری اورو فا داری سے مائحة ببي أشيحة قاكى شا مإنه عنا يات كالجمعي ذكركرنا يرا بسيليكن شاه اورنگ زيب لی خادم نوازی فراخد لی اور فدرد ان پریانی پیرے کے بیے اسکے ساتھ ای با وجود تعصب مزميي اكا فقره ايزادكرد بات-اس نفره كاضافه سے يا فأت كرنا مقصود ع كوظ امرا اورناك ازيب راجيوت شهزاد ونيرهر إن مقاليكن بردہ وہ اُن سے نفرت رکھنا کھا۔ چنا بنجہ اسی الزام کی تقوی*ت کے لیٹے راجیا*نہ لمان بنانے کی سازش کاافسانہ ایزا د کیا گیا۔ ہم محوجیت میں کہ جہارا جرصاحبے کیو نکرسازش کے افسانہ کو خفیفت کا جامہ بهنالیا حالانکه او نی سی توج اسکی اصلیدیکا اظهار کرسکتی تنفی جومکمت علی اس ازش کومل میں لانے کے لئے اور نگ زہیہ کی طرف منسوب کی گئی ہے وو ، سے قابل غورہے۔ کہا جانا ہے کہ راجیوت فوجوں کو سندھ یا راہے کراسلا کی دعوت دبنی تھی اوراگروہ نہ مانتے او انکوموت کیلئے تیار ہونا تھا۔اس بنجویز کی بہودگی محتاج نبوت نہیں اور نہی پرلے درجے کے احمٰق اور بیوقوف کے واكوئى شخص اببى سجويز برغمل كرسكتاب جائے غورسے كەجنگجو بها در داجيوتول لی فوج کو۔ جنکے افسروں کے گرد آلود چبروں کوخود با د شا ہنے باپنے رو مال کے القه صاف كيا مو- دريائي سنده يارمرف اس غرص سي بهيا جائد وه سلام اختیار کریں یاموت کے لیئے نیار ہوں اورُلطف یہ کہ وکن میں اُنکی خدمارت ک اشد عزورت بھی موجو د کھی۔ ایسی سنجا ویز کسی عقلمند کے

اورتهی به با ورکیا جاسکتاب که اورنگ زبی اسفتر عقل فیم سے بہرہ تفاه بال مهاراجه صاحب في بهال يربيم عني و ما ياسيه كرد جوشخص راجيو تدل كي ناریخ سے و اقت ہے وہ جان کتا ہے کہ اس بتحویز کا کیا نتیجہ ہوٹا ؛ اس مهارا جه صاحب کا پیطلب ہے کہ راجیوت جسرًا اسلام اختیار کرنے کی بجائے موت ترجيح فيقي يدورت ہے بے شک راجيوت إيا ہي ارت ليكن كيا ورنگ يب لوراجيوتول كى حالت كاعلم نر كفا-ياكيا وه راجيوتول كے عادات ورسومات سے ، تنفا- ده تو دو سرول کی نسبت راجیوتول کو زیاده مجھتا تھا کیونکہ اُسکی گوں میں بھی تو آخر راجیوتی خون تھا-الغرض حضرت اور نگ زیب خوب چاہتے ہونگے كرآياآن رُوئ دريائے سندھ ليجاكر راجيونوں كى قوم كوجراً مسلمان كيا جاسكتا ہ ہم اس قصر رفتین کر نیوالوں سے پوچھتے ہیں کہ اگر سندھ کے اس عالمكيركز وراورنا توال تحقے توسندھ كے يار وہ كيونكرطا فنؤرا ورز پر دست ہو منته وأكاياية تحت اورطاقت كامركز توسنده كاس يار مي تفااور كيا لیے سندھ یارجاناکو ٹی غیر حمولی بات تھی وکیا تاریخ کے لے بہنبی جانتے کے سلاطین مغلبہ کابل میں راجیوٹ افواج کو بطور لعام ك كريم متعين ركھنے تھے ؟ بھري كونسى بني اور انو كھي بات تھي كه با دشاہ اوز كيا ف ایک مم کے لئے راجیوت افراج کومسندھ بارجانے کا حکم دیا۔اس بے بنیاد الزام كم معنفول كوعقل سليم مصكام يبكرسوجنا جاستيت مقاكراكرسنده بإرهاكر راجيوتوں كوجرًا مسلمان بمبى كرنياجا تا توكيا وہ سندھ كے اس طرف اكر كھرمن و نہیں ہو شکنے تنتے ؟ اور کیاجی خوف کی وجہ سے اورنگ زیہے اُن راجیو توں کو سندنسين كيالها وي خوت يهرراجيوتول والبس آنے برقائم نہیں رہتا تھا ؟ اور کیا اور نگ زیب جیسا مدتر باوٹ اہم سا معدايسا مبرانهاك يرمون إنتير معى اسكى سمح اين ندآنيس ؟ بركز نهين يقيناكي اصل بات بیہ کشاہ اور نگ زیب پرایسا کر نیہ الزام محص ہے ہودہ اور فلسین

کانتیجہ ہے حس سے افسوس ہے کہ عالی مرتبہ اور روشن خیال اُ مراء مجھی مثنا تر ہو ہے میں ساراج صاحب سركا نبركي نقرير كوصى تك فريب لاسفا در قابل يزيرا فى بنانے كيليم اسطح كماجا سكتاب كم بادن و في كسي مم برش بي افواج كوّارُوى دريا في سنده كوج نے کا حکم دیا اور حسب و ستورسابن راجیوت رؤ ساکی امدا دی افوارج کو بھی <sup>شا</sup>ہی فوج كى اعانتِ بِرُنسين ك وا مين صادر كيَّ راجيوت فوجيس روانه نوبوكسُّ ليكن دوران کوچ میں کسی نوم م پرست مندو کو اس مفروصنه سازش کا وسم نہوا اور اُس-ضبه خفیاس جال کواسفیر برهاکر میلا باکنها داشکرا ورخود را جون شهرا دے بھی و برمیں اسپر ہو گئے اورغدرسے ہے می طرح ایک نے بنیاد افواہ پرانی محن بيئے بيكا نيز بر فوج كشى كا حكمد ما يسكن اس مدت بيں راجد كرن سے نگر جى كواسى غلطى ہومیکا تھا انبوں نے لینے باوشاہ سے معانی کی درخواسیت کی اور باو نماشت کی نلا فی اور با دشا ہ کی خ**رت** وی مزاج حا جا نبازی سے جوہرمر دانگی د کھائے اور ہا دشاہ سے جاگیرحاصل کی بھرا کب مخلص المازم كی طبح اینے آقائے نامدار برا بنی جان عزیز قربان كركے تابت كرديا كه شريف اگر غلطی کیجی کریں تواس طرح اسکی تلا فی کیا کرتے ہیں ا وراحسان کو کمیھی فرا موش نہبرکتے بس اگراس وا قدری کوئی اصلیت ہے تواس سے زیادہ نہیں اور ہی قرین قیاس ہم جا ہتے ہیں کسازش کے افسانے کو ذرا وضاحت سے بیان کردیں اور اپنے ناظرین کو بیختلادین کرحب*ن قوم کے*ا فراد اِس روشنی کے زمانہ میں بھی توہمات کا نشکار بوں اورجن کے نز دیک آریہ ورن سے باہرقدم رکھنا کو یا مندو دھرم کو بگاڑ اے · پهر محف الماء كاخط اك خوني منظرابهي بهت بيرا نانهيس مُواكب اس<sup>و</sup>ة

اسی توہم پرستی نے ملک میں خون کی ندیاں نہیں ہما دی تھیں تھی ہے بنیاد اور ہودہ الزا مات کی گورنمنٹ عالیہ سے خلات ایسے رنگ میں انناعت نہیں کی ئى تقى ؟ كە گو با وەسىچىچ مىں بىھركىيا ان لىغو گرز مرالو دالزا مات سے بڑے بڑے بڑ متا نزنبین موسئ اکیا ایک برایمن کی آواز پدر بی سیامیون سے گذر را فیجای اورنانا دھندوینیتھ کک کے کا نو نہیں نہیں ہنچی ؟ پھرکیا یہ بڑے بڑے لوگر عا ٹرسے محفوظ رہے ؟ - اب ہم کہتے ہیں کہ اگراً نیسویں صدی میں ج یں اُڑنی نفروع ہوگئی تھی۔ یہ مکن ہوگیا کہ ایک لغوا فوا ہ نے بڑھتے بڑھتے ت کا جامه پین لیا اورکشت وخون کا بازارگرم کرا دیا - تو کیا بدرجه او لی چیکر بنیس سے ڈیڑھ دوسوسال میشیز توہمات نے اسی رنگ میں اینا انڑ کیا ہو-فرق حرف يه موسكتاب كه ايك صورت مين توسنده، بارليحاكرراجيوتون كوجيراً کمان بنانے کاافسانہ وضع کیا گیا اور دوسری طرن چربی والے کارتوسوں کے ذربعہ مندومسلانوں کو عیسائی بنانے کی ن گھڑت کہانی مشہو کی گئی۔ الغرعن جهارا جصاحب جوالزامات نثاه اورنك زيب يرلكائ بين وه درآل اس نوعیت کے ہیں جالیسط انٹر یا کمپنی کی گورنمنٹ پرمحف ان عبی لگائے گئے اور حبطح موخرالذكرالزا مان كالماخذا يك توهم يرست دماغ تفااس طرح يقيناً اول الذكر كى حالت مير كمي ابنى توسمات كاكمرا الرسوائل بريا في نس نے بهيں يا بھي بنلايا ہے ك - زیب نے خفا ہوکر 'بیکا نبر رحلہ کرنیکے لیئے ایک فوج مجیجی میکن بعدازاں راجیوت شهزاد و ل کومعاف فرما دیا " ہم کہتے ہیں کہ اگر با دیا ہے کو ٹی سازش کی تھی زش کاعلم مروقت راجیوت ٔشهزاد دن کوم وگیا تنفانو اور ناگر لت پرشرمنده موفا چاہیئے تفا ندکر الٹی خفگی کرتا - اورمعاف کرنسکے کہا معنے اُسے تو خود لين راجيوت جرنبلول سيدمعا في مانگني جائية تقي تاكه أبحاجائز غصه كم موجاماً اور آنکویفین ہوتاکہ ما دن ہ آئیندہ کبھی انکے دھرم نیکا ڑنے کی کوشش نہ کرے گا ليكن مهاراجصاحب كى تقرير سع توصاف پاياجا تا ہے كرنہ تو راجيو تو ل كى طرف

یٔ شرا مُط بیش مِرْمیں اور مذہی بادشاہ نے کسی شرط پرمعان کیا جے الفاظ میں بیمعنی ہو سکتے ہیں کہ راجیوٹ شہزاد ﴿ ل کوجب اپنی علم کا علم مُوا نے بغاوت کے سیا ہ داغ کوجوانگی و فاداری کے مدنما وهي ك نفامعا في ك صاف إنى سے وصور والنے كاع و مكر ليا اوربل اسکے کہ ننا ہ عالمگیر کی آنش خصنب مرا کہ جبر کو خاک سیا ہ کرتی اُنہوں نے يشمكا أطهارا درسا بفه خدمات كاواسطه ديكر لينخرم يرفاعفوط جانے کی درخواست کی ہو کی جو باوٹ و کی پیٹے گاہ عالی سے منظور ہوئی ، المختصر اگراس و افعه کی کوئی حقیقت اور جها را حصاحب کی نقر برمیں کوئی ب سے اتفاق ہوسکت ہے کہ ممکنے کر باو نناہ پرازش والزام كى بنا پر يركبونكريقين كيا جاسكنا۔ محفی اور بیر مشامت سے تشبید دی سے اور بیر مشامیت صبحے ہے۔ اگرفداننی است اس زمانہ میں انگریزی سلطنت کی بجائے کوئی اوج م و تی اوراس حکومت کا حاکم اعلی ربا سنت جمعانسی وغیره بین مرعو کیا جا آاور بام لمطنت كرسامنے تقرير كرتے وفت كهنا كر يحق ثاغ نے کار توسول س سور اور گائے کی جربی لگاکر مندوستانیوں کے و کو بگاڑنے اور آنکوعیسائی بنانے کی کوسٹنش کی تھی بیکن اس سازش کا بروقت علم موكيا اور ممارك بزركول في يكياوه كيا وغيره وغيره -اب ہٰزہائی نس خدارا بہ فرمائیں کہ ان دو نوں سازنشوں میں فرق کیا ہے ، مون مغلید اور دوسری اس گورنمنط انگات بهدی ورندوافعات ال توہمات بکساں اور امکی اشاعت بکساں ہے۔ پھرکیا کوئی سابل لفطرت

ان غدر محد الماع كى مفروصه سازش كو مبحم سبحه سكتاب، وراكراك كوسحت راسمها جائے توكيوں دوسرىكوسى باينهيں دياجا تا ۽ يه بيمل مذيره كالكريم بيال برثى - د بليو آرندر كي كياب الموسوم و اسلام انعد تقل كردين اور د كمعائين كرست ه عالمكير سے غير سلم لوگوں خصصاً ے تعلق کیا خیالات تھے اور یہ کہ مذہرب اسلام کا بابند اور نگریب ال کرے سی کے مزیر سایس دخل دینا ممنوع ما تفا- ہم يقين ركھنے الى الى طور كامطالعه طالب في ير جمارا جرصاحب كى بان كرده مفروصندسا زنش كااصل دار افشا كردي كالمدخر أرنليز فرماتي س د ایک د فعه کوشش کی گئی که دو غیرمسلم الماز مین سه کار کواس بنا پر علیحده کرا دیاجا می نه وه یارسی (آنش پرست) ہیں اور اسلی جگه مسلما نوں کا تقر رعمل ہیں آسے ن اورنگ زیب نے جوا با فرمایا معام دنیوی تعلقات میں کسی کے مذہب سروکارہے اور لیسے معاملات میں تعصب مذہبی کو مرگز را ہ نہیں دبنی چاہئے النياس جواب كوتقويت يسير كے ليئے بادناہ نے قرآن كريم كى يه آيت م يرهى لَكُدْدِ يَسْكُمْ وَلِيَ دِينَ يَعْنَى تَصَارِكَ لِيَ تَصَارِا مَرْبِ ييخ ميرا مذم ب - اور اسكے بعد فرما يا در اگرہم اس نصيحت پرعمل بيرا ہوتے قوجاميج متعاكمتام راجاول اوران كى رعاباكوتباه كرفيتي يبهي أس بادشاه كي خيالات اورمعتقدات جسيركمال برجى سايك كمينه سازش كالزام لكاياجاتاب واضح رب كه اورنگ زيب ايك يا بندمزمب بادشاه مقااوروه ايني مررائ كوقرآن كم منتحت ركاضنا كفاجيساكه مذكوره بالااقتباس سے صاف ظاہرہے للذايك بادشاه يركمين سازشول اورجراً مسلمان كرف كاالزام ايسابي لط سأكداسلام كى تعليم برجرًا اشاعت مذبب كى اجازت دينے كا لغوالزام! بُهُ صداقت سے گرا ہُوا ہے۔ بالآخر ہم کرراس امر کا اظہار کرتے ہیں ہزا نی نس مہارا جہ صاحب بکانی

شاہ اور نگ زیب برہے جا اور بے بنیا د الزام لگا کرمسلمانوں کے فلو مرتبنجا باب مناسب نوبه تفاكه جاكير بريجات كےعطاكنندہ اور راحكان سکانپرکو مهاراجه کا خطاب مینے والے یا دیشاہ کی نشکرگذاری کا موجودہ م<sup>اوال</sup> ال كى موجود كى مين اظهار كياجا أاوربتا بإجاناكم ابيشياكي ايك بهاور قوم صديان كذرجاف يرجعي احسان كوفرا موش نبيس كرتى - يونكه مهارا جه صاحب في بادشاه اورنگ زیب پرایک نگین اوردل دکھانے والا الزام لگاباہے۔ لنداہمیں اس بات كمطالبه كاحق حاصل ب كديهاراج صاحب اس دعوى كويائي ثبوت متبر<sup>نا</sup>ریخ سے اس بے ہو دہ سازش کے الزام کو سیجھے اور<sup>و آ</sup>عی ) - فهارا جرصاحب نے راجیوت افواج اور را جرکرن سنگرجی کرمت**فا**را بیکا نیرکی ایخ کا ایک سنهری باب کهکه بیجارا ہے کیونکہ انجے خیال مربع کارموا لینے دھرم کی حفاظت کے لیئے تنفی بیکن ہم جہاراجہ صیاحب یا کہ ہے مرامات ہم خیا یافت کرتے میں کہ آ کے پاس اس بات کے یا ورکزنیکی کیا وجویات میں رى إب نوتهم يا ښاوث كهائه كار فم زوه نبيل ؟ اس صنمون کے خاتمہ برہم مناسب بیجھتے ہیں کہ ایک علط تعری ازالہ کرویں وہ به كدمبا دا بهارا الفاظ سيكسى كومنت به بهوكه بمنهام مندو قوم كواس علملي كانتكار سمحصنة من جسكے جال میں جہاراجہ صاحب سكانر پھنس كئے ميں . نہ ہمارا ہرگز ایساخیال نبیں-ہندو قوم میں اورنگ نیے احسامے فدروا اور قیص آمشنالوگ موجود میں بینانچہ ہم کو بادے کے مسلم یونیورسٹی کی ابتدا کی تخریک زمانہ میں راج برج نا رائن صاحب نے پونروسٹی کمے چندہ میں ایک ارسال كميا نضاا در أسكے ساتھ ہى تحرير فر ما بالخفاكہ ہما را خاندان شاہ عالمكيركا تنکرگذاراور سماری رماست اُس قاجدار کی ما دگار ہے۔ پھر بہت دیرنمبین ائل ایشیا کے سوسائٹی کے بنگانی سکرٹری نے بنارس سے ن ہ وزنك زيب كا ابك حكمنا مه كالكركية غلطي خرده بمعاتبول كوسسنا بإلحفاك

جب با دشاہ کو مطال بنارس سے تشدہ وسختی اور مہندو ڈ ں کے مذہبی امور میں ا اندازی کا علم مہواً تو آپ نے محاصل مذکور کو بی مکم لکھیا کہ ہم نے سنا ہے تم ہندو کے مذہبی امور میں مداخلت کرتے اور انپر تشدد روا میکھتے اور مندر گروائے ہو یہ اسور ہمارے مذرب کی تعلیم کے خلاف ہیں اگر آئیندہ نشکایت ہو کی توقرارو ہی سزا دہجائے گی وغیرہ وغیرہ -

کے کاش مہاراجہ صاحب بیکا نبر نے ہماں ایک فرضی اور بنا وٹی سازش کی کہانی سنی تھی وہاں وہ علیگڈھ آسٹیٹیوٹ گزٹ اور دوسرے اخبارات میں راجہ برج نارائن اور فاصل سے کڑی رائل ایشیا کک سوسائٹی کے خیالات بھی مطالعہ فرہا یعنے اور بے وجہ ایک دل دکھانے والی کہانی حضری وائسر آئے مند کوسنانے کی کلیمن گوارائ کرتے ہ

من أنصاري الحالة المراد

ا حباب وامل اسلام اس پیخورز ماوین ایک در دمنددل کی تحریب -در دمند دل سے پڑھو - الله نغالی سے دعاہے کہ آب پدری توجہ کریں تین خرام ایک پرچہ کے بئے - زیادہ نہیں - جامو خریدار بنو - جامو - امدادی دنگ ہیں دو -ایک پرچه کے بئے - زیادہ نہیں - جامو خریدار بنو - جامو - امدادی دنگ ہیں دو -ایک پرچه کے بنا مصاحب کی ہمت بڑھاؤ ، و لینص الله من بنصری - واسلام فرالدی عفی الله عند ۲۱ - فروری سلام

میرے مرشدہ آفا حفرت میں موعود علیالصلوٰۃ والسلام نے کئی سال ہوئے جب یاوازدی اور خدائے نغائی نے اِس آواز پرایک جاعت الفاری انہیں عطائی جنہوں نے وہ نمایال اسلام خدمت بنک کئی جنہوں نے وہ نمایال اسلام خدمت بنک کئی جزار میل پر میٹی اُسوا کے کی خدمت بند کے کہ میں کئی ہزار میل پر میٹی اُسوا کے کی سرز میں سے بھر یہ آواز دیتا ہوں -اور خدائے نغائی سے اُمیدکر نا ہوں کہ میری ہے صدا خالی جا اُسی میں امیدوں اور آرزوؤں کو پورا کر نیوالا اور میرے مقاصد کو برلانے والا - وہی مسحان نغائی ہے جس نے بھے اس سرز میں میں گا تا تا ہے کہ میرے سامنے اعلائے کامن اللہ کا مسحان نغائی ہے جس نے بھے اس سرز میں میں گا تا تا ہم بھی کرمیرے سامنے اعلائے کامن اللہ کا

- وسع میدان کھولید مالیکن حالت اضطرار میں من نصباری الی الشریھی کی کارنا بھھوات و <del>سان</del>ے كمهلايا - يُون نوكوكَي مِفته نهيس كُذر ما كم ابناء الدعال مبيح كے غلام يے ذليل وخوار نهيں - اوربرائيو بططورسيلسله گفتگوجي مفيديها زيرجاري مهديكن ديريا نانيرات پيل ييكسي ايكمن نقل كوشش كى مفرورت بيم-بلادغ بيمبر مشدا شاعت اسلام پر جو جھے بھے آیا۔ بینے اُس بھی میں اُسے مکھ بھیجا جو سالا نہ جلسہ میں سائی گئی جبگی غریش پر تفی کربیاں سے کوئی رسالہ جاری ہو- یا ربوبدا ف رئیج بکواس طرب منتقل کیا جا دے نہے بعدمين معلوم سُوّاً -كر قومي مصالح اور دبگراخ اجان كثير- أس يندره بيس بزادكي على نبي بوسكة جوريويوات ربليجنز كابهال لاياجانا جاناجا تالنفالهذا بعداز دُعا بشخاره بشوره يين ارادہ کیا ہے کہ میں ایک ماہواری میگذین بیاں سے کالوں ﴿ میری خنصر ایش نے مجدیریتا بن کردیاہے کہ یا دنیا مذہر سے کے ایسی سزارہے کہ کہا من براكو مجمد مب سينعلق بود الكواس سيكوني دلجييي نهبين - فانص مرصبي رسالكاخرا تودر کنارٹ بدمفت مجمی اس کونٹر سے کی محلیف گوارانیاں کرتے۔ اس بے یہ ب ندک اگ ہج اس کا تفور اساحصه دیگرامور بریمی شمل بهو اخلاق افتضاد و تعلیم-امورم دراصل دنیانے انکویز میب سے الگ کر رکھا ہے۔ لیکن اسلام میں تو یہ سارے امورا جاتے ہیں۔اسلتے یہ ارا دہ کیاہے کہ اس پرمیر کی اصل غرض وغائیت تو مذہب ہی ہے۔ ال بعض طبائع کویڑھنے کی تخریک دینے کے لئے اس بہا در امور بھی لکھ دیئے جادیں گے بیکن اللو بھی اسلامی جھلک سے ریکین کردیا جا وے گا۔ علادہ ازیں میرے ایک خاص دوست ہیں رسالهمیں استقیم کے مضامین کے اندراج ہونے پر ایک خاص تعداد اس رسالہ کی پلنے خرج پر مفت تقييم كرا وبس مك - أن كا ايك مقصد ب فدائ تعالى أن كول يح مقصد مركاميا بري اس رساله کے اخراجات مین محینتیت ایر شراین محنت اور مجینیت مینجراخویم ڈاکٹر عباد اللہ میں كى محنت ئيں شامل نبيں كرنا- خدائے نعالیٰ ڈاكٹر صاحب كو ابر خطیم اپنی جنا ب سے دے۔ حرف جھیائی - اشاعت - کاغذ-محصولڈاک اور دیگرا مورخ دری سے لحاظ سے ادر اُس امراد کوالگ کے جرمیرے دوست نے دینی ہے میں جا بنا ہوں کہ ہارے بھائی دوہزار کا پی کی خریدار

مردست كريس - النايل ابك بزار مي يهال امريكيه - افريقيه دريو يب بيس مفت تفسيم كرد وكل ادريه بالكل مفوراب ببال توكئي مزاركابي مفت تقسيم بوتو بجركوني صورت بيداموكي -اورمتواتر اورستقل كوسشش سے بى كوئى نتيجەمترت بوكاربىن چاستا بول مىرى بھائى خوا ، وه أمريزى د ال میں یاغیرانگریزی دال اسکے خریدار بنیں-اُردو دال اصحاب کی خدمت میں اس کاار د فترجم تبنچاكر كيا- بيس فيمن اسكى باليروي سالاندكمى بود مالات بالاك لحاظ سے يمت نہیں۔ بیس جا تنا ہوں کو بعض بھائی قیمت کا لحاظ نہ کریں بلکون اللہ حوکے اُن سے بن بڑے اسونت میری مردمین انتار کردس - خدا کے نصل سے مینے آخیک مندوستان میں ختلف آبیں اس اصول برت مُع كيس-اورگذمت تين جارسال متواتر سلسله الميه كي خدمت بيس كوشال إ-بها أبول كي امدا دسے خدانے ميري محنت كوضائع ندكيا- مندوستان ميں راسنة صاف تيوا-اب صلحت ربی بھے بیال لائی-میرے القرمین کتی اور کند سے پر ربانی کندالی ہے۔ ليكن بيان توبهت كهر درب ميدان منركلاخ ببار - خاروار جهار يال ادر وبراني من فراس عجومرے بانف کومضبوط اورمیرے یا وں کوطاقت ور بناوے: مِينَ اپنے ايجز ط منشي نورا طرمهاحب کومفررکیا کہ وہ مختلف شہروں ہیں آپ صاحبا کبخدمت میں آ دیں-ا درمیری طرف سے گدائی کریں امتٰد نغالیٰ آ کیے دلوں میں الهام کرے ادراگر

فط نو ط : مروری نهیس که مهارے بھائی شیخ فورا گوها حب کی انتظار کریں بلکاله ا بنر بعد پرسٹل ار ڈرا مدادی رقم فقے مجھ بعدی، یالا ہو پیشن خرجمت اللہ صاحب کی خرشمیں مجھ جدیں "

## ما موار ربورط صدرانج ن احمد به فادبان بابت ما ه فروری استام

صیبغه زکون ۱- آمر ۱-۱-۱۹ و اور نج ۲۰-۱۹-۱۸ ایموا آمدیس با نج سوی رقم من جناب او کم بوسف جال صاحب جده سے روان فرمائی ہے۔ باقی دائسہ روب مختلف اجب کی طوف سے دینی جاعت احدیث مار داکی ا ک طرف سے دینی جاعت احدیث منصوری نے عصر و دعری حاکم علی صاحب چک پنیار داکی ا بھلوال نے ملعی جاعت منصوری نے عصر اور جاعیت بنگر نے ایک روپ یج جا

جزابهمالله احن الجزاء-

بتامی اله الد مجید اور جیم ما مسد بها آمدیس عرف ایک بی رقم قابل و کرے جو محا اله بر برسف جال ما حدیث ما مرسم بها آمدیس عرف ایک بی رورش کی طرف خیال کسی المو برسف جال معاصب کے جدہ میں روید کی جیمی احباب بنامی کی پرورش کی طرف خیال کسی تعلیم المارا می گئی منتی کہ طلب انعلیا المام المحید میں اطلاع کی گئی منتی کہ طلب انعلیا المام المحید کی سکول قادیان و سطر میں اول ہے ایک سکول قادیان و سطر کسی فرد ایک بین اول نم بر بر سے جوایک اندی میں و ماری المام کا مشبلا اور مراکب لوم میں فیط بال الم کی بین اول نم مرب سے جوایک ایک میں منظ بال الم کی بین اول نم مرب سے جوایک ایک منتی کا مشبلا اور مراکب لوم کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میان مرکاری کا منتی الله اور مراکب لوم کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میان مرکاری در المان مرکاری میں منت مرکاری میں منتوب المان میں منتوب کا منتی الله اور مراکب لوم کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میان مرکاری میں منتوب کا منتی المان میں منتوب کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میں منتوب کا منتوب کا منتوب کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میں منتوب کا منتوب کا منتوب کی میں اور مراکب کو ایک ایک تمذه ملاء تعداد طلب سکول عدم میں منتوب کو ایک ایک تعداد طلب میں منتوب کو ایک کا منتوب کا منتوب کو ایک کا منتوب کی میں اور کیا کو ایک کا منتوب کو ایک کا منتوب کو ایک کا منتوب کو کا میں کو کا میان کو کا میں کو کا میں کو کا کا کو کا کا کو کا

وظیفه خواران میں ؛ صیغه مقده بهشتی :- دو مرصد اس ماه فیت سیکس - اکمید فاد مان میں اکر امارہ

جهندو زوج عبدالله بنگرضلع جالنده عيد - جانول مرحومه زوج مولا مخش صاحب بنگه منكع جالنده عيم في محمد عين ماحب بحارة الشهروم لأمل يور وح مولوی رضیم بخن صاحب للونڈی بیفنگلان شلع گور د اسپور عہ بعض اجاب مسوده وصبت المفلط مكصة نفع مسك درمست كراني برست وخط میں مرف بوجانا بھا اسلیئے بہشورہ مشیر فانونی صاحب احیاب کی سہولت کیلئے وحیت ر نبکے بیٹے مسودہ جھیوا یا گیاہے- لہذا دفتر مقیرہ سے منگواکر اسکے مطابق وحیست کیجا و أنجنول محرمكر فرى صاحبال كجه فارمين منكاكر لين إس ركه لبس نو بونت حرورت ن اسلام: خریاران ربوبوانگریزی میں ۲۲ کی اورار دومیں ایک سوکی کمی ئے جسکی وجہ بیا ہے کہ دسمبر حبنوری گذمنشنہ میں حبلہ خریداران کے نام دی۔ بی کیہ ئها تفاحبكا ابكاري بوكراً بالسكة ام رساله بندكر دباكي اس كمي كا زباره انره و فروري مين واقع بُواً كَيْوَكُدرسالداس ماه والبي أيا افسوس كامتفام بي كرجب احباب يمنظلب نذكيها والمنوخ بداربر هناجا ويس اورجب بهمي وصولى فيمن كاسوال أتفي نؤخر بداركم مونے لکیں - احباب غور فرما دیں کہ ایسے خر مار بننے سے کیا فائرہ جبکہ دفتر کو اُل انقصا بہنچے۔ ادر کیا حضرت کے ارتباد کی تعمیل کرنیکے کو مراحکری کورسالہ کا خریدار مرفو چاہیئے۔ ہی معنے میں - نہیں مرکز بنیں - اور میں زور سے کت موں کہ ایسے احباب بجائے فائدہ کے فنڈکوزیر بارکرنے ہیں جورسالہ جاری کراکر کھے وصد وصول کرتے بہتے ہیں لیکن جب دی بی بھیجا توا کارکرکے واپس کردیا۔ اس لئے پہنچور کی گئی ہے کہ حتی الوسع بیشکی قیمت دیکررساله جاری کیا جا و ب اوراس صورت میں تھوٹرے خرمدار جو پیشکی قیمت دینے

دا کے مول قیمت ندینے والے بہت خریداران سے بہتر ہیں ہ دفتر تعمیر اعمارت بورڈنگ موس کا کام بچ روغن کے کمل مُوا - عمارت مدر سے نیچے کی منزل کی قریباً کل کمروں کی جمعت فیری ہے۔ اندرونی بلستر اور برآ مدہ کا کام جی نثروع کردیا گیاہے۔ کام کی رفتار بہت تیز ہے۔ بھٹ کا کام زور حیل ہائی

گذشته دنوں جو ابیل چندہ تعمیر کی وصولی کے بیٹے کی گئی تھی۔ اسپر جناب نیخ تیم کو صاحب ہم کی برو فیسر و اسٹ شنٹ بڑو ٹرعلب گڑھ کا بہے ہے کا روائی کا ہم کے چندا یک احمدی طلباء میں جو اکثر المیں سے فریب بھر کی وہ قابل رنشاہ بے خصوصاً اس لحاظ ہے بھی کہ طلباء خواہ امیر ہوں یاغ یب انجی جب اس قسم کے اخراجات کی تھل نسیں ہوگئی ۔ اسلیٹے میں دیگراجاب کی اطلاع کے لیئے وہ چھی جو وہ ال سے موصول ہوئی درج کرتا ہوں۔ تا احباب کو انتشانی کا شکر یہ کرنر کا موقع میں اے فصل ہوئی درج کرتا ہوں۔ تا احباب کو انتشانی کا شکر یہ کرنر کا موقع دیں۔ معرجو دیں۔

چنده کی بنائی گئی -چنده فرام کمیا گیا- احمدی طلبار نے بھی ایٹار کا پورا نبوت دیا- اور مفغ ب في اين حيتيت مع بهت بي زيا وه چنده دے ديا - بعض نے اينا است تا كم ديا - اور ميم ت فند میں دید یا۔ بیال کل اعمری طلب سترہ ہیں -اور معض ہم سے بہت ہی غویب ہیں۔ كل چنده بعضی صاحبے چندہ كے اللہ مردم كا وعدہ موا - البيد سيم كرمبلغ ٢٠٠ رومين مك اسك تعداد ينهج جائبكى جبير مبلغ ٢٧ رويد اسوقت فراجم بوكمياج آج كى داكبين محاسب دفتر كي حدثتين بهي جا ما سے الميد سے كه إفى رويد يا تو البح ك نشروع ميں يا اسكوسطين بهيجد يا جائيگا - يعني باقي رويمه يا تو ايك قسط مين بهيجد يا جائيگا ورنه دومين - بهاري عليگره كالح كى ابك جيمونى سى الجبن ب ديكن بيال كام برى مركرى سے بور ابى د عافرادين كمفرائ تعالى سيليف كامول بي استقلال في - آمين فتم آمين ف خاكسار فابعدار غلام صطفحاً سِتُودْن في له اله كلاس - سكرَثري تَجْر إحْد عليكُ دُمه مررسه حكربير و-اس اه ايك لاكانيا داخل بُواً تين خارج بوت - فروري كے اخرنعداد طلبا ٩ ٨ كفى - امتحان مررسيشروع موف والي بين + د فتر سكررى ١- فدا كانكر المرسالة مسلم انديا "كايلا غرج خاب والماللين صاحب ولايت من الهواري كا ناشره كياب أتاج ١١- ايج كدن بفضل فداليني كيا ہے۔خواجہ صاحب كا منشاء اسے أرد و بير بھي شارتع كرنيكا ہے-الله تعالى انحا حامي، ا وراسمیں برکت ڈلے۔ امین - یہ وقت ہے کہ احباب مال سے اور دعا سے ایکی مدوفراوں اسوقت تک جن احباب کی طرف سے اس رسالہ کی امداد میں دفتر سکر ٹری میں رومیمول مُوَّاتِ لَنِي أَمَامُ مَا مَى حب ثِيلِ مِن : - ﴿ أَكُمْ مُحَرِّ بِيقِوبِ صاحبِ مونه ربيون طفيلع شاميح منشى غلام على صاحب مررس ماصلا فوال عنلع كجوات عدد والعلوم الاسم يدي المعلوالاسم معرفت مولوى محرعلى صاحب قيمت زيورعي - مولوى محرالدبن صاحب قيم مبحدها مع ميال صاحب شاديوال فرد ضلع بجرات ملي - بابوفيروز علي صاحب اسطر مسكسوال عا- أينده اليي رقوم اس جكد درج بهوتي ربي كي حضرت خليفة المبيئخ إيك روز درس میں فراتے محقے کا سوفت میری نین بطری خواہشیں ہیں ایک یک واتیج

کے درس کیلئے وسے کرہ ہوا سرگیارہ ہزار کے قریب جی ہوتا ہے - (۲) ترج قرآن جی بیت میں چھیونا ہے درمی ترج قرآن جی بیت میں چھیونا ہے دجو دولوی محرطی صاحب بیار کیا ہے ) اسکے بیئی بجیس ہزار دویے کی فرور ہے ہوتا ہو اور بیت کے بین ہزار دویہ جائے جو جناب خواج کالالمین صاحب ولایت میں کاننا ہے - اوریہ جھوٹ ہے کہ دہ بیٹے کسی کام ولایت گئے ہیں ۔ یا در بردہ انجین سے دویت کئے ہیں یا کسی ناجر نے پر لوی کی کونسل ہیں کسی مقدر مرکیائے کھی اور بردہ انجین سے دویت کر ہیں یا کسی ناجر نے پر لوی کی کونسل ہیں کسی مقدر مرکیائے کھی اور ایس محال اور اصل حال معلوم ہے - وہ محض دین کی خاط و ہاں گھرا ہو اُسے سوائی اسکا سے اسکا سکا د ہاں کو اُن کام نہیں ہے - جھوٹے کے بیاں ہیں ۔ انکے اخرا جات کی خود مت بیس انتہاس کرنا ہوں کہ اُن عاصل میں کو اسلامی جھنڈاولات ہوں کہ اُن عاصل میں کو ایس کا میں خواج صاحب کا ہاتھ بنا و - آپ لوگوں کی یہ خواہش تھی کہ اسلامی جھنڈاولات میں کھوٹری سی کوشش پر مُنفت ہیں اج عظیم ملن ہے - اس سے فائدہ اُن مُنا و - اور لا پر وائی کی کام ذلو۔

انجمن احدید سیا اکوٹ نے جس ارظے کے کو مدر سائے دیدیں سات دو ہے اہوار کا وظیفہ منظور کیا تھا اس کے متعلق یہ اطلاعدی ہے کرسال بھر کا وظیفہ بیشگی جمع کر انے کی منظور مہوئی ہے۔ ذیل میں احباب کی توجہ کے بیٹے ایک سرکل کی نقل دیجاتی ہی۔ بخویز منظور مہوئی ہے۔ ذیل میں احباب کی توجہ کے بیٹے ایک سرکل کی نقل دیجاتی ہی۔ جو ہرائجن میں علیے کہ جلد اسکے شعلق کا رروائی درکا

مطلع فر او بس

(۱) مجلس معتمدین نے (بیمعلوم کرکے کو مبض انجمنیں ضروریات مقامی کوصدرمقام کی مزوریات مقامی کوصدرمقام کی مزوریات برجودراصل خروریات سلسانه ہیں۔ مقدم کر رہی ہیں)۔ اپنے رز ولیوشن عصره مورم ہیں۔ اپنے رز ولیوشن عصره مورم ہیں۔ دسمبرستا اللہ عیں فیصله کیا ہے۔ کہ جلد الجمنوں کو ہرایت کیجا ہے۔ کہ مقامی عزوریات برسلسله سے چنا ول کو مقدم کریا جا وے۔ اورصدر انجسن کیلیئے جسقد رجیندہ ہوا کرے۔ اسکے انگھویں حصد سے زیادہ مقامی عزوریات پرجیج نہ کیا جا وے۔ مگر جیسے کہ مقامی عزوریات پرجیج نہ کیا جا وے۔ مگر جیسے کہ جیلے اطلا عدیج تی ہے۔ یہ یا در کھنا چا ہیئے۔ کہ مقامی عزوریات پر جیج نہ کیا وے۔ مگر جیسے کہ جیلے اطلا عدیج تی ہے۔ یہ یا در کھنا چا ہیئے۔ کہ مقامی عزوریات پر جیج نہ کیا

صدر الجمن کے چندوں سے کچھے نہ جے کیا جادے۔ وہ رقم پوری کی پوری ہراہ بیال مینی جا ا در متفاحی خروریات کیلئے علیحدہ چندہ کیا جاوے بین سے سوائے کسی خاص صورت پیش آجانے کے عموماً ادیر کی نسبت سے زیادہ خرج مذکیا جاوے ، (٢) مندرجه ذیل امور کا نفرنس انجن المسئ احدید کے احدید کے اجلاس منعقدہ ٢٧- دسمہ الله الله میں میش ہوئے تھے۔جنبراکٹراحباہے بھے زورسی مائیدکی تھی۔ اور ہاتفاق ریم فیصا بُهُ وَالْحَفَا كُوسِكُرُ شِي وَيِرِيزِيرُ نَصْ صاحبان ايني اپني أَعَبن ميں واپس جاكران اموركو پيش كركے فيصلہ سے اطلاعدیں- مگرسوائے اسکے کہ امر القت کے متعلق انجین احدید سالکوٹ نے طلا عدی ہے۔ کہ کانفرنس کی تجویز کے مطابق سات رو یے ما موار کا وظیفہ ماری رُكِيرِيال بِعِرِكَا وْطِيفِهِ مِبلِغِ لِلوكِ بِينْكَى خِزانه صدر الطّبن احْبِريهِ بين داخل كرمًا منظور رلیاہے۔ ادرکسی جگہ سے ابتک کوئی آواز نہیں اُٹھی۔ میں علی الخصوص ان احباب کو اسوقت مخاطب كرتابول جو بحيثيت ربيريز طيطوابني الجمن كي طرف سوكانونس بي ہی کلی فیصل کرتے گئے کہ کاری انجن کی طرف سے اسفدر ما سوار و ظیفہ لکھ لیا جا دے۔ مراسوقت به نظراطنياط و بالفاق رائي بيى مناسب تجها كيا - كمشوره كرك اطلاعدى مكن ب- كمشوره مين زياده رقم مقرر مو المجم اسية، كه مرحكة نوجه كرك بعدكارروائي اطلاعد سجاوے گی : المق ورب أجنيس ين مقامى چندول مين ايك رقم مدرسا حديث وظائف بيئدين ب -جدا بجنهائ احديد كوشش كري كمرسه احديد من بين في يتعليم إنيواك المكيمولية ماوس-ج- جله الجمنول كو دويبية في رويبه والى نجويز چنده پرعلدراً مركز نيكے ليئے از مرنو كوشش كرنى چاسية- خویز میرها مدش ه صاحب کم بری بری انجهنول میں حساب کتاب با قاعدہ رکھنے کے لیئے بھے الاُونس دیا جا نامنطور کیا جاوے ۔ پیش ہوکر قرار یا باکہ اگر کوئی انجس تحصیلی ا حساب وكذاب ك ورست مكفف كسيتي عرورت محسوس كرا كدالا ونس يا تخواه ي

کام کے - نو اسے ایسا کرنے کی اجازت دیج الی مناسبے ، بشرطی نین سورو ہے سے کم چندہ سالانداس الخمن کا نم و-اورا طرحا أی فیصدی چندہ وصول شدہ سے زیادہ ایسا الا وُنس باتنے اہ ندیج و سے - نیز ہم می فیصد مربح ایسا الا وُنس مقامی چندہ سے دیا جا و ہے -

د٣) چونگە يەمزورى بەكە جىلانجىنول مىں ايك طرز يرحساب وڭئاب ركھاجا وى السيلئے ہرانجن میں روز نامچہ آمر وخرج - کھانہ ممبران- رسے پیدیک یہ تین رحبطر ضرور ہونے عاسيس - اس سے زيادہ حسب خرورت رکھے جاسکتے ہيں - لنذا اسکے متعلق بيخرور مرایت جاری کیجاتی ہے۔ کہ جمال بر رحب طرمنیں میں و باں منگواکر کھے جاویں- اورانی برحساب كهولاجاوسه فيمت روزنا مجه سردسته كمهانه ممبران ومردر . محصول ڈاک ہمرسو فارم اگر اپنی جگہ برجیعیوا نا چاہیں - تو نمو نہے فارم منگوالیں - مگر جے زیادہ ہوگا-بسرطال رحبشر طرور کھونے جاویں- اور بہاں سے مطبوعہ حلدر حشر منگوائے جا ویں- نو بهترہے جملہ امور کے متعلق مناسب کارروا اُن کرکے جلاطلع فر ماویں ﴿ - ١- كل أمر ٣-٣- ٢٨١٩ اورجي . - ١- ١٠ ١٨١ سبى ارتصال كن ك ترب زیادہ ہُوا جبکی دجرعارت کا کام زورسے چلاناہے۔ کیونکہ اس سال معینی الیع کے اندر اندر بقید بندره بزار کی رقم گور نمنط سے ساتھ بزار کا نجے دکھا کر ماصل کرنی تقی ب ك اسقدررقم كاخي نه دكها ما ما رقم نامتي يقي اسليم بهي كام كواعلى سماند روكها ينانيد فداك ففنل سي شريفيك ماصل كركي بهياكيا- اوريندره بزاركابل وصول موكيات - اورجندروز تك انتاء الشرويية يُنج مان كي أميد بع بين سارى جاعت كى طرف سے كورنى عاليكان دن سے تنكري اداكر تا مول عن نے میسیس ہزار دوسوکی رقم عمارت بورد گا کے لئے اور بیس ہزار کی رقم عمارت مدرس کے لیئے عطافر کا کرٹری بھاری امدا دکی اللّٰہ تعالیٰ اسے قائم کھے۔ آبین - اب میں لینے دوستوں کو مخاطب کرمے کہتا ہوں کا بنی ہمتوں کو ملند کرو۔ اور اس عارت کو کمما کہنے ل فكركرو جنهول في وعد كيتم مي وه إيفاكرين - اورجنهول في اب كم نبس كيُّ

ده بهی در بانی فراکر عمارت کے لیئے چندہ دیکر نواب حاصل کریں۔
جناب مولوی محرسعید صاحب اول مدرس جیدر آباد ہے گرد و نواح میں دورہ کیے
چندہ عارت کے لیئے نو سور و بیے جمح کرے ارسال فرا یا ہے۔ اورابھی اور بھیجنے کی آمید
دلائی ہے۔ اگر اورا حباب بھی مولوی صاحب کی تقلید کریں اور سمت بلند کرکے سفر کی کلیف
گوارہ فرما ویں تو انتاء اللہ دتعالی کام جلد کمل ہوسکتا ہے۔ مولوی صاحب موصوف کو
اللہ تعالی جزائے خیرعطا فرما و سے \*

شفاخانه ١٠ اس ٥١٥ كل مريض ١١٠١ كئے -جن ميں سے نئے مريض ١١٧ تھے

الميرز ايريشن م بوت،

بیت المال ، روزانه کھانا کھانے والوں کی تعداد قریباً ہم ہم ہے۔ انگرفانه کا خرصہ دن بدن برصر ہا ہے اسوقت قریباً اڑھائی ہزار زیا دہ ہے۔ اسلیے احباب التماس ہے کیمشت چندہ سے لنگرفانه کی امداد فرماویں جھڑت مسے موعوظیالسلام کے دقت بیں بھی مقرومن ہوجایا کر تا تھا تو آ کے محب اسی طی اسے آنار نے کی کوشش کی کرتے تھے۔ جلسالانہ پر بھی قریباً ہمینہ ایسا قرصنہ ہاتی کرنے یئے بیمشت چندہ کیا جانا رہا ہے جواس سال نہیں کیا گیا ہے بھی قرصنہ بڑھنے کی ایک وجہ ہے میں اگروی کی جمعہ میں اگروی اس محدیں تو وجھ ملکا مو سکتا ہے ۔

فم آپ بھیجبدیں تو وجھ ممکا ہو سکتا ہے: محد علی سکرٹری صدرآنجن احکریہ

مزارات ا ولبیائے دہلی حصار قل مؤلفہ جناب مولوی محرعالم شاہ صاحب قریدی ہوگائی مولوی محرعالم شاہ صاحب قریدی ہوگئی مولوی محرعالم شاہ صاحب قریدی ہوگئی مولوی محرعالات کا اور دیگاؤلئے سی جب شعد مولات کا اور دیگاؤلئے سی جب شعد مولات کا مولوی میں جائے گئی کا ب سے دو حصے ہیں جیسے جمعے بنہ ونشان دیا ہے اس کتاب سے دو حصے ہیں جیسے حصہ میں جوشائع ہو جبکا ہے مزارات دہلی کمند مع مضافات درج ہیں ۔اس ہی ۲۰۱ بزرگول کے مختصر حالات میں ۲۰ استان میں موام اور دو مرے حصہ میں جو انہی طبع نہیں ہُوامزادات دہلی شاہجان آباد

ريوبوا مسيسجز 10 to de 36 かんのし インシー 一ついってい عِنْ إِلَيْ عِنْ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ 1 Pre 1 2 1/1 2 / 1/2 1/1 / 1/2 / 1/ 300 R. Q: av .. 1 /9 host-koli G: : 36 ピッド 19 ne. LIP. الما ورون ميران القاء مي تعنير بمثير البررى افزان أنتفاى امتغاق シャノス 京 -1=1h P الريد الم IL PERT P كل علم انواجات المعول عرمل الم قريع المنوق المطور في المنافقة المن ى خى というしましょう -EU. 6. -3 1 Pg | Pg | مع شعق علم المريكا ردو ノティンテノア 3 6 16 1 15 عین فرزخت آمه این این این در در دخه دفتر اردوان فرخت این بیان اضل کرری محاب ناط اهمیه ادویه سکین بیان اضل کرری محاب ناط کھ 100 COE 100 المحادث المحادث R عَيْدُ الْمَدِي الرود الفير إنك يولي المؤلق المران إنها として いっち 128 الخار المقال المانية 12 10 C C PL CL CO PO 11 CO C يخع ight of the توكمة 1881 icl.

معادا بر مروح صحرتهاسة صدراً من احديد و نرسماري المراد و المرادانان كوشواره است اه زورى

بقاياصيغه جات يم م رج سيا 1 يوم	الله الله الله الله الله الله الله الله		
تعلیم ۳-۱۰-۳ موسم اشاعت ۱۳-۵-۱۳-۵	اند و	1000	12 P
معره ۱۳۷-۱-۱ معره المعرف ۲-۲-۲		+	15 Fg 16.
ین می ۲ – ۲ – ۱۳۱۸ ساکین ۲ – ۱ – ۱۳۱۸	الم الم		1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
וללה פ-11- אדיין	12 P. 1	يورلخران	يو ي
יעלוט לל וו - ש - 141	ية الم	يو	3 6 00
ا اگریہ 9- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱- ۱-	المراج المراج	10	3 16 .6.
(s. wall a section of	दूर द.		
الم	3 6 21		2   Q   Cy   Cy   Cy   Cy   Cy   Cy   Cy
مناكرده ما مرح ٥ - ١٠ ٩ ٥	3 7 E C:		17 5
10.00-14 -1 3: 10.00-14 -1 3: 10.00-14 -1 3:	J. 18 18		1. E. C.
G (.	8 E:		10 \$ C.V.
الىزداين ١ - ٢ - ٢ ٩ ٩٨	Con Contraction		1. 8 6. 6
تغصيب ل فاهنس ل	7 :10		10 00
تسر ۸- ۱۱۰ م ۱۹۹	الم المحادث		الله الله
ستفرنات ۱۰ - ۵۳۸	10	(	12 16 36 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16 16
مدرساطری ۱۰ ۲ - ۲ - ۸	19 F 16.	2.00	1: 5 1"
بيت المال الا – ۱ – ۱ ۳ ۹ ۳ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹	N. K.	. 6:	1 8 6
تقفيد المستحدث	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1		ار آل ایم آل کرار ایم آل کرار ای ای ایم آل کرار ای ایم آل ایم آل کرار ای ایم آل کرار ایم آل کرار ای ایم آل ایم آ
العمير ٢-٩-٢٤٠٩	12 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10		3 L 9: F.
١٢٠٠ - ١٢٠ - ١٢٠٠ - ١٢٠ -	1 5 E. C. J. E. J. E. C. J. E.		116 6
maa Julium	1 16 C.		19 8 E.
المرابع المراب	78 6:		> 16 50 EX
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا	Le Vi		ep &
m	The it		中原
14.54-1-1	= =		多层作品
			ing the second s

اظهارحق اس كتابيس برى وضاحتتك القصفرت باوانا كماهد الشعلي كسواغ ورانوال سے جو گرنتی صاحب جنم ساتھی۔ توائی خواصد ورسکھوں کی دیکرمستن کمنا بول کو لیے كتة مي ا ورجنك ما بجامفصل ولي يمهي دية كتريس-ية ما بت كماكي بيدك با واحما بندوة يعقالمرس بالكل بيزار تق مورتي يوجا مسئلة بجعوت جهات تير تفول ويع جنبؤاور بسط وغيره كالكفندن بعنى رد كرت نفو اسلام مشهواوليائ كام كي نقار برفرين هال كريك يولين لية ب-عفائداسلام كيوري بنديقي تين سال اس كتاب كوشائع بوئم موسكة بين - مكرا بنكسى سندد ماسكري وسكار الكفيز الم نبين بوئى جن صاحبومكوسكه فرسب كي حفين الم إدا ناكات عمنه التأريبائ شور مح المعنو كاشوق م جراجا كحي سكنط كتلهمي مات حمت كرنيكا موقعه لمناسوده حزوريه كتاب فرتفيس بكنو كايته منح ميكزين فإدبارا اطلاع ، خریداران ریوبوکیدمت بین التماس بے کرخط و کتابت کے وقت بنرخ بداری حالا صرور دباكري وريدهيل ارشادمين أوقف بوجائع توسعات فرماوين ه منيح! قاره!! شرطيه!!! الوسرن -سزكهاسكاج - تيمت في بيناد الميريم الرويلبارد بستا تيمت في يوريد ولايني خوردني سبزيول كين و وقع مم ) بيك قيمت عير الجود ما الجهول إ پھولول کے بیج :-سبر بال المصل! مفته وارجفته ميس مار ادوبارد المي أيت روب وسكت من ا مدخواست برمفصل فرمسند اور جزل كبيشلوك روانه كياجا بُيكا- في - ايس-كرا يا ايندس بمكلور براكي تعم ك بخاركيلية ما مل والأكا بخار كائون ادر كوليان استعال كمن بهايية تيمت ه املی والا کی مقوی گولیاں . ضعفِ دلم غیضعبِ اعصاب و ق کابتدا ی **حایم ادر** بديه شي يملي بمت مفيد بين تبمت عرباللي والأكا دانتو كامنحن- نهايت مفيمية بأملى والاكى مربهم داد كهورى كفنسيول وغيره كوايك ن بن آرام برجاما بي تبيت بهريتمام بر بَرُّى دوانى زوشول يا براه راست داكم اني - ابل- بألمى دالا جَرِيل دارلى ليدر بيري- دادريس اطلاع واكترابس ميرزن فوبصور نصوروالوي المواد مي ميرزن في خوبصور المورد المورد

عرق بورینداسلی براکب بخیردارکو با گلی بارا مکاذاک بی بال پی کی بری بنید ت بنایا گیا برا مکاذاک بی بال پی کے برا در خوشبوصی دیتا بر فواکٹر برس مسلم سے ولا بہ کا کی دوا فروش نے بنایا ہے بیٹ بھولنا ڈکار آنا ۔ برمضی ۔ بیٹ دردہ متل ۔ پرب باح کی علامت دورک آن جیمیت م روعن ببرمنط اصلی
بیش کا درد - بدمهنی - ادردیاره می
یه بهت شهرودوا - یه امریکه سے
منگوایا جاتا ہے ولائن پرمنط سے کسیں
بیراور مفید ہے - نیمت فی شیشی آدفوش
وین آندد ای محصولڈاک دغیروایک سے
وین آندد ای محصولڈاک دغیروایک سے
جارشیشی ک یا جائد دہری

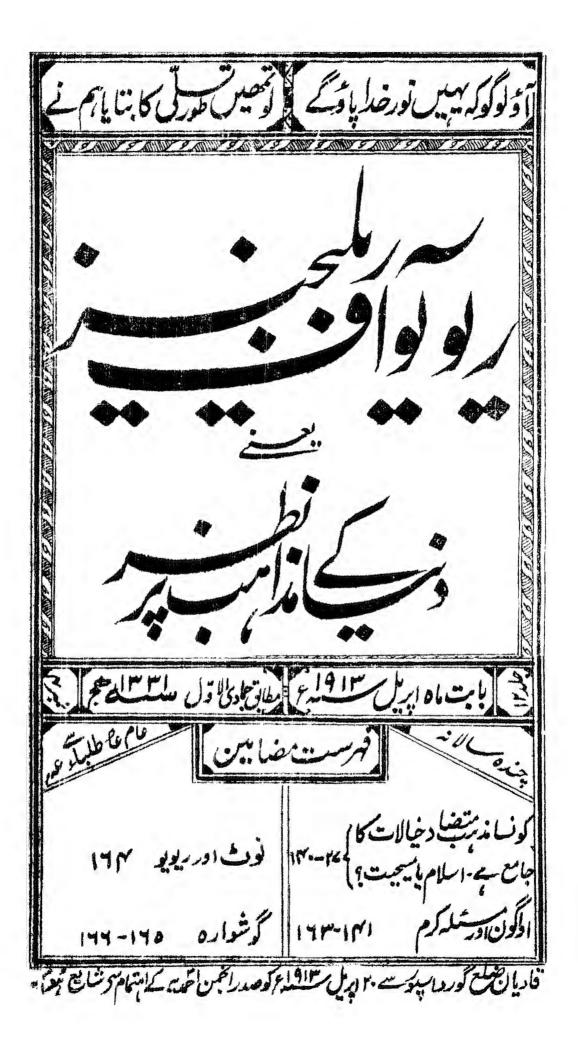
اسے دوڑ وجلدی دوڑ و

میسے سے ڈاکٹر برمن کاعرق کا فور لے آمر جب کسی کو میضد ہوتا ہے آس کے گھر بیں ایسی ہی کار بڑ جاتی ہے اور گھر اگر ہی کتے ہیں اگر پیلیمی سوچو تو بہ کلیف کیوں انتقال بڑے کیوں نہیں ایک تنیشی وق کا فرر کی ایک گھر میں ڈالے رکھتے ہو۔ یہ اصلی کا فرر ۲۹ برس سے مشہور اور بچر یہ کی ہوئی میدن کی انول دوا ہے گرمی سے دست میں کا ملادہ مروط اور مشلی کے لئے اکسیرکا انزر کھتی ہے قبیت نی شیشی ہم رجھ صولڈ ایک یا کشیشی سو ہی ہے۔ جو اور مشلی سے ایک انور کھتی ہے جو میں

درد مسرا ورریاحی در دی دو ا ریاحی درد نخه مین بهادیم جاتا برا درید دو ایند مین درد کو دورکردیتا بر در در ریاح میسینی میرویک بیک کون مین الرئیس کشکنی می و کمیس برا من دور موتی ہے اور نیم مردرد کو بھی دُورکرتی بر متب والیحیوں کی فیرشی الرجھ والڈاک ایک ا میت والیحیوں کی فیرشی الرجھ والڈاک ایک ا جلاب کی گولیاں رات کو سوتے رفت دوگولی کھالینی سے سے اجابت صاف ہوگا۔ پیٹیں درد مروز کھ نہیں ہوگی حمید عمول نمانے کھانے پینے میں گوئی جانعت نہیں ہے یہ گولیاں گئیں بنتی ہیں۔ وزن ہیں سب بابر ہیں قیمت بنتی ہیں۔ وزن ہیں سب بابر ہیں قیمت ہواگولی ڈیدہ رخع ایک برجھے جمہ ہ

ڈاکٹرایس کے برمن مبوق تاراجندت الشریف کلکنز

مطبع بكذين س ما طرفقة الشدامسية وفي بيويكزين كابتام وطبع أوات



داليت الحصيرا يا - بايت في بصورت علد جمت م

برصل اعظم غلامب معنى حضرت اقدس ترج موعود غلبالسلام كاعظيم انشان كبار جوس في الماع مصل يالب يح مهو تسو مونسومين حضرت مولوى عبدالكريم صاحب رمنه المندعلية سنايا تفايونس دفدنها بتعده كاغذ برخوب وشغط مكهواكر جيبوا باكباب تقطيع بعى نهابت موزون ب اس كن على حزيدافدس في في الموريرفلسفيا فراكمين بحست كى عدد والمام والل قرآن شريف وييش ميم بين- روي انسان كى جيمانى - اخلاقي اوروهانى حالتيس - (٢) انسان كى زندگى كے بعد كيمالت بيني الى رس دنیایس انسان کا صل عض اوراس غوض کی عمیل کے اسباب رم ) اعمال کا اثر دنیا وعاقب مين (٥) علم اورمون كي ذرائع اوروسيلي ، تفرياً ، ١٥ صفي كات على قيمت هراس كتاك المريز كانوم بإره عب المجانكة عمداً سلمان وآن شريف كي آخري مدرتين مازين يرعظ مين مروريه صافظ مر مرم كرمرت ولى عبايت ناظره باحفظ برعد يين اويطلن محين سى دل من ختوع خصني علي بيلاسة الماوراسي بيئة نمازي وعده اكبي كمرات المصلاة تنخط عز الفحشاء والمنكر كينح نهرآنا اس من من المصلمان يراوز عى بي كركم سي كم آخرى إره كوباتر جمية إلى المرحفظ كريم والدلين فصائد احديه احض الما المرا قد س كاردواورفاري المرق ميل الكان وكان س كرانك آك منكاهام الحول قصائد الك سادكيكل مراكع نسين بوليفان ون قصائد بهي أنت حَجَّةُ الأسلام كريك مك كناب كأسكل بن أنع كية بكتة من قيصائد فرونه معارف والمراد بريزس بلكوري يصف كالمفي ايك على دربعيس بركتاب ١٥١ صفح برختم بوتى مصاقيمت صرف ١٦٠ ب إن مرست كے ليے درخوات بن دفتر ميكرين قاديان من أنى جا بيبى + ساله اسلام مصنفهولوي محد على صاحب ابم -له ابل الرابل المربيويواف رابيخ بريان أسكربيزي اس سادين، صول اسلام كونهايت اس بيان بياكي بي اسكى خولاد نزون كيليمرف مولوى صاحبكانا مهى كافى دليل ي- إسراكيك كربزى فوالاسلمان والقيس اس سالمك و رخواستین ما م منبح مب گزین قا دیا جنگ فورد اسیورا فی عامیس

## بسسم الله الرحمن الرسم في نؤنصتي على رشوله أنكر تيم

## كونسا مرتبط دخيالات كاجامع وإسلا بالمسجبة

افرین کو معلوم ہے کہ یہ رسالہ ایک بودا ہے جس کو حض تمیح موعود دہدی معہود کیا اسکی آبیاشی فرما گی۔ علیالصلاہ والسلام نے بینے ہاتھ سے لگا یا در کئی مرتبایتی فلم سے اسکی آبیاشی فرما گی۔ اب ہمارے بیئے احربہارے ناظرین کے لیئے نہایت خوشی کا مقام ہے کہ آپ کے صاحبزادہ حضرت مرزا حاجی بشیرالدین محسود احرسلما دیندواید نے بھی بینے مقدس با پیلیالصلوٰۃ اور اللی کی سند پرعمل کرے اس رسالہ کے لیئے ایک ضمون لکھا ہے جس کوہم ذیل میں درج کی سند پرعمل کرے اس رسالہ کے لیئے ایک ضمون لکھا ہے جس کوہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ناظرین اسکو ٹرھیں اور اس سے خطا تھا تیں اور اس نوجوان کے لیئے دعا کریں کہ فعلے تا گیا اس کو با قبال اور با کمال اور اسکے وجود کو دنیا کے ٹی اور اس کو وجود کو دنیا کے ٹی اور اسکو فیون کے ایک اور انسک وجود کو دنیا کے ٹی اور ا

مسلم درلڈ کے جنوری کے نمبر میں ایک مضمون اس عنوان کے نیج ٹ کع ہوا ہے کہ مسلالو کے درمیان ہے ہے ایک بادری پرکیا کیا انز ہوتے ہیں ، ادراس میں مضمون کا رقیب بندہ طرفاک شید نے بڑے زورسے ایت کرناچا ما ہے کہ مسلانوں کے علاقوں میں ہے کی دہے چند خطرفاک بدتا نے سے متاثر ہوئے بغیر یا دری نہیں رہ سکتے اسینے ایجے دُورکرنے کی تدابر استعال برلائی ا عاہمیں - ہمیں اس بات سے کچھ عن نہیں کہ یا دری کون کن کہ وں میں جتلام ہیں اور کس قسم کے گندے اور اقابل میان طریقوں سے سیجیت کے بھیلانے میں کوشاں ایس کیونکہ ایکا ذاتی معاملہ ہے ادر اس سے ہمیں کھی فعل نہیں و سیکن افسوس ہے کہ یا دری ڈولیو اے شید ا

جح بإدرون كالين عبول كومهماؤن كمري تقور

にからでいることとなられていりとれてのし

نے پلنے گندوں اور عیبوں کو اکر وہ گنہ مسلما نوں پر تھو بنا جا باہیے اور کوئنش کی ہے کہ جو ب اسوقت یا در پول میں یا ہے جاتے ہیں یا کم سے کم اسوقت کک بولٹنٹ از بام ہو ہیں انہیں یا در یول کے سرسے اعظا کرغ میب لمانوں کے سر مقو میرے ، إت يه كدايك مرت كك يورب مسحى مشنول كى كارردا يول معروه ومشرقي مالك مين رسي تق بي خبر مقااوران كي ربور ثوب يراعتما دكر لينا نفا كرج شخص وه تعريركت میں اسی طرح ایشیاء میں سیحیت کو کا میابی ہوری ہے اور ضراکا کلام سنکرلوگ جوق درجوت مسجب مي داخل موسيمي بيكن لي خيال منهاكدا ول توسيحيث كوايشيا مي مج کامیابی نہیں ہوئی اور جتنی ہوئی ہے وہ انجبل کی تیائی نابت کرنے سے نہیں ملک ختلف اناجائز وسأل كي ذريعه سي بوكى بي كمين روبيه كيزورس كهين تعليم كاليح سي کبیں خوبصة عور توں کے ذریعہ سے کسیں زیرد تی سے اورکہیں نا دان ا ورجالا لو کول کو بہ تبانے سے کے حقیقت میں ان کے فرسودہ اور فرا موش نشدہ مذاہر سے حت ہی کی ناخا ہیں جنا بخہ معبن مگر مندوستان کی رہے رذیل جاعت خاکر و بال کو بیقین ولانے کی كوشش ك تنى بي كدانكا أرلال بيك بعني يع كابك أنار تفا بمين مندوون كو بملا نے کیلئے یہ تدبرافتیار کی کئی ہے کہ ایکے ہاں جوبر تہا۔ شواور ونشنو تین بڑ دیوتا ہیں تو یہ اصل میں بآت بیٹی روح القدس کے دوسرے نام س ۔ گرجب فت رفتہ یوریکی اجمعوں سے میں گئ اُتری تومشر تی مشنوں نے اس خونسے کا انکی کرواروں روبسيسالانه كي اها د بندي نه بروعائي به روبي اختيباركيا كرايك عد كانتي إن كارروايول كا ا قرار تو كيا بيكن يه عدر انگ نيار كياكه يعيب مين ان مالك بين بيسن كي وجه سي بيدا ہو گئے ہیں اور جو نکہ رات دن ہما ل کے لوگوں سے داسطہ پڑتا ہے اسلیے ان سی اسفدر متا تربونا كه بعيدام نهيس - خانج جمانتك مين خيال كرما بول اسيسم كى ايك كونش ع جواس مضمون میں کیگئی ہے اوراسکی فرض سوائے اسکے چھنہیں کہ بورب کی اامیدی کے غضب كي أك كوكسي على المعنداكيا جائے ، مسلم ورلدكانا مذكاد مكه تاسيك اسلام ايك جامع الاصندا وغرمب اوراسك

でないれるいようから

سوائے کی ہیے ہے۔ گئتی ہے ان متضاد توئی کا جواسکے اخلاق کا حصر ہیں د نعوذ با در) مذہ ہوں کے شہری خلاف جوش کے ساتھ پنے مطالب پورا کرنے میں خلاف اخلاق ذرا تعدیکا استعمال - بدی سے منفرا ور بھر ذاتی تعیستی آب ان با توں کے د نعوذ باشی اخلاق ذرا تعدیکا استعمال - بدی سے منفرا ور بھر ذاتی تعیستی آب ان با توں کے د نعوذ باشی ما مع سے متضاد توئی ہم آوی کی زندگی میں سوائے ایک دمیری میں کے مقید دسکی اسلامی کے العدوج من لفید ) کی زندگی میں ان قوئی کا اظهار دائمی میں بندی کی زندگی میں ان قوئی کا اظهار دائمی نہیں بلکھ کے زنگ میں بُوا ہے - (علی الفائل ما علیه)

اس بان سے نامہ تکاریز نتیج کا نا ہے کہ جو مکہ مسلمان ایسے پیشواسے بیروس السيئ لازمًا ان مي معى اس قسم كيوب يائے جاتے ميں اوراسى وجرسے وہ يادرى جوان بس سية سي سياني سطريقول كوجيول كربيض و فعد كمرو فرب سي سيسي كاناعت را دے عادی ہوجاتے ہن ان اعتراصات کا جواب من صروري مجفنا بول كه وعيوب المنه تكاريف بارى طرف نسوب سيئيس وة وأيي ریر بحث میں اور ہم ایکے انتے کے لیے تیارنسیں لیکن کم سے کم ہیں ایکے مضمون کے ى نوشى مرور بوئى ئے كافركاركھ ناكھ لوگ سيحوں ميں ايسے بيدا بو كے س جو گودلیری کے ساتھ نہیں لیکن دیے منہ سے یا دریوں کی ان تبسیانہ کارروائیوں افرارکرے پرمجبور ہوئے ہیں کرجن سے دہ شرقی حالا سی سلینے مسیحیت میں مرد ليتي بين - اوراسك يئ ميس مسطرة بليوك مشبدكا خاص طور بيتنكريرا واكرنا بول وامي كرًا بول كراً يُندِه وه بغير مسلمانول بإلزام ديء اسِ قسم محا قرار كرنيكي اخلاقي جراً ت إيني اندر سيداكرينك وإس كے بعد تي صل مضمون كى طرف متوج بونا بول كه ا مذكارسلون ن الله وسلعم يريد الزا مات مكاكراس بات كاكافى شوت ديد باب كروه كن افلان کا دمی ہے ایک لینے انسان برج نیس کروٹرسے زائدا نسا نوں کا پیشوا اور سردارہے اسكنام برجان جينے سے يئے تيار ہيں ايسى دريدہ دليرى سے الزام لگا نا اور الزام بهی وه جوبهایت رویل اخلان کی قسم سے بول اور بهران کاکوئی ثبوت ندوین پرطرخ

سيعيون كابائن فاجاز كارروائيل كمنتعلق اقرار

فتبحان اورعكومت نبوت سكامنا فيانبير

ي كا كام نفاا دراب اگرمسامان خود انهيس أنحيّ أنكه كيشهنسه كي طرف منتوج كرنفي نبير كونى شكايت كى وجرنسيس مونى چاسيئے-ان بينبوت دعاوى بيس سے بعلا دعوى يتم ل الشرصليم نعوذ بالشرابك طرف تومذم ي جوش كصف تقيا وردوسري طرف نكادل سباسی امنگوں کے پرتھا - اور یہ دونوں منفیا دجوش ایکے اندرکا م کرہے منعے اگرنامه کارگی سسیاسی امنگول سے پیمرادے کہ آئے مختلف شہرو العراقاق فتح كيا اورتها موب كى اقوام كو إبني طاعت معجمن لك تلي تل لائ توكس ببس محساك اس میں اعتراص کی کونسی وجہ ہے اور کیوں مدسی جوش اس بات کا مفتضی ہے فتدمات ملی کوجیم دیاجائے۔ دنیاکو گراسی اور ف دمیں دیکھکدا ورطرح طرح کی بدکارلو میں مبتلا یاکراگرایک بیکٹ ل اور یاک انسان انکے عبوب کو دور کرنیکے بیٹے اوائکے انتظا مرحکومت کو درست کرسکے لئے زمام حکومت لینے مائن سے لے تواس الو بات ہے جو مذمهی جوش کے برخلاف ہے۔ اگر حکومت اور سلطنت ایک مبی آدمی کے یے مناسب نہیں ہے اور اسکی لائن سے علی مدہ ہے تو موسی سے ن م کا خوا نے کیو وعده كيا اوركيول يه نايا كرجنتك بني الراسك ميرا احكام يرحك رس كرانين ان مالک کی حکومت دیجائے گی اور کبیوں حضرت داؤ دی جوسیجیوں سے دور الل ہیں سالماسال مک ہووا کے فرمان کے ماشحت بنی اسرائیل پرحکومت کرتے ہے اور پھربی اسرائیل کی حکومت جانے پر کیوں ہرمبیاہ اور دانیا ل اور حزفیا فیرہم انبیاء بی اسرأبیل رات دن بررگاہ قا درطلق اس حکومت کی و ابسی سے لیے دعاکر كرت يسها ورا كرمكومت كالين إنت مي لانا بشرطيكه اشاعت ببكي مقصف بورجى جوش ا نبوت کے منافی نہیں اور مید دو نول بائیں منصاد نہیں تو ہمارے انحضرت

ا درہم دیجھتے ہیں کہ رسول کیم صلع کے ہاتھ میں حکومت اس بیٹے نہیل کہ آنچے اسکی خواہش کی ا درائے حصول کے لیے کوششیں کیس ملکی ہوی آپ کوا یے کوا بڑا جب بیرہ سال مک امل کہ کے مظالم برداشت کرنے کرنے مسلمان ننگ آگئے

ښې کېږي کونومان که دېويات . اور کم اتبی کے ماتحت آپ میں منورہ کو ہجرت کی ادر بھر بھی اہل مگاہی شارتوں سے
ہزندا کے اور وہا کھی حملے کرنے شروع کیئے تواند فاعی طور سے خود خفاظتی کے
ایک آپ آپ آن کا مقابلہ کیا اور ان مقابلوں ہیں خدائے تنائی نے آپ کی مدفرہ ان
اور شمنول کوئک سنت ہوئی اور انہوں نے یعے بعد دیگر کے پنے عالقہ آپ ہاتھ میں حجو دلو کے
مزوع کیئے تو کیا آپ آن مفتوح علاقول کو بھی کفار ملکہ کے سپرد کر دیتے یا ببود بوں کے
ماقی کے حوالکہ کر دیتے ایسے انسان کی نبیت بس نے سالما سال کا مطالم علا مدر اشت کے ہوں اور اف نہی ہوا ور آخر تنگ اکر خود حفاظتی کے لیئے آفار الھائی
ہو یہ کن کو اس کا دل سیاسی امنگوں سے پُرتھا اور یا س کے فرمبی جوشن کے
منافی قالیسے طلم کی بات ہے۔
منافی قالیسے طلم کی بات ہے۔

اگرسیاسی امنگیس آنجی دل میں ہوئیں توجبوقت الل کمدنے ملکا پسکے سامنے یہ بات بیش کی تقی کہ ہم آپ کی ہرخوا ہش کومنطور کرنے کے لیے تیا رہیں

يىوع ئىجىسياسى آمنىكىس دكھتا مخا

بهانتک که پنا سردارا در بادن اه بنا نے سے بھی انکارنہیں تو آپ فوراً انکی درخواست بنظور کریتے لیکن شایر مطرستیڈ کو معلوم نہیں کو اسوقت آپ کیا جواب دیا آپ ہی جواب یا کہا گر سوسے کو بیرے دائیں اورچا ندکو بائیں لاکھوا کر وز مجھی میں شرک کی مخالفت سی باز نہیں سکت میں خوری کی کمیا پر واکر تا ہوں - دد کیموسیزہ ابن شام صفحہ ہا برحا شیزا دالمعاد) بھوجب قبیلینی عمر صب حدے ایک سردار نے آپ ہوعن کی کرہماری سرقوم آپ کھنے ہوئی سے بھوجب قبیلینی عمر صب حدہ کریں کہ لیے سردار نے آپ ہوعن کی کرہماری سرقوم آپ کھنے مین دینو ایس سے بات اور میں اس کے بات ایس اس کے درخواست کو قطع کا ایک لیحد کے لیے بھی اسکی طرف نوجہ نہی اگر سے بہترا در کھیا ہوئی ہو بھوئی تو اس سے بہترا در کیا ہو تھے ہو سکت تھا اس تجویز میں تو اپنے ندم ہے ملائی بات نہیں انتی بر تی تھی بلک نمایت آسانی سے جب پیون سے برائی میں تو اپنے ندم ہے ملائی ہوئی ہے کہ یہ باعث نہیں تھا کیون کہ آپ نیا خلیف بنو تا ہم میں تو بات میں مقر کیا ۔ ( دیکی موسیرۃ ابن ھشام صفحہ ۲۳۲ برحاسٹ پیدزا دالمواد)

نیس رسی که ده مشرت یدی کی دلیل کے رو سے متضاد توئی کاجامع تھا۔ اور کوایک فی نہ ہی تھیں میں شغول تھالیکن دوسری طرف بعود پول کو حکومت کا جو آآ مار کر بھیں نکدینے کی تعلیم دیتا تھا۔ بسوع نے گو بعد گرفتاری کھا ہے کہ اگر میری مراد با دفتا ہت سے دنیادی با دفتا ہت ہوتی تومیرے نوکرمیرے گرفتار کر نیوالول کا مقابلہ کیوں نہ کرتے لیکن یہ درست نہیں کیونکہ اول تو بارہ آدمی ایک جم غیر کا مقابلہ ہی کیا کر سکتے تھے اور کھے یہ دعوی ہی غلطہ بے بطرس نے ایک آدمی کے کان پر تموار مارکراسکا کان کا شیا۔

دوسرى بان جورسول كريم صلى الله عليه سلم كے جال جلن ميں نامه كارم مطرف توآپ بین تقویٰ کاخیال منھالیکن ساتھ ہی اپنے مطالعہ ر دسال کی بروا نذکرتے تنے سیکن آخیاک کو ٹی ماریخ ایسی نہ يئے كانى إن كات اجائز ورائل سے كيسے مرز تھے جسوقت و بول نے آہے شرك ت ترک کرنیکی درخواست کی تقی اور آپ کواینا با دشاه بنایلینے کی لا کیج دی تھی کیا ت ممکن نه نفهاکه آیغارضی طوریت انکی بات مان لینتے اور رفته رفته انیرانیا رع اس شرط برمان خريئ تيارس كآب بانع بعد السفيف بنائيس تو بوك الفاكرآب ائس کی بات کو قبول کریستے اور بعد میں جب دخل حجم جاتا توجو جاستے کرتے لیکن یہ شرار مي بيدا تك نبير بوت ناجائز وسأس كام يسفوال آدمى حرور تبراسرار موت بي ليكن آپ كوئى راز نه ركه سكن يق سب كارروائى كھيے مندول مخالف ابوسفیان خو دا پاکسیجی با دشاہ کے سامنے کہتاہے گ آب پرسوائے اس دعویٰ کے کہمی جھوٹ ک -عمد کے خلاف کی اور حکومتول میں سے زیادہ ناجائز درال جن سے وہ کا مرلینی مر بيى بوتے بس كرجموط بولا مائے اور جمدول كى يابندى ناكيجائے جس كا يور ل نمونه ہے - پھرا ہے بڑے زور کے ساتھ عربوں میں دعویٰ کیا کوفقار کہ تنت فیک

عُمُلًا بَيْنِ تِم مِن اپنى زندكى كُذارجِها بول ميرے جال جلن ير كيماعتراض وكرو كمكسى

داتي قييش كالجعوثا الزاه

الرات نم بوتی کداعتراض کرسے۔

السلام الرات یہ بات یسوع کی بات کتے تو ہم کیسقدر ماننے کے لیے تیار بھی ہوجا کیونکہ یسوع نے پائے دعادی کے منوانے کے لیے بچیب عجیب طریقے اختیا رکئے جن بیس سے مرد ول کا زورہ کرنا۔ پائی کا شراب بنا دینا دو حا باب ورس ۱۱) بھوتوں کا کا شراب بنا دینا دو حا باب ورس ۱۱) بھوتوں کا کا شراب بنا دینا دو حا باب ورس ۱۲۰۰۱) اوراسی طرح بھوتوں کا سوروں کے گلہ چھوڑ دینا رور قس باب ورس ۱۲۰۰۷ دو قا ۲۲۰۲۹ متی ۲۲۰۲۸ ) ایسی باتیں نہیں کرجن ہوسوی رور قس باب ورس ۱۲۰۲۷ متی ۲۲۰۲۸ متی ۲۲۰۲۸ ) ایسی باتیں نہیں کرجن ہوسوی نا واقعت ہوں اور جو ایک شعبدہ بازے شعبدہ سے زیادہ نہیں معلوم ہو تیں اور نا واقعت ہوں اور جو ایک شعبدہ بازے شعبدہ سے زیادہ نہیں معلوم ہو تین اور اپنے مقصد مین اشاعت توجیدے حصول کیلئے جو این فیصلہ بیش کیا مینی قرآن شریف وہ اب بھی موجود ہے اور اگر مسطرت یڈ یاسی اور پا دری کو اس دعوی کے بر کھنے کا وہ اب بھی موجود ہے اور اگر مسطرت یڈ یاسی اور پا دری کو اس دعوی کے بر کھنے کا خیال ہوتو ہم بڑی خوش سے مرت قرآن شریف سے ہی دلائل دیکراسلام کمدعاوی کو تاب کرسکتے ہیں وادی کہ المستعان ۔

تیسری بات مطرسنیڈ نے یکھی ہے کہ آپ بدیوں سے سنفر بھی محقے لیکن کیج نعوذ باللہ ذاتی تعیش میں بہتلا مخفے ۔ جشخص نے پیس سال کاشادی نہی ہو امر باوجود جوان وطاقتور ہونیکے اپر اسکے سخت سے سخت مخالف کو گی الزام نہ لگا سکم بہوں ۔ جس نے شادی کرنے پر ایک بنی عرسے بڑی بیوہ سے کاح کیا ہو والکھوں رہی جس کے المتہ میں سے گذرا ہو لیکن اس نے با وجودی کے اس دو ہے کے استعال ہم قطعی پر ہیز کیا ہو دیا کھو کی ایک المان سلطنت کا مالک ہوتے ہوئے ایسے گھریں ایک طائع میں ایک طائع میں ایک مان میں ہو گئی دو گئی دو گئی اور وہ بھی اس بی با کا ہو جو کو شنت برگذارہ کرۃ ہو جسکے گھریں ایک طائع ہو جو کوشت برگذارہ کرۃ ہو جسکے گھریں کی میں تین کی دو گئی دو رہ دنیا کے بادشاہ اس سے ڈریتے ہوں اور توموں کا دہ فاتے ہو دن متواتر آگ نہ جلی ہو ۔ دنیا کے بادشاہ اس سے ڈریتے ہوں اور توموں کا دہ فاتے ہو لیکن بجائے مخلی فرسشوں نرم بستروں اور ایر انی قالینوں کے ننگے بورئے پیوتا ہو لیکن بجائے مخلی فرسشوں نرم بستروں اور ایر انی قالینوں کے ننگے بورئے پیوتا ہو

دن کو نوگوں کی خدمت اور رات کو کھوٹے کھوٹے خداکی عبادت بیں گذار ہا ہوکیا اس کی نسبت ذاتی تعیش کا الزام لگایا جاسکت ہے۔ اگر سٹر سِٹ بٹر میں ذرا بھی توت انھا ہوتی تو وہ کہمی ایسا نکرتے بھرجب خواہش تعیش یا آرا م البی آپ بیں نفی ہی نسیں تو اضعا دکیو کم جمع ہوئے۔

رسول كريم صلى المتدعلية سلم ك فلات بسوع كى زندگى كو اگر بهم ديميس تواس مي اضداد بشك مجتمع نظرات من كيونكه ايك طرف تروه قرار ديّا بي كركن سي بجيفين ى تخات سے اور بدیوں سے بچنے ک لوگوں کو ترغیب دیتا ہے اور دنیا سے بے توہی ظاہر کر المب اور دوسری طرف ہم کے مستحقے میں کہ خب شرابیں آڑا آ اے ۔ اکٹ عورتوں کی صحبت میں رہناہے اور بازاری عورتوں کے ماتھوں عطرادر تسل مگوا آئی مالا أدخود الجبل سيدعلوم مو السي كرمخ بيني نيكول كاكام نبيل كيونكه لكصاب وووه خدا کے حضور بزرگ موگا اور مذمحے اور نہ کو ٹی نشہ یلیے گا "دانا مال درگ سے معلوم ہوا ہے کوئے سے بحنا پر میز گاری میں داخل ہے اور سوع نے تونه صرت خود کی بلکہ لینے التھول سے تبارکرے اوروں کو بھی ملائی جیسا کہ میں اور مکھ آیا ہوں۔ بھرہم دیکھتے ہیں کہ صرف اپنا مال ہی نہیں دوسروں کے مالے کھا سے بھی اس نے پرمیز نہیں گیا۔ جنانجہ لکھا ہے کہ د صبح کوجیب دے بہت عینا کا با برآئے اسکومبوک ملکی - اورد ورسے انجیر کا ایک درخت پتوں سے لدا مُوا دیجھے وہ گیاکٹ نداس میں کھے اے جب وہ اُس یاس آیا تو بتوں کے سوا کھے نیا پاکسو الجيركاموهم ناتها نب بيوع ني اس سے خطاب كرك كماككو ألى الخصت على كمجي نا كھاد اوراسے ٹٹا گردوں نے بیر کسنا دمرقس باب ورس ۱۲-۱۲ ) اور نہ صرف بغیراعارت مالك درخت يسوع نے بھل كھانے مائے بلكجب اسے بائر يا يات الربعنت كى جو اسك مدے برمے ہوئے عضب بردلالت كزائے - بس اگر بدى سے مفراورداتى تعيش كى دومتصا دصفات كسى من جمع من تووه بسوع به ذكه بهاري الخفر ملى متدعلبة سلم-

でかんか あるいはいい

يمرم طرست يشف لكها ب كدمه لمان ايك طرف نومسي كوا شنة مس اوردور برطرف أسي و كهدوه ب بنيس انت اور الجبل كو مانت بوئ اسك خلاف عمل كرتي مي ادريد دومنضا دباتيس مي جن پروه اعتقاد ركھتے ، ميں نيكن انہيں يا در كھنا ھا، المان ت كونبى مانتے ہيں اور اسكى دجہ يم كدوه نبى تقالبكن اس سے بدلازم نبیں ؟ نا - کر جو کھے میں وعی صاحبان کہتے میں اسے بھی دہ مان بیر کسی خص کے ى درج يرتفين ركف سے يال م كيونكرا تا ہے كاسكى نسب جو كھے دنيا نے كما ہے اسے بھی انس اسوقت ہمارے یاس کوئی الجیل ہنیں جے منے کی جیل كها جاسكے كيومكم موجوده الجيليس متى مرقس لوقا اوريوساكى بنائى بوبيان يوالى اي ليكن كيم بعى ان أناجيل سيمعى اسكافداكا بينا بونا تا بيت بين بونا بلكرده تو لینے آپ کوابن آدم کمکر کازنا ہے اگر اسنے اپنے آپ کوابن اللہ کما ہے تواس میں مجى اسكى كوئى خصوصيت نهيس خرفيح بالب درس ٢٢ ميس اسراتيل كوزبور٩٨ با درس ۲۱ و ۲۷ میس داود کو رومی باب درس ۲ میس سب بن اسرائی ا با ورس ا میں سب برکاروں کو ضرا کا بیٹا کہا گیا ہے جیسے دہ لوگ خدا کے بيظ مق ديسے بي مبيع بھي كفا - مال دوسرى صدى سيى ميں رومبول كميل جول سے متا نر موکرمسیحوں نے میسے کو خدا کا بیٹیا بنایا ہے اور انکے اقوالے طنے کے ہم ذمدوار نبیں ہیں۔ باقی رہا توریت کا سوال ۔ سو اس میں کوئی شک نبیر کم ہم اسے فداکی طرف مانتے ہیں اورام بیمل میں نہیں کرتے بیکن اس سے وئی انتا أبت نهيس بوزا كيونكه بم مانة بين كريه خداكى طرن سي بن اسرائيل كونتروية ملى تفى بيكن بمارك الخطرت صلعم ك وقت اكرنسوخ كي تني اوراب البيمل كرنسكي کوئی حاجت نہیں اور اس عقیدہ میں کوئی متصا دیات نہیں ہے کہا د نہاوی گورنمنشوں کے فوانین نہیں برلتے اور کمیا ایک فا نون کے بدل جانے پر ہیکیا ما تا ہے کہ بیلا قابون گورمنے کی طرف سے مفاہی نبیں - اگر کوئی یہ کے گا توجیع مو كا وه قا فون مجى كور منط كى طرف سے تقاليكن بعد بين منوخ موكبا بي بارا

قديب برعل كزامزورى نعيق

رب كمنتطئ سيول كمنفاديقاة

شرق دماع كم ستطن ميدون كالنكرده

قول وفعل كالمختلات يسجون كايك فاحد م

جربت پرسنوں میں رائع تھے نئے ،ام دیرسیجیت سے اصول میں داخل کی - در رہنشرقی د ماغ اس علی درجه کی با به نبوت کو پنجی سوئی باتو ل کوکهاں پیدا کرسکتا نصاحب که بول اليتحراز بركف ذك يسيكرو مسلطة يتليث في التوميداو فى التثليث كفاره شربيت كالعنت بونا اوراسي قسم كے ديگرمائل ميں. دوسرى رنجده بات جس كاظهار كية بغير بإدرى صاحب نبيس ره سكے يرب ك بادربو ں کو بہت د فعہ یاسے مسلمانوں سے میاحثہ کرنے کا موقعہ ملتاہے جوسکی برکلام کرتے ہیں اور خود نیک نہیں ہوتے سے پر مجت کرتے ہیں اور خود جھوٹ بولتے سرظلم بُرا زار ديت بين اورخو دطالم بين رحم رحم كارت بين اورخودان بين رحم نام كونهين مرقوم میں برے بھلے لوگ ہوتے ہیں اور کھے تعجب نہیں کہ بعض یا در یول کو اسے لوگوں سے بالا بڑا ہو لیکن وہ غالبً اُن یا دری صاحبان سے ان معا بونگے۔ یا دری صاحب کو کھے نظیر س مسلمانیس ایسی دیکھکرکھے نشکایت کی وجہ میں ن السياس ورياس البين الكون جيمور كرورون ومي السامس كي لما ون من كوئي طالم با دنه ايسابھي نظرا تاہے نواسونت بوري كے مدمرين ملح مارتے ہوئے کروڑوں اربوں رویباسلی جنگ پرخی کرہے می اور جنگ کی تیاریاں اسقدر بڑھ گئی ہیں کہ ملک کی آمدنی کا ایک بڑا حصار بیرخیے ہوتاہے ذرہ آملی۔ با د شاہ کوئی دیکیھوکہ مشرق میں تمذیب اورانصاب پھیلانے کے ہمانے سے اس کھراہیں میں کطرح بزاروں لاکھوں ہے گناہ انسانوں کاخون کروا دیاجن میں صرف جنگی لوگ ہی نستنے بلکہ ہے حرر عور تیں اور نکتے بھی تھے۔ اب بلغار میں سرو یہ مانٹینگرواور یو نان سے با دشاہوں ارر مدبرین نے پور و بین طاقتوں کی شہرے انفیا ف فائم کرنیکے ہمانے اور رحم رحم کیا رتے ہو مشرقی یورب میں جوفتل دغارت سے کام لیا ہے اور حیل عور توں اور بچوں کوفتل کیا اور جو ان عورتوں کی عصمت دری کی ہے وہ مطرت پڑے جیے کوانیکے لئے کافی سے زمادہ -اورگل بورب اورامر کے سنے النے اس قباسوز فعل پر تعربیف دافرین کے نعروں سواپنی رحم دلی کاجواظها رکیاہے وہ ہم پرتخفی نہیں کیا یہ لوگ وہی نہیں جو گرجوں اور عام عبسول کی سیجوں

فدا محبت کے خوب ارتے ہوئے دنیا کے مانے یعلیم پیش کرتے ہیں کہ اگرکوئی تراکھ آگاہ اور اسے بھر دے کیاؤٹ اور اسے بھر دسے کیاؤٹ کو اور دیان داری کی نوبیف کرتے ہوئے ڈیلو ہیں کی آرا ہیں گاہ کال اسیاسہ ی گوئی اور دیان داری کی نوبیف کرتے ہوئے ڈیلو ہیں کی آرا ہیں گاہ کے اللہ السیاسہ ی گوئی اور دیان داری کی نوبیف کی ہی بات نہیں کہ سفوا نے دول نے کو کو نقین دلایا مقاکی ہم بلقانی ریاستوں کو قطعاً جنگ نہ کرنے دینگرا درا اعلی آئی ہے کو ہاگئندہ کر دادیا اور کھر جنگ شروع ہوئے پر ترکوں کر دادیا اور کھر جنگ شروع ہوئے پر ترکوں کی نتیجہ ایکے ضلاف دیکھ کو ٹرب نے اس کی نظر میں بالے آدبید س کی نظر میں منافقات معاہدہ کی یا د فوا موش نہیں کردی کی محرمہ لمانوں میں بالیے آدبید س کی نظیر میں منافقات کام کرتے ہیں تلاش کر نیکی کیا حرورت پیش آئی تھی خود میجوں میں کافی سے زیادہ صالح کام کرتے ہیں تلاش کر نیکی کیا حرورت پیش آئی تھی خود میجوں میں کافی سے زیادہ صالح اسے موجود نفا .

اسکے بعد کی مراسنیڈ کی قرجاس طون منعطف کرانی چاہتا ہوں کہ اسلام پر لوغرائی انہوں نے کئے ہیں ابھی دلیل وہ کوئی نہیں دے کوا ورجو کچھا نہوں نے کہا ہے رو کرآیا ہو ہاں ہے۔ انہوں نے کہا ہے رو کرآیا ہو ہاں ہے۔ انہوں نے کہا ہے رو کرآیا ہو ہاں ہوئی ہیں ہائے ہیں سلانوں کی آنکھ میں منکا پیدا کرنیکی فکر تو ہو کی لیکن اپنی آنکھ کا شہتہ نظر نہیں آیا۔

(۱) مسجعت کا رہے پہلا اصل تین ایک اور ایک نین کا مسئدہ ہے ہو و کم پوائر ہی سے مور بنی اسرائیل ایک اسلیے سے طریق پر ہے چونکہ رومی لوگ نین فعدا کے قائل تھے اور بنی اسرائیل ایک اسلیے اسلیے جب رومیوں نے مسلوب یہ وافول ہوئی آمادگی فعالم اپنے فقیدہ میں جب رومیوں نے ملائے دونوں عقیدوں کو ملادیا۔ لیکن کیاکوئی قالم نے اسکان ان متفنا و خیالات کو سکھیا جمع کر سکتا ہے۔

شع وردوسرى طرف شرميت كولعنت وارد ماكياس دىم) چونفااضل عن مين سجيت نه متضاد خيالات كوجمع كياسي يوكداگ كُواكُرْتُمُ ادْمِيول كُكُن و بخشوك تو تمارا باي بجي جواسمان يرع مصيل بخشيكا "دِمتى الا ورس ١٥) اب بيكيونكر سوسكتاب كه خدا كناه بخش يمي نسيس سكتا اور بير بهی ہے اگردہ گناہ بخش نہیں سکتا تو ہم کسی کے گناہ مجشیں یا نہ مجشیں وہ ہم كن ونسين عن سكما اوروه كناه بخشف كى طاقت ركهما ي تويير كفاره كى يجه خرور كيليم (٥) یا بخوال اصل صرمی سیعیت نے متضاد خیالات کوجمع کیاہے یہ ہے کہ ا طرف توكفاره كمستمايي ير تبايا ب كريمارس مب كناه بي في المفالية وو طرت بعراعمال برزورد يام جب عارك كناه مس ف المالية توبيم بوجاميل پوسمارے بیے گناہ کرنا ذکر ناایک ساہے سیکن نہیں ایک طرف تو سیجیت ک طوف پھر کھے احکام انسان پر عاید کرتی ہے اور کئی ضم کے کاموں سے اسے روکتی ہے۔ (۲) حصا اصل جمیجیت بیش کرتی ہے یا ہے کہ مسم کومصلوب موکر معولا بھی قرار دبتی ہے اور بھر اسے خدا اور خدا کا بیار انھی منواتی ہے۔ حالا کہ جو معون بوكيونكرمكن بي كه وه خدا كاپيارا بهد تعنت يا كرسس تو اظهار ما راضكي يرد لالت كرتا و مجرس ملعون اور باراكيو مكرموسكتا تفاس بس معى دو متضادا صول مع كياكيا د) ساتوال اصل من مي سيحيت متضاد خيالات كوجمع كرتى ہے يہ ہے كمير ك نبيت مكهاب كدده ضراكا بينا تها اور بجر مكها يؤكدوه داؤد كالجعي بيباتهااي شخص دُوكا بينا كُنْ وسكتا نفاياة مس مناكا بينا كفايا دا وُ دكا ايك وتت بين دُو كايشاكيو مكرين كيان يه وه متفادخيال من كرج ا

## اواكول اورستاكرم

رقروه داكشرے-ايم بيلس ايم - دي الله

ذیل میں ہریہ ناظرین ہے۔ اُمیدہ کر دلیسی سے مطالع کیا جائیگا۔ ایٹر رہویو واکٹر میں اس صاحب خط

بخدمت ايديرصاحب ريويوات رملجنز

"فاد يان للع كورداب بو بنجاب اندي

جناب من -

مستنام میں ریاسہ اے متحدہ کے برسینی خرل گرانٹ نے محصا بیشید نے دم میں امریجن فونسل کی ارامی برسعین کرے بھیجا۔ اس اس کا ذمانہ مینے طرایزون اور سطنطبنہ میں عرف کیا۔ اور اس زمانہ میں جمعے نہ صرف اس ملک اور اہل ملاک حالات سے دلیجی رہی بلکہ میں فرمید اسلام اصلی بی بھی غورکر تاریح - میں بلاخ من اور نجات کے متعلق ہوتھ بیم میں کی ہے وہ سیج نجات اسلام نے ضدائے واحد اور نجات کے متعلق جو تعلیم میں کی ہے وہ سیج نجات اسلام نے ضدائے واحد اور نجات کے متعلق جو تعلیم میں کی ہے وہ سیج نجات

كإلى اسرعبدالرجم صاحب المكرين سه آددوس ترجم كيا معجزا لا المته خيرا لجن اء

وكفاره كعقيده سي كئى درجرزياده فابل فهم دسيهم بي جفاب كومعلوم بيخ كتبرته في مندو و بعض بعض بعضائى ادر تمام كنام تميو فسط والكون ادر كرم كم مسلم كالم من بين الما كالعقيده به كرغير فانى جيؤ عالم بالاست واليس بوكراس فعلى جبان بي وكراس فعلى جبان بي التا وربار بارگوشت و پوست كه اجسام اختيار كرن في ميت بيس و بيكن بيرى رائي ميس أن كا بيعقيده بوده اورغير معقول ادر راستى سيمعر است و بير من بين من المن المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناسلة المناسلة

آج میں ایک ضمون فدمت والا میں ارسال کرتا ہوں جوکدر قر تناسی میں ہیں ۔

مکھا ہے امید ہے کہ جناب اسے اپنے قابل تعریف رسالہ میں تنامع فرمائیں گے ،

کھا ہے امید ہے کہ جناب اسے اپنے قابل تعریف رسالہ میں تنامع فرمائیں گے ،

کھا ہے ایم بیبلس ایم ڈی

اواگون مانناسخ کی تعربیب

تناسخ کی توریف کا سوال بجائے خود ایک شکل اور پیچیدہ سوال ہے اِنسانی
عقل محوجرت ہے کہ اس کا جواب س شعبۂ علم کی روسے دیا جائے۔ اور کون ہے جو پر وزو تی سے کہ اوا گون کے قصر کی دیواریں فلاں بنیادی اصول براور فلاں بنیادی اصول براور فلاں اغراض دمقاصد کے اتحت اُٹھائی کئی تقیس ۔ کیا جنوبی بدھ جہانمایا بہت کالا ایا ہندوستان کا دہم برست ہندو اس سوال کے جواب کا اہل ہوسکت ہو؟ رہر گر نہیں کیو کہ تناسخ کے مانے والوں کا کسی ایک تعربیت برسرے سے اُٹھا تی ہی نہیں) پھر ہم دریا فت کرتے ہیں کہ آیا ذندگی ۔ پیدایش اور موت کے فلسفہ کو مانے مانے والوں کا کسی ایک تعربیت اور موت کے فلسفہ کو مانی کرتا ہو واضح ہو کہ علم طبعی کسی شجرہ نسب کا محت ج نہیں ورخوردہ پارچ ہائے چرکوسامان آرائیش بناسکتی ہے۔

د ہی تقل سیر قوہمات دبنا وٹوں کی سرز میں بعنی مشرق (ہندوستان) کے دم خوردہ پارچ ہائے چرکوسامان آرائیش بناسکتی ہے۔

کرم خوردہ پارچ ہائے چرکوسامان آرائیش بناسکتی ہے۔

کرم خوردہ پارچ ہائے چرکوسامان آرائیش بناسکتی ہے۔

کرم خوردہ پارچ ہائے ورکوسامان آرائیش بناسکتی ہے۔

کرم خوردہ پارٹ میں دراگون کے میکٹر کو دارک افسی سینسل برخت ہی صرفر ورکمناماسا فلاس اوراگون کے میکٹر کو دارک افسی سینسل کو در نوعلم میں اس اور فرکمانی کھیں۔

المن كاردك ساكن بيرس اورسسانه ناسخ

ز ماز حال میں جو لوگ نیاسنے کے قاتل ہے آن سے خیا لات بھی اس تسادول كي المراط اختلافات بعد المنزقين كامكم يكفني مي اور المحاظ كثرت السكال ا وى بي - چنا بخدالين كاردك صاحب (حنكا اصل مام فيون ايج - دى ربو الخفا) اورجومغر فی دنیایین تناسخ کے سے اول معتقد نسین تواول عامی عرورس این تحرات میں قرماتے میں «روحول کو یہ اختیار نہیں کہ وہ جس دنیا میں عاہیں سکونٹ پذیر مرحکیں» اس زمین سے برت سے نفوس رصل میں دوبارہ جنم بیتے ہیں ..... ایسے نوزائیدہ تجرمود میں جنکے متعلق کسی روح کا آحال نعین ہی نہیں ہوا .... پیدائش کے وقت کہ نے جسم مين روح كاطول نهيس بونا .. جنين مي وح نهيس بوني ... ايك بيوده بدونون كرهم میں ایسی رفت ہوسکتی ہے جو پیلے ہم میں ایک عافل سمجھ دار وجود کی سکونت اختیار کر حکی ہو اسے بیوفوف کی روح کو اس امرکا احساس و جاتا ہے گاسکی کروری کا ساسلہ ہی اسکا کفارہ ى انسان مے طور میں آتے ہی جی عل وہ روح ہوتی ج بواسك جيم بين طول كرنے سے قبل كسى اور جگہ موج د تقى ... بعض او قات كئى ايك روييں ایک بی وقت میں کسی نئے بیام و نیوا لے جسم میں داخل مونیکی کوششش کرتی میں اوال النظ موك ياقتباس نبزاس قسم كاوربهن سعوا لجات حريكاس امرك مظربي كرية تمام نص دعاوی ہی دعادی پرشمل ہے۔ اور دعا وی بھی بن کی کوئی جیھو ٹی سے چپوٹی دليل معي نبيس ويحيح. يروفيسر فرقته في سان لديو كومس تقرير كرست وقت كَفل كَفيل الفاظ بس فرمایک م تمن یا انسان کی جان نیجے کے دماغ میں سات برس کی عمرے قبل داخل نبيس موتى ؟

اب یہ بات کس تشر ت کی محتاج نہیں کہ کارڈک کی پیش کردہ انسکال تعلق تا سے باہتھا تا اور اہل تبت اور برم وو کی کستم انسکال سے مختلف ہیں۔ اور ایسا ہی بہت والوں اور اہل تبت اور برم وو کی کے معتقدوں اور امری محققین اجسالطیفہ میں محقوس فی کے معتقدوں اور امری محققین اجسالطیفہ سے اختلاف ہے۔ لہٰذا (ان اختلافات کو مرز نظر رکھکر می بلا تا مل کہتے ہیں کہ تاسخ کا

عقیدہ ایک مضبوط اور واحد بنیادے خالی اور بارہ بارہ غیر ترکیبی اجر کا جموعہ ہے۔ انسان میں حوال شیاف میں اسلامی می

بھرلامورکے اخبار ہار بہتر بیان مہندواہل قلم تخربر فرماتے ہیں 'دیکھ بیسے لوگ بھی ہیں جو انسانی جم ہی میں تنزل کی حالت اختیار کرہے ہیں بینی وہ اس صداک بہنج گئے ہیں جو کہ قریب فریب ادنی طبقہ سے جبوا مات کے مت بہ ہے پھر وہ اپنی باعالیوں سے باعث تنزل پکڑتے پکڑتے انسانیت کے دائرہ سے خارج ہو کرنیج سے طبقہ ہیں جگہ بیت اور در ندول پا بھائم کی صورت اختیار کرنے ہیں ... ہماری کتب مقدر ہیں بایسے رشیول کا ذکر با یا جا تہ ہے جو کسی کا کا کفارہ فینے کے بیٹے چوانی اجسام ہیں داخل ہوئے تنے یہ سکتے چھر کی بیاج کہ کے اور در ندول یا جا تہ ہوئے کا فران واقعہ نیوز ملن ڈاکٹ فابل تعربی خاتون اور تھی ہوئے سے اس کے بیٹے جو انی اجسام ہیں داخل ہوئے کئے یہ سکتے ہوئے کے بیٹے جو انی اجسام ہیں داخل ہوئے کئے یہ سکتے ہوئے کے بیٹے جو انی اجسام ہیں داخل ہوئے کئے ہوئے کہ سکتے ہوئے کی مورث واقعہ نیوز ملن ڈاکٹ فابل تعربی خاتون اور تھی ہوئے کی ایک تقربر ہیں بڑی صراحت سے فرما یا کہ 'د قدیم قدا کورگرا نڈیل کوگوں کے ایک دی تاریم قدا کو کو کا تاریم قدا کو کھوں کو کا کو کا کورگرا نا کو کا کورگرا نے کا کورگرا نے کا کورگرا کو کا کورگرا کی کورگرا کی کھوں کے کا کورگرا کو کی کورگرا کورگرا کی کورگرا کی کورگرا کی کورگرا کورگرا کورگرا کی کورگرا کورگرا کورگرا کی کورگرا کی کورگرا کورگرا کورگرا کورگرا کورگرا کورگرا کورگرا کے کا کورگرا ک

وفي طبقه في جيوانون كاجسام مين جم لياً أور معض ويرأتي اس بات كي تصريق كم اس کدوہ النے کرموں کے باعث البی کر اس تغیرے علی بیں سے گذرہے ہیں كيا خوب! يه ب موجود زمان كا نباسخ جيك روسي انسان بار مار حنم لينا اورانسيا کے دائرہ اجمام سے کلکر حبوانیت سے احاط میں داخل ہو تاہے اور روح انسانی تنز پزیرموکراد فی حیوانی اجسام میں صلول کرتی ہے بعینی کتے بھیرطیئے یا سانب کے قالم کھے

اینامکن بناتی ہے۔

چندسال کاع صر بوا کوئیں مراس کے ایک بول من فیم تھا اس بول کے صل اكس تكليما اس بكلساك أدمى دوراً أرداً بول سي ايك الكريز طبيب كولان أيا اس جلدی اور داکشر کی طلبی کی وجه بر بھی که منگله مذکور میں سانینے ایک بیچے کو کاٹا تھا الگر موجیکا تھا اور بیتے کی ال نمایت بے الی اور بے قراری سے درد الکہ لہ مس کہ رہی گ بي إل مرسيميار الل في المعاميم من سانيكو الاسوكا ورياس ك انف كرمول كالبحل مي كياان فوجمات سيعط معكرمضى خيز اورنوت الكيزكوتي اور

كى كى كال كوقابل قىم وتسليم بنانے كے ليئے ، عزورى بے كه اوّل توكولى حق ووم كوكى خاص معاياغ ص مرنظر موسوم - ايك إقاعده نظام بركام كرنيوالي طاقت مو- آرة أب ديجيمين كرتناسخ كي تسكل كوكيرة قابل فهم بناياجامًا اوراسك عمل كوكير تعميل كريسنجايا جاناب-اوّل بر دیجهنا ہے کروہ کونساحقیقی وجود ہے۔ جو تناسخ کے عمل کی بنیاد ہے لياجيو يأتمن إينا نؤراني لباس أثاركر برمنه موجأ أا دريبلي بي مرحله مين إپني لطافت كو خیر بادکدرتاہے ؟ تناسخ کے عل سے المن کا مرعا یاغ ض کیاہے ؟ اور کونسی با قاعدہ طاقت اسعمل کی دوج روال ہے ؟ اس کاجواب الن ہی کومعلوم ہوگا ہمارا ناقص فہم اس كي مجهد سے فاصر - ول محمون يہ بو جھتے ميں كركيا آ من حصول مرعا كيليا

روشی کی شعاع کی اندرجم میں داخل ہوتا ہے ؟ اور کیا رجم اسکے لیے پہلے کی سے منتظرمونا ے اور بال کیا اتمن اپنی لطافت کو برضا ڈرغبت کٹ فٹ مصب تال کرتا اور گوشت و پوست محجم میں داخل ہوتا ہے یا اسے پشت در پشست جمبے کیا جا ناسے کہ وہ اپنی ملی لطافت اورآزادی کو ترک کرے مانس اور ہر بول کی قبید میں مفید موما ہے عجیب يام ب كتبت كالاما بو خواه سيلون كالجفكشو- بنارس كابن وبو خواه قرون وسطى كركبت عادم كالمهر اورروح ل كى متى كا قائل فراسس عالم بويا عقيوم فكل سواشى کا مبرسرایک نماسنے کے دعوی کی نوعیت اور اسکے و قوع میں انبیعمل مے متعلق اكد وسرے سى اختلات ركھتا ملكه ايك دوسرے كى ضديے - يو مكم علم كو اس ان كاناجي كما جاتاب المناس باك علم حاصل كرا دليسي سعفالي نربوكاكه انما-بودى مَنْ كا ثالوث يعنى جيوكطرح رحم ماور يأبيّه دان مين داخل موتاب ؟ اورآيا اسكاورور عين حمل الصرف كوفت مواسيا بيائش كوفت إ باجياك معض كاخيال ب اسكى تشریب آوری کی تاریخ لمبی اور ساندین سال بریرجاتی سے ؟ - واضح رہے کہ بینما مادقا اداكون ككاشتكارول في فودى تناسخ كان وسع جاف اوراسك ازك يورك نشوو ناکے لیے بچویز کئے ہوئے میں - اس میں کسی اور کاکوئی دخل نہیں ال شخص کو یخیال خرور پیا ہوگا کہ یا تو اواگون کا پودائی سَعابمارے یا کا سُتکارمغالطہوردہ ہیں۔ فصيح البيان مسر بمينط ابني كتاب موسوم بد تفيدسو في كا خلاصه مين تحرير ماتى میں کہ در تنا سخے درید سے جو جنم ہوتے میں دوایک ہی مرتبہ حتم نہیں موجاتے بلکہ اُن کا سله جاری رستاسے اور برایک رفع کو سیکے بعدد گرے آنیوالی نساول میں بیشار جنیں برلنی بڑتی ہیں " بھرخانُون موصوفہ اُ گے جاکہ ہیں بقین دلاتی ہیں کہ '' تما سنح کاعمل بنگمت خرامی سے بے شمار حنمول کا چگر کائتا رہنا ہے؟ ایک دفعہ ایک بدھ محکشو نے جوکولب واقد سيلون كاباستنده كفا محصه كماكه كوتم برهد فدكه سي منجات باف معنى نردان عاصل كرفي سينس ٥ ع مزارد فعرضم لميا كفا- ابهم يو يحصة بير كداس مام حكرا ورسررداني ل علت غال كيا ہے ؟ كيا يہ بعثمار خنم حصول علم كى فاطر بين ؟ كيام يورف اسى جان

میں رمکرزیادہ تجربطال موسکتا ہے ؟ اگرزیادہ تجربہ یا علم بی اوا گون مے میکر کی علّت فائی ہے توبراك جيوي بيسندكر يكاكه ياتوجاندكى بهازيون برج لطف يامزع كى نديع يركشتيون بي موكرسيرك يا بجرستاروں كے دسيعن بي جيل قدى كرئے كالطف أتھائے۔ تناصغ ك ملن والع يريمي كمتم مين كر بار بارجم يسن سي روح بن وض كي وجه سعبكدوش موتى ب لوئی ان بزرگول سے پوہیھے کہ یہ قرض خوہے جس کامقر جن کوعلم کک نہیں ہوتا۔اور بھورم مجسیل كى مستقيل يرنظولان ميحسين بيان كياكيا سيكريك فصنول خرج واكاليف كمرك دُور بھاگتا ہے اور بھوک تنگ کر و دبخود ایکے یاس واپس آجانا ہے۔ باب بیٹے کو معاف کریا اور کھے سے لگا تاہے۔ آہ۔ "ناسخ محسن بدائی اس روزانہ تجربہ کی مثال کے خلاف ہیں یہ تا ہیں کہ باب مگریں وابس آئے موٹے بیٹے کو تفوارا آدام دینے کے بدسخت جگری سے دہی علے جانیکا حکم دینا اور سؤرول کا بس خوردہ یا، ناج کا بھوسہ کھاکر من برنج برا ورعلم حال کرنے یٹے گھرسے بھاکا آہے جائے جیرت ہے کہ اوا گون کے معتقدوں کو نہ تو محبت کرنیوالیا باب کی مجتب کا حساس ہے اور نہ ہی ابجے قلب میں عفواور رحم کے جذبات کاگذرہے۔ أيحزر ديك كوئى غلطى مجمى قابل عفونسين اورس يبي يقينًا تناسخ كيفيال كي بنياد ہے۔ كبونكة مناسخ كاجز ولايفك كرم كامستملي اورمستك كرم كامفهم سي ب كرعفو ورهم كوئى چيز نبیں برخلطی کی سزا ہونی جا ہئے۔ شائی لاک ہودی جنبک پنے مقروض کے جسم سے ہوٹا كُرْشت ذكاك المستصين نبيس أمكني في

ہم آئے روز دیکھتے ہے۔ ہیں گرگیہوں کا دانہ جب بالی سے علیمہ ہوجا تاہے و کھوبا لی اسے علیمہ ہوجا تاہے و کھوبا لی اسے علیمہ ہوجا تاہے و کھوبا لی اس میں والیس نہیں جا تا اور پرندا نڈے سے ہیں داخل نہیں ہوتا۔ انہی دالا اس کے موجب ہم یقین کرتے ہمی غیرانی اور خرت مرکز لوط کر نہتے نہ جس داخل نہیں ہوتا۔ انہی دالا اللہ کے موجب ہم یقین کرتے ہمی غیرانی ارواح جن کو بنے نیک وید کی تیز حاصل ہے ہمرکز یا گوار انہیں کرمکتیں کرجس کوشت و پوست کے ارواح جن کو بنے نیک وید کی خرامہ کی طوف افزارہ میں روید نہیں اور گا باکہ فیصلہ شدہ شرط کے مطابق مقررہ گذر منصف میر کا ڈوئل کے معداس بات پر احرار کمیا کہ اب میں روید نہیں اور کا بلکہ فیصلہ شدہ شرط کے مطابق ایک پونڈ دیصفہ شرط کے مطابق ایک پونڈ دیصفہ سے کا ڈوئلا۔

م اواكون اوركرم كامستليب " بجيرود

فبنس سے دہ ایکدفعہ سجات یا چکے ہیں دو بارہ آسی میں مقید ومحبوس مول ۔ صحیف قدرت میں شالیں یا ٹی جاتی ہیں وہ سب یا واز لمند *کھار رہی ہیں ک*ہ انسانی رہی اواگون کے چکتیں سور کتے اور بندر کی طرح جم نبیں سے سکتی ۔ مسز بیسندٹ کے نز دیک اتن کا تنا سے کے جُرِّسِ بِين الشعفروري اور أمل المربع فاتون موصوفه كى تما مرتورون مين الني زنگ خرردة مارك كاجال تنامُوءً ہے۔ يهمعز زخاتون اپني خدا دا و قابليت اور زبانداني سے فائدہ انتظا كرمنواتراس عقیدہ کی اٹناعت کرتی رہتی ہے۔ جنابخہ ایک رسالہ میں آپ یوں گو مرافث نی کرتی ہیں جس سچائی فی خصوصیت سے پرچارکرنا چاہتی ہے وہ معمدز ندگی، نامی کت ب میں فر ماتی میں کم عصددران كاك أرام لين اور مازه دم موسف سعجيو لين سابقه جنم كر بني بات كوج أس ل كي سي محمد كرينا الهاور يود وسراج م كدروازه سيفلى عالم مي الر بومًا ادرنياجهم اختياركر ملب الكن اكرية بوهياجات كم بحلا روح كيد كراوركب وابس موتى ج اورسم بركيونكرمعلوم كريستة بين كراً بينده عنم مين وق تنزل نبين يكرك كى ؟ بلك الين بروت فائدہ المصائے كى - إفسوس كان سوالوں كاجواب من سنح كے انے دالے بھى نہيں دسے سكتم او اگول سُلارتقا کی ضدیے ارتقاكا مسئله وه امم اورعطيم الشاك علميكل بحس كيفال فرف الل علم-فا بزرگ ہیں بلکہ بلند پرواز شاع مبھی اکا ہم آواز ہوکر کہتاہے کود تمام اسٹسیاء بتدر ہج ذیبہ ترقی ج چڑھ رہی ہیں جب ہم کرہ ارض پر نظر کرتے ہیں توہم دیکھتے ہیں کہ بیز بین ابتداء متعلم دار۔ أنشى اده كانتكل بربهتى بيراسيرجا وات كاطهور تبوأ اورأس كع بعدنيا نات اورنبا فأت كعبعد حیوانات کے وجود سننی بذیر ہوسئے ۔جوانامنسے بعداس زمین کا نمایت ان ندارجلوہ تا مخلوق كة بدار معنى حضرت انسان أيتكل بس نود اربوا يحركوشت وبوست اور شخصات عامدكو أتاركوانساني روح في عالم بالأكويروا زكياجا ب أسي نيك وبدكي شناخت اورياني افتخارواع أزاساس ہے۔اب اگرنا تات لو مکر جا دات کی شکل افتیار نہیں کرتیں اور نہی جوا نات نبا تات کے باس میں ظاہر موستے سی تو پیمرکوئی دج نہیں کوغرفان روع دو بارہ فان جسم کی قیدمیں مقیدومجبوس موید توارتقانهيں بلكه ايك ذليل ترين تنزل اور رحبت ہے- بہ جيئے اور مرنے كاچار حس مي جيكو

ایک جسم سے دوسر سے جسم میں داخل ہونا اور لطبعت و غیر مرکی حالت سے کتیف ارضی اجسامی بند ہونا بڑتا ہے۔ در اصل ایک اخلاقی تنزل اور رجعت ہے۔ اور اسکی مثبال اُس پر فید کی ہی ہے جس کو مجبور کیا جا سے جلے جا کو اور وا پس پلنے بڑا نے سکول میں تعلیم حال و کیونکہ و ہال تم نے ایک دفعہ اجز اسٹی خربی کے پیاڑوں میں غلطی کی نفی اور اس غلطی کی اصلاح

بغیر تمهاری والبی کے نبیل بوسکتی۔

تناسخ كاعجيب وغربب زندكى كاخيال جب ميرات فلب ميل كذرتا بعا ورمكي المحبا کے بج بے پایاں ویے کنارمیں غوطہ لگا کرا واگون کے ختلف سمندروں فلیجوں اور کھاٹر لو لىسىركاخيال دلميس لاتا برول توبيع اختيار ميرى أنحييس أسمان كي طرف أتفحتي مس اوتيس جملتے ببوے ستارول کو مخاطب کرے کتا ہوں کاش کر مئیں مادہ کی جیدسے آزاد ہو آ! میرا واہم بھی ایک ان کے لیے اس خیال کو اپنے اندرسے گذرنے نہیں دیتاک مئیں باربار ا دے جبل میں نظر بند *کیا جا و*ُں۔اس خیال سے میرے حبم میں ایک آگ سی بھ<sup>وا</sup>ک ایھتی۔ مَیں دیجھتا ہوں کرحبمانی قیدکے باوجود میں بے مارخبر کے ذربعہ لناٹون میں بلٹھ کر نبو ى خرك سكتابون اور تاربرتى ك ذريعه امريح سعاسطريا كوبرتى يام بي مكت بولىكن جب بميناس مادى وجهانى قبدسية زادمول كاتواوموسكي كس فدرازادى ساورلااتها طاقتول سے کام مے سکول گا۔ ہاں اُسوقت مجھے اجازت ہوگی کہ مَیں غیر معلوم کنج ہائ قدرت کو در بافت کرلول اور عالی شان اجهام فلکیه کا مواز نه کرنیکے قابل ہوسکوں بھران سے رول کی كُنه كاعلم اور ماريخ سے واقينت حاصل كروں - ميرى دلى تن ہے كميرى قسمت ميں ان آرزوؤل کا پورا ہونا مقدر ہو اور خدا نہ کرے کمیں کو لہو کے بیل یا گاؤی کے بیتر کی طرح اداگون اوركرم كے جبانی چكريس مبتلا موكر باربار جينے اور مرنے كى دل شكن معيب من بندومول -

جس و کوعقل و تمیزسے ہرہ انوز کیا گیا ہواسکواس سے بڑھکراور کیا قابل نفرت اور گھناؤنی بات معلوم ہوگی کہ اُسکے لطیف اور آزاد جسم کوسی غیرمعلوم قانون کے ماتحت دوبارہ کرسکے جمل باتیں کرنیوالے نبچے کے طور پر پیدا کردیا جائے یا محبور کیا جائے کہ قیدوں

وٹابورئے کامیاس بینکردنیا کے احاط میں چگر لگائے۔ بیر یہ بھی نہ بتایا جائے کاس چگر ب ا در کیونکر نجات ہوگی ؟ کیا کوئی کبُر سکتاہے کہ تراسنے کے مسئلہ میں راستی اور اِلَی بھی دخل ہے؟ راستی کا تو یہ شعار ہونا چاہئے کہ وہ انسانی روح کے لیئے اپنے اندر ایک لشش كطع اور روح الصاطرح قبول كرنے كو تيار بسنے جرح وصوب اور بارش كوز بين جذب ارتی ہے۔ ان کیا تناسخ مس مجی انسانی روح سے بیٹے ایسی شش اور قبولیت کے جذبات ہیں ؟ فطریت اس کا جواب نفی میں بتی ہے تجرب اس پر کا کہت ہے ب اواكون فت انون قدرت کے بھی خلافت ایک مؤمیں سیب کیا ہو اے اورد وسرے یں دہ یک کرفدرے سُرخی اختیارلیتا، لواس كرنگ وبوس كون تغير بوجاناب مكراس كى فرعيت ميس كوئى فرق نبيس آنا وه ب کاسب ہی دہتا ہے۔ بلکسیسے اچھاسیب ہوکرسی فدر ترقی کرنا ہے یہ نوسے قَانُونِ قدرت لِيكِنِ اوْأَكُونِ اسْ قَانُونِ كُوحِيتِ لا تَي اوْرَكْصَلْمُ كُصْلاً اسْكِي مِنَا لفت كرتي ـ - مثالیں دیکر بیان کرھیے ہیں کہ تناسخ ارتفا کی صدیے اور مسٹرار تفاقانو كے مشا مروں اور بچر بوں بر بنی ہے ، ہم آئے روز مشا برہ كرتے ہيں كہ مكئ كارر دوانہ مجھے میں والیس نمیس مانا - اور نہی حصلکے سے علیجد کیا ہوا گیمو کا اُدو بارہ این پوشش کویب تن كراك كياكونى كرسكتاب كريردارتيري كوكسيس كيخول مين وايس آن كي خاش موتى - يكيايه باوركياجا سكتاب كهبرسات كاشانداركو"يا ابني خوش وخرم زندگي كوچود ركر كيمروسى دم دار مبين دكى بنياني ندكر يكا ؟ بهم على وجالبصيرت يه كرسكتي بس ك اگراندے سے بھلے ہوئے رہے کو جوسی ملفن دار درخت پر پیٹھا ہوا سر بلی آ دازیکال ر ما ہو یہ کماجائے کہ تم بھر تھوڑی دیرے لئے اندے میں داخل ہوجا و اور بوسید كهو نسك مين تهر كرطوفان باد سے تعبیر اے كھاؤ تو وہ ایسی زندگی پر موت كو ترجيح ديگا. ا دراس سزل کوگوارا نکر کیا جب ادنی حیوانوں کی یہ حالیت ہوتو ہم سوال کوستے ہیں کہ جيؤ كبول ايكدفعه دردا وردكهول سي سجات ياكرد وباره جسم خاك اختيار كريكا ؟ اور رهم ادرك ماريك واركو كمفريول مين مندم وكرحيض كاخون كمصلف بررصا مندموكا ؟ بيسوال مي

فوداس سوال كاجواب سے اوراس سے معلوم ہوجا تلب كروح ك اندرونى جذبات كياس ؟ اس نصرت بن دانش وادراك كالعلم ب بكرايني ذات بغيرفاني مستى اوغطيم الشان مكن ت يسيحبي ست سے باینہم کیاہم سمجھ اس کرجوروح ان اوصاف سے متصف لیے وہ تانون فدرت ئے خلاف تنزل کے عمل میں گرفتار ہو کرا واگون مے بے اصول چکر میں مبتلا ہونا ہے۔ انسانول کے مالیج برشت اسم کا انزیکا جولوگ نناسخ کے قائل ہیں وہ اواگون کاراگ گانے وفت جس ٹیز کا رہے پہلے الاب ہیں -ا داگون کے معتقدین کو ہروقت اسی ایک بات کا خوالیے اسی کا خیال رہتا ہے ۔ آنجی تخرير وتقرير ميں اس كواس كثرنه ، سے دُ مرا ياكيا ہے كہ سننے مُسننے كان بھى تھا گئے ہيں ۔ وہ ہے ہمیں کو بعض کو اجھی حالت میں پریرا ہوئے کا موقعہ ہی نہیں ملتا ، بعض کو نیاجٹم بینے وقت ذیا ت مخفور احصر دباجا ناسره هالا نکه انهی کے بھائی بند خدا دا د فاہلیت و کے زبورسے مزتین ہوتے ہیں - بھرایک بیٹہ امبر کے گئر میں پیدا ہونا اور عالیت ان محلول میں بإناب اوراسي سكساته دوسراا كيب غربب نادارك ككربين حنم بيناا دراس كي غير علوق نار كي المشيامين زندگى كا أغازكر ماس - أخراس نفرين وتميزكا سبب عيى نومونا بياسية ؟ استاقاد كريطهن والول كوجان بيناچاسينكربه تفرنق سجائه غودا يك على درجيكا فلسفه سبع- اور لوخ يحر ت منقو تل بیر یا معجمه میران بر اج نفر بن و بمیزکو دخل ہے بیب اعلى درجه كى خوبيون بيدال بي اور فطيم الشان مار استه قدرت ان بين مضم بين-الجِمَاسِم ایک آن کے بیئے فرض کرتے میں کیفنگل میں سب درخت ایک بی قسم کے بول مثلاً سب بيرمحنول كي بير بهول كيا انساني الكه كهدكو منظر معاليكا ؟ ياييم زمین کی سطح ایک درست ہموارمیدان کی سکل میں ہوجائے توکیاکسان کا کام جل سکے؟ اگر فرصنًا كل اور كل كنيميدا بهونے والے كروٹروں نبيتے آئ ايك ساعت بيں بيدا بهوما ب نصرف ایک ی محصر کے زیرا ترہوں بلکہ ایک جیسے قوائے اور کیسان خاق بھی رکھیں مثلاً سب بی سائیس کے شیدا اور کلیں وغیرہ بنانے کے مشاق ہوں - تو

بهلااس مساوات كوكراس بحماجا تيكا ؟ اوركرا برايك صاحب فهم انسان اس مساوانك نظاره سية أكتا في اليكا ؟ - لارب التقهم كي مسادات كودومرك الفاظمين ايكاكتابرت بمدأكرسنے والے نبلارے كے نام سے موسوم كيا جاسكتا ہے اور يہ نظارہ اپنى نامرغو ب مالت مے سبب دورج نانی موجا آہے۔ غیرما وات اور تعزیق و تمیز کوئی جیج امر نہیں اكساى فسم كاكحانا مرروز كهان كحات طبيعت كهراتى اورايك قسم كالكانا سنة كان أكتابية اورايك سابى منظر فيتحصته رمناا كتحمين ايسندكرني مي البليخ كسي چيز كوم بغوب خاطر نبانے کے بیئے تفریق کی سجا وٹ اگزیر ہے۔ مانا کہ شہزادے اور دہفان زادے میں دنیوی منبیت اور ظاہری جاہ وشم کے لی ظریسے فرف ہے کیکٹ انھی روحانی حالت مشابع ر دحانی طبقه میں محننی کسان اور گردا آنود من دور کا دمی درجه سے جوایک کروٹر بتی امیرکا سولن ہے۔ ببرک مٹی اور ببرے اندر کی زندگی کا دو نوں کے لیئے بکساں بونا اس دعوی کی صدا بردال ہے۔میری اپنی زندگی جھے بتلاتی ہے کئیں قصبہ ورمون میں جو کوہ گرین کے دائن میں واقع ہے ایک غریب و مفلس فاندان کے ال بریا ہُوا تھا میرے والدین کا گھر مک منز لاورغربان كقا- المين بعض ادفات كها نامجي بشكل طنائها-ميرے لباس ميں دهجيال لكى موتى تقبير ليكن ساعدت دين المنكل منزل كوط كرنيكه بعداس حالت مي بول كردنيا كي غيرساوات ا ورا منیار و تفریق برتر کریا دا کرول - اور مجھ میری کی انحصار ہے - دنیا میں بے شمال متالیم یائی جاتی میں مثلاً ہمارا امور برین برنے لینکن ایک ریاوے لائن برکام کرنے والے مزد ورکا المكاتفا كارنياز ايك خجرموارا ورمينرل كراف ايك جمرا انتكف والے كا فركا جراع تفا- يوكيا ان لوگوں كوئىجى ئىزىكا بىت ہوئى كەڭدىنىنە كرموں نے انبيس ترقى كاموقعە بى نېيىر ديا ؟ ياكيا غریے گھریں میدا ردنے اور غیرم وات کے مسئلہ کی مجبوری کے باعث وہ آیندہ مام ترقی ہے چراسنے سے رک گئے ؟ نمیں ایسانہیں ہوا-اور نہ ہو ناسے-اگرسب انسان بیدایش میں بینے گذشت کرموں کے باعث شرا<del>ب من</del>نقر- اخلاق واوصا ف حسنہ ہے مزتن شدہ پیدا ہوتے توبير لمندخيال اورعالى ظرف مصلحين كى فرورت بى مفقود بهوجاتى - اورجولوگ رفاه عام و مفیدانام کامولیس دلیسی لیکرم اِت سے نیک اور کارآ مذا نج منز تب از ایابتے ایس وہ

عالم بھی ہیں جن میں فدرسنے بیسے ایسے طبقات اورابسی آب و بہوا رکھی ہے جن کا اثر روحانی اورجهان تعليم پربست زياده ب اورجواس زمين كى نسبت روحانى تربيت كيلي زياده موزون ہیں بہاری زبین جس پرہم ابعارضی سکون رکھنے ہیں در اصل دنج و محن اور وحشت ویے رحمی کا گھرہے بھر مجلا ہماری روح کطرح ایسی زمین کی طرف کو شا پسندرکر یکی اورجب ترقی کی شاه راسی دوسرے عالموں میں ہمال کی نسبت زیادہ فراخ - صاف اورسیدی میں توروحول کو کیا بڑی ہے کہ وہ اس دنیا میں والیس آکر مقبدو محبوس موں اور حبام بنجے میں بند ہوں - اگرروول کی والیسی کسی او معورے کا می تھیل کے لیئے ہوتی ہے اور اس سے ایکی ترقی مقصود ہے تو پھر ہم کہتے ہیں کہ آزاد روح اس ترقی کو ہا سانی حاصل الرسكتي بصالص عزورت نهيس كدايني اعلى حالت كواد في سي تبديل كرب اوركشيف حبهم ختیار کرکے رحم ما در ہیں مقدم و بھردانت کا سانے کی کلیف اور بھین مے عوار فن کو بردشت ا ورا المصتى جوالى كي جربين و ترغيب كامقا لمرك - بهماس بات كي بمحصفي سے قاصر بير ك جرروح ابنی نطافت کی وجہ سے اعلی طبقات میں پروازکرنی اور علو و بلندی کے قریبہنجی بول مو ده كيونكر محبوس موكركسي ا دُ هوركام كي جميل كريكي يا ترقى كاكول درج هے كريكي والركوني يد كے كرجيور رم ما دريس كمان فيد بوزا ہے وہ تو بوريس واخل ہو المي نو ہم سوال كريں ك اجماايك إتبنا وكه بعرجية كطح بكب اوركيول جهانى فيدمين أناسيع مردعوى كوياية نبوت الك أبنيان في كي بيئ دلائل وربرابين وركار بوت بيم محض خيالي بلاؤ ياز باني دعاوى في نہیں ہوسکتے۔ کاش کرنناسے کے ماننے والے لینے دعاوی کے ساتھ دلاً مل اور بینات مجی يس كريكة!

میرا ذانی ننس سخ کا چگرا ور مختلف جنم را تم الحروف کو مختلف او فات اور ختلف مالک میں دو تین ایستخصوں سے سنے کا تفاق بھو اسے بورد ہوں سے باتیں کرنے کے مرعی ہیں اور کینے کئی ایک باسے تقیوسوفٹ دیکھے بیں جودعوی کرستے ہیں کہ وہ آن لطیعت اجسام سے دوچا مہدستے اور مرکا لمہ و فی طبیر ستے ہیں جنکو عام انسانی آنکے نہیں دیکھ کئی - ان الوگوں سنے جمعے تا یا سامے کہ تیں ہزاروں برس ہوئے تو ایک کا ہ

یشی کے جنم میں گنگا کے سرمبزکنارہ برگیان دھیان میں مصرد ف رہتا تھا بھر تناس کے دوس دُور میں میں ایک اسرائیلی نبی بنکر میدا ہُواُ تھااور میرا نام جیفوق تھا۔ تیسرے جنم میں بھے مصرکی سرزمین برایک مصری بجاری کے روپ میں طاہر ہو ایشا۔ چوتھی مرتبہیں موردوس تهو يوناني مؤرخ اورمسياح كم بعيس مين وارد بُهواً كفا بالنجوين جنم مين من مشهور يعي بيان تفاا واكون كيضط حيكرمين ميرانام مابب يطرس تفااور مين ايك إنظ مين صليب اوردوس مين المواربيكريوريد مين جوش كي أك بحواكا روائقا- اور ميري تشفيس تقاريد سيمت شرم وكر عيساتي محامدین دیوان وارارض مفرس کی طرف کورج کرایے تھے اور بیوع می کے مقبرے کوسلانوں ے القول سے خطوانے کیلئے سخت جدوہ میں معروف تھے۔ يه سب ي مو ياغلط ديكن بيرے ياس اس ك صحت كا درابھى ثبوت نبيس - بلكه محصاسكى عت بس كلام اور اسكے وقوع بيس مخت شكوك بير - مصفح خيال آ آب كرار واقعي مير آريه رشي-سرأيلي بي -مصري مُجارى - يوناني مورخ - ميحى قينس اور را مب پطرس وغيره ره جيكامون نو میری موجوده حالت سخت ننزل کرده ب کیونک موجوده جنم میں بیس محنت کش سادگی پانطبیب اورمصنف يسكنر مول- برى نسبت جوكه كما كياب الراسكائي موجودها المستمقابل كرول توسوال بيدا بواسي كمستدار تقاكهان ب بيرى ترقى عجيب كمير اعلى مالت وافي ي گرایا گیا- بال میروه بیرے سابقه استشراقی نخر بات کیا ہوئے ؟ اور بیرے گذمننه ما فطه اورباددا كوكيا بوكيا ؟ ميرى تجيلى كاميابيول ك نفش كيول مبرس د ماغ سيمح بوكئ ؟ اورمَين فيان تبحوبات سوكياسيكها وجها تكئي خيال كرااورسوبقا إول مجه برسب يحدوم وخيال ي معلوم الوي "ناسخ كے متعلق تعليم يافته بهندو ول كے خيالات تناسخ كم مملكوكسى اعجوب والليا بريمنول كبنائ بوسة من كموات افسافول س كوئى تقويت نيس تمني سكتى بلك الى يائية نبوت كك يُنجاف كے لئے غير كمدرضي والا ت سأيس اورد لأكل وبرابين عقليه سے كام ينا عزورى سے ديكن جب ان سے كام لياجائے اورانى كو الث مقركي جائے توصاف معلوم مواسى كمردواستى اوراستقراكى طرز دلال سُلد كونا قال تعليم عشرات مي - ميس في كنى مرتبة منا سخ مي افي والول سے الح

اس عقيدة كانبوت انكاسية الهول في جوا أجهد سي كما بيكر مم ناسخ كونابت نهيس كرسكة البشه خیال میں اسکا احساس کرسکتے ہیں " محلاجی عقیدہ کا دارومدار خیالی احساس امنگوں اور

اقابل عقبار بهناوس يربو كسكون عقلمندست جوقابل يزيوا في عصراك-

"ناسخ كايك متقدع ايك مرتبه وافم الحووف كامفصلة إلى مكالمه وا

معتقد والمنت معتقد مناس ساك المعتمل معتقد والعات يا وسي

راقم - کیا آپکواپنی اس یا دوانت پریقین واثق ہے وکیا یہ اضغاث احلام خیالات پریٹ ن یا مکد والبمركا مليحه تونهين -

معتقد - نيس قو اوريس اكثريك مفالات منظراور يادكارس ديجمة ابول جني نبت معهدايا معلوم ہوا ہے کہ کو یا س بہلے ہی اکود کھے چکا ہوں حالانکہ اس سے قبل میں نے بھی وہان کسف

را تم- بيشك أب سي كتي بين اكثر كمز ورادر جلدى منا زّ بو نيوالى طبيعتول كايبى عال بونام ميرا ا پناذا تی بخرب اسکا شاہرے۔ دور در از مالک میں نے بیاڑ۔ دریا۔ مندر۔ اور خانقا ہیں دیکھی ہیں

جو بجھے اسی معلوم دیں کر گویا میں پہلے بھی الکود یکھ حیکا تھا۔

معتقار - كياآب اس سيقبل ولاكهمي نهيب كيم عقير و

را قم جهانی حالت می کبھی نیس کیا تھا۔

تتقدر بهوأب ك نزد كساس والفيت كي كياد جوات س-

ا قم- مَیں سلسے قلی دلاکل کی روسے جانتا ہوں اور میرے نز دیک اس وا قبین کا ذریعہ وہ غیرم علیت جسم ہے جو دُوردراز مالک میں دورہ کرسکتا ہے اور جس نے کسی ایک گشت میں اتا ہ كى سيركى موا وربيم ميرس قلب ير روحانى طوريراس كااثرانطى متمكن اور نتيت بوكي موكيين اس والفيت كووانع بمحدلها بمواور خيال كرسف لكول كرميس جساني طورير أن مقامات كوديكه حبكا بمون به كوئى اذكهاا ورعميب فلسفنهيس مرايك تخص جانتاب كم عالم رديا يس بم كياكيا و يحضف اورطسين جمانی عالم میں اوٹ کراس روحانی نظارے سے متا نزیہتے میں - بس عالم رویا کا تجرب میرس

الراقول كامصدق سيء

ہندوستان کے مشہو اہل فلم ہندو عالم عالی جناب پر تاب چندر معظم دار قابل فدر بنگا اہل الائے نے مقام الاحک مقرکة الآرا تقریر سکے دوران میں فرما یا تھا '' قدیم ہندو تا الرا تقریر سکے دوران میں فرما یا تھا '' قدیم ہندو تا کہ تام میں فرقوں کی تعلیم میں اواگون کا مسئلہ ایک جزولا ینفک کی طرح شاہل تھا ذما نہ عالی اس پُرا نے اوا گون کا ایک گروہ اسکا قال اس پُرا نے اوا گون کا ایک گروہ اسکا قال سے لیکن تعلیم یا فتھ آزاد خیال ہندواس عقیدہ کو توسیدہ اور زمانہ ماسی کی غیر معقول یا دگار مجھ کر

فيرادكم بهمي المناح المناح

اہل اسلام تن سے کے اس بھوت کی ہے واقع نہیں جومسز بینظ اور کئے ساتھی مطر لیڈ بیٹر مساحت کے مطر لیڈ بیٹر کو کو کا سامتا کی کے صفول سے خارج کو دیا تھا لیکن شر مسلط کی ہوجودہ بیر جاس سوسا تی سے خارج مور کی کا کا کو کا میں سوسا تی سے خارج کی اسکاٹ کی را شے سے خلاف مسطر کو سور اس کا کا کو کو بیال اسکاٹ کی را شے سے خلاف مسطر کو سور اور ابقہ کو تشور کی است و معا و نسطے مان نے وہ تھیوسو فی کے مصفا اخت بھوے اصولوں کو بنا ہے جا کہ اس کی اسل موجودہ بیں اور را بقہ کو تشور کی میں اور را بقہ کو تشور کی میں بھر موجود کی طبیعت پر صابر نہیں بلکہ مرطبی آگے ہوئے گا کو تشور کی میں بلکہ مرطبی آگے ہیں گرم میں بلکہ مرطبی آگے ہیں گرم میں اور را بقہ کو تشور پر صابر نہیں بلکہ مرطبی آگے ہیں گرم میں موجود کی طبیعت

میں استقامت نہیں میکن آمجی فصاحت و بلاغت ستم ہے ان ہردوا مور کے جمع ہونے سے ابحی غیر متقل طبیعیت اسانی ولفاظی کے بازولگا کربڑی بڑی لبی اُدار کی لگاتی رستی ہے وہ عیسائیت کی زین کوعبورکوکے ما دیت کے عالم میں تبنیس مادیت سے گذرکرانمول سیرمزم سمندر کی سیرکی-اس عالمیں روحوں کا تا شا ملاحظ کرے وہ تھیوسوفی کے ملک میں آبراجان ہوئیں-اوراب آئے دنیاکوایک نے میسے کے جنم لینے کی خرسنائی ہے اور کما جاتا ہے کہ يد مسيحي بيدائيش يودانا و ك في مشرق مين اكب ستاره ديجها تها بس أس ستاره ك زيراحكام يونيامسي بيدا سُواسي-اس سيم ميح كي محافظ ودمسز موصوفي ي-آینده مسیح بورطام مونے والے اولے کا اصل ام رسشنا مورتی ہے اورمسز بینے ا ہمخیال اُسے الکیون کے ام سے کارتے ہیں۔ مطرای ڈبیٹرا ورمسز بینٹ نے اُسے گذشت جنمول کی کیفیت معلوم کی ہے اور بخیال فویش گذمشد مزاروں برس کے زمانہ کو عبور کرے ہے معلوم کیاہے کہ کرمشنا مورتی ابتک ۳۲۰جنم لے جیکاہے۔ بنا رس کے سالان جلسہ برانگریزی ہونے والما تقيوسوفسد وسنع تواس اطسك كي دوزا في سوكر تعظيم كي اور مندو و ك خيرا كميون كابها أن ميزار مبى تفاليك ياؤن يرسر د كمكرات يرام كيا-اس نے میں کو تھیوسوئی کے تمام ممبروں نے تسلیم نیس کیا جنا نچے بعث سے مندو اور بورو بین جن میں مسٹرسٹسٹ بھی شامل ہیں اب کھلم کھلا سے بینرٹ کے مخالف میں او علانيه كهتم مي كرموجوده تحييوسوفي اب وه نهيل ري جومل الماء مي على ـ سزبينك كنة ميح كماية بى يدع مسع اورابحى كاليف كانقذ أنكهو ا منے آ تاہے اسپر غور کرنے سے سوال بیدا ہوا ہے کہ مسیح جیسے نیک وجود کو کیوں اس فدر تكاليف برداشت كرنى يرس ؟ تناسخ اورمستاكرم كمعتقدين اس كايجواب وينكي كروه ب كهرسابقه جم كى غلطيون كانتير عفا يا يول كميس كالمحد صقدر صعو بتين جعيلني برس وه ب بنجے سابقہ جنم کے کبیرہ گنا ہوں کا خمیازہ تھا اچھا پھراگر بفرض محال یہ مان اسامائے

لدواقعي ابسابي بوكاتويهي ماننايرا يراكك نييو لين اعظم كامرمبدان مين كامياب بونا

اورم حكدا ومرميدان سي فنى وطفر كايرتم لمرات بوسة وايس أنا ظام كراب كه فاح

109

نبیولین سابقہ جنم میں کوئی بہت ہی اچھا آدمی ہوگا۔ اگر نماسے مسکین وغریب بیسوع مسیح کوگنه کا اور نونخوا مکسگیر نیپولین کو چھاآدی نابت کر ماہے، واسی کا ام نصفت شاری رکھا جا تا ہے تو اس کا دنیائے بہت تھے سرکہ لیاسے اسد طوق میں نہیں۔ معاون کی اوا سٹر

ہے کہم اس ناس کو ایک نو دریا فٹ شدہ اوردل پسنداصل مجھکر پنے معتمۃ اِت میں داخل کر سیے ہیں قبل ازیں کو اس اعجوبہ کو اختیار کمیا جا سے کیا ہمارا یہ زمن نہیں ؟ کرہم تناسخے کے اصراعت ایک مینی ہندوآ در بدھوں سے دریا فت کریں کہ دہ کیوں اس چکر سے خلصی کے بیٹے سخت جدو جسد کر ہے ہیں ؟ "

ذیل میں ہم جند ایک وجو ہات درہ کرنے میں جنگی بنا پر اہل علم دفهم نے تن سے کورد کیا ،

ا-اس مسئلہ کی بنیاد کسی ایک مضبوط یستقل اور باد لائل واقع صبحے پر نہیں ۔

۲- یا عقبدہ ارتفا سے عظیم انشان اورا ہم مسئلہ کا محالف بلکہ ضد ہے ۔

۳- تناسخ سے ۱۰ مرد درمعتقدین کی تعداد بر مہنوں ۔ بدھوں ۔ تبتیوں اور جینیوں مشتل ہے۔

اوربی لوگ میں کروے زمین پراسوقت سے ریادہ جائل۔ تو ہم پرست۔ اور وہمی ہیں۔ ١٧-١سمستد يرهفاديكفف سے دوح كى تذبيل بوتى ست كيونكداس كماننے سے روح كو لمنسى مصيبتي كى طرف أ ما يُرْهُ سِيرِ عالا مُصبح كى قيدست زا د سوكرانسان كى روح كوروعا في فيف عالم مي المبنديد وازى كرنى اورفرنستول يا أسان سے نورانى ..... باست ندول يا ان سے ملى ك برهكران نورانى وجودول كامردار بنن كى كوشش كرنى جائية تقى.

٥- تناسخ كاعقيده قوت حافظ كونبيت ونابود ياعلاً ناكاره بنادينا بي كيونك اسكه مان سرجية كى نبت يمكان كزالازى بكرايك جون سے دوسرى بون بدلتے وقت آتمن اپنى قرت ما فط كموسيتها المرائدة وتن مانظ كم بغيرس ترفى كا عاصل كرنا ياتجرب سي فائدة المهانا محال تُوتت ما نظر ہی انسان کی ذاتی خصوصیّت اور معرفت کے حساس کی عارت کیلئے کو نہ کا پہتھ ہے۔ ٧- تناسح كاستدة فون قدرت كسروفعات كى خلاف ورزى كرناسي شلاً نناسخ ك روسوقو انسانی مع سورادر کنے - بندر-سان کی صورت میں جنم الے سکتی ہے سکن فانون قدرت بہ تبلانا ميم معدنيات ترقى كرم نهامات - نهامات بتدريخ حيوانات بنجات مي ادرجنين برهكر بي - بيس جوان مردادراس سے ایکے آزاد روح کی حالت اختیا رکرایت ہے اوراس طرح ترقی کرتے کرتے فوانی طبقات كى سياحت كرا اورب شمار فوبصورت ودليذر عالمون سيكذراب

ے - ينعليم مي سراسرفيرمنصفانه بلككينة ورى سكف نيوالى سے كاكيدوح سابقہ جنم كى علطبوں بيد موجودہ جنم میں گرفتار ہوتی اور صعوبیں جھیلتی ہے۔ حالا کہ آسے اپنے گنا ہوں کا نہ احساس سے اور

نه ایکارکاب کی شمه محریادہے۔

۸- یه عقیده انسانی نظرت کی معقول سیسندی اور رحم دعفوسکے عذبات کا مخالف ہے کیز کم کروگا سُلہ جسیر ساسنے کی بنیادہے رحم و محست کی صدا ورعفود ہدر دی کا تیمن ہے۔ اگر کو ل تخمر دہ صیب لا ما را مرد كيلية جِلائمة توكرم كاب رحم ديو تالي جواب ديكاكن تم ف لذمشة جم مي كناه كبالقالسية المهاري أه و كماكريه وزاري جان كني اوركرايناسب سودس في تماري كو في تركابت مسموع موسي اورنتکوکوئی امدود بیجاسکتی ہے۔ مرف ایک ہی علاج ہے وہ بیک پھرا درجنم لو دوسراجسم دوسرا نا متباركردن شايراس كليف بس كي تخفيف بوسك

۵ - پرستارر باضی کی محت - استقرائی دلائل اور برابین بتینه کی جگه ایسا و نبیانوسی فلسفه اور ایسے بائے ہندو قریاسات اور لا بعنی دعاوی بیش کر ناہے جو ایک بی نظریس بایہ تبوت سے خارج نهم وا دراک کی گرفت سے ساتھ اور فلسف کے اصاط سے با ہر ہیں -

میں تھیں جاتا ہے۔

۱۲- تناسخ کا عقیده علوم طبعی د ذمنی کے خالف المسفدرو مانی اور فلسفه تباسب کی ضدید در قوائے فعری جنگی روشنی کی شعاعیس اسان کے اندرونی طبقات پک مینیجتی میں صاف طور اس مسئلہ کی تغلیط ... برت بی تبسیم کمیا جاتا ہے کہ تعبیر سوفسٹ اوگوں کی ایک تعداد اورده بھی بین زمینی اورغیرتر تی یافتہ ہندو بٹر ہیں ۔ جواس قابل افسوس اور تنزل پذیر شکل کی تصدیق کرتے اور علی ارواح میں اسکی تعلیم دینے ہیں۔ بیکن جون جون زمانہ گذرسد کا وہ بھی اس عقیدہ کے جال انے کل جائیں سے اور جوج اونی اسٹیارٹر تی کرکے علی واج اختیار کرتی ہیں۔ بین اس عقیدہ کے جال دیم کی قیدسے آزا و ہوجا میس کے۔ بین اس کے۔ واضی رہیم تارہ وہم کی قیدسے آزا و ہوجا میس کے۔

۱- واضح به کتام جری اورا گریزی زبان بولنده اسد سایش دان تاسخ سک منکر بین -ب - روحانی سائل بر مجت و مباحثه به وکر حبقد رنیا نج مرتب کئے گئے بین وہ سے سب نیاسخ کی تکذیب کرتے ہیں -

ج - علم حواس و قوائد ان في بن كى رُو سے استخراجى اور استقرا كى مشاہرات كى بنا پر قالب كى بنا پر قالب كى دائد م ك ذرائص تقسيم كئے سكتے ہيں معاف معاف اس عقيده كى لغويت پر دال ہے -

د - یہ عقیدہ آس فاسفہ کا بھی مخالفہ جسپائی کا تمرہ اور دلائل کا سیراب کردہ ہے تماسخ آس خت منطق کی بھی مدمقابل ہے جسکی عارت قانون قدرت کی محکم بنیا و وں اور مضبوط اصول ہے

کو کاکائی ہے۔

و - يرمستدان علوم متعارفه كى بھى فلاف ورزى كر آب جن كردوسے ير تايا گيا ہے كہ جا تساما ايك ہوں اور به كر ايك ہى الحقى موجود ہوتى ہيں - دى اور به كر بھى ہوسكتا ہے ۔ شلاً انسانوں كى ختلف اسكے ہرجز و پر بھى ہوسكتا ہے ۔ شلاً انسانوں كى ختلف نہ بھى ہوسكتا ہے ۔ شلاً انسانوں كى ختلف نہ بليں اور سلسلے ایک ہى جا عت اورقانون کے آ رہے ہيں - يعنی ارتقا كامستد حطرہ جاعت پر اثر ڈالتا ہے اسی طبح وہ ہرجز و پر بھى عائد ہوسكتا ہے - اور اپنی زبر در سے ظیم انسان طاقت كے اثر دالت نے اسی طبح وہ ہرجز و پر بھى عائد ہوسكتا ہے - اور اپنی زبر در سے ظیم انسان طاقت کے اس برانسانی ضميرا ور روح كو اعلی سے اعلی مرابع كی طرف رہنما ئى كرتا ، ہتا ہے - اور ابک ہی انوت اور ابک ہی بی منزل مقصود ۔ ایک ہی قاعدہ كلیہ - ایک ہی زندگی - ایک ہی انوت اور ابک ہی خانما ہوں ہے بی بینی ہوئی ہوئی ہوئی طرف لیجا آ اور تنزل سے بھی آ ہے ۔

بالآخریم بیر کمنے سے از نہیں رہ سکتا کہ مندو نمائنے یا تربیم شدہ سندا واگون بیکی طرون اہل امریکی کو دعوت و بیجا رہی ہے دراصل ایک دعولی ہے دلیل - ایک بنیاد نواب - ایک تاریک خیاس ہے جو سائیس اور فلسفہ سکے متارول کی روشنی پنجنے برخو در فور و فنا ہو جائی گاا درجیلی موسم

فوص ۱۰ - ہیں اس کے درویو کے ناظرین ڈ اکٹر پبلس کے عالماند مفعون کا مطالعہ کو کے مخفوظ اور منٹولوں بدھد ما در کھیوسونی کے تعلیم کردہ مسکد تا ہے کی فاضلا نہ تر دیدی والوں مستقیض ہو ہو گئے۔ ہم ڈاکٹر صاحب کی دوائل اور خیالات متعلق تاہ کو جا مزاور حق ہجا نہی ہاراؤ ص ہے کہ ہم کو فاصل معنون کا کرسے ایجے بعض خیالات میں تعاق ہیں اور ہیں ہیں یہ بیس بیس ہیں بیا تاک تو ڈاکٹر صاحب اتفاق ہے کہ ام استیار ترقی کی طرف جاتی ہیں اور ہا اور ایس اور تا مراف ترقی کی طرف جاتی ہیں اور ہو اور ہم نے اس کی بار ہاس رسال میں اور سے کہ اس نے کہ اس دور تی ہو دہ فیری مود دادر بدیشار سے کہ انسان سے کہ اس دیا گر ترقی ہو ہو کہ کہ کہ اس دیا گر ترقی ہو ہو گر کہ کہ دو جا اور کی تعیش سے کہ اس کی بار ہاس رسال میں توقی ہو ہم کہ اس کی بار ہاس رسال میں توقی ہو کہ اس کی بار ہاس رسال میں توقی ہو اس میں مراب کہ دو جا اور کی نہیں اس کہ اور اس جی خرج کی دو جا اور کی نہیں اس میں ترقی ہو جا کہ اس کی بار ہا ہو ہو ہو کہ دو جا کہ اور کی تعیش میں دوج ہو ہو اس میں دوج ہو ہو ترکی دوج اور کی نہیں رہو ہو کہ اس کی بار بیا ہی دوج ہو ہو کہ اس کی بار ہو ہو ہو کہ کہ بیا کہ دوج ہو ہو کہ ہو کہ اس کی بار ہو ہو ہو کہ کہ میں اس کی بی دوج ہو کہ کہ ہو کہ

توسف اور رلولو

مجع بخارى كادرس الجكاح فرت فليفة المسطّ في درس وان مجد كما تدمي خارى كا درس مبى شروع يا بروا ب فينى يعند بالى مدا حب بيرونى دنيا كواس دريات معرفت سوبهرون النيك يفاس درس كافوال كورنب كرك شائع كزيكا اراده كياب - يسل ياره كافت با تبارس بمعرت مليفة الميخ في إنى دل آرزوطا مرفر ما أى يهك يدنوك أع مول فوديمي مرديج كادعده فرها ياب - اورسلسله كاخبارون من البكمتعلق الهكاي ذكيك لمين ذالك مر- نوش كيا من ورس صیح بخاری کی ایک عجیب فرین سے سے جسکی نظر کھا زکم اردو زبان میں نہیں ملے گی اور امین بیض اسے دریے بمامس کو فی شروح میں مجی نمیں ملیں کے ہرایک عدیث کا ترجمداددومیں دیا میا ے اور نیج حضرت خلیفة المینے کے بیان فرائے ہوئے معارف ذکات غریب درج ہیں۔ نتیخ صاحب کے نام اسکمتعلق خط وکتابت ہونی جاسے۔ جى طلب كى فرياد إياك خط بيج مولوى عبد المجيد مماحب بي - ب كورنمنث يشين ملير مكرشريث كلكندن لكعاب اس خطك يرصف معلوم بونات كما سكا فكعض وال ابك نمايت منصف مزاج اور بالكل تعصي خالى اورسائد ليك فهيم اورو قيقدس انسان انهون ني نهاية منات عض مرعود كم متعلق جندولًا ال كوييش كركم فالفين سعنها بت سنجيد كى سے سوال كيا ہے كركيا وجہ ہے كيائے فس كو صادق تقيين ندكيا جا وے - ايك على الله كا فراد اس كتاب كانها بت بي موزون فلاصه ب كاش كرمار على لفين مي كمي كوئي ايسامنصف مزاج آدى بو اجرائسي بى منانت سے ياسے ق طلب كى فريادكى طرف قو جركر تا- رسال زسارا بى تعليف مرسم اظرين ك فائده كيليّ فف لشت فيكمهم امن قبله افلا تعقلون يروا كلطيف نوٹ أندون ف مكھاہے أسكويواں درج كرتے ہيں و كائل جو رہنے كيلئے بها الله أن كرا كر وكم اليج عِيمونَ جِيزون كاجورانبوالا بنوجائيج جورعبونير بنين نقب في رئ كرت أخرتر في كرة بوته كين ايكا يا كارى خزاندى نقب لكانا يى كائين ادروستوردنيا كاجارى يو- ايساكيس نيين كيماكيا وكداك مية ساداانسان چرى كرنے مك توبيل ادشا هك كور نتروع كرى اسلى اگركو فى مفترى على الله بموسكتام وده بالجين أن اب بمال ويش افارسا تعيوني بشان الدمنا سيكه كالتهاكسين فوارجمون وفي

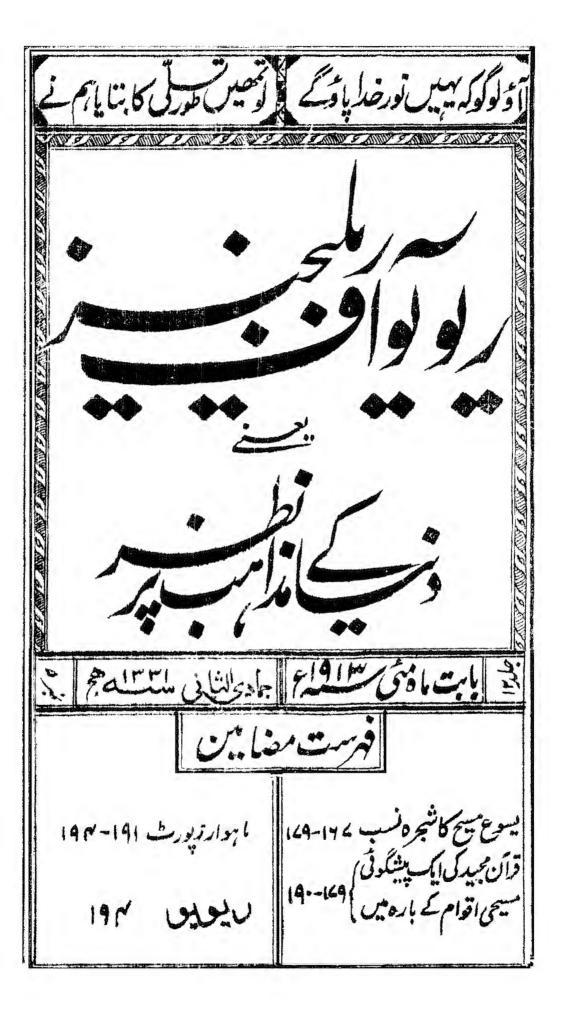
140	ريويوا بساير يجزو	3.65
11 12 11/02 1/25 11/12 1	1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1	=
\$ K 1 16	17 6 C - FE 6 40	

Part of the land of the day المعتوات مان المان المعتود

القایا کی اور کی سند و مید فراه می الله الله کی اور کی سند و مید فراه می الله کا می کا کا می کا می کا می کا می کا می کا	1-17   1-	ق اعتان من المنت المن	1. 2. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1.	اسکین	الأرمة المراة ا
منهارده على ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳	مرادي سادر الرايد الراي	المدوران المحديد المحد	1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	مینره نهیدی	5 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -

ضلها وأأكات الركاب بن لاى وشاحت سائة حضرت ما وأ أكان منا الله عليك سواتح الم انوال سيج كرنتي صاحب جنم ساهي قاريخ فاعصادر سكول كي ديكرم شندكتا بوس الم الم الدار الله سب اور جنگے جابحا مفصل جوالے بھی نیٹے گئے میں - یہ ابت کیا گیاہے کہ با واحدہ بہندوڈ سے ا عفائد سے الكل برار منف مور في وجا- مسئل جهوت جهات - بير طفول - رسم جنسو اور ترائ وغيرا كا دُهندُن مِين رد كرت عقر - اسلام كم مشهر اوليائ كرام م مك منف بررقيض ما مسل كريسك سياية مِلكُشّى كُرْتِ يسى عِقائدا سلام كى بورى يا بند تقع : تين سال اس كتاب كون تع موت موكت من مكراتك ي مندو ما سكورواسكا والملط ك طاقت نهبين برو كي - جن صاحبول كوسكية مُدمب كي تحقيق يا إوان المستحمة الشرعلييج سوانع يسطية شوق مو یاجن احباب کوسکھوں کے ساتھ کہمی بات جریت کرنے کا مو تعدمیا موده طرور میکتا ہے ر صیر قیمت در منظ کایته مینجر میگزین قادیان ، اطلاع ا-خرباران ربولو كيخدمتين الميّاس كانطورك بت كوفت البرخ بدارى كاحوالد عرواله ا سري وريعميل ارشادين توقف موجائ تومعات فرمادين بد مِفنة والأخبا يدر ايم اج سلاناء خيار بدر ٢٠× ٢٠ سائز کـ ٢٠ صفحات رشائع نويم اور کلام امیراور درس قرآن کے علا وہ حفرت خلیف المسئے کے درس صدیث کے نوٹ بھی دوسفا ایر ت تع كيُّ جائي من - كوئى ضيراب الكنبس ركه اكدا - بدلا ورس فرآن اخار كرسامة مكمل رفيكا وراب دوسرا شروع بواسع - مكريبك كم عليحده عنيرية بركا اوفنميت يورى اخرار كم ملح للورسالان رطمى كى بعدد المشتهم :- محرصا وق الدير اخبار بدرة ادبا جملع كورداميورانجاب مراكب م كبخاركيليم بالمي والا كالبخار كاعرف اوركراب ستعال كرني حاسية فبهت عدر بالمق الا كى مقة ى كوليال صنعف دماغ صنعف اعصاب وق كالتدائي عوارض اور بيهم كيك من مني بمت قيمت عبر بأملي والأكا وانتول كأنجن - نهايت مفيد قيمت مهمر ماثلي والأكي مزمم وادبهوا محسيد لكايك نام امهوما المجتبت اريفام بيب بسدد فاك فرونول إراه واست اكر ع-ايل إلى والا جع لى دارل ليورسري وادربسي في لم عني اين ا

بارى كا فورى جنترى مسلط الماع كى جس بين يور في فهرست اورسا رميفًا. ہے۔ بلاقیمت و مصول منجی جاتی ہے ياتى فانكارها اور تىلا بۇرى بىت ادىنى برعا ماسى ماتى ماد



تقر رحل عظم مذا مب المين حفرت الدس عدود عليالسلام كاغطيم الثال الكيرو تشفياء مرجله يج حمو نسو الموتسومين حفزك مولوى مبدالكريم ساسي رحمة الشعلية تنا باتفايجي دفدنها بنعمره كانديرغوب وشخط مكهواكرجيبوا يأكبات فطيع عجى مايت موزون بعاسكتاب مي عطرت اقدش نے ذیل سے پانچ امور پرفلسفیان رنگ بیس سن کی بدر اور تمام دلائل قرآن شریف سے پیش میے میں - ۱۱) انسان کی جسمانی - اخلاقی اور روحانی عالیمی - ۲۱) انسان کی زندگی سے بعد الم المحالت بين عقبي - دس دنياس انسان كي صل غوض ا دراس غرض كُنَّ تهيل مح اسباب دم المعمل كا الردنيادعا قسن من ٥١ علم اصعرفت كم ذرائع إور وسيلي وتقرماً ١٥٠ اصفيك كذاب في فيمت مر ال كناب كالكريزي زجيجودلابي جعيكم إلى بي نهايت فويصورت جلد هميت عمر الده عسم إيكر عمواً ملان قرآن شريف كاتفى سورتين از بس إيد يضم ما المدين الم الطاري كمرون على عبارت اظره ما حفظ يره الني الديطلي معضى ولير خوع خفوع نهين بيلبوقا وراسى يلخ نازى دعده أتى كدات الصلع النحط عزالف شاء وألنك كيني نبين آنا- اسيلت مراكب مسلان يلازمي سي كم محمس كم آخري ياره كو إنرج دائي مع الموحفظ كوس اوركين بيول كويمي بيعا كاورهف كروائ - بحاكياس باره عسم مترجم موش كاغذ يرعده وشخط ميري الصحيح موت موجود أبي - بدير حرف ١١٠ قصا كدا حل مه حضرت الدس ك أردواور فارتطيس يسالك في معلى سركرا تكاليك حجة الاسلام المحاكمة بمن المناس ع يَحْ مُحَدِّين ع عَدْ مُحَدِّين عَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالمُعْالِدُ واسرارسسے لبریز ہیں۔ ملکھ ، بی سیکھنے کامھی ایک ایک فردید ہیں ہیکٹ بری ہے جتم ہوتی ہوتی ہوتی ہے فات ال مرساله استلام مصنفه ولوى مخدعل صاحب ايم- الايال- . كاليريوران راجز بزبان المحرية ي اس سادير اصول اسلام ونهاية واسن برائي بي بان كيائي واللي خ له اور تعرب ، كريد صرف مولوى صاحب نام يكا في دليل يو مرا يك الحريدى وان سلوال الدين اس رساله كام واحرورى يد تيمت ا . معصول كل م درخواسيس بام مينح مسيسكندين قاد الضلع كوروا سيواني فاسير

## إلشوالله الرَّحْمٰنِ الرَّحِبْمِ فَيُ الرَّحِبْمِ فَيُ الرَّحِبْمِ فَيُ الرَّحِبْمِ فَيُ الرَّحِبْمِ فَي الرَّحِبْمِ فَي الْحَمِينَ الْمُعَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْمُعَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْمُعَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْمُعَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْمُعَلِينَ عَلَى مُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ عَلَى مُنْ اللّهِ عَلَى مُنْ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعِلَّى الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْعِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْ

## بسوع مسيح كانتجرة نسب رنمبرا

(سلله کے لیے المافظہ ہو ربوید یا بت ایج سیا 19 ع)

 ہیں اوقائی بیان کرد و بیٹنیں ان کے مطابق نہیں۔ سوائے دلونا موں کے بینی سیالتی آب اور زروبا کل سے ۔ بس سارے سلسلہ میں صرف بھی دونام ہیں جو دونوں شجروں میں طنتے ہیں باتی نام پرا۔ نے عمد نامہ میں کچھاور ہوئی اوقا میں کچھاور۔ طاحظہ ہو۔ اور این کے ساب۔ لوفا سے نسب نامہ بریہ ہمارا بعملا اعتراض ہے۔

اعتراض ہے۔

بهراکی اوراختلاف بولوقائی کتاب اور بران عدنامدین استیمره کے باره میں باتی بروقی استیمره کے باره میں باتا جودہ یہ ہے کہ لوقالکھتا ہے کہ ارتک کی بیٹا قینیان اور قینیان کا بیٹا میں بوشیمره لکھا ہے میں بیٹیم و کھا ہے اور باب اور سرا او بی بیٹیمارا با نیجوال اس بین قینیان کا نام مار دہے۔ لوقالے نسب نامہ بر بیر ہمارا با نیجوال

عتراض ہے۔ ہو ہم اب لوفا ک شجرہ کا متی کے شجرہ کے سائنہ تقابلد کے ان کی جانے ہے تا اکر میں وردیمصیر کدان کا باہمی تطابق کما تنک ان کے المامی اور خدا کا کلام ہونے کی آئید

كرام

لوقا بيوعمي كنبرك ودفدا كم بينجا المسكاخي الفاظبيرس... انوس كا اوروه سيت كا اوروه أوم كا ادروه خدا كالنفا منى في حضرتا براس كشجره نسب كوتبنيا ياب اس سے المعے نہيں چلا- اس بينے ان دونو شجروں كا مقابله صرف حضرت ابرا الميم يك بوسكتا ب- ان دو نول شجرو ل سي ديكه في معلوم مواب كدونول في سيع مسع كالبحره نسب يوسف نجارك ذريعه س ابرامیم کا تینجایا ہے داور لوقانے آ دم ک) اسکی تصرین کے بیے میں مردوکی عبارتين يش كرا بول متى كنجره كاخرى الفاظيين " يعقوب سے يوسف پيدا مُوابوشومر عقامريم كاجس سے بيوع بيح كملا اے بيدا مُوا "دستى باب ديل) لوقاء ينج سي أوير كى طرف جأتاب ليف شجره كواطح شروع كراب اوريسوع آپ برس تیس ایک کا مواجب شروع کیا اور رجیساکه گمان تھا) وہ بوسٹ کابیا مقااوروه سیلی کا ، رلوقا بات درس ۲۳ ان دونول عبارتول سے ظاہر ہو اسے کہ ہر دو نے یسوع مسے کا شجرہ نسب یوسف نجارے ذریعہ بان كياب اورايك في يوسف سجّار كودريد بسوع مسع كاشجره بيان كرف كى بروجيهى ے کہ وہ لوگوں کے کمان کے مطابق مسوع مسے کا باب تھاا ورد وسرے نے یہ وج بیان كى ہے كدوة إلى والده مريم كا فاوند تفا- بميں يمان اس بحث كى خرورت نميرك يہ تشریحیں بعدمیں ملائی گئیں یاخو دان کتا بول کے مکھنے والول نے مکھی تقیں ہمیں ہماں صرف بدد کھانا مقصود ہے کہ دونوں نے بسوع مسیح کا داؤ کر ادرابرامیم کی سل سے ہونا یوسف نتجار کی وساطنت سے ابن کیاہے اور دونو ن بحرے یوسف نجارے ب المع إلى -الى بين عاسية مقاكريه بالكل مطابق بعد في مكرجب بم دد ولى كو ، دوسرے مقابل رکھ کر مکھتے ہیں تو انکو عمیب بے وصفکے طور مرا کرد سے ماك يك ياتيس-ببلاانتلاف جربين نظرا المعيب كمتى توسيوع مسح ادر داؤدك دايا لين المحتاب اوراد فالتني ي وصب ينه ١٦ بيشتين مكمتايي- لوقا

ب نامه پریه ممارا جھٹااعتراض ہے۔ يب بات ير سي ك اگرچ يه دونون نسب نائ اكسي تحص تعني وسف نختلف من - بعنی داور دسینی پوسف نتجار کے جننی بیٹ تیس میں وہ سپایکدوسر معن میں بعنی جوام متی نے دیئے میں وہ وہ نہیں جولوقانے فیلے میں یا ل در میان میں عرف دونام ایسے بڑتے میں جود وٹول نسب نامول میں باہم مطابق میں۔ اوریاختلاف بسوع میسی کی دوسری بیثت بعنی یوسف نجار کے اب سے ہی شروع ہوجاتا ہے اور جلتا چلتا وسط کے قریب داو باب بیٹے کے نا مول میں مطابق ہوکر بمرختلف موجانا ہے۔متی توکہتا ہے کہ پوسف سجار معقوب کا بیٹا ہے اوراو فا ك نز ديك يوسف سنجار كى بايكا نام بهيلى برستى ك نز ديك يوسف نجارداود لے بیٹے سلیمان کی سل سے سے اور لو قامے نز دیک یوسف نجارے شاک واؤد کی سل سے مگران کے میٹے سلیمان کی پشت سے نہیں ملکا تھا کہ اور بیٹے ناتن کی بیٹت سے ہے متی نے یوسف نجارکو ایک ایسے نسب کا مرک ذريعه داؤد الماكينيا إبعج بادثابون اور مكم انون كاسلسه ورجن شتول كى وساطت سے لوفانے يوسف نجاركو داؤة كاكبني يات وه كمن ما دبيوكا عصرف دو ادبيول كام ملتيس باخلافات ارج تعداديس ایکسے زیا وہ میں گربیں ان سب کوایک اختلات تھراکرا سکولو قائے نسیام برسا تواں اعتراض قرار دیتا ہوں۔ میں اویر بیان کر جیکا ہوں کہ داؤ ڈسے پوسٹ نتی از بک متی اور او قاکے شجرون سوائے دلوناموں سلانی ایل اور زرو بابل کے باقی سنام مختلف میں اور لطف یہ ہے کاس امرے بیان کرنے میں کدان ہیں سے بیلے کا باب کواف اوردوسرك بيش كاكيانام تعايمتى وراوقا السيس انفاق نبيس كرسكتم مثلاً متى كتاب كسلت إلى أيونيا وكالبيالفاء لوقاس كفلاف كمتاب أسك

نزدیک وه نیری کابیائے - اس طرح متی کتا ہے کزر و بابل سے آبیو دبیدا ہُوا - لوقا کتا ہے نبیں زر و بابل سے ریصاً پیدا ہُوا - لوقا کے نسب نامہ پریہ ہمارا انظموا ل اعتراض ہے -

منی اور لوقا کے نسب نا مول میں جو برہی اور وہ بھائے والا اختلاف پا یا جاتا ہے اس سے سیجی صاحبان بہت گھرائے ہیں اور وہ بھینے انجی تعلیمی کے بیٹے ہتھ پر مارتے سے ہیں لیکن افسوس ہے کہ کچھ کا میا بی نہیں ہوئی۔ بلکہ خودان کی کوسٹ شوں اقدا ولیو کی لئویت نے اس بات کو اور مجھی برا ہمت کے ساتھ تا بت کر دیا ہے کہ ان اختلا فات کی تعلیم سیجی صاحبات کی تعلیم میں اسجد اس احرے ذکر کی صرورت نہیں کہ سیجی صاحبات کی تعلیم میں اسجد اس احرے ذکر کی صرورت نہیں کہ سیجی صاحبات کی تعلیم میں اگر اِسوقت ہمار اس صنعون کے جواب بیں کئی سیجی سے قلم اٹھا یا اور ان اختلا فات کی جواب میں کئی ہیں تعلیم سیجے کے اس میں جو دی ہیں تعلیم میں جو اب میں کئی ہی تعلیم کے کہ سیجے کے اس میں بیا ہے جاتے ہیں تعلیم سیجی کے کہا گا ہوں کی کوشش کی تو ہم بھی خدائے تعالی کے فضل کے شیروں میں کہا نہ کے جاتے ہیں تعلیم سیجی کے اس میں کہا کہ دو اپنی کوششش کی کوروں میں کو کوششش کی کوششش کی کوروں میں کو کوروں میں کوروں میں کوروں کوروں کو کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کوروں کوروں کوروں کی کوروں کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کوروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کوروں کوروں کی کوروں کوروں کوروں کی کور

اک کامیاب بوائے۔

آخر ناوٹ ہی ہوتی ہے۔ اگرایک ہی نا وٹی بھرہ ہوتا توشایرکسی صدک بردہ ڈھکا
رہتا۔ اب نودو کل آئے اور چڑکھاں وونوں بیں اس فدر سخت اختلاف ہے اسلیم ہم نہ نہ ہو کہ ایک ان دو نوں میں سے بناوٹی یہ نہ بھالے نے بہ کہ ایک ان دو نوں میں سے بناوٹی ہے۔ ناطرین تبحیب ذکر پر کو ان میں اسقدرا ختلاف کیوں ہے اور کیا وجہ ہے کہ ایک شجرہ میں جونام ہیں وہ دو سرے میں نہیں بلکہ انکی جگر کے دادر ہی نام ہیں اسکی دج ہیں ہیں کہ یہ بھرے ادام می بنا پر نہیں کھے گئے بلکہ انسانوں کی بناوظ ہیں خدا کے تعالی سے ذوا آ

اسلام اورسیسیت امریه کایک ازاد خیال ایڈیٹر کی قلم سے

تے میں جن میں سیجیوں سے غلط الزامات کی بردہ دری کی گئی ہے۔ اور بہ مزاج مغر في اعلماء في ان تحريرون كوبره كراسلام كم متعلق ايني رائع كويدل ديا-بعض مغربی علماء نے مشرقی مالک میں اکرمسلما وں کے ساتھ میں جول کیا ہ نے بانے ذاتی تجرب سے یہ معلوم کیا ہے کہ جو بری شکل اسلام اور مسلما نوں ما منے کھینچی کئی تھی وہ بالکل غلط ہے اور بیک اسلام اورسہ یا گیاہے کہ انکونمایت ی برے بیرائے میں دنیا کے آگے ہیں کیا گیاہے جس ایڈیٹرکی تحكوهم ذيل مين درج كرستني مي وه شهر نيو مارك المريج كالسبن والاسب اور ماراراله لمق بنے اخبار میں نوط بھی تکھے ہیں جس معلوم ہوا ہے کہ و ہ اس رسادے بلقاني استى ديون في ويش حال ي بين مركى بركى بياس سائیوں کی ہمدردی بلغر- سروی اور یونانی مجاہدان صلی کے ما تف ہے بیکن یہ مررد محض تعصب مذہبی کی نیارہے ان انیات کے شریفانہ اس سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ تركون كرسياسي معاملات اورأيح اخلاق وعادات كرونشن وتاريك بردو

ترکوں کے سیاسی معاطات اور اُنکے اضلاق و عادات کے دوشن و تاریک ہردو اہلو و ل بر بحث کرتے و قت اس امرکو بیش نظر رکھنا بھی لازم ہے کہ ترکوں کی جوتھ ہے ہیں دکھائی گئی ہے وہ مسیحیوں کے باتھ کی بنائی ہوئی ہے اور مصرّر نے پنے منشار کے مطابق اسے نعصر کے رنگ ہیں زگرین کیا ہے ور نداصل کیفیت ہے ہے کہ مسلمان ترک کا چرہ ایساہی روشن ہے جیسا کہ اُسکے نتمالی اور مغربی پڑوسی عیسا لُ کا ہے بعنی ترک بھی ایساہی دوشن ہے جیسا کہ اُسکے نتمالی اور ہمرو بنی نوع ہے جیسا کہ بنقائی عیسانی کو خیال کیا جا ہے۔
کو خیال کیا جا تا ہے کہ عمری مذہب کی اُن عت بزور شمشیر ہوئی ہے۔ بیکن موار اُنھائے

سے پیشتر کی طاقت وجمعیت کی حزورت ہوتی ہے بھلاوہ طاقت اور جمعیت اسلام میں کیونکر پیدا ہو تی تھی ؟ اور الواراً مطالب والوں پرکس نے جرکیا تھا ؟ وہ وَرَفَا رغبت مسلمان ہوئے ہونگے ۔ نمر ہیں اسلام کی عربی ائیت سے کئی سو برس کم سے اور ظاہر ہے کہ اسلام کے وجود میں آنے سے پیشتہ عیا ئیت کے اجدار جامی شہنشاہ فسطنطین سے بیکر بین سو برس بعد ایک بسوع کے مذہب کی جایت وائیک میں شمنے کھف مختے ۔

اسمیں کوئی شک نہیں کہ جب غیر مزاہ ہے پیردؤں نے مسافانوں برحلہ کیا قرمسافانو اسمیں کو جب نے مزہب کی طرف سے ایسے لوگوں کا مقابلہ کیا گیکن واضح ہے کہ اسلام گوا بک تر مہت کی موزی اور کیلیف رساں نہیں برعکس اسکے بسوی مزہب فانجے ہوئے میں تو اسلام سے مشا با ور موذی اور کیلیف دساں ہونے میں اس سے بڑھ کرہے عیں ہیں کی اشاعت میں کہ میں مذموم تدبیرے ماتحت ہوئی ہے۔ آبریخ کے کی اشاعت میں کہ میکھیتیش مزام با اور اسکے مطالم عیسائیت کی ایجا دھی کی برطے واسے واسے میں کہ میکھیتیش مزام با اور اسکے مطالم عیسائیت کی ایجا دھی کہ

ا سلام کی۔

عثمانی ترکوں نے مشرقی یوڑپ ہیں اپنا تسلّط بعینہ اُسی طی بزور شمشیر جایا جراح کے عیسائی اقدام آج کک برابر مشرقی ممالک ہیں جارہی ہیں ، البتہ فرق یہ ہے کہ عیسائیو کے برخلاف مسلما نوں نے مفتوحہ قو موں کے مذاہب ہیں فیل نہیں دویا چانچ جہاں جہا اسلام کا تسلّط ہُوا ہے اُن ممالک ہیں غیر مذاہب کو برستور لینے دہنی امور میں پوری ُزادی رہی ہے۔ مذہب اسلام کی ایک ممتاز خصوصیت یہ بھی ہے کہ سلمان بلا تفریق توبیت ایک د دسرے کو بھائی بھائی ہما می ایک ممتاز خصوصیت یہ بھی ہے کہ سلمان بلا تفریق توبیت ایک د دسرے کو بھائی بھائی ہما می ایک ممتاز خصوصیت یہ بھی ہے کہ سلمان برایک ہما میں اور اُنٹی باہم معاندانہ رقابت سے واضح کو کا کا کا کا کے بیام معاندانہ رقابت سے واضح ہو اُنٹی ہما میں مسلمان ترکوں کو امیدر کھنی چاہیے کہ اُنٹی علی میان و بیان کا خونہما میں مسلمان ترکوں کو امیدر کھنی چاہیے کہ اُنٹی میل اور عیسائی ریاستیں مال فیان کا خونہما میں مسلمان ترکوں کو امیدر کھنی چاہیے کہ اُنٹی میل اور عیسائی ریاستیں مال فیان کا خونہما میں مسلمان ترکوں کو امیدر کھنی جاہم کو لائٹ کے خلاف مال و جان کا خونہما غیرمت پر ایک موسلمان میں مسلمان و سے دینش کریکی مسلمانوں سے خلاف مال و جان کا خونہما غیرمت پر ایک موسوں میں اور اُنٹی کی سلمانوں سے خلاف مال و جان کا خونہما غیرمت پر ایک موسلمان ترکوں کو امیدر کو میں کی مسلمانوں سے خلاف میں کا خونہما

بقنيون كى إنى تو نريزى كانتكل مين ا دا يوگا-

اکثرا وقات یا مرظر بفان برای میں بیان کیا گیاہے کہ بیسوع کے مقبرہ پر جوعیسا ٹی ناٹرین جاتے ہیں اکتی اہمی عداوت کو روسکنے اور امن قائم رکھنے کے لیے مسامان پولیس کا کام دیتے ہیں بامیوں کوسخت تندہی سے کام کرنایٹر اے ۔ اگرمسلمان پسرہ دار ذراعفا لیں تو یقیناً عبسا کی خدا و ند کا مقبرہ انسانی خون سے زنگین موجلئے۔ یہاں پریہ بنا دینا ہے محل م مقبرہ کا تو یونی نام ہے اصل تنا زعد کی چگاماط مقبرہ کے اندر کی عباد کھا ہیں ہیں مقبرہ کے اند سے چھوٹے چھوٹے گرجا ہیں جن میں سے مراکب برایک نہ ایک عیسائی فر فداینے خل مکیت كابلا شركت غيرك مرعى ب- كليسيائ يونانى كيرو -رومن كيتهاك -آرينين قبلي ف می دغیریم عیسائی ذیتے اپنی اپنی جگه پر دعوی کرتے ہیں که اصل مقام اُنکے ہی تعرف بی بیوعمسے کی اش رکھی گئی تھی اسی کے قبضہ میں ہے۔ غرص عسائی قدموں کی ایمی عداوت ادرنفرت کی میں دی کیفیت سے وعیائیوں ادرسلانوں کی اہمی شمنی سے عیال سے شهزاده امن كم مقره كا زبعبائي زائرين ادري ورول كوابسيس المسف سعباز نهيس ركه سكت سنين منيسيس اس مقدس مقره يربست ما عيسا أي نون عيسا أي المقول سن كرايا جاچکاہے اسلے مسامان بیرہ دارکوعیسا یوں کی حفاظت کے بیتے اب وکس رمنایا اسے۔ جائے تبجت کے عیان فیتے جکوا ہی کشت وخون سے ترک کا می نط پاتھ روکنا ہے اب آب ہیں متفق دمتخد ہو کر اپنے ہی ہیرہ دار پر ٹوٹ پڑے میں -اور اپنے ننمزادہ امن سکا نام پربے گناه مسلمانوں کا خون گرا ہے ہیں کہتے ہیں کہ بیوع تو جنگ کی بجائے امن فاتم کم ا المحاليكن بيوع ك م م بيوانو د امن قائم كرنيوالوكن الموارد كهات مي موجوده جنگ بلقان ا درمسی درندگی کی تریس جوجش ا درجذ بات کام کرائے بین انحا مختصر علم حاصل کرنیکے بیٹے - عيماني بشب كي نظم ربيه اظرين كيجائ السكيمة

ا كركبي ليند كوكس مي كتى سال بوت اس متعصب با درى ني جها ديرا بعارف والى نظم المحمي مي صلب کونبش دو (١) خدا وندخدا كى صور كيونكى جارى بدا ورئيس أس كى ادار سنتا بون صلیب کوجنبش دو- د نیا کومعلوم بوجائیگا كه بنى اسرائيل كے خدا كے باز وكس طرح وشمن كى كردن مرودنے كوتيا روس معون مال كوزوال بوكا ونقل كفركف نبات أيدبرريويو السمنحيارا فاوستحيارا الماة اب خدا وندخدا كى بھى درضى ب د۲) فدار وس کی حانت اور زار کوبرکت دے۔ ان ملوارون برا فسوس بعجد مقدس جنگ کی ستراه بهون أن كابل الوجولوكون يرشرم ب جوفا موشى سے دور ميشے بي ا در مقدس جنگ كے ليئے نئيں أُنفح - بس ستھيار المفاؤ ستھياراً مفاؤ المارى دمنها صليب موكى-(٣) كمنفعن فدا اب ديركياسيء ہم تجہ پر بھروسہ سکھتے ہیں بدارلینا تیرا کام سے جاگ اے فداے بازوا در شہوت برست الليرول كے الد مول كو بيوست زمين كردب- بس متعيار أطفاء ستمار أعفاد اور زنگ الودة لموارول كوجلادو د ٧) صلیب کو جنبش دواور آریجی کے بادوں کو مکرائے کوٹے کردو گرج اور آگ سے ایکو توڑ د و نے صلبی جادوں کی تحریب ہمارا جو دایمان ہوجائے ملال كويمو نوگرد و خاك بنا دين الما متعيارًا كمعادً متعيارًا كلفاة اوراتقام يسن كوتبار مرجاة

ده ) اسلابول کی بلنده یوارون پر ده باره صلیب نصب موجائے اور پلنے سابقہ جاه وجلال کے ساتھ چمک دمک مارے نزکون کو تباہ کردو - اور یورپ کے کناروں سے اس خونی کا فرکو یہ چھے ہٹا دو

لل بهتحیاراً کمفاؤ بهتحیاراً کمفاؤ اور ایک دفعه پیر بهتجیاراً کمفاؤ ،

مذکوره بالانترا کیمزنظم میں ترکوں کے خلاف طالم روس کے لئے دعا کی گئی ہیں اور

تعجب کا مقام ہے کہ جمد ذب امریکہ میں اسکے خلاف عرف دوا دا زیں اُ کھائی گئی ہیں اور

وہ بھی ایسے لوگوں کی طرف سے جنگو میرے کے بیرو کا فرو لمحد ہجھتے میں - اس جماد پر انجام

والی نظم پر سہے پہلے معترض ڈاکٹر ڈبلیو - لے کرا فٹ سے اور دو مرے مان گریں لیف

وہ شیر تھے یہ دونوں بزرگ آزاد خیال غیر عیبائی یا بقول سیجی بوا در کا فرو لمحد ہیں 
اس سے نابت ہونا ہے کہ بشپ کلیولینٹرگو یا عام عیبائی خیالات کے ترجان اور سیج اُن کی نان ہے۔

اس سے نابت ہونا ہے کہ بشپ کلیولینٹرگو یا عام عیبائی خیالات کے ترجان اور سیج اُن

بے گناہ ہیں گونا کوئیس چاروہم اور آس کی اس کے اشارہ پرتنعصب کی تصول عیائیوں کے بے رحم ہا تھوں سے مقتول ہوئے متھ در اصل ایک مقدس جنگ ہی تھی۔ دوہمی ایک مقدس جناک بی تھی جہیں جرمن کا ملک تنیس برس کے لئے ویران و تیاہ کر دیا گیا تھا۔ وہ بھی پاک مذہبی جنگ ہی تھی جہیں یوب کی منظوری سے امریجہ کے فاتح اہل مسیانیہ نے غريب مهان نواز اصل باست ندگان امريجه كو تلوارد آتش كالقمه بنا يا تفعا- يا ل ديج بي مذايي جنك ى فقى جميس مسلما فول اور يموديول يرمسيا نيديس وحشياد مظالم قراع كم فق ادراً نکو کمال سنگدلی سے جلا وطن کردیا گیا تھا۔ یہ مذہبی جنگ ہی تفی جب عیسائی بورپ میں انگلتان سے لیکہ بولینڈ کا کیتھولک اور ٹرطنٹ ایک دوسرے کے وال سے الته أيكين كريب منف إل ده بهى مقدس الواتيان بي تعيس جيك كينفولك يراسسنون كواور يرفم منف كيتهولك كومحض اختلات رائة برزنده جلا دبيق تع بهرهيايول ف جب کھی ہودیوں پردست تعدی دراز کیا اورغریب بے ضرر بنی اسرائیل کے قتل عام اور فارتكرى كے مركب بوئ تو ليف الفعل كانام مقدس جنگ بى ركھا" المريخ كمطالعه سي جرعظيم الشال فرسي جنگ كاية چلنا م و وصليبي جنگ سي جس كاسلىلددوصديون ك جارى را-اورائيكمتعلق مشهور مورخ مطرفارتخ رزات میں کردر یہ جنگ بلی فامدّت سے طویل اور بلحافا خوزیزی نهایت سفا کا نه-اور بلی فادعادی سے مقدس تقی " المرف لکھتے ہیں کور عیسائیت نے متواتر ذو مرتب المانوں کے خلاف صلب جنگ کا اعلان كياب برمرتب أن كااصل مقصدية تفاكم بيح عقدى مقره كوكافرول كالحص اُزاد کرے۔ اِن لڑا بُیوں کے دُوران میں بروشلم بیصلیبی مجامدین کا عارضی سلط میوا بھر ہمیشہ کے بئے صلیب کو ہلال کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا - اور سبح کا فرضی مقبرہ ابتك وول كازيز كرانى بع اب اسلامیول کی برد باری تحل اور فرسی امورس عدم مراخلت کو ملاحظوائی

احب وه يروشلم برقابض موستي سي تو" عيسايكول ك جان - ال - ازادى عباد كانو

کی حفاظت کرتے، میں ایکن جب یہی مجاہدین کا دُوران جا دمیں یروشلم پر عارضی فبضه مولیہ ہو تہ ہے تو وہ نتہ رکے مسلمان باسٹ ندوں کو بے دریج تہ یہ خارتے اور تنہ رکی جلاکراکھ کا ڈھیر بنا دیتے ہیں ۔ اسکے بعد جب وہی شہر دوبارہ بلال کی حکومت کے انتحت ہو اسے تو '' سلطان صلاح الدین نو مرف غیر خروری خون گرانے سے محترز میں جم بر بکا میان جنگ ساتھ کمال ملاطفت اور جر بانی سے پیشی آتے ہیں '' بس جما تاک انسانی نیت کا جنگ ساتھ کمال ملاطفت اور جر بانی سے پیشی آتے ہیں '' بس جما تاک انسانیت کا محتل ہو این کے موافق اور عیدائیت کے محالف ہے۔ اور مون گذرت سے مون گذر شد ہے جو کا تک ہم برایک بات اسلام سے موافق اور عیدائیت کے مخالف ہے۔ اور صرف گذر شد ہے تاری کر کو ک کی کست سے مرف گذر شد ہے تاریک کر کو ک کی کہ کہ ترکی علاقہ بلقان ڈاکو کو ل کی آماجگا ہ تہذیب و ترکن کو کی معتد ہوا کہ مون کو بلکہ ترکی علاقہ بلقانی ڈاکو کو ل کی آماجگا ہ بن جائے گا ب

## قران محير كاليث وي

ہماری پاک متاب قرآن محیدایی کت بنیں کا اسکواپنی عدافت کے بیے کسی دوسر شخص کی خرورت ہو۔ اس بیں خور کرنیوائے کے لیے خود مزار دس نشان اسکی سپائی کے بئے اور اسکے منجا نب اللہ ہونیکے لیے موجود ہیں۔ اسکے کلام آئی ہونے کا ایک نمایت ہی بقینی شہوت یہ ہے کہ اسیں بے شمار پیٹ کو یاں ہیں جومرز مان میں گازہ بتازہ پوری ہو کر اس کے فہوت یہ ہے کہ اسیں بعضار پیٹ کو یاں ہیں جومرز مان میں گازہ بتازہ پوری ہو کر اس کے المامی ہونے کا بیتن نبوت بسیش کرتی ہیں۔ اسی رسالہ میں میکی تنباس امر کا ذکر ہے ہیں کہ قرآن شریف کی سور تیں مجیب بیشکو نبول کا ذخیر ہوئی میں گفار کا بست زور تھا اور بڑی مسلمان سخت کمز ورائعی نفدا دہمی قلب ل تھی اور بڑی خوالف بڑا جتھا سکھتے متے اور بڑی مسلمان سخت کمز ورائعی نفدا دہمی قلب ل تھی اور بڑی

طاقت رکھتے تھے ایسی حالت میں کو ٹی شخص یہ نہیکئ سکتا تھا کہ کئے بیٹھا ٹداور سرد ارسیکے سیطلک ہوںائیں کے اورمسلانوں کا بےبس گروہ جنکوسر چھیانے، کے بیٹے بھی جگر نبیس ملتی تھی اورجو شمن كم مظالم سة منك كريهي عبشه كي طرف بها كتي تقواد كيمي مرينه كي طرف تے تنقے وہ اپنے زبر دست دسمن برغالب ایش کے اور ندھرف مکہ میں ایمی حکومت فاتم بعجائيكي بكك كل جزيره عرب مسلمان بهوران كامنقاد اورفر ما نبرد ارا ورغادم بوجائيكا -أسفيت كوئى يهنين كدسكتا تفاك كعبد مين جو ٣٤٠ ثبت وهرب مين ده تورا دينے حابين اور أبجے بُجار بول کا نام دنشان کھی نظر نہیں آئیگا۔ اسونت جب کمہ کے مغرور قیمن اپنی ملاقت کے نشيس سرننار منقع اورسارا ملك عرب أكواينا بينيواسمجمتا بتفاكو في نهيس كُرسكتا بقا كُان فردر وتمنول كادبهي حشربو كاجوحضرت موسى عليالسلام كيمقابل فرعون اورأسك بشكركا أموا تقا اورسارے مكسى وبين اسلام كاجھنڈالمرائے كاوركعيدكى جھت سے وہى سالان جواب صناوید کم کی غلامی میں طرح طرح کے دکھ اور تعلیفیں جبیل سے میں النداکیر کی ندا بلند کرنے۔ ىپ باتى*س مكە كەابتدا* كى زەنەمىن جونهايت صنعف اوركمز ورى كاز مانەتھا كمەكى كليول <sup>يو</sup> كوج والمي برا وراهج مي استاني كمين اورقا در طاق فدا كاوه زبروست كالم حبيس بُت برستى كم سردارول كى المكت الدكمزوراسلام كى فتح وكاميا بى كمول كمول كربيان كى كمى تھیں کمکے کمراء اور وساء کو بلند آواز سے سنایا گیا می زاند کی سورتوں میں اس کڑتے يەزىردىست پېنگويال موجودىي كەئمىن نېبىن خيال كرتا كەكسى دن كوئى دىي دى كىي نازل مِوتَى بيوسِ مِن اسلام كَي فتح اوردشمن كى اكاسى اور الماكت كابيغام ندسنا ياكيا بيوتتى كركذ مشته انبياءا وراقوام كيجوعالات بهي مكرمين فازل موئ وه بهي بطور قطة كهاني كي نهيس فازل موت مقع بلكان يرس ويمنان اسلام كويس سناياكياكتم اسي م المك اور ابود موما وكر جرا موسى عليالسلام كم مقابل من زعون ملك بوا اور تمهارا اسى طح نام ونشان ما ديا ماميكا بطح معزت زرح ك وتمنون كانام ونشان مشادياكي تقاع عن طرح يهاني ظفرو منصورا ورمين في تنمن خائب وخاسرت ين حال اب يوكا اور استطرح يه نبي ا در أسكى جماعت كامياب بوكى الدكني ويمن ما كام وامرا دره جائيس كے-اگر اظرين نے كدم معظمين مانو

كى كمزور حالت اوركفاركى ما قت اورغلبه كاندا زهكرنا مو تووة الخضرت صلى المترعليه ولم اور ، عصابة كى مكى زندكى كامطالعدري -جبآب كعبدس الزيصة بوئ إ تومغروردهمن شرارت سے اونٹ کی اوجھری آب کی گردن پر رکھندیتے جسکے بوجھ کی و جسسے سے مرن اٹھاسکتے جب آپ کو کاطواف کرتے ہوئے دیکھے مانے وا کی گردن میں چادر ڈالکر مرذات وہمن آپ کا کلا کھونٹنے کی کوشش کرتے اور آ ہے اتباع کو شمن کے سكان الفاظيس إسل كسن كى فرورت يرتى ا تقتلون رجلا ان يقول · الله كياتم ايك شخص كواسلت فتل كرت بوكدوه كت سي كم المدك سوامي میں بنا دلینی ٹری ہماں وہ ہو سال آنک قید سے اور انہیں سے ا یام عجے کے باہر نکلنے کی جرأت نہیں ہو تی تھی اور کسی تاجر کو اجازت نہیں تھی انكے پاس كوئى چےز فروضت كرے اوركسى اوركسى اوركى مجال ناتھى كدان قبديوں كو كھا الادانى تىنچا الم محصورین کی حالت ایسی نازک مرد کئی تھی کہ مجمو کے بیتوں کی چینیں تنہروالوں کو المانون كى مالت كمرس البي معرض خطرين بري مري كالمنفى كأنخفرت صلی الله علیه وسلم کی لط کی حضرت رقبه رضی الله عنها اورایسے دا ما وحضرت عثمان رضی الله عند ج ور درست قوم رکفنی تھے ، اورا کے بچا زاد بھائی حفرت جعفر منی اللہ عذاور بہت اورمردول اوربچول كوكمهست بمعاك كربحيره قلزم سسريار برانظم افريقه سے ايک مل صبيشه میں ایک عیسائی باوش می سلطنت کی پناہ ڈھوندنی پڑی اور پھرو ہاں مجبی اہل مکہ۔ أَنْكُوا يَحِيمًا وَجِعُورُا اور أَنْعُ كُرُفًّا رَكِينَتُ سِيعًا وَيُنْصِحِ كُرُاسَ بَكِ ول إوشاه كانصاب ك تسكم ان لوگوں كى كھے دال نوگلى اور ناكام دا پس چلے آئے - اگر ناظرين يا معلوم كرماچا، س كالمخصرت سلى الله عليه سلم كمه ميس كس كيلف سے زندگى بسركرتے متے تو وه مرت آپكا غرى كتب توايرى بين مطالعة كري كم كطح الل كمركى طرف سے إيوس موكرا يف طائف دالول كوآز مانا جام اوراس لميصفرين عرف ايك مرابى آب كاآزاد كرده غلام حضرت انس اسيك سائم تها- جو تحليف آب كوطالف ين بيمي اورجو سلوك أس

شرر لوگوں نے آب سے ساتھ کیا آسکو پر حکر بدن کا نب جا تاہے۔ اس شہرے برمعاسف لوگوں نے کئی میل کا آپ کا تعاقب کمیا اور پتھروں سے آپ کا بدن مبارک زخمی کر دیا۔ بهر انحضرت صلى الشعلية سلم كى حالت كا آپ اس سے انداز ہ لكا سكتے ہيں كہ جب طائف سے آپ واپس نشریف لائے تو آ کے لئے شہر ہیں کوئی امن کی جگہ دیتی اور اس لیے آپ شهريس دانل نبيس بوكة تق ، أخرايك صلى كا دل آب كى اس حالت كو ديم هكريم أيا اورأس نے آپکی حفاظت کا ذمه لیا اور لینے بیٹوں سمیت متحصار لگا کڑ تکل آیا اطرح آپ شہر كمرس جواب كاوطن مقاد اخل موئے - پھرجب جے كے دن آتے - آپ عربے سبتبيلول میں پھرتے کہ اب خہرمکہ میں میرے لئے دمنامحال ہوگیا ہے۔ کیا کو کی ہے و مجھے لینے سائة ليجلئه اورجوجواب أب كوملتا وه يرخفاكه مم تماري فاطركل عربي آسكم إين سينول ك نشانه نهبیں بنا <u>سکتے</u>۔ ایک طرت آپ کی اس تقالت کو دیکھو دو سری طرت ان ٹیر زور اور پیشو كمِّي ما يت كو ترصو تو تتصيب معلوم موجائيكا كه وأهمى يه كلام اس بيكس انسان كانهيس بكركسي تقتدم ہستی کا کلام ہے جس کے نعرف سے کو کی چیز اِ ہز بیل اور جسکے اسے دنیا کی زبر دستے زبرد طاقتين باكل بسيح بين - مين چند ملى أيات اور ملى زمانه كى يرشوكت بيشكويون كوبيان فل كرما ہوں ا آپ دیکھیں کر واقعی یہ کیساز بر دست کلام ہے جسے مکہ کا بطاہر ہے سن بی لینخونی دسمنوں كوسناتا ہے - ناظرين ان حالات كوجوادير بيان موست بيس مر نظر ركھكرا ايت ديل بر غوركرين أانكوان أيات كي ظمت ظامر مو-

ان آیات بین سے جو کمیں انحضرت سلی اللہ وسلم نے پینے فون کے بیا ہے آوہ ہو شمنوں کوسٹ بین ایک بیتی ۔ اِن ما تُو عَدُ وَن کَلْ بِتْ وَ مَا آنْتُهُمُ وَسَمَا اِنْ مَا تُو عَدُ وَنَ کَلْ بِتْ وَ مَا آنْتُهُمُ وَسَمَا اِنْ مَا تُو عَدَ مَا اَنْتُهُمُ وَنَ کَلْ بِتَ وَمَا اَنْتُهُمُ وَنَ مَا وَعَدَ اَنْ اَنْ اَلْمَا وَعَدَ اَنْ اَنْ اَلْمَا وَعَدَ اَنْ اَلَٰ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰهِ وَنَ اَنْ اَلْمَا وَنَ لَهُ عَا فِي اَنْ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ ال

رى معلوم موج أميكاكرانجامكاركون كامياب سونلسد ظالم أدمى <u> بوسکتے؛ بعرصرت موسی علیالسلام کے الفاظ کونفل کریے</u> سُتَغِلفَكُمُ فِي كُلَّ مُ ضِ فَيَنْظَرَ كَيُفَ تَعَمَّلُونَ ويني ورَ ے دشمن کو ملاک کر دے اور انکی جگذر میں میں تھے ہیں جانشین بناوی كوريكه كم كيم كيم كرتي مود (اعرات - ١٥) يه ده الفاظ بي جوحرت موسي علیہ اسلام نے اپنی قوم کو کیے ستھے جب آپ کی فوم نے فرعون ا دراس کی جاعت کی ایذا رسانبوں کی نند کا بت حضرت سولی علیه اسلام کے باس کی تھی ۔ اور ضعائے تعالی نے واقعہ نقل المانوں كوتا ياكتم بولينے نبى كے باس اكر ابوجل اور اس كى قوم كى زياد نيوں كى نسكايت كرت بوتم ما در كلموك اسوقت بمى حضرت محدم مصطفى على التدعلية سلم ك ويمنول كا وہی حال ہوگا جو حضرت موسی علیہ اسلام کے نشمنوں کا مہوا تھا۔ بع د شمنوں کو بلاک کرے کا اورتھ میں انکی جگہ زمین کا وارث بنائے گا-میں بہلے بیان کرجیکا مول کہ جوگذم شندا نبیا عادر ان کے قیمنوں کے مالات وائی میں فرکور میں وہ کمانیاں نہیں میں بلکہ جیسا کہ ضرائے تعالیٰ خود فر ما تاہے وہ پیشگویاں ہیں اور اہل مگر کو بیسٹ یا گیا ہے کہ یہ بی ہی ایک ایسا ہی بی ہے جی اگراس سے پہلے ہی گذرے میں اور صبیبا کہ خدائے تعالی نے بیلے نبیوں کو منطفر ومنصر کی اور کی وہمنوں کو لاک و ابود کیا ایسایی اب بھی ہوگا۔ اب فاظر بن غور فر اویں کد کیا یہ ایک عجیب امرنسیں۔ كه وه نبي (فداه الى واحي ) جبكي مختصر كيفيت ايام كميس - مبس اوير سيان كرحيكا مول اين فحيط المناسيك اكريمها والممن تحصير طم على عذاب ديناسي نوتم مت كمبراد مدائد خدائ تعالى تمعار الدرست وشن كوايسي مرسوالى كساته المكر كا جيساكه وعون كو الككيانفا اور پیورشمن کی ملاکت سے بعداس ماکے وارث تم ہی ہوگے۔ اب ما طراین خود می فیصله کریں کرمیا ملہ کا وہ بطا سب کس بنی ایسی بیشگو کی شا مع رسكتا تفاريقينا بالصريد بسي وسياسي كالماندي استسمى زبر دست بينيكو في كرنا

كسى انسان كاكام ندى تقابلك يريقيناً ايك زبردست مستى كاكلام تقابس كانام التسبط دركو پوراكرنا بھي اُسي كاكام تقا-

الى وطن كوديا يه عنا- قَلِي الْمُ عُوَّا شَرَاكًاء كُمُ ثُمَّ كَيْدُ وْ بِ فَلِا تَنْفِطُ وْنِ إِنَّ وَلِيْ يَالِينُكُ الَّذِي نَزَّلَ ٱلكِتْبَ السَّحَامَةُ وَهُوَيَتُو كَمُ الصَّلِحِينَ ٥ داعوان-۲۲) كينى لين مخالفول كوكم دوكرتم ليف معبودولكواين مدد كے ليئے بلاؤ-ادر پیم تم سب ل کرمجه براینا وار چلاو اور مجھے مرکز جملت نه دو. میرا ماحی وه الله بے جس فے یک اب آری اوروہ صالحبن کی حابت کرتا ہے جن کوتم اسدتعالی کے سوا یکارتے ہووہ تنصاری مرد نہیں کرسکتے۔ تنصاری مرد دہ کیا کریں گئے وہ تو اپنی تھی مدنہیں رسکیں کے بعنی اب و قت آگیاہے کہ نام معبودان باطل کا مام ونشان مطاد باجادے اب فاظر من انصاف فراویں - اگر انحضرت صلی الله علیہ سلم فدائے تعالی کی طرف می موجو توكيا وه أس ظامرى بي بسى كى عالت بي ليخ كثير التعداد اورطا فتوروشمنول كواس مسم كا جلنج دے سکتے تھے اگرخدا آپ کا حامی ومرد گار نہ ہوّا تو وہ کطرح لینے دشمنوں کو پر کہ سکتے تے کہ کے لینے معبود وں کو بھی بکارواور خود مجھی میرے نابو دکرنے کے لیے زور لگا لو-اور جھے كجهملت مدور ايساكهنا تو ابح بوش كوبهراكا فالخفاا درحبشخص كسائف فدام بووه كسطرح اس قسم كُ اكسان والالفاظ كمرين وسمنول كوجوش ولاسكتا بادرين إنفس ابنی نباہی کاسا مان نیار کرسکنا ہے ؟ ۔ غرض اس قسم کے الفاظ مخالفین کو کمنا جب کہ وشمر تربید اورنبى تنها اور بظامر بيكس وبي بس حالت ميں مواس بات كا ايك بتين ثبوت كے يا خلا كاكلام ہے انسان كاكلام نيس بيراس عميلنج ايك نيس بلكة واك سف ريف ميں بار إراياج به فراطرین مندرجه ذیل می بیشگویون پرغورفر ما دین- استحضرت صلی الله علی سلم حضرت بودعليالسلام كلفطول مي ابني قوم كوسسناتي مي و بَسْتَغِيلُفُ دَبِي قِوْمُاغَيْرُكُو - ٥) ينني بيارب تعيس طاك كرك تمهاري عكدايك اورة مركوتهما راجانتين بنائيكا هُلِكُنَّ الظِّلِمِينَ ٥ وَكُنْسُكِنَكُمُ الْأَرْضَ مِنْ لِعَيْدِهُمُ وَالِهِمُ ٣٠)

يم ظالمول كو الماك كردين والتحييس ( تعنى نبى كريم صلى الشَّدعلية سلم كم آباع كو ) أن ب س الوكسنك فلا تحسبن الله عفلت وغير وشرس عَنِ يُزُّذُ وانْتِقامِده وابراسمٌ - ع) يستكان كروكبونفرة كوه في الله الله تعالى زردست اوروہ انتقام پینے والاہے۔ معنی میرت گمان کرد کرجو وعدے خدائے تعالیٰ نے محصل میڈ يئي أن كو پورانيس كرسه كا - ده ان كو ضرور پوراكر سے كا - وه طاقت ركھتا ، اوروه انتقام يسندوالاب معنى وه اس رسول كم وتمنول ت انتقام كا - بعرضائ تعالى فرانات بل نَفْيِن فْ بالْحُقَّ عَلَى الْيَالَمُ اللَّهِ فَيْنَ مَغُمُ فَا ذَا هُوَ زَاهِقُ رانبياء - ٢) مِ مِن و إطل يركينكس كادر ے گا- اور باطل فنا ہوجائيگان بيم خدائے تعالى اسى مكى سور مُصْرِدُونَا عِنَاكُمْ مُضَابِرِ نَهَا عِبَادِي الصّ رُبُّنَا ثُمَّ يَفَنَّحُ بَيْنَنَا بِالْحَيِّنَّ وكفار مُدَّكُوكُدوكُ باراب دو فون فريقول كو ا كم جكر المحماكر على اور كيروه دونون من سي أس فرين كو فتح ديكا جوحت برسي (الر بینیکوئی سے مطابق فدائے تعالیٰ نے کفار کم اور ایل اسلام کی بدر کے مقام برم طھ محمط کراد ک ادر پیمال اسلام و فتح دیرادرصنا و بدتریش ابوجسل وغیره کواسی میدان می بلاک کرے اپنی كمطابق يشهادت ديدى كمال اسلامى يرس اوركفاركة باطل يب ئے تعالی سورہ قم (رکوع س) میں جوایک ملی سورہ سے فر انا ہے وک ال في عَوْنَ الشُّذُرُه كُذَّ بُوْا بِالْمِتْنَا تَحْلَهَا فَأَ عَنْ يَرْمُقْتَدِرِهِ ٱكْفَّارُكُمْ خَيْرٌ بِّنْ أُولِيكُمْ آمَدُ الزُّرُبُرِهِ أَصْرِيقُوْ لُوْ نَ نَحُنْ بَحِ وَ بُو تُون اللهُ بُر ه فرعون كى قوم كياس دران والله للذين المنوأاى الفريقين خيرمفاما واحسن فدايا أيحى الشيخ كاجواب ضرائ نعالى

ہارے سب نشا نوں کی تحذیب کی ہس ہم نے انکواس طرح پکڑا جس طرح ایک عالب قدرت والايكو تاسي - كياتمهار الكاران لوكول سے اجھے ميں يا الى نوشتو میں ہتھارے لیے معافی تکمی گئی ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بدلہ یسنے والی جا من - يجاعت مزيمت أفعائيكي اوروه منظم بيمركر بعاليسك-فاخرين كي خدمت مين التماس سيحكه وه مندرج بالا پيشگويوں پرغوركريں بيب بشكويال مكه كمرمه مين ان حالات ك الخت أن مع موى تفيس جن كامختفر ذكر مين اوركرديكا مول - ان آیمین با یکیاہے کہ ملک میں سے بت پرستی کا نام و نشان مط جائبگا۔ اوربت پرستی کی مجائے اسلام ہی اسلام نظر سی کا میں جھونی اسلامی جاعت لینے مغرور وشمنول كونيجا د كهائيكي - اور آنيك ابود بونے كے بعد ميى جاعت اس مك وارث موگى رسى تاۋكىااىك عاجز انسان كى طاقت مين، موسكتا مقاكدايسى زېرىت بشكوال برك دعهداور برى تحدى كما ته ننائع كرسك - ديكموخدائ تعالى كي محطےالفاظ میں اہل مکہ کوسنا آہے کہ ہمنے فرعون کی قوم کو الماک کیا ہم اتم فرعون کی قوم سے بستر ہو کہ تھاں ساتھ وہی سلوک نہ ہوجو اُن کے ساتھ ہُواً تھا اِلنی کنابول مين تحييل معافى ولمنى مع حكياتم كولين جتها دراين طاقت كالممند سيسن لوادر يا در کهو که وه دن قريب آناب جب که تمها را جنها سخت مرجمت المهاع کا-اديده ديكر بها مي كا - اب بوكمه يه بيشكو ما ل بدري برهي مي اورا سلام كا غلبه فاتم موح كام اس بنا المنتخص فرآن شربب كويرعة بوئ مكن ب كدمرسرى طوريران سے گذرج گرانگی عظمت کا ندازہ لگانے کے بئے یہ دیکھنا حروری ہے کہ یہ الفاظ کب ہولے سکتے۔ اسوقت وتمن كى طاقت كاكيا حال تفاا وراسلام كيساكمز وربنفا - كمه كے دنوں كوابني المصور كے سامنے لا دا در كيم ان ميكويول كے الفاظ برغوركرو - كيم محصيل معلوم موكاكدداعى يركسي انسان كاكلام نهيس ہے بلكر عزيز مقتدر كاكلام ہے۔ شمن اسوفت ايساز ريست بخفاك كوئى شخص يى كمان بعي نسيس كرسكت بخفاك يه يديكه ياس يورى بتوكى ايك طرف اسلام ك كمزور حالت اور متمن ك جنتها دراً سكي توت وحشمت كو ديكمو دوسري طرف ان

ويوں كے برشوكت الفاظ كا مطالعه كرو اور بيع ديكيھوكہ يہ پرشوكت الفاظ كھرے حقيقى طور برعجیب اور حیرت الگیزطری سے لفظ بلفظ پورے موئے - اگرتم میں درہ بھی اف ہوگا توتم بلااختیار بول اکھو گے کہ واقعی یہ پیٹیگو یاں انسان کی طرف۔ ند نعالیٰ کی طرف سے تھیں ا درآسی کی طاقت ا در کرشمہ نما ٹی سے وعبد پورے موے -اسلام کی کم وری اور شمن کی طاقت کا توسطال بین بدر کی اط الی کے شروع ہونے کے وقت بھی کو ٹی انسان پینہیں کو سکا تھا تھا بَهْزَمُ الْجَعْعُ وَيُوكُّونَ السُّمْ بَرَكا دن ــــ اورآج وه ساعت إلَى لى نے ممس فر ما انھا قبل عجمع بیشنا رہ لَحَقُّ اور حبكي نبدت بيكها كما كناها قال كَكُمْ منعادً يُوم لى كم ورصالت كاخدائ تعالى خود نقشه كهيني عرب كه ده راما كَمُ اللَّهُ بِهُدُينِ قَالَتُمْ أَذِلَّهُ ايابى فدائے تعالى فراتا ہے وَ تُوكُ وَ ثُلَ آتَ عُيْرُ ذَاتِ كون ككفر - سين حب بمن تم سے دعدہ كياكد دوجها عنوں بين سے إيك برم ياؤكم تذنم عاسته تنقے كه ده جماعت جس كا دعدہ د باكبا ہے وہ ال مكه كالشكر نہ مو یا ده اور متحیارول سیخو مسلح تنها ملکه وه جاعت موحس ر اس سے بھی معادم ہز اسے کرمسلمانوں کی حالت اُسوقت کفار سے ت كمزور تقى- قرآن نغريف كرمطالعه سيمعلوم بوناب كه فدائ تعالى - فاص تدسرے مسلانوں کو کفار کے نشکر کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا ٹا کو اُسکی ہاتیں م موں اور اَسکے کلام کی سیجا کی ثابت موضل ئے تعالی فرمانا ہے کو تو اعث تہم لَفْتُمْ رِفِي الْمِيْعَادِ - يَعِنِ الرَّتِمُ كَفَاسِكِما تُقْرِيْكُ كُرِفْ كَيْ يُعْ كُو بي الكوك دے منهارے سے ایک دن كى سعادے عسسے تم ني سيمے رموے اور - 25 JE 2:

تعت اورمقًا م مفرركرت تولمقاري حالت أنكح مقابل مين اليي كمز ورادرض خ بک خودمسلمان مجی یہ نہیں کر سکتے کھے کہ غدا کی باتوں کے بور وقت آگیاہے۔ غرض جب ہم ان بیشکویوں کو اُس زمان کے حالات کی رونشنی میں ويحصته بين نوم اس بات كاافراركه في معبور موجات بين كديه كلام واقعى ايك فادراور نی کا کلام ہے اور ہر کہ حسی خص کے ذریعہ یہ کلام کیہ کی سرز مین پر سنا باکب وه خدا كاستيا نبئ اور ايك صاد في رسول تقاصلي الشدعلية سلم-جب م ان بنتيكوبول كوير صحمين اور بيم ديكفيم سي كه خدا وندخدا في ام القرى المرى كے تشمنو ل كوكلى ذيبل كما اور لينے نبی كے منہ ميں جو بني برياكرون كا- ا ذراينا كلام كسيح مُنه مِن دالون كا اورج مح يمن أ-فرادُن كا وه سب أن سي كي كا - اوراب بوكا -جنبين وه ميزانام ليكرك كاندسن كاندئين أس كاحساب أسس لونكا ... اوراكرنو لينے دل میں کھے کہ میں کیونگر جا نوں کہ ہم ہات خدا وند کی کہی ہوئی نہیں؛ توجان رکھ کہ جب نبی فدا وندکے نام سے کھے کے اور وہ جواس نے کما ہے واقع نہ ہو یا بیرا نہ ہوتو وہ بات خدا وندنے نہیں کہ بلکہ اس نبی نے گئے تاخی سے کسی ہے۔ تو اُس مت در" جس خاص بيثيكونى كاذكر مب اسوقت كرنا جابتنا مون وه مجى نهايت عجيه اوراس النا لوگول كيامسلمانون اوركياغيرسلمانون كيليخ قرآن شريب كمنجانب متدرون كي ايك بين دليل مع - اسى رساله ميس امريحه كايك ازادخيال المرشر كامضمون فل كريكامون صمیں وہ اس بات کی تهدادت دیتا ہے کہ سبجی قومول میں ایک کمیے زمانہ سے اسمی عداد

اور بغض بإياجا ملب اوروه مهيشه إيك ووسرك كالكاكاش كيلي نيار كه مي

ورك ماليفكس سے كھ ورقفيت كھتے ہيں وہ جانتے ہيں كريوريكي ب بهی مخت رفابت اور سخاسد یا جاناب سر اجلل جو بلقان کا جھگا اختم ہو۔ مين نيس أمّا وه مجمى اخبار بين ونيا جانتى يه كديوريكى تومول كى بالمي حسدولعا متیجہ ہے۔اس عداوت وتغض کے متعلق جرمسیحی قوموں ہیں باہم یا ما جا آ ہے جبکی کام اور ایریخ گواہ ہے قرآن نٹریف میں ایک عجیب پیٹ کوئی ہے ۔ ضائے تعالیٰ فرما تہے کے مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْ إِنَّا نَصْلَى آخَذُ نَامِيْتًا قَهُمْ فَنَسُوْ احَظَّا مِ ذُكِّتُ وَابِهِ فَأَغْمَ يُنَابِنُنَهُمُ الْعَدَاوَلَا وَالْبِعُضَاءِ إِلَى وَإِلْقِهُمُ وْفَ يُنْبِيِّتُهُمُ اللَّهُ مِمَا كَانُوْ ا يَصْنَعُوْنَ هِ رِ مَا تُدِهِ ۔ سُ اور ہم نے اُن لوگوں سے جولینے تیس نصاری کنتے ہیں عمدلیا اور جو بیڈا کمو دیگئی تھی حصّانهول نے بھولادیا۔ اسلیے ہمنے ابھے درسیان عداوت اور تغفی عمرکا لم خنم نبيس موكا بلك فيامت أك جارى رب كا- اورا لكو ضرا لفي كامول ع جرد سے ایک کریا میں بڑی صفائی سے یہ بیٹیکوئی کی تنی سے کو نصاری کسلانیولی سے ابین قیامت کا کنفض اور عداوت فائم رہے گی اور جومضمون ایک امریکی کے ایڈیٹرکی قلمسے ہم اسی رسالہ میں نقل کرھے ہیں اسکے یڑھنے سے ناظرین دیکھ کے میں يه بيشكوني كيسي يخي تحلى اوراسكي صداقت كالهم كطح مرروز مشامده ومعاني كريه عيس. باا كالفان يسندان كيلير ينتيكونى وأن شربيت كفداكا كلام سوسفه مرتصلی الله علیه سلم محمنجانب الله بهونیکا ایک تقینی نبوت نمیس کیا ایک بشرکی سے انحصرت صلی اللہ علیہ سلم کی طاقت میں برتھا کہ وہ اس میم کی خبر دے سکیں جس کاسلہ قيامت ككمبا مواوروه برابر مرد وزيورا مونا بُوا ديكها جاوب و ديكه مسبحي صاحان غودلینے مانفوں سے قرآن شریف کی بیٹیگوئی کو پوراکر اے سرمیں بھر بھی بہی اعتراص کیے جا ميكه به خدا كاكلام نهيس- با درى صاحبان جو فر ما ياكرتي مي كدر آن شريف حصرت مح وصلى التُدعليف لم سفيهو ديول اورسيجيول كى تتابول سعد مضاين نقل كرس تباركياوه ا درا و صربانی بناویس که به پیشیگوئی جو قرآن شریف میس خودسیمی تو مول کی نسبت یا تی جاتی

بعاور حب كوده خود لين إلخصول مع يوراكر يسمين بربيشكوكي المحضن على المدعالية نے کمن ہیو دیوں پالمسیحیوں کی کتا ہے نقل کی تھی۔ المسیحی صاحبان تم جو کتنے ہو کہ قرآن شربيب كيمضاين إيك مال مسروفه بيع ديمهموخو د بمحماري نسبت قران سريف ایک پیشگوئی بیان کراہے اور پیشگوئی تھی ایسی جسکا سال کہمی ختم ہونیوالانہیں اورخودتم اس بشكول كو پائ إنهول سے بوراكريم مو بچركيا وجرم كاتم اس منجانب الله سون سے انکار استے ہو۔ اگر یہ ضراکا کلام نہیں ہے نونم اس بیشکو تی ا ذراج صولات كرك دكهلاد وحالانكه يرايب ابسا إمريج جوخو دنمهارب متعلق ادرنطا مرتمعارے اختیاریں مواجا سیتے کہ تم اسکی طور نرمکذیب کردو۔ خدائے تعالی فرماناہے نصاری کملانیوالی قوموں کے درمیان ہمنے نیامت کے عداون اورتغض بحركا دا ہے۔ اے یا دری صاحبان اگریہ ضراكا كلام نبیں تو ذرا وورلكا ك اس الكي كو مجها كرنو د كها دو- يا دري صاحبان نتلاؤ - انتكلين لكيول إيسے زير دست بیڑے بنار ہاہے اور جرمنی کیوں جنگی جمازوں کے تیار کرنے میں ایسی مرکزی منظمرو ہے۔ کیااسکی ہبی د جزنبیں کہ ان کوایک دو سرے کے حلہ کا خوف مروقت و انگیر ہے۔ پادر بصاحبان سے تباؤ کیا د جہہے کہ اگر جرمنی سَوا کی جماز و س کا بیڑا تیار کم ما ہونو أتكين ايسابيرات كوفكراك جاتى بي كهم بعى ايك ايسابيراتياركري كيا وجه نرپوژب کی بڑی بڑی قوموں کو یہ فکردا منگیرہے که زبر دمت فوجیں نیار کی جاویں <sup>اور</sup> دوسرے سے بڑھ کر مساک اورخونی تو میں ایجاد کی جادیں بیرب جیزی فرائشریف ك اسى ايك بيشكو كى كوستيا أبت كرينك بيع مهداكي جارتي يجرك المحين شرم نهيس آتى جب یکے ہوک قرآن شریف کے مضامین ہارا ہی ال ہے جو ہماری کا بول ہی سے چرا ساگیا- ہماری اس برزہ درا کی کا صرف بھی ایک آبت کا فی ردیے۔ اگری خدا كاكلام بنيس توتم أسكو عمومًا كرك تو ذرا دكهلاد كمريم محصيل كري فداكا كلام نعيس اور تمهاراكمنا درست، ٠

ما بورربورث صرافين الحديد فا دبان باب ما وابرا

رکون آمد ما محمر ہوئی۔ بارہ رو بے ماہوارکا فطبقہ دونوسلموں کے نام جاری ہوآ۔ عصب مسابین کے فطائف پر۔ مصب فرمسلموں کے ماہواری فطائف پر۔ مصب فرمسلموں کے ماہواری فطائف پر۔ مصب فرمسلموں کے ماہواری فطائف پر۔ مصب فرمسلموں کے متفرق خروریات پر اور ملی مسابین کے زا دراہ پر اور صلح انتظامی افراجات برمرف ہوئے۔ بیاملی آمد اسا ملاعیس ہوئی۔ اور ما محمد یا می سے اصل افراجات ماہوار ہیا ور ملیسے بیاملی آمد اسامل خراجات برصرف ہوئے۔ ایک درای اصل فرج بہ یا می کے درزی فانہ بین داخل کی افراج اس فرج بہ کے کردرزی فانہ بین داخل کی اگرا۔

تعلیم - بائی سکول با ہر مدر سے کی نئی عمارت میں چلاکیا ہے گو وہ عمارت اسمی بہت ایم کئی میں معت ایم کئی ہے ۔ اسپی سندت رفت کی ٹائیں ملی الخصوص ان بنا ملی مساکیین سے بئے بڑی مفید ہوئی ہیں ، جو تعلیم سے اخرا جات ہمیا کرنے کا کوئی در یہ نہیں کھے اور عمرضا کی کرنے ہیں ۔ در زیجا نہیں علاوہ کا م سکھا سنے کے دینی تعلیم کا انتظام م مجی ہے ابک مرس اور ابک در زی ملازم مرکھے ہوئے ہیں ۔ اور

سیار می این مرسه کا کام زورسے چل را ب انشاء الله اه مئی سے اخر تک برآمدہ بریمی تعبیر - عادت مرسه کا کام زورسے چل را ب انشاء الله ایم کی اردو بی استاعت برجا بیگی - بعث کا کام بند ہونیواللہ ہے - بل مقبرہ بیشتی تبیار ہوگیا ہے - انشاعت اسلام - ماہ ایر بل سے اخیر را بو انگریزی کے خریداران میں ۸ کی اردو بی

بھی اٹھے کی بیشی ہوئی۔

دفتر محاسب کی آمرسید جات صدر آنجن احدیدی ۱۰-۵-۱۹۱۵ اور خمسی ۸-۱۵-۱۹۱۵ ورخمسی ۸-۱۵-۱۵-۱۵ و آرخمسی ۸-۱۵-۱۵ و ۱۵ و آرخم کی وجد کام عارت کا زور سے جاری رہنا ہے۔ انگر فاند مقروض مور با ہے اور قرضہ بڑھ رہا ہے ۔عارت کا کام جاری ہے گر میده عارت کا مام باری ہے اور قرصہ بڑھ رہا ہے ۔عارت کا کام جاری ہے گر میده عارت

برت المال- ماه ایرش میں لنگرہے کھانا لینے والوسمی روز اندا وسط ۲۴۰۰ رہی جمانوں کے لِنَّهُ مها سَعَانه مِين عِلَّهُ مَنْك بِ عِلَى الخصوص جب كو أَن مهان مُع عبال أوبِنَّ بْرِي بَحليف و لَ 'نفاخانہ - اس ہاہ کل مربض ۱۶۱۱ کئے۔ انہیں نئے یہ بری کتے۔ مائیز ایریش ۱۶ ہوئے۔ وفتر سکرمری - ذیل میں احباب کی توجہ کے لیے ایک سرکل کی نقل دیجاتی ہے وعلیوں ہمی بنام سکر ٹری صاحب ن بھیجاگیا گرعام طوریر احباب کے ملاحظ کی خاطر میاں بھی تقل كميا جانك ي و و و و و و و و الله الله الله و قت اليمي خدمت من ميش كرا اليول اور مايل كرابهون كدآب لينے احباب كوان امور كى طرف نوجه د لاكرعندا متَّد ما جور برو بنگے عظرے إيك لك ان وجب اپنی حرور بات کی اطلاع ہوتی ہے۔ تو انکے پوراکر سکی وہ کوشش کرنا ہے۔ اسی طرح يس البيدكر مام و الدارى قوم الني خروريات ومطلع موكريات ايكويورى بمت المحور اكرني كالرفاقي سے پہلے میں تمیر مدرسے کام کی طرف توجہ دلانا بیا شاہوں. تعمیر مدرسہ کا کا مانہی دنوں میں شروع كياكيا نفا - اور اجل بي تحركيب چنده كيكئ كفي عمارت كالخييندا يك لا كه كالنفاجس بعدمیں دس برارگا اضافہ برآ مرہ کی عمارت کوجونہ میں کر تیکی و جہسسے ہوگیا ۔اس ایک د مهزار میں سے گورنسٹ نے نیس ہزار کی امراد کا وعدہ کیا تھا جوکل کی کل رقم اخر ماہے مصر بو كى برار مكر بقياسى بزارجي قوم نے بوراكرا تھا۔ آئيں سے مرف جيدي برارسات سو الشارة روب اخرمايع ك وصول موا - بعنى عرف اكسالاً في - جنده كي رفقار كوكسي قدر باكرية ارا ده كرابيا كيا تقا - كرسر دست بالبن منزل كے كام كومتنوى كرديا جا وے - البتهم ال كرمائدكم جاركرك بنواليهٔ جادي اسفدر حصه كي تحبيل برترياً ... ٥ ، خيع بجارت جسبيس سينيس مزارا مداد كارويية كالكرافي ... ٥٧ روييم بمرتبي تومي چنده سے پورامونا جا سے حبیں صحرت ت میں ہزار کے اندراندرروید وصول جوانے یا بحابال سواده مزارروسی ایموار ادر آینده رفتاراور میمی دهیمی وق جانی سے و کرا بھی ہارے سے احباب ایسے اس جہنوں نے اس جنرہ کی طرف مطلقاً توجہ بنہیں فرمائی-اور بہت السيمي جود عدول كالك حصد يوراكر كے بھرسست ہو كئے ميں اسليمان راجباب كيخدمت مين يرعوض بهد كراكر توجيا ايفائ وعده من أسحى طرف سعدادر اخر بهول نو

مى الممل حالت بين ره كر مهاري قوم يريد ايك معدم وكا-بواحباب سے کا مرتبیں رہے وہ خدا کے لئے اپنی فرمرواربول لینے افراروں برغورکریں اور مرحگراس تحریک برا زمسر نوغورکرے اسکر مازہ کیا جاوے خے تواسو قت بھٹ کو ملاکر ساٹھ مزار سے اوپر موجیکائے۔ مگر آمدنی امداد کی رقم کو ملاکرائی ت کمہے جس کانتیجہ یہ مُواکہ فنڈ تعمیر نفر دض ہور ہاہے۔اور عمارت کا ایک يىل خود بوج مربرات خطره بين مور ملي - اگردانعى چنده كى رفتار يونيز ناموكى توجعے ڈریے کہ ہمارا کام یکے نقصان ایدودیگر شماتت ہمایکا مصداق نم ہو۔ ال نفاكه إلى سكول كرابر جاف على المراب المان المسلط جلك وين بوسك كى مرات اخديه كى حزوريات نے مهانخانه كواس طرف وليع نهيس بونے ديا للذا اسكے يلئے عليحدہ مكانات ابقه مهانخان كم متصل بلانے كى ضرورت بيش أنى سے يو مكه مها و ل كو ببت كيليف الله الى ہے اسلیئے یہ کام بھی با وجود کیہ فنڈ نعمیر ہیں روپہ نہیں حضرت خلیفۃ المبیع کے خاص سے شروع کرا دیاگیا ہے اسکے لیئے کوئی دو ہزار روسے کا اہرا کی جاتی ہے۔ برمات سے پہلے پہلے اس کا ایک عصد بن ا حروری ہے کیونکہ برسات کے رسم میں تھی عمارت بن نہیں سکتی ۔ بیں جلہ انجمنیس اور اجاب اس فم كى بهت جلد يوراكرف فى كوستنس كربى -سالاندريورث تياركن كى خاطرسال كاخيرجب الجمنول سے اورد فتر محاسب س سالانهٔ ٱمكاڭوشواره طلب كياجا تا تھا۔ تواسيس بڑااختلاف مونا تھا. جے دُورگر نيكے ليځ سے خط وکتا بت کرنے میں بڑا وقت حرث کر ناپڑ تا بھتا اور پور سے شائع ہونے کی ایک ۸ به و چه بهمی ربی سب - اس نقنص کو رفع کرنیکے لئے یہ منجویز کی تھی کہ چو نکہ تھوڑ ۔۔۔ و فت محصاب میں غلطی کم واقع ہوتی ۔ سيان موكتى ب مراين اه بعدد فترمحا مين بميجا كياس اطلاع دب مكرم دو بارد فرسي إخابي حساب سيجود فترمحام

السكايت كى ہے كە بعض نجمنوں كے سكر لرى صاحبان ان خطوط كى مطائق پروا ذكر كے جاب كى نہيں جينے اور حساب درست نہيں ہوتا - اطرح پر نہ صرف حساب غلط دم يكا بلا فشر معاسب كى محنه ت اور خيج بھی ضائع جاتا ہے ۔ اسلينے جاد سكر ٹرى صاحبان كى توج الرف معاسب كى محنه ت اور خيج بھی ضائع جاتا ہے ۔ اسلينے جاد سكر ٹرى صاحبان كى توج الرف مينون فرا ياكر ہیں - اگر اس تجويز بيجا مدراً مر مبدول كيج اتو كو يا سالان آمد كا حساب دفتر محاسب و انجمنوں كا بسرت آسانى سے جار اور صبح طور بر تايار ہو سكے گا۔

ی انتظام کیا گیا تھا کہ انجمنوں کے رجٹر بذریعہ ڈاک منگا کر بڑ آل کی جا یاکرے
کیونکہ ایک تو اہر حالے نے کے بئے وقت میسر نہیں آ دوئم خرچ بڑ آ ہے اس تجویز کے
مطابق انجن سے یالکوٹ فیروز پور اور بٹیالہ سے رجٹر منگائے گئے تھے۔ پہلی دو انجمنو کا
حساب ہا قاعدہ پایگیا ہے۔ انجمن بٹیالہ کو پنے حساب درست سکھنے اور باقا عدہ کرنے
کی مزیر کوشش کرنی چا جیئے۔ اسی طریق پر تمام انجمنیں جب رجٹر منگائے جا ویں تو
کی مزیر کوشش کرنی چا جیئے۔ اسی طریق پر تمام انجمنی احریق قادیان
سے کرمی صدر انجمن احریق قادیان

المحدى فى الون - اس نام كا ما بوار رساله نتيخ يعقوب على صاحب الدين الحكم في جارى كيا ہےاحكدى بى بيوں اور الله كيوں كے لئے به رساله بہت مفيدہ اور ايك عزورت كو بوراكر تا ہے ۔ آب رساله كا مقصد عور توں بيں تعليمى اور فد بين قراق اور ديندا دى كا جذب پيا كرنے كى كومشش كرا بحعدائے تعالی اس كوشش ميں اس رساله كوكا ميا بى عطا فر لمدئے - تيمت سالان عام

المنشري مفرنة مسى موعود عليه المصلوة والسلام كالما مات كشوت وردً باكا مجموع حصة ادل جناب الما بوابو الفضل مح منطور التى دلام ور) في بهت محنت سية باركرك شاعم كباس معفرن الأمن

است تعدر ي ركهي سه - معني مرف م ريان كابة و فتر مشجيد الاذ بان قاديان-

الرحق الاكتابين رى وها وكالمصحرة إو الأكامة الله علية ا توال سيجو گزنند صاحب جنم ما كمعي . نوايخ خاله إ در سكهول كي ديگرسناد كنا وي ايخ ايج مين اور جنك بابها مفصل والعلمي في كميم من ين ين ين كياكيا وك إ واصلا مندود وك عفائدسى بالكل بيزار نفي مورنى يوجا مسئلة جهوت جمات تيريقون ومع مبنواورتناس ويرو كا كمعندن يعنى رد كرت سف اسلام ك شهر اواليائ كرام ك مقاير ينيض حاسل رنيك يخ چلكتى كرت بع عقائدًا سلام ك يورب بابند كن ، تين سال اس كتاب كوشائع سوئ مو كئي من - كمراتك كي سنده يا سكوكواسكاجية والمعن كانت نبيس مولى حن صاحبول كوسكم مرس كي فيني الوانا كالمرتمة الشرعلية سوائح يرص كاشوق مواجن احاب لوسكهول كسالمدكيس بانتجين كرنهكا موقعانا موده ضروريك بالرهبي قيمت ه رطن كابنه منجير كرين قاديان ، اطلاع :-خریداران ربوبو کنیدنتیس التماس بے کہ خط دکنا بنت کے وقت نبرخ براری کا حاله صرورد ياكرب ورونتميل ارتاديس توقف بهوب عدد ماف فرماوبين المعلال إمندوستان مين ابني طرز كابيلا بانصور رساله- زبان نهايت فصيح -مضابين دليسب تها وبردكش - ما يمين عبصورت - كاغذاعلى اورنسطيع موزون بر- وربده كم دود كلكة سے شاکع ہو ہے- اسمیں علمی مضامین - اسلام کے مشہور الموں کے حالات ابران مراکش بھری اور س كم متعلق مضابين اورخرس - با وجودكا غذاً كميب اور تصاديك محتيرا فراجات سالاند -

واکشرکی مدایت

مرایت م کبخارک یئے بالی والاکا بخارکاع ق اورگونیاں استعمال کرنی چاہئے۔

جبت عدر بالی والاک مفوی گولیال یضعف دماغ ۔ ضعف عصاب ۔ وق کا بندائی
عوارض اور برہضمی کیلئے بہت مفید مہی قیمت بھر بالی والاکا دانتوں کا بخون ۔ نمایت
مفید قیمت ہم ربا ملی والاک مرہم - داد ۔ پھوڑے بھونسیول کو ایک ن میں آرام ہوجاتا
مفید قیمت ہم ربا ملی والاک مرہم - داد ۔ پھوڑے بھونسیول کو ایک ن میں آرام ہوجاتا
ہونیمت ہم رباتام بڑے بڑے دواتی فروشوں سے یا برا و راست ڈاکٹر او بھال

### نبرا الكي شيف سا كافيتى وقت وفت وفت كر الكري شكي يندمها وه مليات كا

وفن برأب كى فدست بورس طورے بحالاتیں گ

كرمى كے زمان ميں يدوائيں آيكے وكك ورو محے سیج دوست ہیں

### سردردوریاح دردیدوا

المعدد ورو-سرورو- سرميها ما أ استمال كرتيى وراً أرام بوما ورا برس کے در د ک کید افتے ہی اتفاق و -45.26 درد لخطيس بماثم بوجانا سي يه لحظ ميں یا نی کمر وبیتاہے مرف بی بنیس بلکه بدن میں جمال کبیس راح درد- صيفين عك شيك لهركنكني عجابية جقدر كليف مرجلدة وربوتى عدة بمن ١١٠ المكيول كيشيشي جيماته ورمعصول داک ایک سے البیثی تک وال اور باره شیشی کا ۴ ر

#### عرق يودينه

ازی ولایتی یو دینه کی مربتوں سے یہ عن بنا ب- رنگ مجى يتبول كاب ايواق ايدا ايا است دوالمتى كه خوشبويهي أزى منيون كى سى ہے- يون كج سےصنیف کے کوا کیان فائدہ کرتی ہے چیتے ہی در د مثاتی ہے رونے کو مہنساتی ہے مندرجه فاطل امراض كيواسط نهابت أى مفيدا دراكبرب- نفق بوجانا. كه في وكارآنا - ورونسكم- بديهضمي اور متلي- استنها كم بونا- رياح كى علات وغیرہ کو فور ا دور کرتی ہے قیمت فی شیشی ۸ را گه آنه - داک محصول ه ريا ي آند - پورى مالت فرست بلا قيمت منگاكر ديكھتے -

ڈاکٹر ایس کے بن میصند آراب واشرے کلکت



لقل ن يتاعده جنقدر مني الدرمنبول ابت مواسع حكى مان نبیں ۔عام وریکی کی سال کرنے کوں کی عمر میں اُت ہونی ن شريف منه جي كياتوا يه كردو باره يرهما ولو اكد بسطر والهاورصات نهي يره اسكما ن فاعده کے بڑھانے سے ایک بجیجہ ماہ میں قرآن شریدے متم کویتا ہے۔ اصاس میں مقدطاقت ببدأ بوجاتى بي كرونى كاب ببراعاب دسية بول بالكلف يراء ليتاسيم-اس قاعده مح جارا يرفشن المحول المنف ردخت موسك يمفنف صاحب العده مذكور فينا بت محنت اورجا نفث في سيسابن قاعده من رميم ركيب سي منياباً اليا امد ایزادگی سے اصرفا بجاساتذہ کے بیٹ کار آمدنوٹ بیٹے میں۔ لکھا أن اور جھیا تی عدہ ہے، كا غذىمى اعلىٰ لگاباكيا ہے۔ جواحباب پينے عزيز بچوں توسيح قرآن ٺنرييف پڑھانے كے خواہم بهول - وه به فا عده نترج كروائيس - قيمت ٢ ر سرت عصدا الله . درخواستيس بنام منيح ميكرين وفاديان على كورد اسيواني جابيب بندوسننا نميرا بنا طرزكا بهلا بانصوبر مساله الربان نمأية صبح مضابا ع در در الكن ما ميك خوب و الما كا عذا على الدون موز دن اير مر مرهم ميك دوز كلكة سيش تع برط بي المعيم مضابين - اسلام كاشهو بالموردال كه حالات - ايران -مراكمت ورك اوطراطب منعلق مضامين اورخراك اوجوركا عذاً مبيا وردها ويركم لتراما مع سالاً ن فيمن بمن خفور ي بيني عرف المحدود سالا ندي من مل رج ١٠٠٠ ريمام درخ استبس بنام ينجر الملال-١-١ مكلا وُدُرودُ كلكته أني عاميس ؛ راكفيم كي خاركيلية ما ملى والا كانحار كاع ف ادر كرسان ال ان بن آمام معالما بخبرت مى رياتما ما فيت الرود واقع او ولتوقع يا ن والاست بي دار كي لينو بيري - دا در الدر التي سي مل مكتي اين ا

# 

انگلتال می بین بین المام ریغرده خارشاد کیک آفندی آزیری دائش پریزیدنشارلا کرسوسائٹی لنڈن رحصالق

من بمارے ضدا محدیدسلام مو - خشی کا اجب کا در اندرج عال کا کر عارسے دشمن لوب

بەغلىلەنىي تۇمسلمانول كىفداكىنىبىت بىھىلائى گىئىنى اب ملاحظە بوكەنىز مركى گوننىن سے نفرت کھنے کی نسبست کہا جحیب وغ بیب کہانی وضع کی گئی تھی - اورکس طرح فریب بازی سے عوام الناس کوح سے اوا قعت رکھا گیا تھا- مورخ روج ، Rogen اپنی کمامیں is >> Secreture of the Flowers of tistory ( ) and E & i' دصلی اسدعلیدسلم) ایک مرتب مخری بوکردنقل کفرکفرنه باشد) گو بر کے دھیر میگریشے والسؤری غض اسلام محمتعلق ابتدابى مين استسم كى بي بنيادادرلا يعنى كما نيان عدًا شائع كى جان تقيس اورابل برطانيد كے صدافت بند فلب كو علط بيانى كرے اسلام كى مخالفت بر آماده كيا جاما تفا- بعض لوكول كاخيال تقاكم محد ايك بت كانام ب د دهاس مبارك مام كه مق جس بس ایک خبیت ردح نے حکول کیا مواسے اورع ل افراج اس سے نیک دید فال طلب کرتی میں آ ایکا یہ بھی خیال تھا کہ اہل عرب ایک ترمورتی کی پرستشر تے ہیں جے اتنوم اللہ موند ایولین مولم مل الله الله موند ایولین مولم مل مالین مل مالین مل مالین مالی مالی میں م سامی دیوتا میں وہ کہتے تھے کہ اہل اسلام اور ' انکا نبی زمرہ۔ ہیں اسی بیٹے اہل عرب جمعہ کے دن کو ہمٹ مبارک بچھتے ہیں، بس ایسی بہودہ اور بے بنہ تقبیں جو سیجی واعظ اسلام کی نسبت شائع کرتے ہے تھے جب آنے بعد پر استان كا دُوردُوره مِهُوا توبيدعي تعصب اورلاعلمي في أن كويمبي رومن كيتصولكول كي نقير فهوه يرجلايا اور وه بھي ہمارے مفدس نبي كومعا ذالند جھوٹانى ' يا' پوپ كا دوست 'كمكر كارتے من أو تقر الفاظر الم المسك من المعالي المن الفاظر المراري الفاظر المراري الفاظر المراري الفاظر المراري الفاظر المراري . " جال نقط أل الم كترس وإل وه المحفرت صلی الشدعلیدسلم کا نام مبارک اکستا ہے۔ صلی استعلی محدد علی ال محدد بارک صلم۔ اسکےجاب م پویٹے لو تفرے بیرو وک کو تبول اسلام کا لمزم تھرا یا اور منری ہشتم شا ہ انگلتان دارٹر بیکھ لوسلمان كمر كارا- ذيل من جندا شعار كا ترجه دياجا ما يت و مكالزيم ملا معلم علما والم کزانی دارٹ وزدم Robert Windom فی تعنیف کے تے ادری میں

پوپ اور ترکو سے امان چایی تنی ہے ہو ہذا۔

" ك خدا ك إل كلام ك طفيل مم أو ترك اور پو بچائيو كيونكه يه دونون تيرب پيارب بيارت بيارب بيارب بيارب بيش يدوع سيح كوخت سواتارنا جاست بين

جان بل شيد اوسوري Bale Bish. Oscory دوري بال شيد اوسوري این ایک تحریر س مفرت نی کریم ملی الله علیه سلم الد پو کے متعلق اس طرح در افثال کر آئے مع بے تحاث لوگوں کومونے گھاٹ آ ما ستے ہیں۔ وہ مشیطان کے شرارت افز افداب میں۔ اور ضداو ندجس نے دنیاکونجات دی ده لیسے منکر ہیں " ان مثالوں سے صاف عبال سے کا اسلام اور سغیراسلام عليدسلم كم متعلق أنكريزاور بورويين كسيى افسوسناك علطيول مي متلاته واوكس طرح جمالت خوفناک بادل راستی کے مطلع پرمنٹرلا سے مقے میکن ایس مالت یس معی راستی بی جملاکھاتی ہاوریرانی تحریروں سے یا یا جاتا ہے کہ بعض راستی پسنطبیعتیں یادریوں کی فراسم کردہ معلوم يرقانع ندرس ايني ذاتي تحقيقات سيحت كي مثلاشي بوئيس ا درآخ كو برمقصود سيبره انداز بوك دولت المامس الا مال بوكيس - جنائجة لوتقرائي كتب القرآن والمستاع وفصل الا بي الم رقمطراز ہے ان اہل یوربیس سے جنوں نے اسلام قبول کیا" ایک تو برنارڈی نس اوکی س Ham houserus US' 1 / 25 Bernardinus Ochinus Andreas view it in in the berg it مسمام نای ایک نشهورید استناف ب- انکے علاوہ اور می بت سے شخاص بن "ان لوگول کے مشرف باسلام ہونے سے لیو تھرکے متبغین مجرائے احداسلام و ترکول کی نسبت سخت زمراً كلنا فنروع كرديا أى كما بول بي اسلام و نرك كومراد من قرارد بيراس كوكاشفا كاجوان- د جال عربي خنزير دغيره نامول عي بكاراكي - اور أسك ما مكي يفط وغضب ممعنى سجهاگيا" المحظيمو سروالطريي ي الايع -

اسس زما نه کے بعد میں آنے دانی صدیوں میں بی حال رم بیانیک کرآخسد انگریزی قوم کا یہ عقید ہوگیا .... کرم صلی اللہ علید سلم محاذ اللہ المکریزی قوم کا یہ عقید ہوگیا .... ایک جھوٹے مری نبقت سنتے۔ اس زمانہ میں صرف ایک کاب اسلام کی آئی۔ میں مکھی گئی تھی گئی

عبسائبن تعصب اوراسلام سے عوام منفر کا وہ زور وشور منفاکه مستنف داکر منزری کر این توریک این توریک این تا در تا در این تا در این تا در این توریک این توریک این تا در کان تا ے۔ یا کتا ہاس زمانہ سے اتک دست بدست علی آئی حتی کہ سال گذشتذ امسلا کم سوسائی ف اس تنفی و جهاب کرناتع کیا-جب مافظ محود خال شیروانی سیکرش سوساتی ن اس كتاب كوشائع كيا توعوام برا يكسننى سى يعالى مالاكداسادم ك فلات كذست افتراق سے علاوہ بعدے زمانہ میں ہزاروں کی بیں شائع ہوئی ہیں جن میں با دجود زماند کی ترتی کے سابقہ مسیحی افترا پردازی کی جھاک موجود ہے۔ مثال کے طور سرمرو میم بیدر کی تصابیف بیش کیجاسکتی ہیں میکن اس زمانہ میں جومسرت افز انفیر ہوائے دہ بھی کچھ کم قابل قدرسیں چانچەسىرى - دېليوآ رىلىرى كتاب دىوت اسلام " زانىكى بدلى بولى مالت كانتىجىت اس مير معندف في الناعب اسلام كمتعلق مجم اليكي وافعات كالندارج كي بي-وعوت اسلام كي بعد جعده فابل مطاله كما ب ميرى نظري كذرى ب وه ابدون نسس The Rise of Xandowe 98 in the Codwin formation ہے۔ گورصنعن نے کسی جگ تبولیت اسلام کا اعتراث نہیں کیا ؟ مم کتا ب مطابعہ سے رفین موجا آسے کاس فابل محقق فے اپنی فاضلان تصبیف کی محیل میں جس عرق ریزی اور تحقیق سے كام لياب اورجيه سعان فربوارده اسلام كود نهايت بي قابل عبين مرمب، قواددينا سب أس نے صرور اسکے فلب کواسلام کے نورسے منورکیا تھا۔ اب میں بیال پراسلامی الرسی ك مضمول كوچيور أ اورا نيسوس صدى ك وافعات كى طرف منوجه بوما بول-اس مبارك صدى مين اسلام كاعلم المكاستان بي اس شان سعبند يواب كرجبتك المكريز سلاد كا وجودب اورجبتك وه بليخ مقدس مرمب كى حفاظت بس ايناخون ك بهاف وما ادرزنده بين أسونت كال كوئى طافت الصرر كول نبين كرسكتى ف جفيدوكم

اگرچین غلط فیمیول کی افاعت ہمارے افترس مذہب کی نرتی سے داسند میں کوف الرب سے اور کا منظم میں افتا ہم میں افتاد میں

نیسویں صدی کے اختیام یوایک معتدبہ تبدیل رونما ہوتی ا درامل فلمے کہیں کمیل سالم لى حايت بين فلم لوجنش ديني نفر مع كى اوراس مذمب كى نسبت تحقيقان كرف كاشوت ن قلوب بين موجزن مُوا - اس شوق تحقيقات في تُذهن تعصي إدلول كو بمعارد الااور حقيقك اسمان كامصقاصره اكترار باب بصيرت كونطر كباخ الجديم ف علاند مسلمان مون كا علان بعي كرد يا - واضح سي كريا علان أكركسى سابقيد و مي بوناتواسكى سزازنده جالانا ياكم ازكم سوسائل سعفايي كردينا بونى برتش سلماؤهى سي بهلے با قاعدہ مجمن مقام بور پول سائٹ عبین قائم ہو گی اسکے موک دروح رواں ایک أنكريز بارسرمسى به دليو - إي تبوليم منع صاحب موصوت في بني افامن الجيرياك زانهیں دین اسلام قبول کیا نخا-آپکا اسلامی ام عبدالمند نضا۔ مشرف باسلام ہونیکے بعدات أكثر سلطان عبدالحميد كم معنور شرف باريابي ماصل كيا ادرسلطان في فاحرف ببنع عبدا متراور لنطح فاندان برشا إن عطا بات كى إرش كى بكرنبيخ موصوف كوسيم خطاب مبمى دبديا - چونكه مشرقيونيم كي نسبت كا اطهار كمياكياب اسلين راقم الحروف اس امركه بعى اينا وص بحصاب كه إين ذا ف علوماً اور گرے تعارف کی بنا برناظرین کو یہ بتائے کہ تینے عبداللہ قبولیم کو اٹ عنداسلام کی ن سی مشکلات کاما مناکزایر ۱۱ در مصائب جبیلنی پرس - صاحب مومند ا بک د جیهصورت - حاضر جواب معقول پند دهر بانطبیعت ادر تحل مزاج بزرگ تھے يؤريول بين أب كوم غريول كالإرسطر كمكر كاراجا ناتفاء اس نام كى دجه برنتى كدا ب بسااد قات غريب ادار لوگوں كے مقدمات كو بلا أجرت لے ليتے اور عدالت بسينش موكرييروى كرت آپ ايك عالم متجر - قابل البرخواص زمين اوراعلى درج كز باندان تع - سنكس عد mand اور أو ريول كى اكثر علمي مجالس اور المجنول في أيكوم مجلس سنخب کیا ہوا تھا۔ آپ کی تصنیف موسوم بہ سربیرہ مین کے قدیمی آثار " آیکی اعسلے قابليالي فن جيولوجي كي مهارت كابين ثبوت ب اكرچه ده فاضل اور قابل قدر تينخ برسمتي آج ہم میں نبیں اور ایک فافرنی اصطلاح فلطی کی وج سے ایکو اسکان چعور فایراہے لیکن دہ فلطی کوئی فعل مجرانہ نہ تھی ۔ را تم مضمون بسے مقدمہ کے تام مالات سے گاہی ہو وقوق یہ کم سکتا ہے کہ اخلا تا شخ صاحب کا فعل سے سرہ سو بس بیلے ڈالی کئی تھی موجود ا مرف یہ داختے ہو انفاکہ اسلامی قانون جسکی تمنیا دائے سے نیرہ سو بس بیلے ڈالی گئی تھی موجود ا انگریزی قانون سے بدر جما بہترہے۔ اور ابھریزی قانون با دجودا دعائے تہذیب تعدن انجھی کا۔ بنی کر بم صلی السّر علی سلم کے قائم کر دہ معیان کے نہیں گہنیا۔ خیریہ توجلیعتر مقااب اصل مضمون کو لیت ہوں۔ اس قابل شیخ نے اسلام پرکٹی ایک کت بس تصنیف کیں مفصلہ ذیل کتب کے رشے قلم کا نتیج تعیس۔

ودين اسلام أو ما بقين ك نقوش قدم و " لداركا مذبب أسلام كامطالعه وغيرتم - علاده ازيرآب رسنت على الله وراسلامك درليراها المساهدة در اخبار الني في بزكال تن من -آب ف سجدادريكي إل قائم كي ادركل دنيات اسلام في أنكى اعانت كى ٢٥ برس كاس سرعبدالله قبوليم اسلام بر تكفي اوربولية سے منجد کی محر کیوں کوسیمی تعصب کے محدوں سرمفت زخم اعمانے پڑتے رہے۔ ، در بارے قابل احترام تین کو ذلیل کرنے سے بیئے برمکن کوسٹنس سے کام لیا جا آار م سواء عين لوربول ما ون الم مين ابك جلسه موا اس جلسه مين على من واحد تقييكن آي كمال دبرى ا دروصله سي اسلام كا فرض ا داكيا ا وراس و افعه يرنه صرف انگريزى اخبارات كے كالمول س بحث كى تى بلكدد يكر مالك بوري بيس بھى اس كاجرجا بُوا - يه قابل تقليد شال ب الزرري كمي منصف مزاج الكريز مطرفيوليم كسائف بوسكة ادرا بنكسلمانول كايك باقاعده جاعت إوريل بس موجود عطے جان شار ممبروں مس مفصل ذیل اصحاب قابل ذکر میں العن جعفر مار ٹی مور Prof. Stephon view is you A. Djaffar mortimore سن ركول Masan Arculli رشيد ي سيناي ابن عدار اوت سيني بن ج " See Lobio is E Stanley late mayor of Stanley by ياركنس Parkinson معدد من إيف جي- ايس كا قابل احترام نام يسش كرتيس

آپ بی نوسلمول کی اُس جاعت سے نعلق کے ہیں ہوسے جدافت دیوائیم کے باتھ

پرمشرت باسلام ہوئے نفے اس فاضل انسان کا دجود اُگلت ان جی اسلام کے لیابہت

فائدہ مندا در باعث فخرہ ان کا فیسے دلم آئے روز اسلام کی فدرسندیں مصروف رہا اُسیار میں مصروف رہا اسیار ہوں کے کلام کوا ہم نیزی کالب س

ہنات ترہے ہیں۔ بیس بھی انکی دوستی اور اخوت کے دست پر نا زاں ہوں۔ اسوت بہنا سے اسلام ۔ اکس سے ورشی اور اخوت کے دست پر نا زاں ہوں۔ اسوت اللہ نہرا ۔ برسل ۔ کلاسگو۔ اوکسفورڈ ۔ کیمبرے۔ مانجسٹرا درکا رڈ ون میں بہن اُسیار اسلامی جاعتیں موجود ہیں۔ ایک عیسا اُن اخبار اُنگلش اور سکا ہی مسلانوں کی تعداد اور فری تخفی اس پردائے زنی کرنا ہُوا کو کہت ہے کہ یقتداد اُن تمام مسلانوں کی تعداد سے کمیس زیادہ ہے جنہوں نے کسی اسلام چوڈرکردی ہی اُن تمام مسلانوں کی تعداد سے کمیس زیادہ ہے جنہوں نے کسی اسلام چوڈرکردی ہی اُن تمام مسلانوں کی تعداد سے کمیس زیادہ ہے جنہوں نے کسی اسلام چوڈرکردی ہی اُن تا میں برخلات اسیار کی جوز ان اُن عت کے لئے کہ وردوں روینے چوز اور میں برخلات ایک ورٹ کی بری دبحری افواج بھی اُنکی اعانت کے لئے کو اور موق ہیں برخلات ایک اسلام کی طرف سے نہوگ کی با یا عدہ کوشش اور شد با خوز سے جوز بحص مسلمان ہوا ہے وہ اپنی آزاد ان تحقیقات اور ذواتی جش کی با یہ بریل مذہ ب برمائی ہو تا ہے۔ اُس کرنا ہے۔ اُسیار کی بری دبحری افواج بھی آئی با یہ بریل مذہ ب بی برمائی ہو ایک آزاد ان تحقیقات اور ذواتی جش کی با یہ بی برمائی برمائی برمائی برمائی برائی ہوں۔ اُسیار کا دور اُن جش کی با یہ بریل مذہ ب برمائی ہو تا ہوں ہوں اُن آزاد ان تحقیقات اور ذواتی جش کی بایت بیل مذہ ب

انهوں نے کمال دائشمندی اور دُور اندیشی سے نمایت خطراک آیا م میں ہاری ما ثید و رسمائی کی بھرسوسائٹی کے سابق سکرٹری ما فط عود شیرد انی نے اساد مرکی خاطر مرت برى مدوجمدكى اورجولوك عافظ صاحب عدد انعت مس ودان كم مراح اورايمي ضدي العمعترون میں۔ فیمن کے مضبوط قلعہ کے اندر تن تنها آما دہ جنگ ہونا بڑی جرأت اور برے وصلے کا کا مہا ورجومسلمان اسلامی مالک میں بہتے ہیں وہ ان شکلات کا اندازه نبین کرسکتے جواس مک میں ہیں پیش آتی ہیں۔مشر شیرانی کا کنب خاند بڑی بڑے انگریزی کتب فانول میں شمار ہو تاہے اور اُس نے قیمتی کتابوں کے ماصل کرنے کے لیے بہت سارو پیرخرج کیاہے اوران کتا ہوں سے بمیں بہت مرد ملتی ہے۔ بیں اپنی نسبت بھے نکھ نہیں سکتا ۔ گرمئیں اننا کہتا ہوں کہ میں ایک سیتے مسلمان کی زندگی میرکرنے گی ش کرنا بول اورمیرے نمایت بی قری اورع بیز رسشته دار عجه سے مرف سی وج مخالفت يركف مي كرمي فرمب اسلام قبول كرلياب - يمن انحفرت صلى التُرعل وسلم کے نون پر چلگرایکی اراضگی کو تھنڈ اکرنے کی کوشش کرا رہتا ہوں بیس ببت سے عام مبسول میں اسلام کی حابت میں تقریریں کرنا ہوں اور اخباروں برجم محمد بهجنا بول جومير عمضا من كولين مين بن ألل كرتي من ا درمير عفل مضامين جهاب شینتی س - بیرے دوست اور معاوان دونوسلم میں ایک کا مام مطرعم فلائیث ی ا ود دو سرے کا مام مسٹرا حکد برؤ نگہے۔ جھے سے درخواست کی گئی تھی کہ میں انگریز اسمال كالبشدر بنول اورمبي في يكام بمن ألم الدو وكرك بعد قبول كرابيات ، يه ب مختصر حال التكلستان مين اسلام كي ترقي كا- بهار عدما من ايك بهن يشكل اوردننواركام ب مرمم ياح صدنيس إرتى-الشرنعا لانفام مكلات والتعانول مین بهاری مدکرتا ب- ادر بم آمید کرتے میں کر عنقریب و وکنگ کی محک علادہ المسجد خود شهر لندّن من انشاء الله تعالى نبار بوكى - جواس بات كانشان بوكى كم اسلاماس مكسبس قيام كرنے كے بيئة أياب، وربيك باسكام كى بنيادا يكفيو چان پرواقع ہے۔ ین ایڈیٹر ریو لو آف ریلیجز کا بہت ممنون ہوں کا فقاً فوقاً اسلامی رسالے اور کتابیں میرے پاس بھیجے مہتے ہیں اور میں وہ رسالے اور کتابیں بیسے لوگوں کو پڑھنے کے بیٹے دیتا ہم میرے پاس بھیجے مہتے ہیں - میری رائے ہیں یہ رسالہ اسلام ہے میجیے مفیلام کر رہا ہے ۔ اور میں ہر وہ یہ میں اسکو پڑھکر ہبت خوش ہوتا ہوں - اگر کو کی صاحب اسلامی مضا بین پررسالے اخبار اور کتابیں انگریزی زبان میں بیرے پاس بھیجے تو میری اسلامی مضا بین پررسالے اخبار اور کتابیں انگریزی زبان میں بیرے پاس بھیجے تو میری فوشی سے بیسے تو کی وہول کر ذر گئا - جب یاسے رسالے دست به وست لوگوں میں فوشی سے بیسے تو کہ والے وہول کر ذر گئا - جب یاسے رسالے دست به وست لوگوں میں بیرے ہوتی ہوتی ہے ، بیرا ہوتی ہے ،

### خلائے تعالی کے نشانات اور سے کوئن کی جلد بازی

man white the same

قدائے تعالی کے باک کام قرآن نربین کے مطالعہ سے معلوم ہونا ہے کہ جب فدائے تنا کے برائی نی اللہ تعالی کے باک کام قرآن نربین کے مطالعہ سے معلوم ہونا ہے کہ جب فدائے تنا کے برائی نی اللہ تعالی کا برائی خروس ار خوا کے برائی نی اللہ تعالی خالفین سے صبر ہوکر پوچھے کہ تصارا فدائ عدد کیوں اب تک پورا نہیں ہوئے اور صلد بازی سے بہ کہ کھٹے کہ فلاں پیشگوٹی علائی کی اگر خسر آنکو نشر مندہ ہوا پڑا اور دو ہوئے کہ انسوس ہم نے کیوں جلد بازی سے محفوظ مین جو اب ہم پر وار د ہو گ ہے ۔ وہ بہ تاکہ ہم خامون مہتے آ اس شرمندگی سے محفوظ مین جو اب ہم پر وار د ہو گ ہے ۔ وہ بہ بہ بیول کی بیشکو یوں کو جیشلا کم ہنسی کر سے آخر جن باقول پر وہ ہنسی آڑا۔ تے ہے وہ بہ بیوں کی بیش و سے کوئی مفر در ہنا ، جب قادر سے کارو بار نمودا رہو نے قدمنکر ترمندگی جب بی کا در بار نمودا رہو نے قدمنکر ترمندگی ونگون ار ہو تے د خدا ہے تعالی ان استہزا کر سے دالوں کی نبیت فر اتا ہے والقد استھر بی مرسل میں قبلاٹ فیال بالذین سے مرامنہ ما کانوا بھ یست تھیں دگون و

خدائے تعالیٰ کے عجد ہے کارو ہار ہیں اُس نے نیام گذرشہ نذنہ مانوں کا نقشہ اس زمانہ میں بمیں دکھا دیا ہے اور جو کچھ قرآن ننریف میں سیلے نبیوں اور آنکے مخالفین کے حالا بیان كية كميم أن كانمونداس زمانديس مم في سيتم غود ديكه ليا وراسطرح قرآن نتريف یر ہمارا ایمان اور بھی بڑھا اوراً س کی سجا ٹی ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرلی - فعا تھا نے اس: مان میں گذمشنة راستباز و ل کے نمونہ پر ایک راستباز کو کھ<sup>وا</sup> اکبیا ادر ہم نے اُس عالات مين كذيت واستبازون- صادتون- نبيون اوررسولون كم حالات كانموز ديكه ليا-ا ورجو کچھ انبیاء کے بارہ میں قرآن نشریف میں مذکورہے آن سب با نول کوسم نے اس زمانہ کے ازیر حسیاں بایا - اور مذصرت یہ بلکہ وکھے گذشت زیا مذکے منکرین کے حالات خدائے تعا نے واک نشریف بیں فرمائے ہیں ان سب حالات کا مشاہدہ مجی ہم نے اس زمانہ کے مامور کے مخالفوں میں کرایا ادر ان اوگوں نے وہ سارے کا مرد کھائے جربیلے ببیوں کے دشمنوں نے كيمُ منف مكراس زمانك أن سلانول يربيس سخت افسوس مع جنهول في قرآن شريب جیسی کنا ہے ہوتے ہوئے اُس راہ برقدم مالا جوان سے پہلے انبیا ایک برقسمدے مخالفین نے اختیار کی تھی۔ اور جو سبت اُن کو قرآن شر لعین کے بیان کردہ حالات سے ماصل کرنا جا ہے۔ تقاده انهوں نے عاصل نہیں کیا-افسوس اُنہوں نے نیکوں اور مدوں کی را موں کوفران تربین بیں کھلے طور پر بیان سنندہ یا یا گر بہت سے برقسمت لوگوں نے بدوں کی راہ پر جانا یسند کیا اور جرمعیار صداقت قرآن نثریب نے ایک راستیاز کے پر کھنے کے لیے بيان كِيُّ مِن أن سِي تعلُّماً كِيهِ فائمُه نهين أنها ما -

ذیل ہیں ہم ایک مثال السفن کی بیش کرتے ہیں جدولی کہلاتا ہے بلکہ دولی کہلاتا ہے بلکہ دولی کہلاتا ہے بلکہ دولی کے ساتھ فاضل کا لقب بھی پانے نام کے ساتھ لگاتا ہے۔ نیخص حضرت بہج موعود کی ایک بینگوئی پر بعینہ اسی طرح اعتراض کرتا اور منہ سی اڈا تا ہے جب طرح ببلی فوموں کے جاہات بن کہا کہ سے مقدمالا نکہ اگر قران شریعین کو نیخص متر نظر دکھتا تو ہر گزا عشراض کرنے کے بیلے فیا کو نڈا کھا تا۔ ہم جنوری سے 19 کو خلائے نفالی کے رکز یرہ حضرت بہج موعود وجہد می ملیال صلاق والسلام نے ایک وجہد تی کہا ہے کہ اصل ایف فاج میں عجود وجہد تی ملی قرار کے اسل ایف فاج میں عجابہت المراق کی ملیال سے المراق کی میں ایک کے اسل ایف فاج میں عجابہت المراق کی ملیال سے المراق کی میں عجابہت المراق کی میں ایک کے اسل ایف فاج میں عجابہت المراق کی میں ایک کوئی تا تا کہا ہے کہ اسل ایف فاج میں عجابہت المراق کی میں ایک کوئی تا تا کہا ہے کہ اسل ایف فاج میں عجابہت المراق کی میں ایک کوئی تا تا کہ کہا ہے کہ اسل ایف فاج میں عجابہ کا میں ایک کوئی تا تا کہ کہا ہے کہ اسل ایف فاج میں عبابہ کے اسل ایف فاج میں عبابہ کے اسل ایف فاج میں عبابہ کی کہا ہے کہا ہے کہ اس کی میں عبابہ کے اسل ایف فاج میں عبابہ کی کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہ کا کہا ہے کہا ہو کہا ہے کہ

ب آليك كي جيدة فت يه الهام شارتع بموا أسومت موجوده جنگ بلفان وروم كانام و بطنت کے لحاظے ا دنی الارض کہلانے کی برطرح سنحق ہے آیک جباکہ بوئى- ا دراس جنگ ميں باسے شمن كے باتھ سے وسلطنت روم كے مقابل ميں بالكل كوئى جنثيت نهيس ركمتنا نفاسلطنت روم كوابك قابل افسوس ا درنهايت مي قابل نشر م لنكت يمنيي مل ہوئیں جوخوداُس کے بیانے اور دیگر فومول کی امیدو دىم دگان سے بڑھ يراھ كر تھيں اور جس ميدان جنگ ميں روم كو يرشك يہنچى ده د روم سے نمایت ہی ترب اور اسلنے اونی الارض کہلانے کا برطے مستحق تھا۔ بس إليا م الني كا خلات اميدنها بت بى چيرت انگيز طور په پورا موگها سلطنت روم کی کثيرالنعداد وجول مِن غرق مو سيخت بدان مك كد بعض في عيد كدن معى ما يمي لباس بينا اورسلطن ويمن ے لینےجاموں سے ہامر ہو گئے ۔ ایک دنیا ترکوں کو ملقانیوں کے مائت سی بها درى مين شهره آفاق سق يهولى جهولى حقيميالى رياستول كراسك الكر سنهيار والناك اور عنت حفارت کی مگاہ سے دیجھا جاتا تھا انہی لوگوں نے اُنکو یکٹ نا اور قبید کرنا ننروع کیا. لمطنت وم کے بہا درسیا ہوں کی مکست ہائی حقیر ریاستوں کے ہاتھ سے ایک ایسا چرت انجیرسانحے ہے جس کو دیکھکوکل دنیا دیگ رہ کئی گرضائے تعالی کا بیس یوری ہوکرستی ہیں خدائے تعالی نے قرباً ۹ سال پہلے بی خردی تھی کدرومی سلطنت قریب کی زمین میزیمیت أتلهائ كى اورخداكى به بات لفظ به لفظ يورى بهونى اور اگر چر بلفان كى جيمو ئى جيمو تى رياستين نت روم کے مقابل میں کھی ستی نہیں کھتی تھیں گرفدائے تعالی نے ایسے اس

پوکر جینے کرسلطان روم کی برا در فوجوں نے ذلیل شیمن کے ماتھ سے سکست کھائی-اب اگر کار محالفول میں ایصاف روقا تو وہ اس میشکوئی کی صداقت کی ننهادت نینے کے سطح ایک تیرنا نگیز اورنىلانُ أميدوا قعد كي خدائے تعالى نے وسال قبل خبردي مگرخدائے تعالى سے خرما تا ہے وكاين منزلية والمهوت والارض عرون عليها وهم عنها معرضون: اب جائے تھاکہ مارے مخالف خدائے تعالی کے کلام کی صدافت کا شاہرہ کرکے خدائے تعالی مے مرسل پرایمان لاتے مااگر خداے تعالی کے مامور کی صداقت برائی برانی عداورت اورضد کی وج سے شہادت نہ دیتے تو کم از کم خاموش سِستے مگرا فسوس کرانہوں نے استهزاء کی زبان کو دراز کیا ہے ادراب ہم سے یہ یہ چھتے ہیں کدکیا وج ہے کہ اب یک بیشکو کی کا حصد بورانهیں موا - چانجدائل عدمیشک مولوی فاصل " الدیرے انجی سے بیکنا نْتُروع كردِما بِينِ كُونَى غلط كلى دابل مديث -٣٧- منى اللهاع) اسمين شك نهيس كُرْتُركون بير،اب كمه طافت نبيس رمي أنهول في النايت بي فابل شرم بريميت أعطا كي بيا در نهايت ہی بخت ذکت کے ساتھ صلح کی درخواست کی ہے اور اپنے تیس کلینہ یورپ کی سیم انتوں كريم يرجيهو ديايد-اب ظامرًا الكل كول أبيانيس كُرُترك يمرغاب أيس مكرفداك بانيس بهى عبيب بين اوراس كى قدرتين بالكل نرالى بين وه بين نشانول كے بيتے الله فى باتوں كو تخب كرنا ب تأسكى قدرت إيك جمكار كسائة ظاهر بواوردنيا بول أعظم كدو أقعى حبن ات نے یہ خبراتناع صد بیلے ظاہر کی تھی دہ ناصرت پوسٹ بدہ سے پوسٹ بدہ اور خفی در مخفی غیب کی خرول کا علم رکھتا ہے بلک سکی قدرت بھی نمایت کا ل اور اسکی طاقتیں باکل غرمنتی ہیں۔ مرنسر کا بٹریٹر مولوی فاصل کے لقب پر ٹرافخر کر تاہے مگردہ باوج داینے دعوی علمیت کے اس بینگونی پرایک ایسا اعتراص کراہے جو ایک جامل انسان کی شان کے بھی لایت نہیں۔ وه لين يرجموره ٢٣ منى الماء عبى لكها عبد قاديان من في يورب بين مرزائيت كى اشاعت كا اجهامونعه يا يا ورثري بمت سے كام ليكراس موقعه كو ما كة سے جانے مذو يا مكر خدانے أمسكا نتظام ايساكياكه أن كُمنه اورفلم سيابسي إنس شهوكم ائيس جن كي تخديب على الاعلان ، هه اسكانناره غلبت الشاوم والى بينكول كارن مكرمواوي فاصل صاب

أكراس يشكونى يرخوركرت جوانبي الفاظ بين قرآن نتربعت مير - جاری بھی - ابھی انح طرت صلی اللّٰہ علی مِسلم مکّہ میں ہی <u>ہے</u> کہ ) دہ غالب آ عامیں گے۔ اس میشگوٹی کے شائع ہو نیکے بعد بھی برابر ایرانیوں کی فوجا الشكر سلطنت روم كے یا پڑتخت قم كة ساكل كالل صوب يتمنول كيرول كي نيح روند بال مے سوار ہونے کو تھاکشہر کے بشنے قیصر کے آگے یا تھ آخر قبيصران عاجزانه التجائول كامقابله فركسكا ادرأس ني ابني رعيت كے ساتھ جينا يامرنا بيشكو أى كى معياد بهن قريب الاختيام تفى اور بظا بركونى علامت نظرنبيس آتى تفى ، بيشكولَ يورى موكى اورقيصر مجرا قبال كائمند ديجه كا- مكر عبيا كد مين يبلي بيان كرحيكا مول - اوراً سكى قدر تبين زالى مين وه اوّل ياس مك تبنيجا تاسيح بيمراسكم<sup>رد</sup> المدنوا مانهمي بعي جنامنجداس فدر ذكت ادررسوا في محم معد محت ل نیصرروم کو دی تاریخ میں اسکواک عجور شارک جانا سے ورگل موتین كالرويتي معمة فرار فينتيمين اوراك

يتين اسطح اگراب زك بيتى كراه عين كرے بوٹ نظرات سادرائكى كا سانى ك كو أسبيل نظرنهين آتى تواس ستعب نهين كرما جائية بلكه ضرورى تضاكه ايسا بوكيونك سی ذلّت اوررسوائی کے بعدان کا غالب آنا واقعی ایک معجزہ ہوگا جس سے بیشگوئی کی عظمت اوربھی پڑھیکی بلکہ اگرسلطان روم کی موجود ہ حالت کا قبصرروم کی اُسوقت کی عالت کے ساتھ مفابلہ کیا جا دے تومعلوم ہوتاہے کہ جو ذکت فیصرر وم کو ہنچے تھی ابھی ک سلطان روم كوفدائ نغال في أس معفوظ ركها بُوات مكريس" مولوى فانسل"كي الدبازى برتعب آنا ہے متى بيان كرچكا بول كرفيصرده مى صورت ميں شكست كا دائره ا حنی الاسرص کک محدود نہیں رواتھا بلکہ ا دنی الاسراص کے علا قول من ميى وه برابركتى سال كم فتكست يرتكست كمها مّا ريا ور مزيميت بر سريميت المهامّار يا اور آسکے دشمنوں نے اسکی ساری سلطنت کونٹر و بالاکر دیا مگر ہماں نواہمی ا دنی اکا مرض سے ذیمن نے آگے قدم نہیں رکھا اور ہمار سے دمولوی فاصل ائے فامجمی سے کہنا شروع د اے کھل الا علان مشکوئی کی تحذیب مور ہی ہے جے برایعقاف دانش بائر گربیت بحظيجه نيس آكم من بقان بن نسكت ام كهان سي بشيكو أي كي مكذيب سطح بوكئ -اس سے تو بیشگونی کی تصدیق موری ہے کیونکہ اس شکست سے غیلبتے فِيْ أَدِّ فِي أَكُا سُمْضِ كَاالِها م يورا بهور بإب- بلكا أَرْضُوا نَحُوا مسنة وشمن الر بھی زیادہ فتوحات حاصل کرے اورسلطنت روم کے دوسرے علاقوں میں بھی ترکشک کھاتے جائیں اور تیمن ایک فتے یوسنے عاصل کرتے جائیں جھے تیمردوم کے مقابل میں ال ایران ماصل کرتے ہے منے محرمی "مولدی فاصل" صاحب یداعتراص نہیں کرسکتے کومٹ کی لى تحذيب بورى ہے كيونكه يہلے ہي ا د ني اكاس ص يرس نہيں ہو تَى نقى بلكه كاسلطنت ردم اس صيبت مين مثلا سركتي شي السيئة أكر خدا نخ استداب مي ابسام و تومد مولوي فال صاحب کواعتراض کرنے کی کوئی گنجائیش نہیں۔"مولوی فاضل" صاحب گھیرائیں نہیں جیس قرآن شربيف كالفاظ بين الكوكت مول تنريب ولأفاني معكم من المترب ين اسجكه يكنابهي بيجاد موكاكرة آن شريين كي آبيت وَهُمْ مِنْ بَعْدِي عَلَيْهِ

ست کھانے مے بعد فالب آجائیں سے ادر پھر ایک اور وحی نے مے بعد مجر مغلوب مرد جائیں گے جنا بنے مید دو نوں بنیگوہاں پوری ہوگئیں ۔اقال رومی شک ت کھانے کے بعدابر انیوں پر غالب آ گئے پھرانرانیوں سائے مغلوب موسکے اورا طرح دونوں بیٹکویاں بیجے بعدد گرے پوری سوقت بھی ایسے ہی دُوالهامات ہم حضرت بہتم موعود علیابسلام کی دھی میں مک<u>ھے ہوئے</u> ى المناولع كالهام يدب عُلِبَن المسَّ وْمُ فِي أَدْ فَى أَلاَ رْضِ وَهُمْ فيلبُون ادراسبراسي عراب ببغ سُنَّة من الماحظة موريويو أردو ي الناوع بعرا - جنوري من الله وبين خوائه تعالى كى ايك اوردى نا ذل بو في اوراسكوا فظ بُمْدِ غَلِبِهِمْ سَيْغَلَبُونُ نَ اوراسين يُغلبون كَي ياء براس طرح ضمرديا كيام نظرے پوری ہونگی-اگرامرتسری' مولوی فاصل"ہاری اس نٹوریہ سے آنفا ت نسیس کرا تہ بچر بھی ہم کہتی ہے كدوه اس بينيكوني براعتراص نبين كرسكتاكبونكه ايك نگسين يه بينيكوني پوري بي برويكي مركيك بهارون مبعثى يحشننلجه أبا كوفتة حات حال بهؤي جنكاا ذارمخالفو بمي ارزيين ميموج ب بيم شروع بولى نو تركوك بيونكست بهولى - اهره د و فول مندرج بالاالمام

## حضرت المرام كاسمان برجانيكا فيصله بوكبا-

حضرت میں موجود علیہ الصلوۃ والسلام کے دعویٰ کے قبول کرنے کے بیٹے سے بالدام جس کا فیصلہ کرنا فروری تھا وہ عام مسلاؤں کا بیزیم کھاکہ حفرت عبسیٰ علیہ السلام لینے عنصری جسم کے ساتھ آسمانوں ہیں زندہ جسم کے ساتھ آسمانوں ہیں زندہ موجد ہیں یہ ایک نہا بیت ہی مُہم مرحلہ کھا جس کا فیصلہ کرنا سخنت صروری کھا ۔ کیونکہ اگر ایم موجد ہیں یہ ایک نہا بیت حضرت عبسیٰ عبسہ السلام لینے فاکی جسم کے ساتھ آسمان پر چڑھ محت موجد ہیں کہ اسمان پر چڑھ ماکی جسم کے ساتھ آسمان پر چڑھ

كئة تضاوراننك أسانون إس اسى فاك عبيم كيسائة زنده موجو دمين اوردو باره دنيابيل تريف ع منتظر بیٹھے میں تو پیوکسی دوسرے مرحی کی بات کو ہم سن بھی نہیں سکتے ۔ کیونکر اِت نص خودزنده موجود اوردو باره أترنے كامنتظرے نو يركش مكن ہے كه وه نواسمان بیٹھے کا بیٹھارہ جائے اور کوئی دو سرائس کا عمدہ غصب کرنے۔ بس حضرت مرزا سا و مداراسی ایک عقیده پر تفایکیونکه اگرادگون کا په زغم احی حقيقى ورستيام رنضاته بيرحضرت مرزاصاحب كا دعوى مراسر بإطل ثمرتا بضااور بإلكل قابل نندوائي من تفاعين بخرجب حضرت مبيح موعود في اين دعو المي عبين كاعلان فرما بأتوسي پہلے جواعتراص کیا گیا تھا وہ بھی تھاکہ حضرت عیسی ابن مریم زندہ اسی جبم عنصری کے ساتھ عان برج مسكم من المحاور اسوقت وہ اسی فاكى حبم كے ساتھ زندہ موجو دميں تو مجرائكى رندگی بین کسی افترخص کی کیا جال بے کو ایکے مقام پر کھرا ہو۔ چانچے بنروع شروع میں ت مسيح موعود على الصلوة والسلام كوعلم مندوستان دينجاب سائف ومباشات ت كوتسليم كما كياسے ك واقعی اسرایک میرع عنفری حبم کے سائق اسانوں میں دوبارہ اُرتے کا منظر بیٹھا ہے نو بعركسي افتخص كظاهر مون كأسوال مركزاس فابل نهبين كراميه زرابهي توجه كي عا وساليكن اگریز خیال درست نہیں بعنی حفرت میسے اصری اس فاکی جسم کے ساتھ آسمان پر نمیں جو بلکطبعی موت سے مرکئے تو بچوال مرکے مانے کے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ اسی امّیت میں سے جوخیرالامم کسلاتی ہے کوئی شخص ایسا پیدا ہوجی کا ام خدائے تعالی کے زدیک عیسی ان مريم بو- بين واقعى برايك براجهم مستدادر عظيم الشان سوال لف-مولوبول في اس بات كوخوسيجها البليع أنهول في اسى منهيار سي خطرت مسيع موعود الملك والسلام کے دعویٰ کو توڑنے کی کوئشش کی ۔ وہ بڑی نیزی سے اس حربہ کی طرف دوڑ۔ ادر انوں نے بینے زعم میں سیجے لیاک بس اب ہم مرزاکے دعوی کا کام تام کر دینگے مرطب بی ان کا دھوکہ ڈور موگیا اور انہوں نے دیکھ لیاکجس جیز کو عمے ایک نز وسیمجھانف

بوسسيده مي كا دُهيري إس كانتيم به تروا كرجمان اوّل اوّل برك زوري جمان عبسی ابن مرغم کو پیش کیاجا آنتها اب اس مسکلہ سے دہ کومیوں ڈورمجھا گئے ، میں اور مرکز دیت نبين كرين كاس سلدير محت وكيو كمرانول في كمدلياب كريد اكد د صوكر تفاجنين ده بتلا تخفاوريك قرآن نثرييف وصجيح احاديث عيسى بن مريمى وفلت كى حرت كالفاظ مين شهادت ے دیں ہوجی بیں کسی تھے کا ٹنگ کرنے گائیٹ نہیں اگر کسی نے بیرے اس بیان کی تعداث كرنى بونو ده الل صربيت المرتسرك فالتل كو المفاكر ديكه - اس اخيار كاليثريثراس سدار حقة الحمريكا ے اور ہیشداس کابی کام ہے کوس طی بن پڑے اس سلسادی کونی کرے۔ مكر با دجود اسك تم نبيس ديم بعو سك كه وه پلنے برج ميں آہے ناصري كى حيات بر بحث كرتا ہو ملك من تعلق ایک عقلمندانه خاموشی کاطراتی اختیار کرر کھاہے اور جب کبھی اُسکے کسی کھولے ہمالے غائسكى توجاس طرف بجيرى مي كده حيات ميج احرى يركبول يُرز درمضمون نهين كفتا نووه بهينه به کمارال ديمايت کرئين حيات بيج براني تفيير شنا کي بين بحث کرچيکارون -احديد لر سنة وقت مين اس اهري است كرنا ضرورى نهين سمجة إلى أسكى اس حكمت على سن ایک عقلمنداً دی بخولی دیکھ سکتا ہے کہ احمد ی جاعت سے بحث کرتے وقت وہ اس پہلوگو بست كرورياً إب اور أع نظراً البي كداس بهلوس ميرى دال نبيس كل كى درن الر حیات مسیح کے متعلق کوئی مضبوط دلیل اُسکے ہاتھ میں ہوتی تو وہ کیمی اسکے بیش کرنے ہے ندُكُنا - وه خوب جان على حضرت عبسى على السلام كاسمان برزنده چراه جا سفاور خاكي م كى سائة أسمان برموجود موسف كا خيال ايك لغو خبال سے اسليتے وہ اس بسلوبرآنے سے كريي كراسيم- حالا تكه أكر قرآن شريف اوراهاد بيك صيحه يسعد وزروشن كي طرح برام ثابت ہو آ کر حضرت علیسی علیدالسلام فوت نہیں ہوئے اور بیک وہ اسی سبع خاکی سے ساتھ آسان ہے جراء کے تدیر حفرت مرزا صاحب دعوی مسجیت کے مقابل میں ایک ایسا حرب ادرعوام کو سميان كالك ايسا أسان ذريد تشاكدوه اس كاستعال مسكره عي بداد نني ذكرتا- غوس شان مير اور خصوصاً بني اسيم وفات ميه كامس كدابيا صاف بروكي سيرك عن لف خود سمجه كفيحة بين كحضرت عبسي عليها نسلام كوآسمان برسيجيه ده العنصري بيثها بموائخيال يزاأيك

افوا در بیموده خیال ہے۔ مگر وشی کی بات بہ ہے کہ اُن اسلامی مالک بیں بھی جمال عربی ایک ما دری زبان بعض منه عیسی علیه السلام کونه صرت و فات یا فنه بقین کبیا جا آسے بلکه على الاعلان اخبار د ل بير ميمي بيعفيده شائع بهور المبيئ كحضرت بيسي اصرى و فات بالحجيك ا در بیرگه انکی رفع سے مراد برنہ بیں کہ وہ باپنے فاکی جیم کے ساتھ آسمان پر چڑھ سے کئے بلکاس مرن ان کا زب آنی طاہر ہونا ہے۔جب حضرت صاحبر اوہ صاحب گذست ناسال ج يرشون بے گئے تومصر کے ایک سے الاسلام سے انکی ملافات ہوتی اور انہوں نے اُس سے حضر سنت سیح ناصری علیدالصلوٰ ، والسلام کی نبست سوال کیاکه تمهارا عقیده انکی نبست کیاہے تزكّس مات الفاظ بين أفراركياك مم أن كو دفات بافئة يقبن كرت مكن ع كدكوني مخالف اس خریدنقین نکرے اسلیم ممرک ایک شهوررساله المناک ننهادت اس باره میں بیش کونے ہیں -اس رسالہ کا ایڈیٹروی سب پھی رسٹ جہار رشا ہے مسکوالل الندوہ نے اپنے گذیت نالانہ اجلاس مرخصوصیت سے مصریتے بلایا اور بانے اعلاس کا میرجلبر مقرم مانتها جس سے فاظرین دیکھ سکتے میں کہ بن روستان کے عاماء کے نز دیک اسکی فاہمیت ایک المرامرت اب ويخص كرايك ابا عالم جكوبند دسنان كعلماء ف مصر ع بلايا اور اين كا صدر مقررايا وه اس باره بين كيا تأكفتا عدد وه اين رساله جاره ا نميرا عنفيه ١٨ ير عَلَيْهِ عِنْ مَا قُولُهُ تَعَالَىٰ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ فقد سبق نظيره في سورة العمران وذ الت قوله تعلقر ١٠ ٥ و إذْ قَالَ اللَّهُ يَاعِيسَى إِنِّي مُّنَّوَ فِينْكَ وَ مَا فِعْكَ إِلَى وَ مُطَهِّمُ كَ صِنَ الَّذِيْنَ كُفَرُ وَل) روى عن ابن عباس تفسيرالتوفي هذا بالاما تاة كماهو الظاهر المتبادر وعن ابس جريج تفسيرها باصل معناها وهواللخن دالقبض دالمراد منه ومن الرفع انقاذه من الذين كف وا بعناية من الله الذي إصطفاك وقربه اليه - قال ابن جرير سلاعن ابن جريج " فرفعه إيالا توفيه إيالا و تطهير لا من الذين كفي " اى ليس المل د الرفع الى السما علابا لي والجسد

ولابال ح فقط وعلى القول بان التوفى الاماتة لا يظهر للرقع

ناظرين ويجيين اس جگرسب يخيررست مدرصا صاحب أسى آيت كى تفسيركون عبرت ہارے مخالف اکثر لینے اس دعوی کے تبوت میں بیش کماکرتے تھے کہ خدا کے تعالیٰ نے حدرت عبینی علیالسلام کوزندہ اسی جیم کے ساتھ آسمان پراُٹھا بیاتھا۔ وہ لکھتے ہیں کاسی مون ى آيت سورة ال عمران مين كذر هي سے اور وہ آيت يہ ہے ا ذ فال الله المعين لي إِنِّي مُتَوَ قِينُكَ وَرَا فِعُكَ إِنَّ وَمُطَهِّرُكُ مِنَالَّذُ مِرْكُفُ وَا اس آئد کریمہ کا حوالہ فینے سے سیافی رسٹ بدر ضا صاحب کی غرض یہ سے کہ حب مقع کا آئ كريد كُلْ سَرَفَعَهُ اللَّهُ الدُّهِ مِن ذكر ب وه وي مقعب جوتوفى كيدانع ہوئی جیاکسورہ آل عران کی آیا کرمیے سے طاہرہے۔ پھر توفی کی تفہر کے ہوئے الكيفية من كرحضرت ابن عباس رضى الترعند في اس جكد توفى ك مصاماتة (مارنا-موت دینا ) کیئے ہیں اور ہی اس لفظ کے ظاہرا در شہور اور مرقب معتے ہیں- اور ابر جمبتے سے روابیت ہے کہ بہاں آو فی لینے ما دہ کے معنوں میں ستعمال برواہے بعنی **اخذ و مِن** (لینا- پکرانا) اور تونی بعض فالار فع سے مراد یہ ہے کہ خدائے تعالی نے اپنی عنایت مصحضرت عيسى عليالسلام كوكافرول مصحيح ايااورانكو بركزيره كياادراينا فرع طافرايا-ابن ہریہ-ابن جر سے کی روایت کی بنا پر کہتاہے کہ دفع کے معنے یہ میں کہ خدائے تعالیٰ ئے اُسکی تعدفی کی اور اُسکو کا فرول سے پاک کیا۔ بینی سفع سے بیمرا دنبیں کر خدا مے تعلقے نے اُسکوروج اور حسم کے ساتھ یا محض روح کے ساتھ آسمانوں کی طرف اٹھا لیا۔اوراگرتوفی ك من ما تة (موت دينا ) ك كية عائي تويير نع سيسوا يرفع دوماني ك ادر كو أن معين نبيس ربوسكتي ه

ناظرین ملاحظ فرما دین کرسبید محقد رمشید رضا صاحب یه نابت کیا ہے کہ اگر نونی کے معنے قبین معنوں میں یہ لفظ اہل معنی نابیں جن معنوں میں یہ لفظ اہل ربان میں رائع ہے مگر میم بھی اس سے بیٹا بت نہیں ہونا کر حضرت عبسی علیالسلام آسمان پر

اُنظات کے جسم کے ساتھ یا محض مق کے ساتھ بلک اس سے مراد (جبیا ابن جریر مکھتاہی)
مرف بھی ہے کہ فدائے تعالی نے حضرت عیسی علیالسلام کو پشمنوں کے پنج سے نجات
دی - اوراس سے رفع جسمانی تو کجا رفع روعان بھی تا بت نہیں ہوتی - ہاں اگر تو فی کے وہ معنے کیئے جائیں جو معنے اہل زبان ہیں رائے ہیں بینی احداث تو اس صورت میں عرف والی کرفع تا بت ہوتی ہے - رفع جسمانی کسی صورت بین بھی تا بت نہیں ہوتی خواہ تو فی کے معنے تبض کرنیکے کہ جائیں یا موت چینے کے ساتھ بعد سے برخگر رسنت بدرضا صاحب ان لوگوں کے تول کی تر دیدکرتے ہیں ہوگئے ہیں کہ حضرت عیسی علیالسلام اسی فعالی ہم ان لوگوں کے تول کی تر دیدکرتے ہیں ہوگئے ہیں کہ حضرت عیسی علیالسلام اسی فعالی ہم کے ساتھ آسمان پرچ موٹ گئے وہ کھتے ہیں ، -

والمشهدس بين المفسرين وغيرهم ان الله نعالي المعلج اذ فيه ان النبي رص رأى هو د ابن خالته يحيى والسماء الثانية ولؤكان هذايدل على اندرجع بروحه وجسد لاالمالسعاء لدل ایضاعاد نع یجیی وسائرمن سائم من الانبیاء فی سائر ) ، هلن المحت - بعني مفسر أين اور ديگرلوگو ن مين يه بايشهمو بيئ كدا دلله نغابي في حضرت عبسى عليه السلام روح ا درحهم د ونول كي سائفة أسما نول كي طروت أتطالبيا مقااورمعراج كى حديث سعاستدلال كرنظ أبي كه حضرت عبيهي عليالسلام بمجتبيم أسمان يرح وه كف من كيونكه اس حديث مين بايان كباكباب كرا تحصرت صلى المدعلية نے حضرت عیسیٰ علیالسلام کو اُنکے خالہ زاد بھائی حضرت بجیٹی علیالسلام کے ساتھ دوسر أسمان برديكيما تنفا -بيكن أكراس صدين باستدلال بو مكتاب كم حضرت عبيني عاليسلام بجدده العنصرى آسان يراً مله البئ كئ من تو بجراس سے يہ بھى استدلال كذا جائية اسيطرح حضرت بحيثي عليبالسلام بمبي اورد بكرانبهاء بمبي جنكوا مخصرت صلى الله عليه سلم نے معراج کی رات آسا ذں پر دیجھا اسی خاکی جسم کے ساتھ آسمان پراُ تھا لیئے گئے تھے مگرکوئی تنخص اس كا قائل نبيس ب د بلكاس صربيك تواً لما ينتيج بكانا بع كحضرت عساعاليه

بهی آسی راه ادرطرین سے عالم ارواح بین تشریف لے گئے ہیں جس راه ادرطرین سے
دیگرانبیاء تشریف لیکٹے مینی موت کے دروازہ سے گذر کر - ایڈیٹر ریویو)
اسکے بعد سید می رسندر مناصاحب الم رازی کے بیان کو ابنی تا ئیر ہی اللہ یہ اس وہ لکھتے ہیں ۔ و ذکر المرازی ان المنتب کے دن بالا بیت علی انبیات المکان رفتہ نعالی و ذکر المرد علیهم وجودها رمنها المن المراد برافع کے الی الی محل کرامتی وجعل ذلاف رفعا المن خیم والتعظیم و مثله توله تعالی حکایة عن ابراهی می المال درفعه الی مکان کا جمل کے کہ فید علیه دومنها ان المل درفعه الی مکان کا جمل کے کہ فید علیه علیه عبرا دلاء۔

بهاسے عالف آیا کریم قران مین اهل الکتاب الاکیونی مین ایس اوراس کی نسبت کتے ہیں کہ اس آیا کریمیہ قبل میں مرب نہیں کہ اس آیا کریمیہ قطعی طوریہ ابن ہو اس کے مصرت عیسی علیال الم اسمی مُرے نہیں ہیں الم جنب اور ا

آدیں سے تو پیر اسکے بعد اُنکی و فات ہوگی ۔اس آبا کریمہ پر پیسی المنار کا ایڈیٹر بحث کرتے ہوئے لکھنا ہے ۔ سرد ئے لکھنا ہے ۔-

وان من اهل الكتاب اى وما من اهل الكتاب احد الاليوم من به اى ليؤمن بعيسى ايمانا صحيصا وهوانه عبد الله ورسوله و أيته للناس قبل مونه اى قبل مو ذلك الاحد الذى هو نكرة في سيا قرالنفي قيفيد العموم وحاصل المعنى ان كل احد من اهل الكتاب عندما يدركه الموبت بناشف له المحق في ام عيسى وغيري من امركا بما قيرة من بعيسى ايماناصحيما فالبهوجى يعلم انه حسول صادق غيره عى ولاكذاب والنصل في يعلم انه عبد الله

وسيسول فلاهواله و البن الله-

بعنی اس آئی کرمیہ کے مصنے ہے ہیں کہ اہل کتاب میں سے کوئی بھتی ص نہیں مگروہ بی موت سے پہلے صفرت عیسی علیال لام بھیجے ایمان لا آہے۔ بیعنی مرایک احب کتاب برموت کے دفت حضرت عیسی علیال لام بھیجے ایمان لا آہے۔ بیعنی مرایک اسوقت آئی میجے ایمان لا آ ہے۔ بعودی کو آسوقت معلوم ہوجا آئی وہ ایک بیجا نبی ہے جھوٹا نہیں ہاور ایمان لا آ ہے۔ بعودی کو آسوقت معلوم ہوجا آئی وہ ایک بیجا نبی ہے۔ خدایا ابن خدا نہیں ہے نفرانی کومعلوم ہوجا آئی وہ فدا کا ایک بندہ اور رسول ہے۔ خدایا ابن خدا نہیں ہے۔ اسکے بعدوہ ہمارہ میں کے معنوں کی تردیدکر تا ہے۔ وہ ایک معنوں کی تردیدکر تا ہے۔ وہ ایک تا ہے۔

ودهب بعضهم الے ان المراد ان کل احد من اهل الکتاب

یو من بعیسی قبل موت عیسی و هذا مبنی علی القول بان

عیسی لما یمت و انه مرفع الحالساء قبل و فاته و هم الذین

اق لو ا قوله تعلی الی منو فیك و را قعل الی و هم علی هذا

یعتاجون الی تاویل النفی العام هذا بخصیصه من یکون

منهم حیا عند نزوله فیقولون ، المعنی و مامن احد من

منهم حیا عند نزوله فیقولون ، المعنی و مامن احد من

اهل الكتاب الذين ينزل المسيح من السماء الى الارض وها حياء الرابية من بنه ويتبعنه والمنتبادس من الاية المعنى الأول وهذا التخصيص لادليل عليه وهو مبنى على نسب لانقليمة القران حتى بكون قرينة له و الاخباس التي وس دت فيه لحد ترد مفسرة للأبة -

یعنی بعض ادگ اس طرف سکتے میں کہ اس آئے گریہ سے یہ مرادے کہ ارل کتاب میں سے كو فى شخص نهير مكر دوعيسى عليالسلام كى موت سے يسلے عيسى عليالسلام يرايمالى مُركاء ي معنے اس قول بيدني ميں كوعبيلي على السلام البحيّ ك نهيس مرے ادر يدكروه مرتے سے يہلے آسمانیراتھا سٹے کئے نے۔ یہ وہ لوگ میں جنہوں نے آئے کریہ انی متو فیلے رافعا الى كوظا برمعنول سے بھرات - مكر با دجود اسكے وہ مجبور بوئے بين كروان من اهل الكتاب مين جو عام نفى بيّ اسكي خصيص كرير اوعام إلى بكوفاص كرك صرف وہ ایل کناب مراد لیں جوحضرت عیسی علیالسلام کے نز ول کے وفد مول کے۔ وہ کہتے ہیں کاس آیا کرمیے کے یہ معنے ہیں۔ کان ال کتاب میں سے بوحض ت عبيلى علىالسلام كاسمان سے زمين براترنے ك و فت زنده مونيكے انہيں سكوكي من مودًكا مكروه حضرت عبيسى على السلام برايان لائة كا اوراسى اتباع اختياركريد كا - مكريج ين كراية كريد مح صاف اورظا سرمض ولى ببي جو يسك لكھے كئے بيں اور ان لوگوں كے باس تخصيص كى كوئى دجه نهيس أيكريمين تو عام امل كتاب مراديس مكريه لوك بلاكسي ألى ر سنانص کے اور بروائسی دبیل کے انتی تخصیص کرستے ہیں اور کہتے ہیں کاس صرف دسی الل کتاب مراد میں جو نزول عبیلی علیالسلام کے و تعندن ندہ ہو بھے اور جو صدیثیں نز ول عیسی علیالسلام کے بارہ میں آئی میں دواس آئی کرمیہ کی تفسیر ہیں داردنهین بوئین سراگرسید مخررسنسیدر ضاصاحب د ومرے معنول کی تر دیرادر این معنول كي ائيدسي دوامراور برها يت وبهت بي اجعا بواء قبل موته كي دوسرى فرأت تبسل موتهم عربهم بعجواس بات كيفيني دبيل بي كه قبل موته

کی ضمیر حفرت عیسیٰ علیالسلام کی طرف نہیں پھرتی بلکر صاحب کتاب کی طرف پھرتی ہے۔
ددسرے ضائے تعالیٰ فرفا تاہے وَاکْفُت بُدنا بیکنوٹ الْعَدَ اوکا وَالْمَعْ فَصَافِعَ الْمَٰی بِرَ بِی الْعَدَ الْمَالِی بِرَ بِی بِرَ اللّٰ بِی اللّٰهِ اللّٰهِ بِی اللّٰهِ بِی اللّٰهِ بِی اللّٰهِ بِی اللّٰهِ بِی اللّٰهِ اللّٰهِ بِی اللّٰهِ اللّٰهِ بِی اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ بِی اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ الل

بیش کرتے ہیں وہ ککھنے ہیں ١-

اما المعنى الاول الذى هو الظاهر المشادس من النظلية فيؤين ماوس د من اطلاع الناس قبل مو تهم علمنازله من الأخرة ومن كو تعمر يبشر و ن برضوان الله وكرامنه و بعن ابه و عقو بنه - ففي حديث عبادة بن الصا فى الصعيماين ان المؤمن اذ احضة الموت بشريرضوالله وكلمته وال الكافراذا- صربضم الحاء اى حضرًا الموت) بُشر بعداب الله وعقوبته - وسرى حدد والنسائى من حديث الس وغيرها من حديث عبادة بن انصامت و عن عايشة زيادة في حديث رمن احب لقاء الله احب الله القاءة ومن كرة لقاء الله كرة الله لقاءة) الذي في الصعيصين وغيرها وهي انهم قالوا بارسو لأكلنا نكري الموت فقال ليس ذُلك كما هيئة الموت ولكن المؤمن إذ إحض حاء كالبشيرياتة عاهوصائر اليه فليرشي احب اليه من ال يكون قدلقي الله فاحب لقاء لا- وأن الفاجراذ احضر جاء كالبشيرمن الله ي هوصا مراليه من الشر فكري لقاء الله فكري الله لقاء لا وروى ابن صرح ويه و ابن مده اسند ضعيف عن ابري الرمامن نفس تفارق الدنيا حتى ترى مقعده ها من الجعنة أوالنار) وبروى مثله ابن ابي الدنيا عن رجل له بسمعن علي مرفوعا - فهذ لا الاحادبيت تؤيد ماروي عن ابن عباس وغيرلا في تفسير الأبهة من كون الملاككة تخاطب من بموت من اهل الكتاب قبل خروج روحه بحقيقة امرالمسيح مع الانكار الشديد و التقبيح ، و حايؤيد هذ لا الحقيقة النص في سورة بونس على تصريح في عون بالايمان حين ادركه الخرى حالاحاديث الواردة في عن الغرى و لها دلائل اخرى كالاحاديث الواردة في عن الغرى التوبة عند الغرغرة و الله اعلمه علمه علمه عند الغرغرة و الله اعلمه -

ہونی جباکن ما سے مانا - اور خدائے تعالیٰ جبی اُس سے مانا پ نزار تا ہے - اور جب فاہر
کوموت آتی ہے تو اُسوقت اُسکے پاس جبی ایک ویہ شادہ آتا ہے ، درجو عذا با اُسکو طف

والا ہونا نہ تاہم سے اُس کو آگاہ کہ تا ہے ہیں وہ خدائے تعالیٰ سے طفے کو اپ ندگر نام کا درخدائے تعالیٰ سے اُس کے مانا پ ند نہیں کرنا - اور ابن عباس سے مواہت ہے کہ کو اُست ہے کہ کو تہ شخص اس دنیا سے جبال نہیں ہوتا جب کا کہ وہ بہشت یاد وزخ بیں اپنی جاگہ کو دیکھ نہیں بیتا ، اور حضرت علی ضی اللہ تعالیٰ عنہ دیکھ نہیں بیتا ، اور حضرت علی ضی اللہ عنہ کی ایک ایک ایسی ہی مرفوع حدیث مروی ہے جب بیتی ایس بیتا مورشی اس تفسیر کی مائید کرتی ہیں جو حضرت ابن عباس بیضی اللہ تعالیٰ عنہ روح کے بیان اس سے مرتا ہے تو آسکی مورد کے بیان اور اس حقیقت کی سے بینی ہی کہ جب کوئی ایل کتاب بیں سے مرتا ہے تو آسکی اس کو تاہم کی مقیقت کی سے بینی ہی کہ جب کوئی ایل کتاب بین اور اس حقیقت کی نص حق آئی بھی تا گیدکرتی ہے بینی سورہ یونٹ کی دہ آئی کہ کی ایک ناز نہیکا ذکر ہے ۔ اسکی سوا اور دائی بھی تا گفتگو کر ہے ۔ اسکی سوا اور دائی بھی ہیں مثلاً وہ احاد بیت جوغون کی حالت بیں ایمان کے قبول نہ ہونے کے دو تا بیارہ بیں ہیں مثلاً وہ احاد بیت جوغون کی حالت بیں ایمان کے قبول نہ ہونے کے بیارہ میں ہیں مثلاً وہ احاد بیت جوغون کی حالت بیں ایمان کے قبول نہ ہونے کے بیارہ میں ہیں مثلاً وہ احاد بیت جوغون کی حالت بیں ایمان کے قبول نہ ہونے کے بیارہ میں ہیں ۔

دیکھو۔ اب بیسٹا کیسا صاف ہو گیا کہ حضرت بسے ناصری علیا سلام اس جہم عنصری ساتھ اسمان پر نہیں پڑھے بلکہ دہ اپنی طبعی موضے مرچے ہیں۔ بہ وہی مسٹلہ ہے جبہر ہمارے مخالفہیں حضرت میں جو ڈے ابندائے دعویٰ ہیں اسفدر شور مجا یا کرتے تھی۔ اب تو ہندو مسئلان کے موعوی ہی اواز آنے لگ گئی ہے کہ حضرت عیسی علیالسلام وفات پاچکے ہیں اور یہ گؤ اکو اس جہم ضاکی کے ساتھ اسمان پر جانا ایک خیال باطل ہو اور خود مہندو مسئلان کے مولوی بھی خو سبجھ گئے ہیں کرسے ہی ہے کہ حضرت میسے ناصری علیالسلام آسمان پر نہیں چڑھے بلکہ قرآن فنر بھینے کے روسے وہ و فات پاچکے ہیں۔ اسلیک مباحثہ ہیں انکو گئے ہیں۔ اسلیک مباحثہ ہیں انکو گئے ہیں۔ اسلام آسمان پر نہیں چڑھے بلکہ قرآن فنر بھیتے و فات پاچکے ہیں۔ اسلیک مباحثہ ہیں انکو گئے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے کہ حضرت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دی کہ حضرت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دی کہ حضرت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالا کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالات کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالات کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالسلام و فات پاچکے ہیں۔ حالات کہ اگریا امر و اقد مزم و ان و فرض کے دورت عیسی علیالہ کے دورت میں علیالہ کے دورت میں علیالہ کی انسان کی میں علیالہ کے دورت میں علیالہ کی دورت کے دورت کے دورت کے دورت کیسیالہ کی دورت کی میں علیالہ کی دورت کی دورت کیں کیسی کے دورت کیسی علیالہ کی دورت کی میں علیالہ کی دورت کی دورت کی دورت کیں کیسی کی دورت کیسی کی دورت کی دورت

راگ بین بین اسکولیمی قبول نکرتے بین کدایک طرف حیات مین کو قابت کرنے سے بین اسکی عاج بیات میں ماج بیات ہیں دوسری طرف کھلے الفاظ میں بینے بچر کا اقراد کرنے سے گھراتے ہیں اسلیٹے یک کرا نیا ابچاؤ کرتے ہیں کہم نے فرض کیا کہ حضرت عیسی علالسلام مرچکے ہیں۔

یہ بھی حضرت بینے موجود کی صدافت کا ایک نشان اور آپ کا ایک ججزہ ہے کہن صدافت کی ایک خوات کا ایک ججزہ ہے کہن صدافت کی ایک مقابل میں اسقد رشور بچایا بی تقاب وہی صدافت ہیں دنیا میں قبولیت کی ایک مقابل میں اسقد رشور بچایا بی تقاب وہی صدافت بی موجود کی فتو قا بین میں تب ہوار می اس تحقیق کی فتو قا بین میں میں تب ہوار می اس تحقیق کی نائید ہوئی صفحہ اسے ایک اور افتہاس بیاں درج کرتے ہیں جس سے ہوار می اس تحقیق کی نائید ہوئی میں ہوئے بلکھ بیسے زندہ انرے اور زندہ ہی حضرت یونس علیالسلام کی طرح فرکے پریاسے کا اور زندہ ہی حضرت یونس علیالسلام کی طرح فرکے پریاسے کی آئے۔ ہمار کی مولوی صاحبان ذرا ذیل کے افتہا سات کو خورسے پڑھ جس ہ۔

ويروى عن بعض المدققين من علماء اوربة الاحراروكذا الذين يسمون المسيحيين العقابيين ان الذي صلب لمه يمت بل أغبى عليه فلما انزل وله باللفائف ووضع في ذلك النا ووس إفاق وألقى اللفائف حتى اذا جاء الذين رفعوا المحجر كا فتقاد لاخرج واختفى عن الناس حتى لا يعلم به أعدا وكا و مما اورد وا من التقريب على هذا اللصلة لم يجرح منه اكلفالا ورجلالا وهي ليست من المقاتل ولم يمكث معلقا الاثلاث ساعات وكان يمكن ان يعيش على هذه الصفة عدة ايام وانه لما جرح بالحربة خرج منه هذه الصفة عدة ايام وانه لما جرح بالحربة خرج منه وم وماء والميت كا يخرج منه ذلك بل قالوا ان ذلك لم يكن صلبا تا مكا لمعتاد في تلك اكا زمنة

ومن النقول المصحة بشبوع هذا الرأي ماجاء

رص ١٠٠٥ من كتاب ذخيرة الالماب ، في سان الكناب وهو،" فللكفرة والجاحدين في تكنيب تلك المعجزة مذاهب شتى ... فنهم من استفرتهم مع عرد والى و بولس غنلب حاقة الجهل ووساوس الكف الى أن قالوا أن يسوع نزل عن الصليب حيا ودفن في القبرحيا بورب کے معض آزاد خیال محققین اورسیجیوں کے رسٹیلنسٹ فرقد کا یہ فول سے جب بيوع كوصليب برلاكا ياكيانو وهمرانهيس بلكنَّ سبختي طارى بروكتي اورجب أسكو أمّارا سر اور كفن ميں ليبيا كيا اور فبرميں ركھا كيا ﴿ جو الكِ جِمو في كو تھرى كى طرح تفقى ) تو اُس كو بوش آگئی اوراً س نے کفن کے کیرے اُنارد بے اور جولوگ اُس کا حال دریافت کرنے لِيعُ آئے جيب ُ آنهوں نے قِرے ثمنہ سے پنتھ کو مِثما يا نو بسوع ہا مِرْتک*ل گيا* - اور اْسَ نے لینے تبئی لوگوں سے خفی رکھا 'ااْس کے دشمن آسکومعلوم نہ کرلیں اور حوا مور اس عقیدہ کی آئید میں بیش کیئے جاتے ہیں اُن میں سے ایک یہ سے کہ بیدوع کی صر بتعيليال اور بإؤل زحمى بوئے تقے اور يرزحم إيسے نميں كد الجے سبب إيك نسان بلاك بروجائي- اوروه صلبب برصرت سطفين لشكار ما اور اگروه اسطرح كئي دن مجى لاكار منا بھر بھى زنده رەسكتا تفا- اورجب اياك حربك ذريداً سكوزخم دماكيا تواُسك بدن میں سے خون اور یا نی مكل ایا اور مردہ میں سے اس كا محل محال سے -ان لوگون كا قول سے كه وه صلب ما منبس تفاجيب كرأس زمانه ميس رواج تفاء اس امركى كربيعفيده عام طوربررات كفي تفا ابك نقلى نشها دت كناب وخيرة الالهاب نی بیان الکتا کے صفحہ ۲۳ میرملتی ہے جہال مکھاسے کہ اس مجروہ کے منکرین کئی مذمب ركفتے ميں انہيں سے ایک گردہ وہ ہے جو ہر د واک اور بولس غنلب کی طبع اپنی جمالت اورورور سرشید طانی کی وجہسے یہ کہتے ہیں کہ بہوع صلبہ سے زنده بی آنرا اور نبر میں زنده بی رکھا گیا ک ناظرين غور فرما ويس كهجو كجهة صرت مسيح موعود سن فرما يا أسكى كطح مرطرت

تصدیق بهوری ہے- اور انشاء الله تهالی وه زمانه بهت قریبے جب کا کیے عقائد ہی دنیامیں سیتے عقائد یقین کیئے جا دینگے کہائی اچھا ہو اکر اس ملاکے لوگ حضرت میرے موعود کی بیان کردہ صداقتوں پرسے اول ایمان لانے والے موتے۔

# مسحی الحسلول کالاک جدید

مجهديدان اس بحث كي حرورت نبيل ككس طح معتدع مي ايك كوساس بیٹھ کر بیجی لوگوں نے بہت سی جمیلوں میں سے مرت جارانجیلوں کومنتخب کیا اور نہ مجھے اس میں پڑنے کی خرورت ہے کہ یہ چارول ہجیلیں ایسے گنا م آ د میدل کی تخریرں میں جنگے نام وتى أكاه نهيس اوربيكه برنجيلس تكصف والول في حضرت سيح على السلام سي ايك لمهاع صابيكهمير مكرا فسوس توييب كريه جار الجبليس معبى اصلى حالت بين بنين مين حين حالت ميس ابح كمعن والواح

الكولكھا اُس حالت میں ہمارے ہاس محفوظ ہوكرنبين تنجيس بلكه بگڑی ہو کی حالت میں تہنچی ہیں۔ يا دوسرے الفاظ ميں يوں كموكمون ومبدل ميں اس كاايك آسان نبوت يہ ہے كبور إلى نسخ دستياب روس أن بن اورموجوده مروبيخون من كانطابق نهيس ب-اور ندأن يُراف نسخونين بالهم كلى مطابقت ہے جس سے نّابت ہونا ہے كر بگرا بڑا بتداء سے بی آئی ہے۔ بعض منسرہ تیانے

نسخ جواسوقت موجود اس اورجوایک دوسرے کے ساتھ اختلافات رکھتے ہیں ہے ،۔

۱- کودیس سنیدشی کس د دی تھی صدی کانسخه)

۲- د د فی کان د د د

٣- سكندريه كانسخه (يانجين صدى كانسخه)

نوت ، نسخ على ورسانى زانك الككاتف عدّا ايسا بكارًا ب كان يرهابهي نبيس جاتا-

۵-کوڈیکس بے زی جواسوقت کیبرج میں موجود ہے دیجھٹی صدی ) علاوہ کیکے اور بہت سے سریانی اور لاطینی زبان کے نسخے ہیں جن کے ذکر کرنے کی بہاں ضرورت نہیں۔

ان نسخوں کے علاوہ حال میں ایک جدید نسخہ چار تجبیاں کا مصرے دستیاب ہُوا ہے جاکہ نسبت خیال کیاجا تا ہے کہ وہ چھی یا بانچویں صدی کا لکھا ہُوا ہے اسکے طور نے موج دہ آبیل نسبت خیال کیاجا تا ہے کہ وہ چھی یا بانچویں صدی کا لکھا ہُوا ہے اسکے طور نے موج دہ آبیل کے بحرف و مبدل ہونے کو اور بھی آنشکا را کر دیا ہے اور بعض اسمیں ایسی عبار بیش ہوگ کہ وہ مرب ایسے میں ایک ایم کھے استے میں ہیں ہو گئے جہرت سا روپ دیکر یہ نسخے میں نہیں بان ہوئے گئے اور کہ ایسی کا تعلیم یافیۃ اور دولتمندامیر سطرسی ایل فری آر موجود نشا اس نے بعث اور اسکے چذھ مولے خرید لیا۔ اس جدید نسخہ کے ابتدائی حالات تو اسی وقت ش کے ہو گئے تھے اور اسکے چذھ فول کے خصوصا مرفس کی خوس کی کا اور بھی بات ہو گئے تھے اور اسکی عبارتیں بھی موجودہ آبھیلوں اور دوسر نسخوں سے نرالی میں خصوصا مرفس کی منظم کی میں ایسی جو دنیا کے کسی دوسر سے نسخ میں نمیس بائے جاتے ہوئی کہ بی کہ کہ دوسر سنے میں نمیس بائے جاتے کہ مطر فری اور نے طام ہو کہ کے ایک مرب کیا ۔ اور اس خوش کی سے مشہوری وفیسرائیج ۔ اے سینڈرس نے اس کا مرب کیا وہ دیں ایا۔ مراس نے میں ایا۔ اور اس خوش کی سے در کی کا کو مرب کیا جو کیا۔ اور اس خوش کیور کی کا دور کو کیا کی کیور ابھارے مسامنی ہو میں ہیں۔ مطر فری آور نے اس نسخوں نے واس کا مرب کے نیاج وانے والی ایسی کے مشہوری و فیسرائیج ۔ اے سینڈرس نے اس کا مرب کیان یو نیورسٹی کے میڈ کیا۔ اور اس خوش نیورش کی کر جو کا کا مرب کیات والی والی ویورسٹی کے میڈ کیا۔ اور اس خوش کیور کی آور ابھارے سے کیور کیا۔ اور اس خوش کیور کیا۔ اور اس خوش کیور کیا۔ اور اس خوش کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کا مرب کیا کہ کیور کیا کیا کیور کیا کا مرب کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیور کیا کیا کیا کیور کیا کیور کیا کیور کیا کیا

حض ان موجوه بوه ای کتاب سب سبت حسدای دیکهمود ه باب ورس ۲) اس الحبيل مين حوض كا نام بيت صيدا سے اور بي نام نسخه وے ٹی کے نس بيس ہے موجودہ انجیل بوحنا باب ہ ورس میں یہ فقرہ ہے جو یا نی کے بلنے سے متنظر تھے۔ وے ٹی کے نس کے نسخہ میں بیعبارت ندار دیے۔ موجودہ یو حنا کی کتاب باب ورس میں اکھا ہے کہ ایک فرمشتہ بعضے و فت اُس عض میں اُنہ کے یا نی کو ملا انتظا اور الی مے بلنے کے بعد جوکوئی کہ بلے اس میں اُر ناکسی ہی ہماری میں گرفتار مُوا ہواس سے جِنگا بوجاناً منها؟ و ب ئی کے نس کے نسخہ میں اس فرمنت کا ذکر باکل مدارد سے او ایساہی امن کی مجیل میں میں یہ ذکر الکل مفقودہے۔اس کے بعدا خریک جہاں جہاں نسخه دے فی کے نس اورد کرنسخول میں اختلات ہے دہاں بنتی مجبل ریادہ نر وے ٹی کے نس کے متروک سنحہ کے مطابق ہے۔ اسکی ایک مشہومتال پوشاکا إب ١٩ ورس ۲۹ بمال بنسخه وے ٹی کےنس اور مسنے ٹی کینس سے مت ہے اور باقی مام نسخول اورموجودهمروجها بيل سيختلف سے-لا قالی الجبیل کے بہلے ، با بول میں یونیا نسخہ بجائے مروج مجبیل اور دیگر نسخوں وے ٹی کے نس کے منروک نسخہ کے مطابات ہے مثلاً ماب اوّل ورس ٢٩میں جوفقوری تَة عورتول بيرامبارك بيس به اس نتع شخد بي الكل ندار ديابيابي وع في كان ادر سے فی کس کے سنحول میں یہ فقرہ نداردہے۔ اب م درس ۲۴ لوقا کی مرقدم میاں ب ذبل سيه در زمين برسسلامتي اورآد ميول سير صامندي مو دسه "مكرنتي الجبل افامين باعبارت حسب فيل معدد زمين برآ ديبول كدرميان سلامتي بود جیروه راضی ہے جس اسی طرح ۲ باب ورس اوّل کے الفاظ دو دوسرے برے مبنت کوس

اس نتى انجيل بى زك كرفية بي -

آخرى بابكه ورسك آكراس في ايك بست لمبي عبارت درج كى بيع ورة فرض كالممل میں باکل ندارد ہے ہم اورس عیں کے بعد بیرجد بیرعدارت کی میں اِنی جاتی ہے اس طرح یم من آخرده ان گیارهوں کوجب وے کھانے بیٹھے تنے دکھائی دیا اور انکی ہے ایمانی اور من دِ لَى ير ملامت كي اسكے بعد بنتی تجبیل ایک بهت طویل عبارت درج كرتی ہے جومرة جراب مرقب مين بالكل مفقود ب أس عبارت كاردو ترجمه بيسيع " أنهول في عذركبا اوركماكه با بات اور كفر كازمانه نبيطان كر شحت بيس بيع جزما إك روحول كي وساطت سي اجازت نهيش ك خداد ندكي يجى طافن فهم مين أجائي أنهون في من كوكماكم أب فورًا ابني راستبازي كا انکشاف فرما دیں اوٹریج نے اُنکوجواب میں ک*ھا دو شیطان کے غلبہ کا ن*رمانہ انسی پُورانسین *چُو*رانسین *چُو* اگرچ اس کاخائد قربیب آر ہاہے۔ آن لوگول کی خاطر جنہوں نے گن ہ کیے ہیں میں موٹ سے حالے کمیا کی تھا تاکہ دہ حن کی طرف واپری آ دیں اور پھیر گنا ہ نہ کریں - بلکہ آسما ن میں صفہ لازوال جلال کے وارث ہو بیکن تم تمام دنیا میں وغیرہ وغیرہ ؟ اب دیجهونتی انجبیل مرقس کی جواسوقت کیلیے اس میں کیسوع مبیح اور لکے شاگردوں کا يكيابى دلچيم كالدورج بعض ساسوقت كالسيح دنيا محروم ري-اب جاسيت كم كليسياان قيمتى كلمات كوجو الجح خدا ونداور بزرك رسولول كمنها بحط ابني وتمس كى الحيل مي درج كركاس كتاب كي تحميل كريس - كميااب كمبي إدر بصاحبان ناو و قعت لوگوں كو بی کمیں گے کم خدا وند کا کلام جو ہمارے پاس سے بالکل غیر مبدل اور پورا پورا سنن ہے اورسلمانون كايدكمناكم بركم بسي محوف ومبدل من فلط به الرمسيون ك موجوده كتابي بالكل درست اور محسم اوركال تعبس تو أنكى يرده درى كے لئے يہنے منے كيوں كلتے آق ميجن من الكل في عبارتين درج أبي كيا المبي تخريف ابت نبيس موتى ؟ -ربورط مام وارصدرا ممن احربه قاديان إب ماهني المواقع زكوة ١- آم المص الرسيع المص أوأ-

ينامى: - آمد ملي اورخي معيد بوا - ايك لاكاينيم درزى فانديركام بيله کے بیٹے اصل اخراجات پر لیاگیا۔ تعلیم ١- امتحان انٹرنس کانتیج کل گیا۔ گیارہ طلباءمیں سے سانت کامیاب سوست درزى خاندىين ١٨ طلباء كام بيكه رسمي س-انشاعت اسلام: - ماه تى سلاك يج كاخرخ يداران ربويد أنكريزى مين چاركى ربويد أرده مِي ١٠ كَي بيشي بِيونَى فالحديثِ على ولك - اور تعدا وخريراران تفسيرالقرآن مين كو لَ كمي شير نېيىي پيولى -مقهره به اس ماه ایک موصیه عورت المینیشی محمّد و زیرخال صاحب نونت بو کردفن مقبره اناریته واتاالیه راجعین - "بره وصایا آئیس - اور مندرج ذیل موصیول نے بحساب وصبت ذبل کی رقوم مجیب -(١) ولايت بي زوج ميال كرم بخش صاحب مرحوم ساكن قاديان عت (٧) واكثر شارت الرصاحب المستنف مرجن راوليندى ما ب دس) چود هری نفراند فال صاحب وکیل سیالکوٹ محص (۲) دو لت فال صاحب مور بولشيكل الجناف ستونك، معت (٥) نورم رصاحب محافظ د فتر كلكت (٢) الشرعبدالكمن صاحب كوسم دع) يودهرى عبدالحى فال صاحب يوسماسطر دبيالبور عد ( بحساب الميدر دومه) (٨) بابدعيدالرحمن صاحب جد سکرٹری صاحبان کسی مومی کارو بنے چیجتے و قت اطلاع دیا کریں کس صاحب کی وست كے حساب ميں وه رقم بھيجتے ہيں تا اسكے كھاتہ ہيں اندراج ہو در مذ غير محل براندراج ہو حسا غلط سوتا ہے. ببيت المال: - اس ۱۰ همان بحنزت حبيد ، أ د - كلك - ايران - شأم عراق - مرييذ منوره

انگ کانگ کانگ کابل الامور فیروز پور وغیره سے تشریف لائے و دونوں وقت کھانا کھانے کانگ والوں کی تعدا دساڑ ہے جارسو کے قریبے و لنگر کاخرے بو ما قریب کا مرائد کم چنا نجا اس دواس توضد کی گرائد کم چنا نجا اس دواس قرضد کی ادراس قرضد کی ادراس قرضد کی ادراس قرضد کی ادراس قرضد کی ادراک کی کوئی را ہ سومیس اگر تھامی خروریا ہے فنڈ سے تھوڑا تھورا روپر پیر بالم بندی تھیجیں ادراک کی دوسر کی روسکتا ہے۔

القرآن دفتر سکرٹری: حضرت موادی محد علی صاحب ایم کے سکرٹری صدر آبن احمد برترجمة کی مجیل کی غرض سے بچہ عوصہ کے لیئے مرد حبکہ نشر بین نے گئے ہیں جد احباب کی اطلاع کے

ليخاُن كا علان ذيل ميں درج كيا جا تاہے۔

ضرورى اطلاع

سب الباب کی خدمت میں النماس ہے۔ کہ مَن کیم جون سے حضر فیلیفہ التی کی اجازت سے کمبر کرجہ قرآن کریم کی عرض سے کوہ مری پر جلا گیا ہوں۔ اور قبیم کی خط و کتابت میں کا تعلق میری دات سے نہ ہو۔ وہ سکرٹری صاحب کہ المی قادیان سے کرتی جا بیٹے۔ میرے پاس خطوط یمان آنے سے علاوہ اسکے کہ جس غرض کیلیئے میران سے کرتی چا ہیں۔ میرے پاس خطوط یمان آنے سے علاوہ اسکے کہ جس غرض کیلیئے میران ہوں تعنی ساری اوج ترجمہ پر صرف کرنیکی غرض مفقود ہوتی ہے۔ بیمجی نقصان ہوا میے کہ ایک نوان خطوط کی جلد تعمیل نہیں ہوگئی دو سرے محصول اگاک کا دو بار خرج پڑتا ہے۔ اگرکوئی میرے اسے پرائیوٹ خط لکھ ایمان تو میرا پتہ بنجاب ڈریسری ہوس۔ مال روڈری اگرکوئی میرے اسے برائیوٹ خط لکھ کا جا ہیں تو میرا پتہ بنجاب ڈریسری ہوس۔ مال روڈری

تعمیہ ز-فبل ازیم حضرت مولا اولوی ہے علی صاحب سکرٹری صدر ہمن اہر یہ قادیان دکو یمن بار بذرید سرکلرا حمد بدانجمنوں کے پریز ٹرنٹوں اور سکرٹر یوں کو فنڈ عارت کی بازک حالت سے آگاہ کر چکے میں ایسوفت صرف اس فنٹ میں ہی روید نہیں بلک عارت پردوسر فنڈوں کا روید چرج کر جینے کی وجہ سے وہ بھی اسوفت خالی ہو گئے ہیں کیونکہ گورٹمنٹ تیس ہزار روید بیلنے کی خاطر عارت کا کام توجہ سے اوراعلیٰ بیما نہر جاری رکھنا پڑا اور اس فنڈ کے روید کے علاوہ دیگر موات کا روید صرف کر دینے میں بھی دریخ نہیں کی چرکھی

مارِج سِنَا 19 الله مُسَمَّلُةُ رِسنَة مِينَهُ مِيكَ نَبِس مِرَارِردِ بِيدِليا كُيا- علاوه السَّكِ سكول مح أث دن کی صروریات اس امرکی متقاحنی نفیس کر جسر طرح موسیکی عمارت مدرسه کوحل کمسل کمیا خیا و سایستو سے ابھی نیچے کی منز ک یوں طور پر کمل نہ ہو ٹی تھی کہ مدیسہ وہاں لگا پاگیا۔ فنڈ کی بیزمازک حالت ہے کہ کئی دنوں سے عارت کا ایک ہزار کا ایک لی پڑا ہے جو ابناک او انہیں ہوسکا ادراگر برسات سے بیلے بیلے نیج کی منزل تیارنہ ہوئی نوجسقدر کام ہوج کیا ہے۔ اسے برآمدہ كم بنير برسات سيخت نقصان بنجيخ كاانديث بهارك سب كام غداكم رديب اوراسی برہارا توکل دمجروسہ سے حس طع وہ پیلے بینے فضل سے پورے کر ارہے۔اب میں کر سے اس کا کا م ہے کہ استدنعالی پر توکل کر کے بوری کوشش کرے ۔ اسونت فی الواقع اضطراری حالت - گرہم خدا کی رحمت البیزسیں - بلکداسکی نصرت کے ابیدار من حضرت خليفة المبيرة كى ذات بابركات في بعى اسكمتعلق بالمربعض احباب كوخطوط تخرير فرمايً ہیں اکسی طرح کام جاری ہے۔ اور کام میں جج نہ ہو۔ اسلیٹے میں مجی اس کے ذریعہ الیکی فدرت میں النماس كرا مول كحب طرح سے ہو سكے آپ خود محى بيات ازك موقعه برا مرادسدريغ نه فرمائیں اور دیگراحیاب کو بھی پورے رورہے ساتھ شامل ہو بیکے لیئے کہیں۔ ہرو قدایسیا ہے کہ اسوقت کاخرج کرنا ایک فاص درج رکھن ہے۔ امیدہے کہ آپ حرور توجہ فرما وینگے۔ اوراًن احباہے جنگے چندہ تعمیر کے منعلق و عدے میں چندہ مرصول فر ماکر عبلہ روہیج ہیں دفتر محاسب ١- اس ١٥ كل آمر ١١ - ٨ - ١١٢ اور في ١ - ٢ - ٢ - ١ ٥ مؤا بيني في آمر سے نبین مزار جیم سو سی اس کے قریب زیادہ ہوا ۔ لنگر خانہ و مررسہ احکمہ یہ بہت مفروض مور کا **شفاخانہ :- نعدا دُکل مربیضان ۱۸۱۳ اس ۱۵ نقی - انہیں ۸۰۹ نئے مربیض آئے مائیزائر** تببيرعلى فأتمنقام سكرثر يصدر حجن أتمذفادا

ربویوسے مدردی ابو محد منظور آئی صاحب احمدی و احدید بلد کس و لکھا و الموریخریر کاعملی نبوست و المحد منظور کرے سالا تربیت نقد اواکر دیکی اسکی سالات میت و فتر ربویوس اواکر دیکی اسکی سالات میت و فتر ربویوس

ريوين

جس کے آزیدی ایڈیٹر جناب خواج کمال الدین صاحب ہو بیگے۔ ہیں اس بات کا اُطہار کرنے میں کچھ بھی مامل نہیں کہ اُجنگ تمام مند وسٹنان ہیں ہندو کو ل مسلمانو کا ایک بھی ایسا اخبار نہیں ۔ جو مہفتہ میں تمین بار بکاتا ہو۔ اور پھر اُنٹی کم قیمت چارج کرتا ہو۔ پیغام صلح سوسا تمی نے پانچ پانچ روب کے حصہ دار پیغام صلح کا ممبر ہوگا۔ اخبار کی سالانہ قیمت سے روب اور طلبا دسے للدہ وصول بیغام صلح کا ممبر ہوگا۔ اخبار کی سالانہ قیمت سے روب اور طلبا دسے للدہ وصول بی جا میک کا ممبر ہوگا۔ اخبار کی سالانہ قیمت سے روب اور طلبا دسے للدہ وصول کی جنوب مسلم کا لات کے لیم ناظرین جناب نے رحمت الدرصاحب مالک کا کا شرین مناکواکو طاحظہ و آزیر ہی جنرل سکرٹری پیغام صلح موسائی لا ہور سے اخبار کا پر اسپکٹس منگواکو طاحظہ فراویں ،

مدى مبيح أكبا و- جناب فاضى ضل رئي صاحب اس مكا ايك رئيك شائع كرك وان کریم اور احا دبیت صبح کے روسے نابت کیا ہے کم سیح موسوی دویارہ کہی تھی ال نبیں ہونگے۔کیونکہ وہمن بعارموسی تھے۔من بعد محمد کسے ہوسکتے میں صرف بنی اسرائیل کے نبی تنفے کا فتہ للناس کیسے کہ لاسکتے ہیں - بلک اُ مّت محدیہ میں سے ہی ایک ایسا بشر پیا سو کا جسکا درجمسیح موسوی سے ارفع اوراعلی سوگا - کینونکه وه افی رسول الله المد کچمب ك تحت بيرا بوكا - مفيدا ورجا مع طريك ب برك سائرك زنكين كاغذك تين ورقون نهايت على اورزوت خطرج بواكرمفت تقييم كمياكيا ہے۔ شائقين قاصني ضل كرم مدا حب لنال إذار نو لكها- لا بوسيمنكوار مخالفين مين تفييم كريك اجرها صل كرس ب 'حضرت میسے موعود کاد وعب ایمول میں محاکمہ' کے نام سے بناب حکمر بلین صاحب ' تاج كتب فاديان في جوده صفح كا أبك الركيك از كلمات طيبات حفرت الدسيع موعودعلبالسلام جيهيواكرشائع كبياس يسبس انجيل كي خام اورخلاف فطرت تعليم اور الكرمقا بدمين قرأن شريعيت كى تمل تعليم كايرزورد لأبل سے نبون ديا كياہے۔ دويليے قيمت سے اسمت اصحاب متعدد كا بيال منگواكر ملكب مس مفت تقيم كري - اور اجعظیم ماصل کری ۹ عبيسا أن مزير كل فولو و باب مريين من فاديان سيطلب فر اكرا ورمفت تقيم فر اكر تواب حال كرين قيت ارعم مين ٢٠ سنخ بد

لوشواره الدوي ميشون عن صديد المرين المرين ديان دارا المال المنت المرين المستحدي دوري المستحد

بقايا صيغه جات مسدر مجبن حريد مجن	
تعلیم ۱۲-۸-۱۹-۱۹ تعصبل کی ا اِن عن ۱۸-۹-۱۹-۱۹ تعمیر ۱۰-۱۹-۱۹ ۵	- 6. 3 k . 6.
تامی ۱۳ - ۹ - ۹ - ۷ تعلیم ساکین ۱۱ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ کیم رانت ۱۹ - ۱۳ - ۱۳ کیم	1 6 1 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6 6
الأق ٨ - ١٠ - ١٠ ١٨ مراهي ٠ - ٠ - ٠ ٥ المراهي ١٠ - ١٠ - ١٠ الم	7 6 6
۳۹۱۲-۲-۹ متقل فنڈ ۲-۲-۲ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۳۸۵-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱۰ مقرق ۲۰-۱ مقرق ۲۰	El Ce interior
منهاکوده تا است ۱۲۰۵۱ - ۱۳۰۹ منهالیان ۱۳۰۳ - ۱۳۰۹ منهالیان ۱۳۹۳ - ۱۳۰۹ منهالیان ۱۳۹۳ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۳ منهالیان ۱۳۹۳ - ۱۳۳۳ منهالیان ۱۳۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ - ۱۳۳ -	1 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6
الثاعث ١٢٠٠ - ١٢٠٠ الثاعث ١٢٠٠ - ١٢٠٠ الثاعث ١٢٠٠ - ١٢٠٠ الله الله ١٢٠٠ - ١٢٠٠ الله الله ١٢٠٠ - ١٢٠٠ الله الله الله الله الله الله الله ال	P 6 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2
تغصيل فاضل	= 18 45 1= 68 141
متفرقات ۸ - ۱۳ - ۲ مرد در ۲۰	ing & ing of
איי און איין פאן איין פאן איין פאן איין פאן איין איי	1.16 1.46 0 1.05 1.6.6. 8. 1.6. 1.6. 1.6. 1.6. 1.6. 1.6.
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا	2 16 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5 5
0 P 90 - 1 P - P - P - P - P - P - P - P - P -	
= E 1. C	- La La Lack
الم الم الم	le is see
15 1. 15.8 E	
١١٤	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1

حلاعظم أمب ابنى حفرت افدس تع موع دعليالسلام كأفيهم الثان ليكير والود إمرا مجر موتسو الموتسوس حفرت مولوى عبرا لكريم صاحب عمة التدعلية مساياتها مولتى فعدنها بت عمده كاغذ يرخوب خرشخط لكهواكر حيصيوا بإكميله بتقطيع تعبى نهامية موزون سيطام كناب میں حضر بنا فدس نے ذیل کے پانچ امور رفیا میں از ایک میں بحث کی ہے۔ اور تمام ولا مل فرانس تر سے پیش کیئے ہیں (۱) انسانی کی جہانی-اخلاقی اور روہانی حالتیں (۲) انسان کی زندگ بعد کیجالت معنی عقبی (۳) دنیا بی انسان کی ۱۴ س غرض ادراس فرحن کی تمبیل میمه باید. (٨) اعمال كانزدنيا وعافرت مين ٥٥) علم اورمعرفت كي ذرائع وروسيلي و تقريباً ومعلم كى كتاب، تىمىت دراس كتابكا لكرېزى ترجم جودلاين چېرىكرايا بو-نهايت نوبصور جلى قىمت جېر عصب ایونکه عموماً مسلمان قرآن شریف کی آخری سورتین اماز مین شیصته مین اور مین فابرے كمرون ولى عبارت ماظره باحقظ فرص ليد ورمطان سيم خنوع خضوع نبين بيلام فاوراس بيغ نازى وعده أنى كرات المضلوة تخطيعن الفحيشا والمنكر ے نیچ نہیں آنا ۔ اسلیے مراکب مسلمان برلازمی ہوکے کم سے کم آخری یارہ کو باز حدیثر ہ کے اور حفظ کرسد اورلبني بيخول كويهي رهمائ اورحفظ كروائ - المارك باس باره هسم شرقيم مو في كاندي عده نوشخياميم عي موت موجودس-مدبه صرف سر ياري المسترجم الرجيه ضرت فليفة المبريج فيمت ١٦ رساله استلام المصنف مولوي محد على صاحب ايم سله ايل ايل ايل ايد بالم بریان انگریزی ریویوات ربلیجز - اس رسالمین اصول اسلام کونها بست احسن برائت میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کی خول اور نفر بیٹ سے لیے مرت کمولوی میں كانام بى كافى شهادت ہے۔ ہراكي الكريزى خوان مسلمان كے إلى بين اس رسالكا سوما مزوری ہے ۔ فیمت ا، محصول اک ، ر درخواسيس بنام مينجسيكرين قاد ما صلع كردوا وال ط ( ۶ : - غريداران ربويوكيخد متيس التماس المحاديد وكتابت كاوقت المحيداري كاحواله حروره باكرب ووزتعبس ارشا دعي نوقف سوما توسعا ف فراوي

٣٠- بىل ئى مېددىستان يى لا كىدى دىيى ئى ئى ئى ئىلى كى بۇنى دېيى ئىلىي ۋاكىۋا يىلى بىرى كى بىلى ۋە دى

## فصلی بخت اروطحال کی و وائم

آجکل سیکر طول بشته افسلی بخار و طحال کے دواکا آپ یکھنے ہو نگے انہیں عمواً کو نہیں رہتی ہے۔ انہائے

یہ دو اتیں بخار کو کچھ وقت اکر نے کہ بنی ہے۔ بیکن آرام نہیں کرسکتی۔ ایسے بخار کے بیڑ ڈاکٹر ایس کے بڑن

گفسلی بخار کی دوا چندر دزمیں ایک دم آرام کرنیکا دعوی کھئی ہجا دیوا م کا فائدہ متر رکھ کو تیمین ہے کہ

رکھا ہے۔ اسمیں تیمین خاص فقیل ہیں (۱) یہ لیر یا کے کیٹر وال کو اردیتی ہی۔ اسلینے چار با نچے خواک کے

استعمال سے بخار کا آنا بند ہو جانا ہے۔ (۷) یہ خون کو گاڑھا کرتی ہے۔ دوراسکی خوابیول کوشائی ہے

دسمی اللہ کے گا دیتی ہے۔ نیمیت شیشی کلال سمار چ دہ آنہ محصول اُلی کہ رحیج آنہ نسیشی اور دیکھا تھا۔

دسمی والڈاک یا بینج آنہ دوروشیشی ہر جھے آنہ

داد کامریم = داد کامریم

کجھلانے سے ادام کرنا بہترہ اسکے لگانے سے کسٹی م کی تکلیف نہیں ہوتی - ایک مرتبہ لگانے سے مجھل ہی ہوجاتی و دیمن مرات کا منتعال سے ایک م اچھا ہوجا تا ہے جب سی دواسے فائدہ نہیں ہو۔ تواسکی بھی ازا یش کیجے ویسے فہا راج کیا مکھتے ہیں - فہا راج کما رسر تیان یکرویٹ ورسگر ٹینکر پر رہ ضلع بھا گلیوں سے آبان ہی و فت کی پر بٹیانی سے بہا تہا ہی اور میا از کیاجس سے بہی ہرو فت کی پر بٹیانی سے بہا تہا ہی ہے۔ آبائی ول سے مشکور ہوں - قیمت تی ڈیسے ہم رصو لڈاک ہ ڈیسے کی مرموار ڈیسے ہم ہم میں ایجنٹ یا مشہور دوا فروش کے بیال مہتی ہے۔ فوط - ہرجگر میں ایجنٹ یا مشہور دوا فروش کے بیال مہتی ہے۔

مطبع مبكر بين أسر فقيرالله استطنط مناه فيكزين كابتمام وطبع موا



قاديان المنك كورداب وسي ٢٠ جولائ سافاع كومدر من المريد المام وشايع بوا -

عد المدن القران بيرقاعده صقدرمفيا المرتفيول ابت مواوعيا م مر اندس عام طور ركي كئ سال كفي محول كى عرف الته ہوجاتی تقبیں اور قرآن شریف ختم نہیں ہونا لفاء اور مرکسی بیج سے ازان شریف ختم مھی کیا تو ایا که دوباره پرهاو توایک مطرروال اورصات نهیں شرد سکتا - گراس قاعدہ کے شرحا سے ایک بچے جلے ماہ میں فرآن سف رمین ختم کرلیتا ہے۔ اور اُس میں استفدر طافت بیما سوجاتی ے کو بی کی کوئی کتاب جیراع اب فیٹے ہوں بلا مکلف بڑھ لیتا ہے۔ اس فاعدہ کے میار الريش بالقول بالفافروخت بوكي مصنف صاحب فاعده مذكور في نمايت محنت اور جانفش في سيهابن قاعده مين نرميم كريك برت سي مفيد بايس ا درايزاد كي بس ا درعا بيا اساتذہ کے بیٹے کارآ منوٹ میتے ہیں۔ لکھائی اور جیمیائی عدہ سے کاغذیمی اعلیٰ لگایا لیا ہے -جواحباب لینع: بزیجوں کو مجمع قرآن نتریب برطھانے کے خواہشمند بہوں- وہ تیا ہاڑ ننروع كروائيس - تيمت مكمل عده وي م رحرت حصداول. ر آردوكا فاعده ارتحصلواك درخانيس بنام مبنجرميكرين وقاد إن سلح كورداميكوا في عامين ابندوستان مين لين طروكا بهلا بانصور رساله زبان نهاين فصبح مضامين وسينيا ك تصاويرومكش ماييب فوبصور كاغدا على القطيع موزون ير برسوهم مع مدر كلكة سى شائع بوير- المين على مضامين او خبران بردتى سب با وجودكا غذاما ميانية نصاوم كي تيارما من سالاز فيمن بمن تفوري بيني عرف آنه هر وبيه مالانه بي نمو أكا برجيس رسير. تام ورنواسين بنام منجر الملال - عدرمكلا و درود كلكت أني جاسين والشرك بدايث مراکب م مج بحار کہلئے ماملی والا کا بخار کا عرف اور گولیاں است مال کرنی جا ہئے تیمن عمر بالى والاك مفوي كولسال مضعف داغ مضعف اعصاب وق كابتدائي واص اوريت كا بية به من مفيد من فيمت عبر ما على والا كا داشتو ل كأنجن - نهايت منه تنبيت مرام على والا كى هرام داد کیووری بسیال کوایک نامی ارام بوجانا وقیمت ۴ رینام برے برے دوائی فروشوں است يا براه راست واكر اي - ابل بالل والا - جعلى دارلى لبو شرى - داديبى سى المكنى ميه ب

المركبول صيفنيرك أيت كوغورس لادت كرين إقانون قدرت كا دفعات بظرما تے اس ا مطابع کریں برصورت میں خدا وند نعالی کا ایک خاص قانون خاص الات ماتحت كام كرام مُواً وكها في ديتاا ورصانع حقيقي كي يكتا في اور وحدانيت يرتنا بدعادل كي طرح زبان عال سے بول رہا ہے کہ تغیرسے بری - فناسے یاک - ازلی - ابدی ا در بے متاایات ذات و مدهٔ لاشر کی اجرام فلکیدگی روش فجن سے سی ایک .. .. ممرکو لاديمهوم الت مين تميزطا بربوكاك على كل شي محبيط ك علم كاطلان جريستى يرموة بوه شركك كفف برى اوروا مروب شل براس بستى كے فاكل كو فلاسفرنجى بين اوراس" سبب عظم"كو واحدمان مين انبياء عليهم السلام كروه كى نا ئيركرتے ہيں بيكن خداكے نبى تو دنيا بيس آتے ہى اس غرص سے ميں كرىجوك . کھٹکے لوگوں کو شرک کی آریکی سے بھالیں اور ضدائے وا حد کے چیکتے ہوئے چرے کا جويند كا رجي كوجال كرائس-

ارمان کانشرک ایرزان کانشرک علیحده به قاب اسلیته امور من الله بهی نیزنگ

یس بی آنا ہے اور نے نے کو بول سے اصنام پرستی کے نشکر و کیک ست دیتا ہے بھول علیال سلام کے ذانہ میں گوایک دھا تے بھوٹ کو فعل بنالیا تھا لیکن دہ لوگ اسقدرترتی یا فتہ باجر اور سمّدن او ام پر ہے جنہوں نے ایک اور سمّدن او ام پر ہے جنہوں نے ایک یہودی حورت کے بیٹے کو ضرا اور خدا کا بیٹا قرار دیا ہے اور نہ خود گراہ ہوئے ہیں بلکا قوام عالم کو رہ مستقیم سے ہٹانے کے لیئے پانی کی طرح روبید بہار ہے ہیں۔ بس لازم محاکداس شرک عظیم کو دورکرنے کے لیئے کو اُن کیلیم خدا بیدا ہوتا اور آسمانی نشانوں اور دلائل کے زبروک عصاب اس صلیہ بلسم کو توڑنا۔ سو دہ کلیم جس کو فعدائے تعالی نے اس زاند کا مصلی کرک بھیجا مرزا غلام احمد ہے۔ مرزا غلام احمد میں ہوئے اس کا جواب ہم سیجیا بی کے مفصلہ فیلی انسانوا میں ہوئے اس راستباز کو پورب کی طرف سے بریا کیا گی میں بعدی ہو اسم کو فرائی میں بعدی کو اسم کے خود بینے الفاظ میں موجد بھراس سوال کا جواب جو رہ حضرت احمد علی السلام کے خود بینے الفاظ میں مدید انظرین کہتے الفاظ میں مدید انظرین کے تیز الفاظ میں موجد انظرین کے تیز الفاظ میں موجد انظرین کے تیز الفاظ میں موجد ان کا می کو دیا نے الفاظ میں موجد ان کورہ کی کورٹ سے میں دیا تھی میں بعد کی الفاظ میں موجد ان کورہ کی کھرت احمد عفرت احمد علیا سلام کے خود بینے الفاظ میں مدید انظرین کہتے الفاظ میں موجد ان کورہ کی کی میں دیا ہو دیا ہو ان کی میں دیا ہو اسم کورٹ کے دیا کے الفاظ میں موجد کی کورٹ کے انواز کی کورٹ کے دیا کے الفاظ میں موجد کورٹ کا کے دیا کہ کورٹ کے کارٹ کی کورٹ کی کورٹ کے کورٹ کے کورٹ کی کی کورٹ کی کورٹ کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کے کورٹ کی کی کورٹ کے کورٹ کے کارٹ کی کورٹ کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کیا گورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کے کارٹ کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کیا گورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کی کورٹ کورٹ کی کور

اینک منم کرحب بشارات آمدم به عیسی کجامت آ بنهد با بمنبرم دیگر

سنم مبرح بها بگ بلند میگوایم به منم خیسفه شانب کربسما باشد

ابن مریم ہوں گراڑا نہیں ہی جی جائے ، نیز مدی ہوں گرہے ہے اور کارزار
ہم جانتے ہیں کہ ہاری یہ تمہیدا یک عیسائی کے لئے سخت غیر مطبوع ہوگی کیونگاس کے
نز دیک مریم کا بیٹا یسوع میسے ضرابا ہا کا اکلوہا بیٹا اور نود خدا بھی ہے پھواس سے برز
تو درکن راسکی برابری کا اقعا بھی عیسائی وہم کے ننگ راست میں سے نہیں گذرک ۔
لیکن ہمارہے میسی دوستوں کو جان لینا چاہئے کہ میسے بھی دوسرے انسان کی طسیع
انسان تھا جے بعد میں آنیوا سے لوگوں نے فعدائی کا لباس بینا دیا۔ اور دنیا کوایک بڑی

فظیمانشان نثرک میں مبتلاکردیا- اورگذمشنة صدی سے اس مشرکنے اپنی سرحدوں کووسیع فجات *وُشَحَكُم كُرُا شروع كرديا تمقا البليّة ف*دا دندنغالي <u>ف</u>حضرت احمر كو**ب د**وث فرايا ما كه لأمل ك توسيحان سان فلعونيركوله بارى كريكان كوبيخ وبن سي اكها ويصينكيل ور نتانات كى طيارول سے آیات بیتند كے گولے گراكر ابھے خرمن زور وكذب كو بھسم كرد اليس- چنانج فابنى عبين حيات ميس بهما ويوراز ورسه جارى ركمها اورحصورك بعد اس فدمت كو بفضله تعالى انجام دسيمين ادربيوع مسع برس اوست س كوا داركرا كوايك راستباز مع بيرايس دكمانا ابنا وض بحصة مي-مستح **خدا** ہم سیمی صاحبان ہے دریافت کرتے ہیں کہ اگر کرشن دیو کا پرستا، ليف مولاكو خداوند يا بحكوان مجضاب توآب أسي كيون نفرت كي ے دیکھتے ہیں؟ جبکہ آپ خود بعینہ اُسی طرح مبیح کی پرستاری کے دام میں مثلا ہم مصموردالزام بوسكتاب كدوه ابك عاجز انسان كوقادر سطان فداک کرسی پر مجھا ما ہے تر میرا کیے بھی کیوں اس ملام وہ مربم کے غریب بے زبان بیٹے کو زمین وآسمان کے خالت خدائے قدوس کے برابر ا بعم بوچھے ہیں کہ اگر ہندی ۔ بونانی مصری یا رُومی عورت کا بچے خدائی کا ناج زیب مزمیس کرسکتا تو پیمرا کی عورت کا لاکاکیوں اور سطرح اس اعزاز نحق قرار دیا جاسکتاہے ؟ اگری کما جائے کہ میسے کے معجز ات جو انجیل میں درج میں فانون فدرت سے بالا اور عقل انسان کو تھے کرنے والے ہیں اسلیے وہ جودمھی انسانیت سے برتر و بمندسے - لیکن اگر ہی معیار ہدا دراسی سے سی تحص کو خدال کا لباس ببنا باجاسے تو بچرکوئی وج نبیں کد دوسری افوام کے معبود ول کوکیول فرائی کادی نددياجائ كيونكيو كي عيسائى كتب من سيح كى نبدت دكهاب اس سي بره يراه مكردير مذامب كى كتب مقدم من أبح معبودول كى نبدت تخرير كياكياب - اب اكريكما جائے ال معرات كي جدوسرى كنتبين طوري التي تصديق نهيس موتى تو بيراس كاكيا نبوت بيك الجبلي معجزات كى ايريخ مصد ق ہے- اگر تابيخ ايك جگد ايسة فقول كوصدافت يا يہ سے

ا تعطقواردیتی ہے تو دوسری جگریمی اس کا ہی حال ہے اسلیے یا تو یہ مان برے گاکہ اگر دریائے بردن کی وادی میں ایک خدا یا خدا کا بیٹا پیدا ہُوَا تخفا نو ضرور مجلوان یا بھگوان کے يُرِّفُ كُنكا ما فَي كَ يَرْجِي جَمْ لِيا بِهِو كا- إلى وع مين كى الوسيت سے أكاركن الريكا-س كي جي ان اجما اگر بفرض محال اس بات كه مان هي ليا جلئ كرمبيح نے واقعي جدا في كا تبويت إرب را فارق عادت كام كية تق اور عظيم الثان مع الت دكما میں موسلتے کے تو ہی ایکی فدائی کے دعویٰ کو کوئی تقویت نیس بینجی کیومکہ بالميل مين لبض السيد معروات كا ذكرب جنكرا من مسم كم معروات كى كو أن حقيقت بى نہیں رمتی ہیں اگر یہ بعظ ات ہی خدائی کا معیار ہوں اور بائیسل کے قصوں کو ہی معنے مان لیا جائے تو پیم سبتے انسان فدائی کے دعوے دار ہو سکتے ہیں مسیمی صاحبان بائسبل کوفداکا كلام انت ادراسرائيلى ببيول كم معروات كوحل بمصنى مي ادريم بي أن كايمان ب كدام أيلى بنى انسان منع - يم يو چفت من كراكرانسان برك بسام معر ان كرسكتي بي تو بيريوع ميك مجى كيول انسان ذانا جائے يا بصورت ديگر المياه اوراليسع كواور ملكصدى الم كريمي خوا مانیا منا س<del>ہے</del>۔ کیبوکہ ان اوگوں نے بائیبل کی روسے بڑے بڑے ع*ائبا* من د کھائے ہوتا بھ أنكم مجزات اطرين كى ضيافت طبع كے ليئے ذيل ميں درج كياجا أب -ا ملیا ۵ کے در) ایلیاہ نبی نے آسمان کے دروازوں کو بندکردیا اور بارش کوروکہ مجر ابان برسون سناوس يل بكي اور برى ملالي آدازے فرايان ابان برسون سناوس يل بيكي ىزىمىنە رسىگا س....سىلاطبىن دول ١٥-١ (٢) آب ایک بیوه ک اول کو جلایا در خدا وند نے ایلیاه کی و عاشنی - اول کے کی جان اس میں بھرآ لُ کروہ جی اُٹھا " سلاطین اول عا- ۲۲ ۱۰۸۸ دس) آسمان سے آگ آناری در نب خدا وندکی طرف سے آگ نازل ہوئی سلاطین دل دم ، ایک بیوه کے اٹے اور تبل کو برکت دی اور جبتک ارش نہ سولی اُسکا آٹا اور تبل ختم منهواً ودكه مشككا أما حك من جائ كا- اوراد في كاتبل مام نهو كا مرأس دن كفلافه زمین پرمینه برساوی سلاطبین اول ۱۲-۱۸

ده ، آسمان پربادل کا فام ونشان نه تخااً سوقت ایلیاه نے فرایا در بڑی بارش کی آواز بے " اسکے بعد فوراً ہی در ایسا ہُواکہ آسان بدلیوں سے اور آ ندھیوں سے سیاه ہوگیا اور شدت کی بارش ہوگی اول ۱۰ - ۲۲ و ۲۵

(٢) المياه في دومردارون برآسان سي آگ أنزوا أن در ديكه كداسان آگ الطي كارل

كدوسردارول كوكنك بچاسول سميت كماليا "سلاطين دوتم - ١-١٨

دع) ابنی چادرے در یا مے بررون کے یانی کو دو حصو ن سی تقیم کر دیا در المیا ہے

ابنی چادرکولیاا ورلیسے کے بانی بر ماراکہ پانی دو حصے سوکر ادھراد صر برگیااور ده دونو

خشك زمين پر مرد كے پار كئے سلاطين دوتم - ٢ - ٨

واضح بسب كدايلياه نبى كي يتمام مجزات عيسا بُرول كى كتاب مقدس مين موجود ہیں اور بلحاظ شوکت میں سے کم بہیں تاہم اس نبی کو ضرانہیں مانا جا آا اور لطف یہ کواگر أسمانبرج طهنا خدائى كى علامت بوسكتاب نؤابليا بعى اسمان يركم مل وكالماصعودميه کے صعود سے بدرجما بڑھکریے کیونکہ اکھا ہے (۸) '' اور بول سُوا کہ حب خدانے ما فاكرالمياه كوايك بكول بس أواكر اسمانير في وس تب المياه البيح كمات ملحال سے ملا "... " اور ایسا ہُوا کہ جنی وہ دونوں برصتے ایس کرتے ملے جاتے منع تودیکه که ایک انتی رفته اور انتی گهورول نے در میان آ کے آن دونوں کو عُداكرديا اورايليا ملو عيس موكر أسمانيرجا أريل ... أس في ابلياه كي جا دركومم جو اس برسے گریری تھی اُٹھا لیا " سلاطین دوئم ۲-۲ و ۱۱ و ۱۱ لسع نبی کے ایلیاہ نبی کے معجزات کی نوعیت تو ناظرین نے ملاحظہ فرمالی ابلیاہ عجزات کے نوکرایسے کے اعجازی کارائے مشاہدہ فر مئیں اور دیکھیں کھے سيحى صاحبان كے قداوندير آقا ورنوكر دونوں كے معروات درجہ فوقيت سكھتے ہم پي انچ لكماسيك (١) يريوك موشمول يركميا " ... د اوراس طح بولا خدا و ندول فرام السيكم عين ان يانيول كواجهاكيا سے اب آ كے كوموت اور بنج نيا نم موكا " سالطين دوتم ٢١-٢١ " وشهر كي جيوت لاك كله اور أسي ير" اف لك اور أت كما جلا جا ا

تُنْج سرولي! چلا جائے کُنچ سرولے! نب آس نے خدا و ٹدکا نام لیکرائپرلعنت ججی۔ ومیں بن سے درویکھنیان کلیں اور آنبوں نے اُن میں سے بیالیس جھوکر۔ ر دال، سلاطين دوتم -١-٣٦ و١٦ و٢٥ دسى أثناه اسرائيل - اوربيوسفط اورثناه ادوم أسك مال أنزي .... أبيح بولا. دو كه خدا دندفر ما ناسيخ تم نه بهوا آنى و مكهوك مذ مبينه ديكهو كي تريمي به وا دى ياني سي بحرجائيكي ناكرتم بيو - ثم ادر تمصارے موبشي اور تمحارے جاريائے بھي ؟ . . "ديم أدوم كى راه سے يانى بنتا أيا اور زمين يان سے بھركئى" سلاطين دوتم-١٠١١ء١١ و (٨) أيك بيوه عورت كوأسكا ترضي اه ساتات وه البيع كياس آتى بالبيع أسك تیل کواسقدر برطانے میں کہ وہ تیل کی فروحنت سے الا مال ہوجاتی ہے والیسے ف أس فر ايا .... و بھے ياس مگر بيس كيا ہے ... وه بولى ايك بيالة تيل كے سوالي نہیں تب اسنے کما جا اور ہامرسے اپنے ہمسا بول سے برتن عاربیۃ کے اور وہ سبطالی بو وين اور مخفور عبرتن مت مانگ - ا درجب تو بيم اندرآئ توليخ برا در ايندو بیٹوں پر دروازہ بندکر اور ان سب برتنوں میں انڈیل سے اور جو مجرجا وے أُسِي أنطاك الك ركه ١٠٠٠ اور ايسا بُواك وه سب برتن معمور بهو كئة .... تب وه بولا جا اور تيل بيح اور آخراد اكر اور باتى جو ہے اُس سے تُواور تبرے فرز، الزران كريس سلاطين دوتم بابي ١٠- ٢ (۵) ایک عورت مسماة شونمیت کے بال کوئی اولاد نرینہ ندمتی اورائس کاشو بوڑھا تھا المیح نے اپنے فادم جیمازی سے کہا" کسے ملا اس نے کسے ملا مات وہ دروازے برکھر می ہوتی تب وہ بولا اسی و تن کے ترب مطابق زندگی کی عادت كے قُو ايك بيٹا كو د ميں ليكى "...در سد وه عورت يرف بيو كى اور اس وت جوالیسے نے اُس سے کماتھا زندگی کی عاد نے مطابق بٹیاجنی" سلاطین دوتم م : ١١ وا ١٧) يكه مدت بعد سنونميت كالوكامركميا تو اليسع في أسع زنده كرد باد جب البيع اس كمريس ببنياتو ديكه وه رام كامرائهوا أسكيلنك يريرانها-سووه اندركبا اوربين

دونوں پر دروازہ بندکرے خلاوندسے دعا مامگی .... تباس راے کابدن گرم ہو لگا .... وه لؤكامات بارجمينكا اوراؤك في اين أنهجير بكول ديس سلاطين دوكم م : ١٣- ١٥ (ك) " بعل سايد سايك شخص ... ج كے يملے بيعلوں كى روليوں كے بيس كردے اورا لمج كى بحرى بدولًى بالبس يصلك سمبت لايا- وه بولا ان لوكون كو دے كم وه كھا ويں- اس دم أس كا فادم بولا اسے سوا دمیوں کے سامنے رکھوں۔ تباس نے بیر کماکہ لوگوں کو دے آا کھاویں كه خدا دنديون فرنا أب كه وه كھائيں كے اور اس ميں سے معى جھوڑيں گے۔ ... اور آنمو ل كها يا اورجبيا خدا وندف فرما يا مضائس من سيرسي كي حيور ا" بالطين دوتم- ١٠ : ١١٨٠ ١١٨٨ د ٨) دو اور نعان جو شاه ارام كے لشكر كاسردار تفا ... وه كور صى تفاد نعمان يا خ كهورول اور انے گاؤں سمیت آیا المبع کے مگر کے دروازے برطهرا۔ تب البع نے اُسے کملا مجھی جااورون مين سات بارغوط ماركة تيرا بدن مجي بحال بوجائيكا ادرتُه ياك صاف بوكا ... تب ده أتركسا اورصيام د غداف كما تفايرون مي سات غوط ارسا ورأس كابدن جموت نيك كيدن كى اند بوكيا اوروه ماك رمواً ي سلاطين دوتم- ٥ : ١ و ٩ و ١٠ و١١ (٩) " ایک کی کلمار ی میں کالو یا فکر ی کائے ہوئے یانی میں گرگیا ... مردخدا بولاکس حکرا؟ اس فے اُسے وہ جگہ بنلائی تبائس نے ایک چھڑی کا اے کاس جگہ ڈال دی اور لو ہاتین لكا .. سوأس في الله برصل الصاليا» سلاطين دوم . ١٠ ٥ و ٤ د ١٠١ ثنا ٥ أرام في " و إل محور ا وركار يال اكبر را كاليك ما ته بهييس". تب البيع نے د عالی در اور خدا و ندنے اُس جوان کی انکھیں کھولیں اور اُس نے حو کگاہ کی تود کھیا له المسع ك كرد اكروكايها لر أنشى كهوار ول اوركال يول سي بحوا مُواَسِي "ب السع فعادند سد عا مانگی اور کما ان لوگوں کو ہر اِنی کرے اندھاکر دیجے سو اُس نے میسا السع نے کما تھا انكوانرهاكرديا، سلاطين دوتم - ١٦ ١ ١١ و ١٤ و١ ١ د ١١) المسع كوغيب كى خبر موجا ألى مقى جنا نجيشاه أرام في المسح كوقتل كرنيك سم أعمال اوركي عضدر کا ایک شخص معیا - برأس سے پہلے کہ وہ فاصد آس بک پہنچے اُس نے بزرگوں سے كماتم ويحصة بوكأس فائل زا وع في بعيجاب كربيرا سركاط أدالي سو د يكصوحب وه

فاصداً و سے تو دروا زہ بندگرلو اور کے مضبوطی سے دروا زہ پر کیڑے رہو۔ کی اُسکے سمجھے اُس صاحب کے اور کی آہٹ نہیں ؟ "سلاطین دوئم اب: ١١ (۱۲) جب شاه آرام نے '' سمرون کو جا گھیرا'۔ تبسمرون میں بڑا کال پڑا'' اورعور تول لين بينون كر كوكيا كركها ليا أسوقت السحف كث تش . . . كى يشكونى كى اوركها دد کل اسی دفت کے فریب سمرون کے دروازے .. . . . . بر بہین آٹے کا اک سمانہ ایک شقال کواور جو کے دو پہل نے ایک نتقال کو بمیں گے " یہ پیشگوئی کو گول کوالی کا کالوقع معلوم ہون کر ایک امیر عجب بول اُسھام دیکھ اگر ضوا وند آسمان میں کو کیاں لگا وے تو یہ مال موسكتاب، اس كا جواب مرد فدان اس طرح د با در يكه توايى المعول س ديمها يرأس ميں سے من كھائيكا " اب يو بينگوئى بڑى شان وجلال سے تعجب الكير طور بروركا بول يفاني فالمدن علايون كاستام ورهودون كاستام بكداب برى فدخ كا سنامًا آرامی النکرکوسنا یا تفا سوانهول فراسی کما تفاکه دیکھوشاه اسراکیل فحتی بادننا بول اورمصرى بادنا بول كواجره ديك بلايا ماكده مم برجيد وأدين ب وه أتفك تنام كومجاك يكلي اورتمام سامان الداد نوراك ييج لين درون ين چهوارك ددتب لوگوں نے تکل کر آرا میروں کے لشکر گاہ کو لوٹا سومین آٹے کا ایک پیمانہ ایک منتقال کواور جے دوسانے ایک منتقال کو بھے جدیا فداوندنے فرایا تھا؟ جس منصدارنے البیع سوال کیاتھا کے باد شاہ نے در مقرر کیا کاروازے کی محمیانی کرے وراوگوںنے کے لتاردالا ادرده مركيا ميساكم دفدان كها نفاكة أنكون سدد يحفيكا براس ميس نطهائيكا "سلاطين دوتم إب ١٠- ٢٠ رس البيع في كماكوه و من يرسات برس مك كال رسيكا " سلاطين دوئم م : ٢ د١٢) حفرت السع في ابني صين حيات مين فويد عسير مع يرط معكر مع وات دكمائ نفي بيكن عجب ترين يه بات ہے ك اس نبى في اپنى دفات كے بعد معى ايك برامعروه دكا يا چایخ سلاطین کتاب دوئم کا گنام مصنعت رقمط از بری در اسک کر البیع نے اتقال كيا اور أننول في أف د فن كيا اور في سال ك نتر في مي مورب كى فوجي ماكسي

ع-اورايسائواً كرس وقت وه ايك مردس كو كارا جائة تف تب ديكهوابك فدج نظراكي اورا نهول نے اُستخص کوالیسے کی قبر میں ڈ الدیا اور حبیب و شخص گرا باگیا اور البیسے عربيول سي لكاتو وه جي المفااوريا و ل بركم المواس سلاطين و وتم سان ٢٠ و٢١ المقايله انكوره بالامعجزات اسرأتيلي انبياء كاعجازى كأرنا مول كانتؤبي ورشفيرى نظر اجكهم في عرفتين كى كتابول سيفل كيئر مي سيى صاحبان كو درسن مانتے ہس لیکن ان جو ات کے دکھانے والوں کانٹ يالنبين كرت - سهي اس المرطان بحث نهيس كرا يا يجو كيد بان بُواً م در حقیقت یه دا تعات بهی بیر یا نیس اگر دا تعات بول تو پیر دانعی مجرات بیر ورند بصورت ويكرالف ليله كم مفروضة قصول سے بڑھكرائكى و تعت نهيس بولكتى بسرحال خوا يح يجمى موم كواس سوال سے سروكارنيس م تو مرف القدرجائية مي كريسى لوگ ان دل کوئیں ایسا ہی صحیحے سیمھنے ہیں جیسے کہ تک جرید کے مصنفین کی سان کردہ روا مات کو اوربيكه الك عيساني الرميس كيعجزات بإيمان ركفتاب وربائيس كوكناب ب تولاز ماعد عتين كا نبياء كم مجزات كويمي نسبهم رئام - اور به ظائر كمار كيمجزات يسوعى معراف كسيطح كم يايه كنسي بلكاول الذكرة دبض صورول مي موخ الذكرير فوفيت سطفته بير - بس ال معجزات كى بناير اگريبوع مبيح كو خدا يا ابن الملكا أج بينا ياجا أب توكيول المبياه اور البيع دغيره اسرائيلي نبي اسمِ منصب ك نہیں دیئے جانے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ بینوع مینے نے تواپنی زندگی میں ہی چند عجائبات دكهائ عقيليكن السعني كي بريول في بيس ايك عاليشان معجده دكها يا اورايك مرده كو زند کی بخشی پھرکیا وجہ ہے کہ ہمارے مسیحی دوست ابن مریم کو تو ابن اللہ اور خدا وند تے ہیں لیکن ایسے کو اس عزت سے حروم سکھتے ہیں حالا کہ اگر سیوع سیح ان لقبول کے مشخق ہیں تو وہ اس سے بھی برنز لفنب یا نے کے مشحق ہیں۔الغرض ججزات کی بنا پربیوع مبیح کو خدا باابن المله ترارد بناغلطی اور بهبود کی ہے اور اگرانا جبل سے قو سيح بھی مان ليا جائے تو بھی اس بات کی کوئی معقول وجہنیں کر مسرح کو کہوں مقدس

تمليث كالك ركن بمعامات، اوركيول اسكى جكد إلمياه يا البسع كوند و كائ - بدام وينسيده نہیں کہ یسوع مبہم لینے دشمنول کے سامنے عاجز بہے اور باوجود خوارش اُبھے پنجہ سے ذکل مے بلک کے اخروقت مایوس ہوکر فرمانے لگے۔ ایلی - ایلی لماسبقیّا فی اے میرے خدالے میرے خدا تو فے جھے کیول چھوڑ دیا -اور برعکس اس سے اسرائیل ببیوں نے اپنے وشنوں کو مغلوب كميااورأن كوصى ابنااعجا زوكهايا رجنا بخديم فياوير بيان كياب كرابيع كورفت ار نے کے لیے جونوج آئی تھی وہ اندھی ہوگئی۔ حالانکرمینے کو گرفتار کرنے والے سیامیوں کا بال بینکان موا۔ اور نہی سے فان کو کو ای اعجاز د کھایا۔ لیدوع نے رات بهرد عا مانی سین بعول سی صاحبان یه دعا نبول د بوئ درده گفتار سور صلیب پر کھنے كيُّ اوران سي كوني معجزه سرزد بخاحالا بحراسل يني نبيول كي بهت دعايين نبول بويس. اور أتخفول في مرمونغديم عجزات وكهائد باين بم اكرسيوع خداس ترع بري عقل وانش .... معد قاور سيون مي الف مقدسين اكب ادر عجب دءنب بهني كا سوعمسي كامقابله ذكري ص كمالا شخصیت کوالومیت کی خلفت سے متاز منبی کیاراس اعجور روز گارشخص کانا م سیحی کتب کی رو سے ملک صدق سالیم کا بادشاہ خدا تعالیٰ کا کا بن " ہے۔ جب ابراسیم بادشاہوں کوقتل كر كے وابس آنا تفاقواسى فے اُس كا استقبال كيا اور اس سے ديے بركت جاہى اسى كوا براہيم فرسب جيزول كاده يكى دي "اورادوس صاحب اس شخف كى ننبت فرمات بيريد براول توليخ نام كم متى مواقت استبازى كا بادان م بادات ميم المعنى صلى كا بادشا ه ب- ببب باب بے مال بے سنب نامرے نام کی عرکا شروع نزندگی کا آخ لکر خدا سے بیٹے سے شاہ تصرا" آگے چلکریوں استخص کی طرف در کون کو اس طرح مترب کرنے ہیں : مدنس عور کروک یکسیا بزرگ تقاص کوقم کے بزرگ ابراہم نے دے عدہ سے عدہ ال کوہ بی دی س عبرانیون ٤:١-٧ - حائے تعجب دجرت سے یدوس اس شخص کو صرف برنگ سے نام ے یادکرتے ہیں۔ پھلاایسا سخفس کہ زحب کی عمرکا شروع نزندگی کا آخر ہوکیو نکر صرف بزدگا

. . . السال ہوسکتاہے ، ۔ النان لو - فانی ہے اور وصب کی زندگی کا اجر نو مرك فانی نيں ہدسکتا۔ اور ہستی فنا سے بری از لی وابری ہے وہ صرف خدائے تعالی کی ذات واحد ہے۔ م یہ سمعنے سے فاصرین کوب یم لوگوں نے مربم کے بیٹے کو جس کی عمر کا شروع ) اوازندگی كاآخ " بوالبن المندان ل ابدى - خدائے فدوس كا بم يد وشركيد بنا ايا تو بحر لك صدت كى ذات كوص كى كمانت كے طریقے بيان كاخدا وندبيدا ہوا تھا كيوں طاق السان من ركھديا ہے۔ سیوع میے کی کمان مجی بقول ہوس ملک صدق کی بیردی سے سے ادروہ مد ملک صدق کے طریقے کا بریک کامن ہے «عبانیوں ٤: ١٥-حب پرحال ہو تو کیا وجہ ہے کہ « کمک صدن کے کابن لین سے کوخودخلانعالی کے کابن لین اکے صدق پر ترجیح دیجائے۔ ادر مربط افت تفلاكما ملے ليكن برطرالقيت اس اعزازے محدمر كماه ائے۔ يولوس نے مك صدق كو خدا کے بیٹے کے سٹنا بر محمرا یا ہے۔ مگر یہ کنت نی سف فان کارروائی ہے کیونک اس صورت میں میوع کوجوفان اسالوں کی طرح مریم کے بیٹ سے بیدا ہوااور فان دگوں کی طرح اس کی موح فان وجودول سيرزال ب يس الركو ف شخص صدا ياضاكا بيا قرار ديا جاسك وسب مقدم اورسے زیا وہ سخت مکا صدت ہے لیا دجود کی سنیت یا کمناکہ خدا کے سطے سے مشایہ انصات کا خان کرنا ہے ناظرین خود فیصلہ کریں منے کوں اور مشید ہون ہوسکتا ہے؟ وع كى الوسميت مارے اكثر ناظرين الك صدق كے تقد كو يا الكر خيال كرين كاكر ي محضراً مكب لوسم معفل كيا اسانب سم أن كاس خيال سيستفن بس اورعلى وج جیرت که سکتے ہیں کہ ماتعی یہ ایک من گھوٹ کہانے۔ سکن ہم ساتھ ہی اس امر کے افہار سے مجعى بازمنين ره سكت كعب طرح ملك صدق كانقتها كيدادندا دسي زياده ونتبت منين ركعتااس طرح يسوع كاحدا يا خداكا بيثام و\_ لے كادعوى كي انسال دماغ كى اخراع سے زيادہ حيثيت بنيں مكهتاكونى زيرك النان بركزاس باوركرن كوطيار منيس كمراكب عوست كابيا بجي حذايا خداكابيا كىللىنى كاستى بوسكتاب، اس خبال بيهى السانى نظرت بغادت كا الهاركرتى ادرايسے كمان

بهوده كوسخت وسم اور بكط مدولول كالغزش كالميج لقسوركرتى باركمنا جاست كربيع ك الوسيت بحبى أسى تسم ك وسم ومردم برستى كانبتحب جوعيسا لى مشنرى كرش كومجعگوال جانے والول یا دوسی شب پرست لوگول کی طرف منوب کیاکرتے بس اورالفعا و بھی اس امر کا تقفی كالكايشيي اكميس بودى خاتدن سے نور حب كرميودا و سے عش عالى بر بھاكر مور وطعن نهيں موسكت آقد کوئی وجدندیں کدا کی مندو کوندگوال کے پرورش کردہ لال کانتبت بھگوان کا عفتیدہ رکھنے پر ترسم رست خیال کیاجائے ؟ اگراکی سیج کے نزد کی مقدس مرمی کا بٹیاا بن اسانی طاقتوں کے سبب وش عالی کا جائز سندنشین قرار و یا جاسکتا ہے تو پیواسی طرح ایک بند و کھی مانا دیک کے بدان ٹیز اور جے سودھا میا کے گئو یال کرش کوانتریامی پر بھو کمکر کیے ارنے میں حق بجانب قرار دیا جاسکتا ہے ۔ کیونکا گرنا صرت وگلیل کی سبتیول اوریا رون کے کن رول مرسیودی عورتیں سیحے معجزات کے نظامے و محیتی تھیں توبعین عمر و مقدلے مگرادر حبنا کے کناموں میکشن ک بنی ہزاروں گو بویں سے اطاعت کا خراج وصول کرتی اور اس کی شکتی وبل سے عیران فاعیانہ برہمرشیدنی سے باشدوں کو بھین ولاتے کہ کرشن مجلکوان خوری سب مجدمی - اندا اکرسی دعی آج ایک مندوسے یہ کے کرش کو کھاگوان ماننا دہم ہے قوہم ایسے دورے کی خدمت می عمن كسينك كصب اكرشن كويعكوان ماننا ومهم ايسا بى ليوع كوخدا مانن بجى ومهم وتوبم سي ـ ذكرش عيزفان تقااد نهيج دو اذل فاني الشان ستقے - بان ایج خاص طور پررا ستبا زاورم طهر سرنے میں موام بر ا کے فوقیت کمفی اور وہ دنیاکوسچائی دراسٹی کی تعلیم دیے کے میں خدا تنا لی کی طرف سے ما مور اگراس وزیت کوخلطی سے بڑھا جڑھاکربت پرست ہندو نے راجرا مجذر جی- الد كرش جى كو تعبيكان كا وتار بناليا تواس فعل كے معے حس طرح وہ فابل طامت ہي اسى طرح مرم کے بے زبان بیلے کو خلابنانے والے اس برٹ طامت کانشا نہیں ۔ اور ایک خطرناک وسم مين مبتلاس 4 ائی آ تھے کا شہر و تھے انا ہا جا کھی کھری اور صاف بائیں سے عاسے کے برت روں کو ناگارگذری کیونک سیائی سمینه کلخ معلوم بوتی سے معاض رے کیم كيى كى دل ازارى منيں جاسے ميكن افلاحق سے بھى با زمنيں د وسكتے - بہے اس معنوں ميں

متواتركها ب اوراكي دفويوركوش كذار كئ و ين من كرسيوع سيح كى خدائى اوردومسرى قومول كے معبودول كى خدائى ميں مطلق فرق نئيس اگرا كارے كوخدا مان باسے نولازم آتا ہے كرودسرے كو مجے وہی ثرتبہ دیا جاوسے۔ ہمکومعلوم ہے کرسیوعی داعیان حب سیح کی الومہیت پر تقریرکر نے کھرمے ہوتے میں فوصاحت وبلاعنے کا کریفا فلے کئی با مذھ دیے ہیں۔ مگر یہ لفاظی یہ فضاحت ایک كرودانسان كوخداسي بناسكتي - براكب ذى بنما ورها حب عقل جان ليتاب كرياد . ي حكب گوبات بات پرستالیں وے رہے سرسکن اس تمام تقریرے اندرجان منیں اوران کی وعظما مندر رمیت کی بنیادوں برا تھایا جارہا ہے۔ حب اکیت بھی منادی کی گیار کی دوسرے نام ك قربات ادر ما طل يرستى كاذكر كوده است عقايد كى كرورى كوفراموش كرويتاسى ـ ورن جوشخص ا كم كرزران ان كوفدا اورخدا كابيا ماننا مواسع كيونكريه جرائت بوسكى بعدك ده دوسرے مذاب بر محص اس سئے زبان طعن در از کرے کدہ استے دیوی دیو تا دُل کو خدا سیحصے ہیں دراصل بات یہ ہے کہ بیج کی خدا نی کا عفیدہ ایسے لوگوں کا اخراع کردہ ہے جو لمک صدت کے سے ادناؤں ے تائل سنے جولوگ ایسے قصول برایان لاسکتے سنے کاکی شخص از ل وا بدی تھا۔ آن کو بيوع كى الوميت اوركفاره وغيره مسائل برايمان لاتے كيا ديديكى تنى ادرسوع كى الوميت كالمعيدة ملے پہل ایسے ہی نوگوں میں رائے ہوا جوان بہود ہ نقوں کے قائل تھے جنا مخصیاہم ادیر ذکرکر چکے میں دوس عرانوں کے خط میں اس توہم برستی سے فائدہ اٹھاکان کی سلم کمانیاں اُٹھ مسناتاا دسیمیت کیطرف با البے ۔ خربہ تو بوس اور بوس کے زمانہ کا حال تھا۔ قابل ا ضوس امرتوب بے کہ اس روشی کے زان میں میں اس نا دانی وقوم بیستی کوایان کاجروسمجما ما تابےادر مان بھی وہ میں جوزیادہ مهذب ہونے کے رعی ہیں۔ ہم بات بھرتے میں کر بیشک سیجی ما میں لیسے لوگ بیدا ہور سے ہی جوان قومات برایان مذیب رکھتے اور اُن کی تعداد شار کی صد سے میک گئے ہے اُن کا صغیر نسوع کی حذائی کے منوا در مہودہ میصندے کی اطاعت منادے ک جِكام عند الم كشرالتعداد السياشخاص موج دمي جواس باطل عفيد يرقائم بير اس كمن تومها بني اون اسنان براس فدررعب وال ركها معاوراس طرح الكهول اسناول كردون كوابن غلامی کے جوے سلے دبایا ہواسے کو آج ہزاروں ایسے لوگ ہیں جو اگرچہ دل سے اس عفیدے

کونفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں لیکن نا ہڑا اس کے سلسنے سرنسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔ اور صفرات پیادرکو تھی گودل میں اپنی کمزوری کا احساس ہے اور النیان کو حذا بنات نے و دشت ان کا حمیر صرور ان کو تو ایسان کو حذا بنات نے و دشت ان کا حمیر صرور ان کو تو ہم پرست نے اور دنیا ہے لیک تو ہم پرست کے نام سے یاو کئے جار ہے ہیں اور آن کو سینے کی مذائی کا شہتر نظر جا ارب ہیں اور آن کو سینے کی مذائی کا شہتر نظر منیں آتا اور آن کی عیز اقوام کے تنکول نیظر شیجا تی ہے۔

مسيح كى مغوت أناجمل كوعيساني داعظاين مندادندى حدوثنا كاكيت كات وقت سے المب المبین اور مناوی کے تام سابغات کو سیجھے جھور جابی اور منیالات کے بحرنا بيداكنار كى سننادرى بين فوقيت يجايي دىكين واضخر بي كريه شاعى ياسننا درى وانعات کے بجودون یا بحرصتیت کی موجوں کے مقابدیں کوئی کام نمیں دیے سکتی وہاں محص معنفذات ادرخیالات کومدنظر منیں رکھاجاتا ملکہ نبوت اوردلائل کیفرورت ہوتی ہے۔ اسی بنایر م كست مي كمي كمي كالومريت يا أن كالمن التدمونا تودركنارا ناجيل كى روسے تووه ايك اولوالوم نى كبى ثابت بنيس بوسكة - ان الفاظس ير مسجعا جائد كم م حفرت يسح عليال الم كى بنو كے قائل نمیں اور اُن کوہم اللہ تعالی کے راستباز فرستادوں کے زمرہ سے فارج سے تی میں ماشاو كالهاداب اعتقاد بنين بكراس عبارت معض اس امركا اضار مفصود ب كرمسيح كى بنوت كاجو نبوت سیجی کسنب اورسیجی واعظ میش کرنے ہیںوہ ناکانی اور نا قابل فنول سے اور اُس کی بنا برائے ہیں بنى الني كوطياريس - اوراكر خدا لغالى كا كي مقدس اورما ستباز بنى حفرت يج اور أن كى ياكبار والده کے متعلق شہادت ندیتا اور اُن کی بنوت اور صدادت کی تا سیدند فرما یا قولاریب ہم کو اُن کے بنی انے میں تا بل ہو تاکیو لی بڑی سے بڑی شہادت جواکے سیجی میش کرسکتا ہے دہ اناجبل ارب كي قصص برلكين م كيت بي كرب اناجيل توخود بإير اعتبار ي ساقط بي اوران کے بیانات فابل اعتبار سنیں محضرت احدملیالسلام نے اپی صین حیات میں اس بات كوشرى تخدى سے بيش كيا تفاكي اكركوئى يہ بات نابت كروسے كريوع مسے نے واقعی اتخ باے ا ور فیطیم استان معجزے و کھالے میں جو بر محاظ شوکت و حبلال میری آیات ونشانات سے برصے م وسے میں تومیں اُ سے ایک معقول الغام دونگا۔ نسکین م ندوستان کے کہی ہی کو

جرات نه بونی که اس مشتره الغام کوه ال کرتار اس میس کلام منیس که اناجیل میں یه مکھا بوتا ہے كم سيدع في مبست سي نشا نات كهائ اورخوارق عادت الموراً ن سي سرزو شو سے مگراس كاكميا بموت كريبيانات صداقت كے زيور سے مزين ميں - بلكرم عكس اس كے سار ب یاس دبروست شهادیش موجودیس حظے روسے ثابت ہوتاہے کہ بہ تصدیس کھوات عيرمعتبراور معداوت سيحمواسي بحضرت احدكا انعامي اشتهار وسيخ سيحجي بهي مرعا كظيا کمسی لوگوں کومعلوم ہو جائے کو اُن کے یا تھ میں کوئی الیی شہادت اور نبوت شیر حسب کی بنا يرده بيكسكس كرعمد وبديدكى كتابول مين جوسي كم مجزات مذكورين وه جيح اور قابل عنبام من و موست يارسي جانة سخف ككول قالان عدالت الخبيلون كاغرمنسر شهاوت يرمنتره انعام كالحكرى منين وى سكى اور أن كا قلب ما ننا تقاادر ما نناسي كد الجيلى شهاد ي كوكو أعقلت آدی اور سندر میکن اگری بات منونی قوده لوگ جو بزاروں روپ خرے کر کے اور سندر حریر کھنگا جنا کے کن روں بہتے کی خدائی کا وعظ کرنے آنے ہیں وہ کس طرح خاموش رہ سکتے ستھے اور ایسے ناورموقع کواسین ہا کھ سے کیونکردیت جبکرا کی طرف توسندوستان کے دوگوں کولیتین دلا یا جا سکتا تھا کمیسے کی سنبت جن مجزات کا ذکر اناجیل میں ہے وہ قیجے میں اور دوسر لطرف روسی معبى مفنت ميں ہا تھا تا تھا ۔ حضرت برح موعود کے مقابلمیں سے دیڈروں کی فانوشی اور عدم جرات اس بات کا بین شوت سے کہ ان کے یاس بیوع سے کی بنوت کو ناست کر نے سے سے تعبى كوئي زېروست شوت سي ـ

موجوده انا جبل المختلف الموسية الما المحين الما الموسي كي مجرات ادر بنوت كالفيني ادر بروت كل المحتلف الموسية على الله كل ما المحتلف ا

ام ہے۔العن الدیک مصنف نے الدین کے الب اورجوں کے بیودہ فیصے تلاثے مصابی الم ہے۔العن الم ہے۔العن الم ہے۔ العن الم اللہ کے مصنفین نے بیور کے معزات کی سنب چندکما نیاں وضع کری ہیں۔ سیجی دور سے یہ بات بوچھنے کا ہرخض کوئ صابل ہے کہ آپ اور سامائن مما کھارت کے قصول کو کیوں خلات از عقل انے ہیں ہ جبکا ان کے مانے والے ہی آپ کی طرح ان کتابوں کو کہ مقدس کرت ہے جھے اورجو جزات رام کرشن تھیم اور ہو مان کی سنب ان کوئی ہے جھے اورجو جزات رام کرشن تھیم اور ہو مان کی سنب ان کوئی ہے ہیں۔ بچواگر اوتا یا موس کو رسول کمکر آئ کے بیانکہ دہ قصص کو میچ مان جاد ہے تو کمیوں دالمیک اور بیاس کورش کا اس نے دانوں اور اُن کی بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے حاد سے تو کمیوں دالمیک اور بیاس کورش کا اسے دانوں اور اُن کی بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی جانوں کے بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی جانوں کے بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی جانوں کے بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی بیانکہ دہ کھا دُن کو میچ جانے دانوں بیطون کی جانوں کی جانوں کی بیانکہ دہ کھی اور سے دانوں بیطون کی جانوں کی جانوں کی بیانکہ دہ کھی اور سے دانوں بیطون کی جانوں کو میٹوں کی جانوں کی کر کوئی کی جانوں کی جانوں کی کر کی جانوں کی جانوں کی جانوں کی جانوں کی جانوں کی کر کر جانوں کی جان

عُرْضُ الرَّالَّهُ وَمِن کے لمب کا فِقد تھیم ہے ہاتھیوں کی کہانی ۔ مہنو ان کے بہاڑکی واستاں ۔ کوشن کے شان کے کہائی ہے جائے ہوں کا مجموعہ کوشن کے شنیا و فضول کا مجموعہ کے مشن کے شنیا و فضول کا مجموعہ ہے توکیا وجہ ہے کہ انا حبیل میں جو عجو بے درج ہیں وہ تھی خیالی اور فرضی اصنا نے قسرار مذہبے توکیا وی وہ کھی خیالی اور فرضی اصنا نے قسرار مذہبے توکیا وی وہ کھی خیالی اور فرضی اصنا نے قسرار مذہبے توکیا وی وہ کھی خیالی اور فرضی اصنا نے قسرار مذہبے توکیا وی وہ کھی خیالی اور فرضی اصنا نے قسرار مذہبے توکیا وی وہ کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کے ایکھیوں کی مدالے میں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کے درج ہیں وہ کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کے درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کے درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی در احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی اور فرضی احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی در احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی در احتاجہ کی درج ہیں دو کھی خیالی در کے درج ہیں دو کھی خیالی در درج ہی جی درج ہی درج ہیں دو کھی خیالی در خیالی در خیالی در درج ہیں درج

كيالبوع وافعى كولى بيروال اجكل سي خرب معترضين اور محافظين مردوك وزجركو المسلم من المسلم والمعلى وزجركو ورجو المسلم والمسلم وا

طرونین ابنی ابن دلائل کے گولہ باروت کا مستفال کر ہے ہیں ہم اس محبث سے یہ میتجہ اخذ کر سکتے ہیں کوؤاہ میدوع کوئی ٹا ریخی وجو و ہو یا ہنو کم از کم یر عرور معلوم ہوگی کہ عدر جدیدی کتابیں تاریخی کتب سکے بایہ سے عزور گری ہوئی ہیں اور اُن کے مصنف معتبر وقائع دگاروں میں جاگہ لینے ماریخی کتب کے قابن ہیں کیونکہ اگری ہیں این ہاریخی صیفیت کو قائم رکھ سکتیں اور اُن کے بیان کروہ قصص تا ریخی معیار پر میچ فی کھنے تو چھو میں تھی کہ کان ان کتا بوں میں درج ہے اُس کے وجود برکسے کہ کیا اُن ان کتا بول میں درج ہے اُس کے وجود برکسے کہ کیا اُن ان کتا بول میں درج ہے اُس کے وجود برکسے کہ کیا سٹ بہر سکتا ، مقل اور کمیں طرح شک کی گھناکش ہوتی ۔

یماپزاگر ہم یہ کمدیں کہ پینراک الم ملی اللہ علیہ دسے ماریخی دجود پر کسکو مطلق مث بنہ بناور اللہ علیہ دست ملے ا الدیب آئے تاریخی بنی ہیں المیکن آجے مقابل بین بن شفس کوخدا اُن کا جبہ بہنا یا جا آ ہے اُسکی

الوسيت اورنبوت كانوذكري كيالسكة اريخي دجو ديرسي سشبهمات وارد موسيميل إور اگر بهماس مصين نتيجا خذكري كاگر وان كى طرح الاجبيل بهى دا قعات كامجموعه بهونميس تو ا قل الذكرنبي كي طرح موخ الذكروجود كم متعلق بمجى لنكوك يبدا نه بهوت حياً تعجد ہے کہ بیوع سے پہلے ہزاروں ا دمی ایسے ہوئے ہیں جن کو اُریخی انتخاص میں تم لياجانا بادرانكي مستى كى نبدت كسى كوشبهات لاحق نبيس بوت اوربيوع سے پیلے لوگو ں کا کہا ذکرخو د گئے معاصر بن مکٹرٹ ایسے ہیںجنگی ٹاریخی مستی مسلّم ئے ایکے اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ چنکہ انا جیل مروجہ کی بیش کردہ ما نیاں صدا فت اورا عتبار کے رنگ سے زنگ بن نہیں لہٰذا مُلکے معتبراور صبح ہو میں لوگوں کو کلام بیدا سُواً اوراس سے جرآت کر کروہ ایک قدم آگے بڑھے اور تے اربخی وجود پر شک کرنے لگھٹے ۔اب جبکہ پیکٹا بیس خو دمبیج کی د بوت من تو بعلاجو بيانات انبين بيه ع مسيح مح مجرات علی ہیں اُنکو کیونکر معتبر قرار دیا جا سکتا ہے ؟ اور کیونکر بیوع کے آیکی وجود سے ابھار کرنے والول کا مُنہ بند کمیا جا سکتاہے ؟ الهامی کٹا بول کی سے نرکورہ بالاسطور میں یورٹ کے آزاد محققین کے قیقا برافنت كامعبيار كوبنا قرار ديكرا ناجيل كآريخ كتب مونے أرعز م ہے اور بنظا سرے کہ المائے بورب مگر کے بھیدی ہونے کے مبیع مقدسه كي جهان بين كا اسم وض ا دا كرنيكي الميت ركھتے ہيں ۔ بيكن برنهيں تے کدایسی کتب کوجنگی نبدت اسمانی ہونیکا دعوی کیا جانا ہے محص ایک زبیتی معیارسے ی جانجیں کیونکہ آسانی اور زمینی کتب میں لاری آسان و زمين كافرق هوتا اور اول الذكر موخ الذكرير ايك خاص درجها متبياز اور فوقبيت رکھتی ہیں۔ اسمانی کتب کا سمان تعلق ہوتا ہے اوروہ خدائے تھالی کے سی یاک بنداكى معرفت غيب كخزائن كوعالم سفلى كي باستندول مين نقيم

للذا أن بين جوخصوصيت موتى بيع ده منبوت الحاشعبه ما بيشير كو ميول كاس لنذا آساني باالهام كتب كي مشناخت كم بيع يد ديمينا جا بين كراس كماب بيرج نبوت یا نبوتیں کی ٹئی ہیں وہ کھا تک عظمت وہبوت وصداقت کے مرصع زورسے ينة بين اورآ ياكه وه احاطه تخريد مين آسن ياانشاعت يا في كي بعد لفظ به لفظ يوري مجي بروس يانبيس ۽ -بس اگركسي كناب ميس درج نشده نبوت يا نبونني إين وقت بربوری موجائیں نو آبکا پورا ہونا اس امرکی علامت ہے کر کتاب زبر مجت بس خدا نے نفالی کا کلام ضرور موجود ہے۔ ایسی کتاب کو کلیۃ رد کر ایما نداری کا ننبوه نهبين موسكت البنه بيمكن موسكتاب كدايك كتاب ابتداء خدائ تعالى كي طرف ہولیکن فن فخر برکی عدم موج دگی یا عدم سہولریت سے باعدت نازل شدہ کلام بیندنه بهوسکا ہواورآسکی وفات کے بعد الموالي مرت كزرف يرأسكي بيرود الميس سے دوجا رموسسباراننخاص في سني سن بالذن كوجيع كريست كنا بوتن صورتيس مرنت كرديا هو - انسبى حالت ميس مجمى هم ان كتابول أ كلَّيةً غلط نهيل المرائيس كم ملكه بركهيس كم كد أكَّران كمَّا بول بين درج م ٥٠ نبوت البحى بورى دوجائة وسبحن چاہيئے كه بركناب دراصل خه بطرت سيتهي مگر بعد ميں اس كى عبار نول كو پيرف و ميدل كرديا گيا ہے كہونكہ بيس طرح عبر لمهم مصنعت أينك أبيوالے وا نعات كو ايك كتاب ميں لكھ ك اور ميمروه بعينه بعد مبن أسى طرح يور المجمى مول عب طرح كركتاب ميل ليل لكهاجا جكا فرض ایک المای کنا کے منجانب الله بوے کا برمعیار بونا جا میے که آس میں جو د نبوتنیں ، مکھی ہوئی ہیں وہ لکھے جانے کے بعد نبوٹ کے مطابق پوری ہوں ہا کا کُر ی کتاب یا کتا بول میں پورا ہونے ک ئے کہ فلان خص نے یہ بیٹ کوئی کی تھی جو فلال و فت پوری م مونے سے قبل وہ نبوت با بیشگوئی حالہ فار کرانا تع نبین کی تھی توا سی کناب کا الله بوامشكوك موكابس المامى كلام كابدمعبار بوناجابية كرآبنده أنبوك

اناجیل مرقی ور ابهم کوید دیجمنائے کہ آیا ناجیل مرقد جربھی اس معیارے بین میں گئی کا معیار کے بین کا معیار کے بین کا معیار کے بین کا معیار کے مطابق غدا کا کلام اب ہوتی ہیں یا نہیں کا گریہ نابت

کیا جا سے کہ انجیل ہیں اپنی پیٹاگو ٹیاں موجو دہیں جو پورا ہونے سے قبل ترہیں الیکی کفتور ایک طالب عن کا ذخل ہوگاکہ کم از کم ان عبارتوں کو تو کلام اسی تھوتر ایک کفتور کی خدان کے دونعتی وہ کا کہ کم از کم ان عبارتوں کو تو کلام اسی تھوتر کی سے اور مان کے دونعتی دو کلام سے جو بسوع مسے پر ازل ہُوا کھاا در بہی ان چار فدا کا نبی کھا۔ میں ہوست ہے۔ اور نہی ان چار کتا ہوں کے میں کہ نبول کی دبیل نہیں ہوست ہے۔ ان لوگوں نے بقیناً کتا ہوں کے مقابل کی بنا پر کو کی فیصلہ ہوست ہے۔ ان لوگوں نے بقیناً مبیح سے مرتب ہوری ہوئی تو ہوئی اور اگرانمیں سے کوئی یہ کھی فلان شیکول مبیح سے مرتب ہوری ہوئی تو ہوئی تو ہوئی اس بات کا تبوت نہیں ہوسکت کو دواقعی حفر میں کہ ہرا کے بیشکول کی صداقت کے ہوئے میں کہ ہرا کے بیشکول کی صداقت کے ہوئے میں کہ ہرا گیا۔ بیشکول کی صداقت کے لئے معیار یہ ہونا چا ہے کہ دو میٹ کوئی یو دواشت اس کے پورا ہونے میں کہ ہوئی یا دواشت اس کے پورا ہونے سے قبل موجو دفتی۔ اسکے علاوہ یہ بھی دیجھنالازم ہے کہ اس بیشکوئی کے اصدال افعاظ کی سے قبل موجو دفتی۔ اسکے علاوہ یہ بھی دیجھنالازم ہے کہ اس بیشکوئی کے اصدال افعاظ کی سے قبل موجو دفتی۔ اسکے علاوہ یہ بھی دیجھنالازم ہے کہ اس بیشکوئی کے اصدال افعاظ کا دوائی کو دوائی کے دوائی کو دوائی ک

كيا يق اورآ باكد ده الفاظ واقعات بيش كرده ك سائقه كهان نك مطابقت ركھنے بيس ؟ أكرا ناجيل كى نبونيس ان نفرانط كي معيار پرصادق آئيس تو ہم كو طرور ماننا پڑ كيكا مراكم كور ميں تو ان المانات ميں اور مراكم كي نبيس تو اناجيل كے معض حصص حرور حضرت ميسے پر نازل شده الها مات ميں اور

صاحب الما مات بعنى بيوع مسبح خدائ تعالى كصادق نبى تقر

ارك او اسم عد مدبرك كنابول كو بغور الاخطركري اور طابن صرافت معرابي ويجعين كرايانين مركوره بالاشرائط كمطابق لوئی پیشگوئی یا پیشگو بار با تی بھی جاتی میں یا نہیں ہو تمام ناجیل کوخوا ہ مصرفہ ياغبرمصدفه منفن عليطوريه ماناجا ناسبے كه وه سب حضرت بسيح عليال لام كے واقعه ليب سے بہت دیر بعد کھمی کئی تغییں ۔ کومسے اس وا فقہ کے بعد بھی مرّت کے زیرہ سے مکن مكت مسير أبحا قطع تعلق موجيكا تقهاا ورابل شامك نز ديك وه اس ز بين سيهين ے لیے رخصت ہو چکے تھے اسلیے انجیلوں کی تام سے بریس حضرت مبیح علیالسلام كے جُدا ہونے كے وقت سے ہمت دير بعد قلم و قرطاس كے سير د ہو كى تقبي - اور يهمي مسلم المرسي كم الجيل ميس جود فيوتيس كي كمئي أسي أن ميس سع اكثر السي بي جو اناجيل كى تخرير ميس كتف سيقبل مى وقوع بين الجيمى تقييل بايول كموكد كرجو واقعات نبوتول كمنعلق بيش ميم محمة الله السيرين مرت بعد المجيليل للمعي لمي تفيل گُو یا دنیا کوان وافعات کے بعدعلم مُوا کہان امور کے متعلق بیسوع مبسے نے کوئی میٹیگوٹی كى تقى - اگران اناجيل كى تحريس فيل كوئى يا دداشت بهي بهوتى تويدكها جاسكتا تفاكه حضرت مبیخ کی نبوتیں اُسی وقت نوط کی گئی تغییں جب خدائے تعالیٰ نے اُنکو خبردی تنی بیکن افسوس کوئی ایسی یا دواشت موجود نهیس لمذا بهارے پاس اس امرکے باور نے کاکو کی نبوت نہیں کہ اناجیل کے مصنفین جن گذمت منہ واقع شدہ پیشگوٹو كا ذكر كرنت بيب وه در اصل مي عليالسلام برنازل شده الها مات محمط بن وقوع میں آئیں تھیں یاعقیدت مندمر بدول نے اپنے بیر کی طرف بونمی منسوب ردیں - اس نوعیت کی مینگو سال معی اناجیل میں کشیرا تعداد نہیں بلکم معدود چند میں اور آبے متعلق جن واقعات کاذکرہے وہ انجیلی پیشگوئیوں کی اشاعظ مدت مدید بیلے عدم سے وجود میں آ سچکے تنے۔ اوران میٹیگو ٹیوں کوممی اگر ما قدانہ نظر سه ديمهما جله الأد نبوت اور واقدمين تضا دمعاوم بواسع بالجدايك لمونه المعظم مود مكما مع كرجب فربيبول في مسح مع نشان طلب كبا تواس في كما

" اس زمانے کے بدا ورحرا مکارلوگ نشان ڈھونڈ یتے ہیں پر ونس نبی کے نشان کے سواکو کی نشان انہ ہیں دکھایا نہ جائے گا۔ کیونکہ جیسا یونس نبین رات ہجھلی کے سواکو کی نشان انہ ہیں ابن آ و م نین رات دن زمین کے اندر رم بیگا " متی ۱۱: ۹۳ و بہ اور متی باب ۱۹: ۲ ہو اللہ اور مرقس ۱، ۱۱ وغیرہ ۱۰ بیکما جانا ہے کہ جب سیوع کو قبر میں ڈالا گیا اور اسکے بعدوہ تیسرے دن جی آٹھا تو یہ واقعہ اس بیگوئی جب سیوع کو قبر میں آیا تھا۔ لیکن اس توضیح سے ہم کو اتفاتی نہیں بلکا سپر دوسخت اعتراض وار د ہونے ہیں۔

اقرل - جوقت بنون اکے الفاظ بیں دیا گیا ہے وہ اصل دفت سے نطابقت منیں کھانا۔ پیشگوئی میں تین دن اور تین رائیں مندرج ہیں گروقوع بیں اسکے خلاف آیا ہے بین گروقوع بیں اسکے خلاف آیا ہے بین کمینے دمین کے اندر ، صرف ایک دن اور در وراتیں سے -اس صور میں لازم آیا ہے کہ اس پیشگوئی کو غلط قرار دیں اور مجھیں کمیسے کی ایک د نبوت ، غلط مکلی -

د وم - ہمارے پاس اس امر کے باور کرنیکے بیٹے کوئی تقیمیٰی وجہ موجود نہیں کا یا ہا بیشگوئی مسیح نے کی تھی پاکسی زید مکر کی بناوٹ ہے کیونکہ یہ انجیلیں اس واقعہ کے بعد

وه تیسرے دن زنده کیا جائیگا " متی ۱۷: ۳۳ (۳) " مین تم سے پیچ که تا ہوں کہ تم میں سے ایک جھے کپڑوائیرگا " متی ۲۱: ۲۱ (۴) " تم سب اسی رات میری بابت تھوکر کھا ڈیگے " متی ۲۱: ۳۱ دہ ، " بین نجه د بطرس سے سے کت ہوں کہ اسی دات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے ذ تین بارمیرا ایکارکر بیگا ، متی ۱۳۹ م

ان منبو نوں کے مطالعہ سے ناظرین برید امریخو بی روشن ہوجائے گا کہ محولہ بالا آبابی عمارتیں بیسوع مسے کے شاگردوں کی ہے وفائی- بیسوع مسے کی تکالیف- قبرسے بكلينروغيره كمنتعلق ميس اوربينهام وأفعات اس زماز سئركتو ل يهيله ونوع ميس أيفك تقع جيك اناجيل موجوده محمصنفين فيان اناجيل كوقلم بندكها نضاللنذايه پیشگویال اس معیار کے مطابق جوہم نے مقرر کیا ہے پیٹکو یا ن قرار نہیں دیجا سکتیں پونکهٔ نبوت با پیشگوئی کے معنی ہی یہ اس کسی واقعہ کے عمل میں آنے سے مینشتر اسكى خردى المايكن بهال تومعالمهى برعكس باناجيل كمصنف جوان بیشگوئیوں کومبیح کی طرف منسوب کرتے میں جیسے کے بعد گذرے اور شنی سنائی بالوں کو آنہوں نے لکھ ارا اورا غلبًا ہو مُروًا ہو گا کہ جذبات عقبدیت سے متا نز مرد کر انبول نے مکھدماکہ مسیح کوج و کھ تبنیجا اس کی خبر آسوں نے پہلے سے دبدی تھی۔ اگر بفرض محال يرمسى فرض كرابيا جائے كرمبيح فيان واقعات كم متعلق بيلے سے خبردی تقی تو ہمارے یاس بامسیمی لوگوں کے پاس اس بات کے معلوم کرنے کا کیا فريعه سيه كه بالفاظ وبي مين جومسيم برنازل موسف تف- يا بيركم صليبي واقعم : مینه حضرت مسیح کے الفاظ کے مطابق ظهور پذیر مُوا ؟ کیا یہ ممکن نہیں ہوسکتا اور تماس اس كى تصديق نبيس كرماكم ا ماجيل كمصنفول فيصليكي واقعدكوسيح ك الفاظ سي نطابق فين كم بين الفاظ كو بدل ديابوه فتدبروايا او لح الابصاب

حصرت بيج موعود منعلن الماور بينكوني كابورامونا

خدائة تعالى فاس أتت مرحمه محاولهاء برجي عجبيب درجميبانعام كية من ككو

40 G

یکھکرایک نسان کے دل میں انخصرت صلی املنہ علی صلم کی فدر و منزلت بڑھ جاتی ہو اورانسان بلااختیار بول اصلاب کراس نی کی کمیابی شان ہے جسکے اتباع پر ائن كا دائن ايسا وسيع مي كرانسان كي عقل ويكم كردنگ ره جاتى بيره تى كم ل کے کشوٹ والیا مات پرکئی درجے سبفت لیجاتے ہیں۔ ہ**ی** مه کے صلحاء کے کشوف کی ایک عجیب مثال حضرت نعرت اسلاولی رحمته امنین نشاء تفاكر برتص و مستنب سے محفوظ مده كولوگول مين الك شهرت بخشدي بڑی مجبتے ساتھ اس کو محفوظ رکھااور نٹائع کرتے رہیے اور جب خدائر تعالیٰ نے فلم ہز اوں کی حفاظت کا اماب نیا ذریعہ تعیٰی مطابع کا سلسلہ بیدا کیا تو بیصیا تتطبوع بروگميا جنانيحه بيلے بيل اسكو مولوي مخمد المحبيل صاحب ش اربعبين في احوال المهديبين كے ساتھ شائع كيا۔ يركناب ٢٥ موم الحرام مسلم میں شائع مولی ۔ بینی حفرت مسم موعو ڈے دعوی سیبن سے برت و صد بیلے صاحب كشف بزرك كوص في ابين عجب و بخريب كشف كانة ہے فوت ہوئے کئی سوسال ہو گئے بیرد یا فدا سند میں اپنی و لایت اور اہل کشف ہونے کاشہرہ رکھتاہے اور ہندوستان کے ادلیام كالمين ميں سے ہے۔ يہ دہلى كے نواح كے بينے والے تھے۔ اُن كازماند، و محرك اُن کے دیوان کے والے سے بتایا گیا ہے اور ہی زانداس فع ہمیں بیاں اس فصیدہ کو ہما منقل کرنے کی حرورت نہیں جو صاحب جا ہیں

اربعین فی احوال المهدیدین میں اسکود کھے سکتے ہیں اور حضرت میسے موعود نے بھی اسکوانی کتاب نشان اسمانی ہیں جس کا دوررا نامشہادی المهدین کہ بھی ہے جا جسی بیٹ کوئی کا ذکر کر استعماد کا کر کر استعماد کی ایک ایسی بیٹ کوئی کا ذکر کر استعماد کی ایک ایسی بیٹ کوئی کا ذکر کر استعماد کی ایک ایسی بیٹ کوئی کی بات ہے کہ حضرت میسے موعود کے اس قصید کوئٹ کے کیا اسوقت یہ بیٹ کوئی کی بات ہے کہ حضرت میسے موعود کر نے اس فاص شعر بیجس میں ہے آنیوالی بیٹ کوئی درج ہے المی تحریک ہے۔

میسے موعود کر نے اس فاص شعر بیجس میں آئی کھود کر بیان فر ما یا ہے کہ یہ ایک تعمیر کے کہ یہ ایک تعمیر کے کہ یہ ایک تعمیر کیا اور بڑی بسط سے اسکی تفقید ل بھی بیان فرما دی سے جو آئیندہ پورا ہوگا اور بڑی بسط سے اسکی تفقید ل بھی بیان فرما دی سے کہ وہ اس زبات میں پورا ہوگا چنا نے جس دناک سے بیٹ گوئی سے بیٹ گوئی اسی نشان کا ظا ہر ہونا بیان فرما یا ہے ہو بہواسی دناک سے بیٹ گوئی ہے۔

زیاسی نشان کا ظا ہر ہونا بیان فرما یا ہے ہو بہواسی دناک سے بیٹ گوئی آئی پوری ہوگئی ہے۔

تصیده کے ابتداء میں بربرگ فرماتے میں کہ مَیں ایک عجیب نظارہ دیجھتا ہوں ادر ایک آبنوا لے زمانہ نقشہ میری آنکھوں کے سامنے لایا گیا ہے پیچرفرماتے میں کہ مَیں بجوم کی بنا ہر بر بیٹ گوئی نہیں کر تا بلکہ خدائے نعالی کی طرف سے نیظارہ بعصے دکھایا گیا ہے۔ وہ داوشع جن کے ساتھ دہ اپنی بیٹ گوئی کونٹروع کرتے

س بیس :-

ن درت کردگارے بینم ن طالت روزگارے بینم از بخوم ایس سخن نے گوئم ن بلکدا درگارے بینم از بخوم ایس سخن نے گوئم ن بلکدا درگر درگارے بینم واقعی ہم نصدین کرسے ہیں کہ اس بزرگ نیاوٹ یا کسنی کام کی بنا بزیس ملکہ خدائے تعالیٰ سے علم باکراس عجیب تصیدہ کوشائع کیا ہے جس بیل کئی عجیب غویب واقعات کیا ہے جو آج سات آٹھ سوسال بعد پور ہوہے غویب واقعات کیا ہے جو آج سات آٹھ سوسال بعد پور ہوہے ہیں۔ انتی بعید زرانہ کے واقعات کیا ہے جو آج سات آٹھ سوسال بعد پور ہوہے ہیں۔ انتی بعید زرانہ کے واقعات کیا ہے جو آج سات آٹھ سوسال بعد پور ہوئے ہیں۔ انتی بعید زرانہ کے واقعات کیا ہے جو آج سات آٹھ سوسال بعد پور ہوئے ہیں۔ انتی بعید زرانہ کے واقعات کیا ہے۔ انتیاب ویا جسکی انکھوں کو خود خدا تعالیٰ سوائے ایسے خص کے جو خدا سے الها م باکر ہو اتا ہو یا جسکی انکھوں کو خود خدا تعالیٰ سوائے ایسے خص کے جو خدا سے الها م باکر ہو اتا ہو یا جسکی انکھوں کو خود خدا تعالیٰ سوائے ایسے خص کے جو خدا سے الها م باکر ہو اتا ہو یا جسکی انکھوں کو خود خدا تعالیٰ میں۔

نة بيوا كودا قعات كانظاره كرا ديام و اوركسي تنفس كا كام نبيس بوسك - او يعجيك الحثافات فدائے تعالی کی مستی کا ایک زبردست ثبوت ہیں۔ ب بزرگ آگے چلکر فرماتے ہیں ا-غ<u>ین ورک</u> سال چ *ن گذشت* از مسال یعنی سال جوی کے بعد عجیب وغریب کارو بارکشفی نظرمیں مجھے دکھائی دیتاری غم مخ ر زائكمن دربي تشويش ب خرمي وصل يار سے بينم يعنى جن فتنول اورتشويش كالظاره كجينجا كياب جوسنة العوكم بعدلجني صدى من ظاہر ہوں گے اُکومسنکرمت گھراؤ كبونك ان كے ظہور كے بعدان فتنول ودُوركرنے كريے دلرك فهوركى خوشبو جھے آئى ہے - وہ فرماتے ہيں تونیر صوبی صدی کے آخرا درجو دھوبی صدی کے سر پر مشرق سے ایک فقار طلوع کر نیگا - بچرنهایت می پیارے شعروں بیں اُس دلبر کی نشان کو بیان کیا گیا۔ بیگ بهان مک میں مکصد اگیا ہے کہ اُسکانام اسے کی بوکا اوروی مدی اور وہی عيسلي ہوگا - اُسكے و بود سے دبین كا باغ رونق پچرائے كا اور دسمن دليل ہوگا شان بوت اس میں نمایاں ہوگی اورعلم وحلم اُس کا شعار ہوگا۔ ادر محمول کھا ہے دور او چول شودتام کام به بسراو بادگارے بین ان سب باتول كو حفرت ميس موجود عليه الصلوة والسلام في تفقيس س این کتاب نشان آسمانی میں بان کردیا ہے۔ ناظرین اس جگد ملاحظ فرماویں بیری غرض اس جگدایک اور میشگون کا بیان کرنا ہے جواس قصیدہ کے اخریس ہے اور ج حضرت مسيح موعود كى وفات كربعد أجكل يورى بو ئى ہے- يوسينكوني فا

مذکورہ کے آخری شعرسے پہلے شعریں ہے اور وہ شعر بیا ہے:-

ترکب عبّار شست سے تنگر م

اس شعر کامطلب طبیا که حفرت مسیح موعود نے اُسی و فت کتاب مذکور دیا چرصفی د دطبع باردوم- جنوری اله الماع) براکها سے یہ ہے کہ اس مسيح كنطورك بعدتركى ملطنت كورسست بوحا وسكى اورسلطنت مغالف بمى فتح يا في كا يجواجها يعل نبين ديمه كا- اورا فركار فتح كا سرورها ما رميكا - اورخارره جائے كا - چنا بجرحفرت بيج موعودكى وفات سے جار يا نح كال بعدية ميشاك ألى عليه كأسي طرح يورى بيوكني حس طرح كرحض تعمت المتدول رحمة الله عليه بإسات الله سوسال قبل بيان فرمائي عقى اورآسى تشريح ك مطابق والموالا عبي حضرت مس موعود الناس شعرك بيان فرمائي حضرت مسح موعود ان معنول کی نسبت جنگو مینے او پرنقل کیا ہے فر مانے میں کہ ہی دو استعر كصيم معيني " اورعجبيب بات بير بي كه أكرجيا "ملي والول خطراملب مي اور بلقانی ریاستول نے (جو قرمینے لحاظ سے رومبیوں کے بھائی بندس ور در اصل بدایک بی قرم محلوگ بی اوراس قوم کا نام سلا وسطای باد اتنوں نے روبیوں کی نشرا در امدا د سے ترکوں کے ساتھ جاگ کی ہے) مشرقی بورب بین زکول کوسخن اشکست دیجرا مکوان ملکول سے تکالد ما ميه اورائكى طاقت كوسخن كمز وركرد باسب - مركيم بھى حضرت نعمت الشد د لى جمة الله عليدكى بيشكونى اورحض تمسيح موعود كى نشريح كم مطابق الن مسيى قرمول كوابن فتح كاسرورجانا رباسه درصرف خارسى بأقى ده كمياسى ألى والولسف فتع تر حاصل كى مرجعه فائده حاصل ببير كيا بكنفصان

اُٹھایا ہے اورا بتک طرابلس کے عربوں نے اکسبیں ان کا و م کرر کھا ہے اور سے آگے بڑھ انسیں سکے اور انجعی مفورے دن ہوئے میں کدورا۔ بره ۲ مِنْی کوعرف الی و الول کو بھاری <sup>ننگ</sup>ست دی ا**ور لیکے ک**ئی **ا** ئے - اور جانول کاسخت نقصالن ہوًا۔ آخر ے اور زخمی سباہی اورا نسرا **درسا راسا مان جنگر** میدان میں بی چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور بھے کھی عرب نے بیچیان چھوڑ اور بھاکتر سامیوں کونہ تینے کیا آخر بڑی شکل سے اٹلی دالے سامل درچول میں اکریناہ گزین ہوئے۔ تب اُن کے دم میں دم آ بیس کھے شک نہیں کہ اٹملی والول کا فتحیا بی کا سرور بالکل جاما رت خاربی خارره گیاہے۔ بلقانی رہاستوں کا بھی ہی مال ج ں ل<sup>ط</sup>ے سے سی اور ایاک دوسرے کونڈ نیننے ن ہزار آ دمی آبھی بالہی جنگ کی وجہ سے ملاک ہو چکے ہیں۔ فیج نتیج بوناسے - مگراس برمزگی اور باہمی کشیدگی اور جنگ وجدل سے فتحیا بی کاسرور تو ابکا بھی جانار ماہے۔ صرف خار ہاتی ہے۔ اس نوٹ میں حضرت میسے موعو دینے ایک اور مھی لطیعت مات اوردہ مجی بوری ہوری ہے۔ آپ اس شعری سے کے بعد تحریر فرا میں در اور مدینوں کے روسے بھی تابت ہونا ہے کہ جدی کے ظروکے وفت ترکی نت كوچور نے كے لئے تيار بونگے - سويہ علا ات مدى موعود اورسيج مدعود كي بس حب في سف سويا بوسوي " يه علامات بمي مزع طور راج بدری مردری میں گل دنیا جانتی ہے کہ ترکی سلطنت ضعیف موضی نے احد أسكوخصوصاً سلالا على بمنها من المراج اورع بعض مصول من تركى ملطنت سے ادادى ماصلى كرنے من كوسفش كى جادى كر ككهيز ك بعلالمى والون كوطرابلس ميل كيا ورسخت فنكت بنيج ب جمين بهت المالوى افسرا ورسايم باك

16 16 16 - 611 SI AIL

چنا بنج الملی جنگ سے پیلے بنی آزادی کے لیے اہل وہ تے تری فوج اس کامقابلہ کیا ادر اس جنگ میں ترکوں کو سخت زکس آبنج ہیں - اب بلقان کی لڑائی کے ختم ہو نے کے بعد عرب پھر ترکوں کا جو آپنے سروں پہر بھینک فینے کی فکر میں ہیں - اور بعض حصوں میں تو اُنموں نے ترکوں کا مقابلہ مجمی کیا ہے اور عوبوں میں ترکوں سے آزادی صاصل کرنے کے لئے ہل جل جاری ہے اور اہمی چند ونوں کی بات ہی ۔ کہ دلو ترکی افسر عوبوں کے بلئے ہل جل جاری ہے اور اہمی چند ونوں کی بات ہی ۔ کہ دلو ترکی افسر عوب میں اخبار کی دلو ترکی افسر عوب میں سے چند اقتباسات نقل کئے جائے ہیں تا ناظرین کو معلوم ہوکہ واقعی معبن حصوبی جن کی کو میں جو کہ واقعی میں ہیں ۔ ہوکہ واقعی معبن حصوبی جن کی کو میں ہیں ۔ ہوکہ واقعی معبن میں ہیں ۔ پھین کے کی کو مشنش میں ہیں ۔

یا و نیر ۲۵ مئی ساداع رفنطراز ہے:-

"شال سشرقی عرب کے متعلق و خرب بھرہ سے تا تع کی گئی ہے آسکو بڑھکر
تبجب ہونا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ کہ کیا اور جتنی ترکی سیا ہ ان دو قلعول ہیں
الفنظ بعث اور الحصائن پر حلہ کیا اور جتنی ترکی سیا ہ ان دو قلعول ہیں
موجود تھی۔ آن سینے عرب کے آگے ہتھیارڈ ال دیئے۔ اور شیخ فرکور نے ساری
ترکی سیا ہ کو پچوکر ایک آگریزی جماز میں سوار کر کے بحرین میں بھیجد یا ہے "
پاڈئیر مورف م جون ساما ہے عرب میں بیجینی ۔ بنی عکوف کے قبیلہ کی بابت خرائی بی سات سوآ دمی کی تعدا دمیں جمع ہے اور جدہ سی
خرائی ہے کہ اور مرم حفی اور جدہ کے مائیر جاتی ہیں انکو آئنوں نے روک
خبرائی ہے کہ نام سطر کی بی جوجدہ سے ملکے اندر جاتی ہیں انکو آئنوں نے روک
رکھا ہے "

با ونير مورخ ٢٠ جون سا ١٩ ١٥ -

"چندسالوں سے مصنحزیرہ نمائے عرب میں بلکہ عواق عرب ہیں میں قسطنطنیہ کی حکومت کے برخلاف سخت نفرت محسوس کی جارہی ہے ہین میں جو باربار بغاد تیں ہونی رہیں وہ اسی نفرت کا نبوت تھیں۔اور جزیرہ نماعرب

شرق س اببرنجد اورد گرنتیج کا ہے گا ہے گا ادی اورخود مختاری کاعلی الهار كرية بسينة ميس - دجارة فيات كى دا دى ميس بوع بى قباً مل بودوباش كي كفته وه اس د قت بھی وقتاً نوفتاً بغا دنت کا جبنڈا کھڑا کرنے ہے جبکہ نظام پانٹامرو بغداد مين حاكم تفااورعام طوريريكماجا سكتاب كدايك میں میں اس میں ہو گی مقی وجوان ترکول کی حکومت سے آتسے کوئی نک نیتی ب پہلے املی کے ساتھ اور پھر ملقانی ریاستوں کے ساتھ جنگ تنروع ہوگئی تو تھوڑے عرصہ کے لئے بغاوت کر کی رہی -اوراس إسل نے کام ، موحا ما جامية عربول ركعي الزكيا اوراسليم آنهول في اس عوم ال كوطنوى كرديا - اب حك جناك كازمانه گذرجيكا ب المع رخلات بے جیسنی کا اظهار کر نہیے میں اور اگراستانہ علیا ن كوروكناجا متاب نو أسكوجا بين كرع بول ك للاح كرے - يونكر يورب كربت ں کے ماتھ سے کل چکے ہیں اسلیم اب سلطنت روم کو یا ضرور بین اً كَيْ سِي كَرِجِ زُكِ مِنكَامِ اورعِمدهِ وار- بِهِلَى يوريكِ علاق ل مِيمَ مُختلف مِنْ بین کفے اُنکویا نو مینش دیکر خصت کرے یا ایشیا کی صوبوں میں اُنکو محراً مدہ داروں کی تعداد کے کم نسیں جو پوری کے صوبجات کے باب بيكارم و كيم بين و مالى حالت اجازت نهيس ديني كه یشیا تی صد بول میں جگر الماش کی جارہی ہے اور اس کا ایک نتيجاب يبه موكاكه جوج عمد الميلاع بول كوليف ليف علاقال ميس ملت منفام دہ ترکوں کو دیئے جائیں گے اور یہ امراسانی سے بھے میں اسکتا ہے کا سے و باس مرور اراضگی مجھیلے گی - بیان کیا جاتا ہے کہ یہ نتیج عرب کے شمال مغربي حصدين الجعى سے ظاہر مونا فتروع موكبيا سے اور معض عرف

قبابل أنظ كمطرك موت بي اورجراست فاجيول كاجده سع كمعظمه كاطر جاتا ہے اس راست میں لوگوں کی آمدورنت کوروک رکھا ہے۔ امید کیجاتی بے کاب بھراس امر کا تفامنیا نتروع ہو گا کرع ب ترکوں سے آزاد ہونا جا ہیتے اوراس میں ایک خود مخت رحکومت قائم کی جانی جا ہیئے ۔عرب کے مشرقی حصة میں محارمے امیرنے کوئی بہت لمیا انتظار نہیں کیا اس نے کو بہت سے القطیف کے جمال جمال نزکی فوج موجود تھی اُسکو بالکل کال دیاہے اوراس علاقه كونزكول سے باكل صاحت كرديا ہے- اور تركى بندر كا هيرايا بورا قبصه جالباہے - ہمیں اس وقت بورے طور ریمعلوم نسبس کوات عو ومسومومیامیں کہا مور ما ہے۔ مگر بیکما جا آئے کہ وماں کے ترکی حکام وال كى عالت ير ما كل طمئن بنيس من سخد كاميركى كاميانى كى خيراس علاقة كرووں يراز والنے كے بغيرنبين روسكتى غرمن بسيت جموعي موجودہ مانت دلحیبی سے برے ادراس قابل سے کراسیرا ختیاط سے نظر کھی جائی۔ كدواتعات كماريك اختيار كرست سن با ونير مورخه ٢٥- جون سلافياع-"بصره بيع بول كي الك جاعت فياك . . ترکی نوجی افسرکوتنل کردیا ہے جبکہ وہ ۲۰ ماہ حال کورات کے وقت حانسخشكى يرآ ترد إنها." «الهمي كُ يه خبرنه بين تهنيمي كه بغداد» . سيرهنوب كي طرث عرو رهي مغالة لهان کا مجیلی ہوتی ہے۔ یہ معلوم ہونا ہے کہ بصرہ کے گرونواح میں شخت مے مینی اور ارافنکی کھیلی ہوئی ہے۔ بیان کیاگیا ہے کہ فوجی افسرے علاده متصرف معنی صلح کے ماکم کومبی فتل کیا گیاہے۔ بظامرفتل کے معالمه میں عرب مجی ترکوں کے قدم بقدم صل میں ا يا ونير مورضه ٢ جون سا ٩ لرع بعلمه مل ترب جوع بول بين بغاوت بريا موتی سے اسکی نسبت بعد کی خربہ ہے کہ مذکورہ بالا فوجی افسر مار مارس

جازیر،۲۰ جون کوبوشرسے دوانہ ہُوا۔ اورجراز دائسی بربی خرا ٢٠- بون سلوليء عول كم المه سدور كي ر و بھرہ سے آئی ہے وہ کوئی ایسی خرنہیں حب كے برخلات كيے بيني يا نُ جانى ہے۔ اور تركون بعره بس جوع بول کوکا میا بی عاصل ہوئی ہے اور حس طرح انہوں س کردیا ہے۔ اس سےخطرہ ہے کہ بر بغادت ملک کھی کھیل ماویکی یہ دافعہ اس مات کا ایک البنشيا مين من انبراس عدا در ع بول اور ترکوں کے دیبان جواسلامی انوت کارسنت ہے وہ با از نظراً ما ہے اور مکن ہے کہ جلدی ہی ایک ع مبکی کوشش به روکه نه صرت جر • بیرهٔ نماع ب میں خود مختار حکور ما لى ا صلاع معى تركى حكومت سے آزا د كينے حاوس " مادين كه يا ونسرك مذكوره بالا نولون سع حضرت نعمت الله اور حضرت مسى موعود هلب السلام كي مشكوني كيسي تصدين موتي ہے جب کا ذکراو پر کیا گیاہے اور جس میں لکھاہے کہ ترکی س ا موماً سكى اورع كے معن عصول ميں آزاد خود مخار حكور ينكى -اب بيدايايي مور الي -كبااب بعي سمبیع موعود وہدری مسعود کے اسے میں مجھ تا مل موسکتا ہے

بحسكے نشان اسطح كھے طور پر يورے ہورسے ميں-اس سے زيادہ بي دين

بهر ما ونير مورض ٢٨ - جن اللهام من الرير مكمناسي :-دد خلیج فارس سے و خرب اتی ہیں اُن سے ظاہر ہوا ہے کہ ترکی سلطنت الحصامے صوبہیں ایناتسلط دوبارہ فائم کرنے کے بیئے کوئی کوششنہیں كردى اوراب امير خيركا تسلطاس علاقه بين بورس طور يرقائم موجيكا

كيا اب مجى خالفين كواس امركما نيخ بس يكمة ما مل بوسكنا بدكترك طنت مُست ہو چکی ہے اور عربے شیخ اور امیر ترکی حکومت آزاد کا رود تا ریاستیں قائم کر کیے میں ۔ ناظرمین کی خدمت میں مئیں دوبارہ عرص کرنا مول كرد يجموك حضرت تغمت الله ولى رحمة الشدعليه اورحضرت مسح موعوم كى بيشكونى اورا ي كے نشان كيسے كھلے طور بريورے ہو سے بيں۔ كيايہ ض مسع موعود کی صداقت کا ایک بین نتان نبین ہے؟

يرائس شناو كى كتاب مقدس ك متعلى روس كيتمولك فرقد كي سيمول عقید اکدمعلوم کرنا ناظرین کے لیئے خالی از دلجسینی مرد کا۔ بیلے اشخاص جنہوں نے اضلاع متحده كى لطنت امريم مين قائم كى وه يرات شنط فرقت يحى تحوانول أنكستان بس اس امركا بخرب كراميا تفاكه مذمي كى خاط د وسرو ل كوايذا دينا كيسى قابل نفرت يعيرسي كيونكه بي ايذاراني أينك وطن جيور أف اور الك برے لیے چوڑے سے سمندر کو عبو کرے بحاد قیا نوس کے بالور کیے کے جنگاول درندوں معدرمیان بودوباش اختیار کرنے کا باعث ہو تی تھی -اسی بیےجب انہوںنے

باس ازادي كانتيجه بير مواسيحك اور با تک زنی کرگیا ہے کہ اضلاع متحدہ میں کثیر التعداد الكرودي في بهن سير أنسننطول اورنيز بر دې در تر في کا حارج کمان کړتے مس نه ما- رانسٹنٹ مذرکے مختلف، فرننے واقر مر تے ہیں اسکے برخلات اُٹھ کھوٹے ہوئی ہیں کیونکرر دم کہ تھا رد ما ا درا بحایه گمان نفاکنسیجیت کاکونی فرقداس تجویز کی مخالفنت ، آگے پڑھے اور ذیل کی جیت میش کی '' اگر راکسٹنے ط ن مدرسکوں بالسبل کا ہونا صروری مجھتی ہے تو دعوی ہے کہ جاری ہی باتیبل ہوا در بھارے ہی یا دری لاکوں کو مدرسوں میں بائیس ف الميل كام ار الكول ك ما تمين مونام كو الكواد علو

بونا ہے۔ ہم مصاف الفاظ میں کدیتے ہیں کدیر انسٹنٹ بائیبل کا ہمارے شہرکے مدرسول میں دارنج ہونا ہم کومنطور نہیں ؟

ہم کو معلوم نہیں کہ پراٹسٹنٹوں کے کثیر التعداد فرنے اس جب کا کیا جا اب دینے۔

ہررسوں میں بائیسل کے رائے کرنے کی بڑی دہیل پیش کی جاتی تھی کہ یک ابسیسیت

ہررسوں میں بوگا۔ آلیس میں فرط گئی۔ کیونکہ اب یسوال بیا ہوگیا ہے کہ اگر بائیسل کورائے

کیا جاد نے توکونسی بائیسل جاری کیجا و سے ۔ پراٹسٹنٹ بائیسل رومن کیتھوں کے
عقا مُدہیں غلط اور نا درست ہے اور فابل نسیم نہیں ہے اور انکی بائیسل بربانی اپنی

بائیسلوں کو خدا کا کام میا نے ہیں۔ ان دونوں فرقوں کو جا ہیے کہ پہلے ایس بی ایس فرائے کے

نیسلوں کو خدا کا کام میں ۔ اور فریقی سے اور کیچرشفت ہوکر دنیا کے اسے سے کہ بیسے ایس بی اور فیسل اور فیسل کو اس کے ان حصول کا بھی بائیس اور فیسل کے ان حصول کا بھی بائیس اور فیسل کے ان حصول کا بھی بائیس اور فیسل کے ان حصول کا بھی بائیس سے خارج کر دیا ہے :

ام دار بورك صيف جات صرفهن احدية فادبان باب

ملے انتظامی اخراجات برجی موے۔ ت ایرم: - با تی سکول ۲- اگست <del>ساله اع سے بوعد موسمی تعطیلات ڈیژھ ماہ</del> ہے گا۔ اگر کسی صاحبے تعلیم کے لیٹے اپنے نیکے بیاں بھیجنے ہوں تو بہترہے کہ ب- مدرسه حدید میمی ان ایام میں بندر ہے گا- ہائی سکول یں ك لابورسے بى قى كلاس كا امنيان دىكروابس آ مدرسمين إلى في المحام كريسي اورايك مرس إركاكا ليمين في-ال کے لیے سالانہ امتحان کے نتیجہ کے بدر ما صص ما ہوار کی امداد سے منظور مہوئی۔ گذمشنہ سال ۱۸ منطبہ تھی۔ درزیخا نہسے عیسے کی یارجات سلائی کی آمد ہوئی اور للوسے علم و دیگر اخراجات پر صرف ہوئے۔ - بیر گلزار حبین صاحب کاتب نوت زمرے اور مقرہ میں دفن ہے حاب كى طرف سے ذيل كى بڑى بڑى رقوم وصول بہدئيں -ب قادیان مجماب وصیت املیه خود محسیق ۲۱) چود هری محرسبر جنا سالكوك المبير (٣) يو در ي علام مرور صاحب فا فونكو في سالكون المريد رو) داکشر بشارت احمد صاحب زرا ولیندی معیسه (۷) ما د شرالدین صنا پوستهام مله عده ١٠١١ علام احدصاحب موردى جمعكال عدد و) سنكرصاحب عدد١٠) إبوعبدالرحمن صاحب از شمله مكيم فضل الدين صاحب مرحم كى موبومه اراضى كى المعس اور حافظ نور مح إصاب 🖴 اورمهان احجدالدين صاحب رانجيوسهما سطركي زمين كي مد يبغدمقره ١٠٠ - ون سلماء كو ١١ عليك كا مقروض عقا

کے کام پرمرف ہوئے جنہیں سے اڑھائی سور دبیہ کے قرب چار داعظین کے برمن اربیا ملک بنگال بھے برمرف بوا۔

عبیفہ بیت المال : میمان بحثرت آنے ہیں۔ موسی تعطیدات میں کالجو سے احدی طلباء بغرض حصول تعلیم آن مجید ہیاں آکر خصت گذارتے ہیں۔ اور بجائے اپر کھوں میں دخصت گذارتے ہیں۔ اور بجائے اپر کھوں میں دخصت گذار نے سے قادیان میں دین تعلیم کے لیئے اسٹنے کو ترجیح ویتے ہیں۔

يهم عِلَا لَى سَلَقَهُ عَلَى عِنْدُ و - 10 - 24 كالقروض تفا - اور ير قرصنه يومًا فيومًا

بره رماسيدا حباب مرور توج كري-

صینصفهمیرا- تعبیرکا کام برابرسرگرمی سے جاری ہے۔ کو فنڈ ا جازت نہ دیا تھاکہ بیکام جاری سے مگرحضرت خلیفة المسئے نے یا نیج ہزار روبیہ بطور قرض بعض احباب منگاكردیا سے کام جاری ہے- اور علاوہ اس امرے کہ اس قرضہ کی بے ماقی کے لئے یہ چا میئے بھیل کام کے لئے ابھی ہمت سے دو ہے کی اللہ طرورت ہے۔ گذشتہ دِل پراس مدمین جا عست لا بردر نے تیرہ سور دیر وصول کرے ارسال کیا۔ جزاهم الله احسن الجيزاء الرديراماب يمي اسطح چنده تعميرك وعدوك رويم اسوقت بصحدين - توكام أبا في بردسكتاب-السيئ جلاحباب بخدمت بس التماس سي ازراه كرم چنده عارت كے وعدول كا إيفاكر كے منون فرما ديں - ايسے ضرور كے موقع يرات كى راه ميں صرف كرنا برا درجه ركھنا ہے عارہ اس غيرمهم لى خيج فيرسب صيغول بقايا ا ثر دُ الا بُرواسيه- اورجن مدول مين روبيبه كفا وه تعبى اس كام برصرف بهوسكي وحبي الريري میں اور صرف کا غذات میں ہی ہزاروں کی تعداد میں بقا بانطرآر ما ہے۔ ورنہ ملاز مین کی تحوام كالبض وفت ادام والمشكل موجانات- آب اس بالت اندازه لكاسكيس مح كركسقد دِقْت كاسامنا بِحِبكي طرف كي لوكول كي فوري نوجه كي حزور نهي - وه بركي بم جولاني كوخزاند ١٠- ٩- ٩ ٢٢٨ بقا يانفا- جبكه ابندا كي ما ه مين حله ملاز مين كي تنخوامين - بل سائر اخراجات وغيرا اداكرفي موني مي ويروييكي على في نبين موسكنا -ان مرور بات كے ليے و ياسات اته مزارروبيهم وفزانه ميس موجود موز ببت أساني مصنام موسكاروبيادا بوكتابي

اوربرسب وقت صرف السليني پيش آئى ہے كد گور نمن شے سے بس برار رو بيد گران كا پلنے كى خاطر عمارت مررسه ربیب سار و بدر صرف كرنا پڑا ، پس بمی جله احبا كي خدمت میں یہ النماس كرتا ہول - كروہ چندہ تعمیر بھیجنے كی طرف خاص نوج سے كام لیں ،اس سے نصرف خاص صیفہ تعمیر جس ہی سہولت ہوگی بلكہ ديگر صیغول میں بھی انشا ما ملتہ تعالیے تنابیف من موجاویں گی -

د فتر محاسب ؛-اس اه کل آمر ۲-۲-۲۹ ۲۹ و اورکل خیج ۷-۳-۸ ۹۳۰ بُواً-نشفاخاند دارالعلوم ؛-اس ۵ ۵ ۸ کا مریض علاج کے لیئے بینیں ۲۰۳ نیئے تھے

ائینز ایریشن ۴ ہوئے۔ شفاخانہ اندرون قصیبہ : کمل مریض ۶۸۵ تئے۔ انہیں ۵۰ نے شخصے انٹیز نند

ايريشن ١٦ تقع-

د فر سکرٹری: - چودهری فتح محرصاحب ایم - اے کو ۲۸ - جون ساواع کو خواجہ خواجہ خواجہ ما مراد کے لئے حضرت فیلمند المسیح نے روانہ کیاہے - ایساہی خواجہ صاحب کی امراد کے لئے حضرت فیلمند المسیح نے روانہ کیا ہے اور وہ بھی ماہ جون ہیں اور فدا ہوگئے ہیں ۔ خواجہ صاحب انناعت اسلام کے کام میں ہم نن مصروف میں - اور فدا کی میں ہم نن مصروف میں - اور فدا کی میں سے نبیالی اس میں نزنی کے نفالی اس میں نزنی کے نفالی اس میں نزنی دے اور ان کام لوگوں کا حافظ و ناصر ہو۔ ذبیل میں خواجہ صاحب کا نازہ خط درج

نواجه صاحب کاخط کے الله المرائد نقالی و المرائد نقالی المرائد نقالی المرائد نقالی المرائد نقالی المرائد نقالی و المرائد و المرائد

اگرچہ الفضل اور برکت نواتسان سے آنی چاہیے۔ بھے بھیے بایا گیاہے جفت ایک بختی ہایا گیاہے جفت ایک بختی میں ہونگا ؛ لندن کے ایک بختی و بخط پہنچریکا اگر فعا کو منظور ہوا تو آسوقت میں بہجیم میں ہونگا ؛ لندن کے ایک بختی و اخبار نے میں کا ابٹریٹر ایک ممبر پارلیمنٹ ہے اور وجیہ اخبار ہے اس لے اسلام میں استقدر خوبیاں ہیں اور میں علم میں استقدر خوبیاں ہیں اور میں علم میں نہیں ۔

انناعت اسلام ۱- ۱ ه جن ساه اع کاخر خریدا دان دید انگریزی - آردو - اورتفییر الاترتیب ۱۹ - ۱ م اورایک کی بیشی بو کی فالحد بیدعلی دلک اس ۱۰ می مدرج دیل الاترتیب ۱۹ - ۱ م اورایک کی بیشی بو کی فالحد بیدعلی دلک اس ۱۰ می ۱۰ میر مدرج دیل اصحابی تربیع اشاعت بین مدو فره آن - جزایم الله است که دیگر احباب بین اس نیانی نه آن القامی اس نیافی نه آن القام به می است می است

ولاوينكا ورفدائ تالى عارماص كريك

16 ربوبوا مت سجز بمبرك C.F. 744 100 アクノンス ۵, 3 SIL <u>م</u> <u>@</u>: 30/1 Chi Ca: 30 E.zi-..C. 10 Vyc. S Cie Co : 6: le Pe Di. 6: 11/0/11/12/14 .35. 16.6. P 18.0 Sign. 12 10 0 3 œ: 10: 15 1 50 a chind B 1 27/201/2 P 1 15. to 36 20/0/1 it rome on PR من ころ、アイロス スペノン To for the state of the state o c. 12 12/2/25/17 \$ 20 16 C. 10 りてなる K in Keles ! 10 . O. C. 16 16 igic. 16. 1-, 30 12 inf 1:0 5. 1. C. V. 3. Ligities! 0 5 > 219/2 اء لوا 15 18/ A. C. C. انحل . E. 1. E. E. E. 1.7. 1 18 3 e:

كوننواره المدوخ مبيغه جات صدرانس عميها بت ماه جدن مسلكماء دفية عامب صدران اعميه

ولائن سلافياع	ت يحم ج	يذها	بفاياص	المالية			1 1 P	رنفل	
444	11	4	الثاعث	22	.2.	(:	30/10	3¢	
209	9	4	العمير مساكيين	الماء الماء	.0	19.	15 V		
7170	۲	4	شامی رشوا ق	100	Ling		0 6	.B.	
^ ^ F	1.	۸ ۲	بورڈران مالی در احدید	IP	Cu:		321	Ca	35
777	۱۳		امانت اندردنی	2.0			30/2	6.	
4164	11	9	م بردلی	16	.B.	40 k	3 6	4,3	
19470	4		ہزان	اساليا	9	-25	3 5	cie.	
4191	۵	A	منها کرده قال	المع الم	66,				
			-	= 25 =	4	ران	10 5	16	
42241	4	4	منها کرده بیشگی	12/2	Ç.	بورد ا	18	Sign	
77 14	4	1-	يا تى نزدايين	in [P	.C.		ĮP.		
A 9 p	۷	. μ	تفصيل فالمتفرة	1   Pose	8	C)	.66	me.	
1744	١	^	مدرسه احدیہ مقرہ بیت المال	20/2	, e.	-8	36	iğ.	
۳۷ ۳۷ 	10	9	بيت ألمال	اَ اِلْحَادَ	4.		ith	.6	
4141	٥	٨		17 6	c:		10	1.40	
تفصيل بيشكي صيفه جات				1 P.	"Go		音見	100	
P 12			اشاعت بهیت المال متفرقات	12 E	L.		2 %	CC	· fe
۱۰ ۲۱	۷ .	4	منتفر فات پدرسه احدی	15 16 15 16	4.6	c	2 6	10	
44-4	•	•	مدرمسرا حمدیم تعسایم	7 5	.6.		3/6	Fc.	
711. 719	•	۳	تعبير	= 4	6,7		7	igh.	
			مبره -	19 7 8	أنافي		₹ 1	Parel	
4110,00	4	4	התוט	3 [F	. Lo	ç.	= [G	ge.	
, امشرت	res Les	ين	فليفررشيدالد	3 / 6	Plie	ij	318	3.	
ظر	12 6	42		Toll	84,				

اعظم مذامب البغى معزت اقدس سع مرعود عليالسلام كالميم الشان ميكي والشاراع معط بجر مهو تسو الونسوس حفرت مولوى عبدالكريم صاحب ممة التدعلية مناياتها ويوك دفدنما بت عره كافذرخوب خو شخط ككمواكر عيدا ياك بي تقطيع بمي نما من موزون سي اس كمايي حفرت اقدين في خيا على الموريف في المي الموريف في المرتام دلالل قرأن التربعي بين كيمين دا) ان ان كرجهاني - اخلا تي ادرروهاني حالتين د١) انان كي زندگي محم بيد كيوالت ينى عقبى دسى دنيامي نسان كى النوص اوراس غرض كي كميل كاسباب - (سى إعمال كانترونيا و عاقبت بي ده علم اور معرفت كي درارته اوروسيك باتقريباً ، ٥ صفى كات عيقبت ور اس كمن كا تكريزى ترجم جودلايت معجم بكراً بالميت جوبصورت جلد فيميت عيد ماره عسب إيونكم عومًا مسان قرآن ننه بعيث كي أفرى سورتيس مازمين يرصف مين - اورياصات معرض فل مرب كمرف ولى عبارت الطره إحفظ إحد الين اورمطلب بمحصف يد لمين خشوع خصوع نهيس بيدا بونا ادراس ليئه نمازي وعده ألى كرات الصلوة تعطي النعيشا والمنكرك نيج نبين آيا- اسلية مراكية المان بلازي بي كركم سي كم أخرياره كوانزم يرهم اورحفظ مرسع اور لبن بيول كومجى فيرها ئے اورحفظ كروائ - إماريك ياس باره عسب مترج موٹے کا غذیرعدہ و شخط مجمع مجھے ہو موجدہ میں - مدید صرف سار باره المسمع انرجه مطرت عليفة المسلط تبيت ١١ ر باله اسكرهم المصنفه مولوي مخدعلى صاحب المريد اليرابل الليدي إيد مبتو برنان اسكربزي ابديواف بيليوز - اس رساليس اصول اسلام والمايت م برامیں بیان کیا گیا ہے۔ اس کی خوبی اور تعریف کے لئے صرف مولوی صاح كانام ہى كافى شهادت ہے۔ ہرا كاس انگريزى خان سلمان كے ما تقريب س کا مونامزوری سے - قیمت ۱۰ ر محصولد اک ٠٠ ورغواستين بنام مينجر مبكرين - فاريا لضسلع كورواسيواني اطلاع :- خربداران ريويوكيفرنفين التماس يعكفط وكتابك وقت غبر خربدارى كاوله خرور دیا کرمی ورز تعبیل رشاد مین توقف موجائے تومعاف فرماوین ب

رى مالت سهدروك كالموكف / مدن مي كوايك د م صنعيت الجنته بنا ديتي سعيد بعد / اسی ہے دمہ اور سل دغیرہ کا مملاکا رہ ت شیشی کلان / / اس کی تدبیر کرتی جا ہیئے۔ اور تدبیر ت بىسلىت-داك رایس کے برمن کی کھی راجه صاحب/ المحاني نیخ مشکور بول اس د واسے بھاری گھامہی / /کرنا۔ د على دفع بوكئ - بجه صرف سات خوداك / /كو د یا ده بینے کی درکار نه موئی کھا نسی عظم بهن د نول سے محلیف دے مری تھی اس وجہ / صدوباره ایکا شکرید اد اکرنا مول -وف - برجك اوربرشهريس الجنط باشهود دوا فردشول سي ملتى س

مطبع سيكزبن فاديان بس ماسطر فقيران اسطن المناس المنظرين برميكزين كابتهام سعطيع موا



قاديان لع كوردات و ٢٠ السناف م كوصد أمن مديم ابتمام عالى موا-

قاعكاكست القران إقاعدة جنقد مفيداد مقبول ابت بوأب محاج بيان انس عام طور يكى كى سال ك بيون كى جري هنا كع مِوجان تعبس الور قرآن شربين حتم نبيس موالحقا -اورج كسى نيظ في قرآن شربين ختم بهى كياة الما لدودباره يرها وُنُوايك سطرروال اورصاف نبين يره سكتا - كداس قاعده سيريهاني سااک بچر تیم ماه می قرآن شریف فتم کرایتا ہے۔ اوراس میں اسقدر طاقت بیاموجاتی ب كرى كوك كاب جيراء اب ميني مول بلا كلف يره ابتات - اس قاعده كع الميتان التعول إلى فروخت بوسكة مصنعت صاحب فاعده مذكورة شايت محنت ادرجانفث أن سابق قاعده میں ترمیم کر کے بست سی مفید بیس اور ایراد کی میں اور ما بجا اساقذ وے بیے کارآمد نوٹ فیتے ہیں۔ مکھائی اور چیمیائی عمرہ ہے۔ کا عذایمی اعلیٰ لگایا گیاہے۔ جواحباب پینے عوریز بيِّد ل كوميح قرآن نشريب پرهانے كا واستىند بول د و يە قائدە شرق كروائيس قيمت كمل قا عده على ارم ف حصد اول مرارد وكاعده ارتحصوله أك.ر درخواتس بنام ينجريكن بن - قاديان على كورد اسيورا لى جا اليسي إبندومستنان من ابني طرز كابعلا باتصور رساله- زبان نها بن جبيع - مضامين ولجسب انضاويردكش - مائي فوبعد كاغذاعل ادري موزون يرم مرموه كادود كلكة سے شارع ہوا ہے۔ اس برعلی مضامین اصرفری ہوتی ہیں۔ با دجود کا غذ ایس افد تصافیر کی ارا ا كرسالان قيمت بمت تفورى بعنى في الله روسياس لاند ب- منونه كالرويد ١٠٠ مرير-تهم درخواسيس بنام منجر- ألسلال - ٤ - امكلا و درود كلكندا في جاسي براكتيم وبخارييني بآلى والأكابخاركاء ف وركوبيان استنال رفي جابية بغيمن وملى والاك مقوى كوليال مضعف د ماغ منعف اعصاب وق كابتدائ عوارض فتدمني في به نامند مير مي مي من الماكا وأنتول كانجن - نهايت منية تبيت المروا في الاك مريم داد - بيور كيفيدل كوايك ن ين أرام موجانا ، وقيمت مرية عام برع برع ددائ فردفول يابراه راست دُاكْر انع -ابل بالل مالا - عيل داول المرشرى - وادرمبتى على كتيب

## فِلللهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

## قيامت كانتوت

مسئلہ کے کا فراور یوم فیامہ کے سرے سے پی منکر جلے آئے ہیں اس بلے قرآن مجید نے قیامت سے متعلق اسی نفضیل سے ذکر کہا ہے اور ایسے ایسے املی دلائل فیئے ہیں کہ یہ بات خیال میں نہیں آسکتی کہ کسی اور فرم نے اسکے باسنگ برا برجمی فرکر کیا ہوعلادہ نیں قرآن مجید نے منکرین قیامت کے تمام دلائل کا ذکر کرے انحا سکت جواب دیا ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جبکی نظر کسی المامی کتاب میں نہیں بائی جاتی مصمون نما بت وسیع بھا نہ برقرآن مجید میں آیا ہے لیکن میں نمونہ کے طور پر پہلے قیامت کی چند دلیلیں وسیع بھا نہ برقرآن مجید میں آیا ہے لیکن میں نمونہ کے طور پر پہلے قیامت کی چند دلیلیں نقل کرے بھر منکرین کے بڑے بڑے اعتراضات کا جواب درج کرون کا دوار فیقی الآبائد

ولبيل أوّل

لكهمي خفيقي راحت اورخونشي محسوس نهبين كرنا كو ايك ڈ ا كونف اني حرص وطمع ك ع كام كابدله مرانسين اوربديون كانتيخ و فناكنسين تو بيمريدنفس من ملامت لیوں پیدائی تنی ہے اس ملامت سے ہی بیتہ جلتا ہے کہ آگے ایک خطرہ کا مقام ہے س لوا منهم کوروکنا جا ہنا ہے یہ ابت تجربہ سے معلوم کی گئی ہے کہ ایکر کے اسے بلاکت کے بہنچ جاتی ہے اسک دہریمی وہی قطرتی تقا صابے بھیڑیا اسک

خون کاپیاساہے اوراس کا جانی شمن ہے اس سے اس کی فطرت میں رکھاگیاہر کہ وہ اس سے لرزاں و ترساں سے اسی طرح ایک دن بُرے کا موں کی سزائے کیئے مقرر ہے اسلیئے ہم میں نفس لوامہ رکھا گیا ناکہ وہ گنا ہ کے وقت ہمیں ملامت کرکے آگاہ کرتا ہے کہ یہ کام آیندہ مت کرنا اس کا نتیجہ آ کے چیکر تُرا بہلے گا۔

وليل دوم

اسى طرح ایک اور مقام برقیامت کی ایک اور دلیل دینا بروافر فاسے ا۔ الله لااله الاهو السمعنكم الى يوم القيامة لاريب فيه وص اصدق من الله حديثًا- ال آيت بي قامت كا عجیب نبوت بیان فرما ما ہے کہ لے لوگو! بیس خدا ہوں اور میرے س نص خدا تی کا د م نهیں مارسکتا جونکہ مئیں تم خبر دیتا ہوں کہ قیامت کا دن ضرور ینوالا ہے اسلیے میراکہنا ہی ایک کافی دلیل ہے کیونکہ مینے بیز زان ازل کرے ب میں مزاروں بیٹ گویال کیں جو پوری انٹریں اور ہزاروں علوم بان کیئے جس كى سيجا ئى روز روشن كى طرح ظاہر ہو كى جو حكم ديا وہ حق وحكمت برمبنى نابت ہُواً ورحب بات سے رو کا وہ و افعی تھارے لیے مضر یا تی گئی اور چردی وہ جنکل توكياجب مزارول باتون مم فيرع علم برى قدرت ميرى سيانى كامشامره كيا اس بات میں نک کرسکتے ہوکہ یا وجود میرے دعوی کرنے کے پیمرفیاست نہ آوے غوض اس آیت بین فدائے تعالی نے قیاس استقرائی کے طور یہ قیامت کا نبوت دیا ہے کجبتم نے ہمیشہ میرے دعاوی کو پورا ہوتے دیجھا اور ہزار دل خبروں کو درست نطلت ماخط كيا اورميرى سياق كاكامل طوربوش بده كياتواس كالازمى نتيج لمبرى بيخبرن ورست مخط كيونكة تم يراجيي طرح مابت موحيكا ہے كدبيرى ذات ياك جىساكونى سىچاادرسىچانى كاما مى نىس. دىسسا

و جب سوم پھرتبسری دلیل ذان محیم اس طرح پر فره آم ہے ات ربائ هُوَ يفصل

را هکنا من قبلهم من المقرون يمشون في مسافي دالك لايات ا فلا يسمعون يم بيني مبقدر ندام ب کے دن ہو گا اور جولوگ سیائی کے حامی اور حق پر ہموں کے وہ کا میاب اور ظفروننصو ہوں گے اور جو ماراتی کے شیدا اور فن کے مخالف ہوں گے آئییں جہنم میں دال بیا جاد کیا۔ اس کا نبوت کمیا ہے؛ وہی گذشتہ تجربے جوادم کے وقعت سولیک ئے ہو بعنی دنیا میں بڑی قو میں آباد ہو میں اور مضبوط عُ انهول نے آکرٹرے ٹرے لوگوں کو سمجھا ماکٹم خداستعلق ما ندھوتھار رمیں کی تھے اریءن وعظمت برباد ہوجائیگی اور تم مصیبتنوں میں گرفتار ہوا بلاک ہوجا و کے پھر اِسی پر نس نہیں بلکہ مرنے کے بعد م پھر زندہ کئے جاؤگے ا درا یک دن ایس آئیگا جس من امدی د کھوں اور عذا بول ش ڈ ا۔ اب ہم نبیوں کے اس دعویٰ کو واقرات کی کسوٹی بربر کھتے ہیں توصا مناط آنا ہے کردنیا کی ہرقوم اور مرملک میں اسے برگزیدہ لوگ اسے اور نمایت غربت ت میں آئے اور ایسے مخالفول میں آئے جنہیں عوب اور کون مال اورد والتركسي بات كي لمي نهيري طاقت قدرت كابير عالميزارول لا كمول بندكان غداكواباب دم مين فنإكردس ببلطنتول كى سلطنتين أنميت ونابودكودر لمركير باوج وإن ساما نول إن حكومتول اور دولتول مے دہ نبيوں کے کہنے کے مطابق إنكل باك موكئة تركبا وجرب كريم ان دا متبازول كي ايك

توسيح مان ليس اور دومسرى خركو غلط - ديكه وطرت موسى فرعون جيسے إدشاه كي فى اور ذليل رعايا مين سے بيدا بوكر نبوت كے منصب يرقائم بو سناس حارماد شاه کے برمیب در لوكها كمدد يكهيجى راه اختيار كرضرا كاحكام برجل اوربني امرائيل كوار من فقرس نے دے نیرا بھلا ہوگا ورنہ خدا کا قہرمسر بر کھڑا ہے نواس دنیا میں کھی کے دن ہی ذلیل اوررسوا ہوگا۔ پھرا ہے، نادبی کر فرعون کا عال مُرزاكيا إُسكى حكومت برفزارى ؟ يأكيا اسكى عن ت عظمت يك كام أنى؟ ول نہ ہم نقبین کھیں کہ قیا مسے دن مجی موسیٰ کی بیشگو تی فرعون کے الے کے بعد بھی وہ لینے اعمال کی سز ا بھگتے گا اسی طرح بنزليت دل أما اوركها كرتم يه بدا خلا قبال حيو ہے تم ذلبل ہومعزز ہوجا و سے جامل ہو بنجافت ع ورنه دیجهوم با وجوداننی برای قدم مونیکے تباہ و الک موراس نیا و المرمين با وجود ايك كمز درا ور اكبيلا بوسف كالم اللب لساريال بيرى منقطع نهيل بلكورن ك بعديمي تم ميرى مخالفت كامزه چكھوسكے كما دنيانے اس پاك انسان كى باتوں كو يورا أترتے نہيں مھا یا ب نہیں رُوا کیا اسکے خالفین اسکی انکھوں کے ت نہیں کا جب کہ آپ اوگ بیرے اِن ب بینے کے لئے تیار ہی توکیا وجد کداسکی اُخروی بشكو أكوسحا نسبحها حاوية غرض اس أيت مين ضرائية تعالى فيام كا برا بصارى نبوت يه دباس كركنست زما مرنظر دالو- مرقوم ادرمر ملك إمراك اورانسفن اللسان بوكردعوى كرت عفي كم الله من كا دن أنيوالا ہے اسمیں ہارے مخالف ذیبل ورسوا ہول کے اس کا نبوت یہ ہے کا

اس دنیا میں ہمارے خالف با وجود ظاہری ساماؤں کے اور بے شمار مادی اسبا کے ۔ پھر محص آسمانی نفرت سے ہمارے مقابل میں ہلاک ہوجا دینگر السبا کے دیکھی جمال کر ایکے باس اور دلیل ہوگا ہماری خالفت کا بھل با میں سامان کا نشان ماک نہ ہوگا ہماری خالفت کا بھل با میں گے۔

وكبل جمارم

اس كى بعد من اظرين كوقر آن تقريب كى ايك اوراً يت كى طف قوم دلا تابول المخصب بنه المراحدة كل المحتمدة المناكل تقريب عن و المخصب بنه الملك المحتى يعنى مي تم لوكول في يكل كر كفاكهم في تم كو فت لحل الله الملك المحتى يعنى مي تم لوكول في يكن كر كفاكهم في تم كو بغير كن من فرض و فا يت كي بداكيا ب ادريد كه تم مرف كه بعد زنده نبس كي واصل المنا المنا

-2-506

لعراض يرتاب كادهرتوضائ تعالى فانسان كوميدا كركاس ول اربول سامان بيدائيني وربير بقا كابه حال كرخدرو ئے تعالی اس آیت میں ہیں قوم دلاما کم فاموجامات غوض فدار ەزىدكى كے بعد پھرزندہ سيں كياحا وسكا توان لكرنا اور بهبننه كيلئے ماتى ركھنا مقصود ہے در مريم اسقدر م باب کام و نااورتما م مخلوقات کاانسان کی غزمت میں لى هفاطت كيكية مهاكية بس مرف اسى لية كه ده بير ادررسین ملکمری دات پرحلکر اب کو

واكراجاب بكروشهر فليدلفيا -اضلاع متحده -امريي) في مارسياس الن

كاكنف الجيجى برج انهول في كوير لطريرى استيستيوث فليت لفيا كما منوالا اور بى اسلام صلى الطرعاييسلم برديا-اس ببكركا ترجيد فيل ميس درج كياجا ماسي-وال تماماه وكرم حررصلي المتدعلية سلم) كون تقيا . تُراسكا جواب ما م يحيي غوركست من اور دليجفته مين كربيركهال أكر كرين تو و بال بهم يه ويحصّح مين كه وافعات كو بگار كريميش كميا كيابيا ب اور مبقر س جموط سے کام لیا گیا ہے۔ کوئی سیمی حضرت محمد رصلی اصدعادہ کم) کی ف رائے نیں دے سکتا -بلکہ حزت محدد صلی اسد علیہ سلم) تو ، ہے وہ دنیا کے سی اور کے منالاً چین کے مصلے کنفیونسس اسندور مع بده یا ایران کے مصلح زروشت کی نسبت بھی منصفانہ رائے زنی نہیں ت مسجول كالتصب فواس سيمي ظامرے كدا كركسي ومن كيتھولكسيح موال کیا ماوے کہ وہ کو تغیر کو کیسا سمجھا ہے تو وہ کے گاکہ وہ کیرط پاشق سے نتا دی کرنیکی خاطراس نے تارک الدنیا سیجیوں کی خانقاہ کو یا ا **در رون** کیتھولک مذہبے لینے تنہیں از ا دکر دیا۔ اور پر اسٹنٹ مز<sup>ہ ہ</sup> لى بنياد دال- مرم بي سے جن لوگوں نے اربخ كو برصا ہے وہ جانتے ہيں كه جب بَين جوان تفاييّن بسوع برح كي ايك سوائح عمري يرْ هي حوامك بهودي كى تھى مو ئى تھى- يەكتاب عبرائى قوم كے نوجوانول كيلئے نالبعث كيگئى جوا بك بودى فاصل ف جھے بڑھنے کے لئے دی - اس كتاب سى سرا ا بيوع مبرح اورأسكي والده كي طرف منسوب كي كني تقى - يسوع مسيح كوايك فريبي انسان- دغا بازاور مفتري اور ملك كيري كاخوا بال بيان كيا كيا تها- اوراسكي والده كو ( نعوذ بالله ) بدكار عورت بيان كيا كيا تقاميج و ل في حفرت محمد

بست لکھا ہے وہ بھی قرساً قرساً اسی راگا مِس پیرنجی نتا ہا گیا ہے کہ مگہ کی حکومت میرا ہے ں کے ال و با بیانا م بھی درج ہیں۔ اکے آباف اجدادمیں سے اشمام الک نماین بشہر ومعروف آدمی تھا جا گا جيّرا مجد نقا- إشم كي نشادي مدبين كي ايك نجيب الطرفين خاتون كيسانغه ره أي تقي چ*ں کا مام لیمہ نخفا۔* وہ اسباب سو**د اگری لیکرنٹا م** ( دشق ) میں گیا۔ و مان پنجکر نیا ال سيا ورنيا مال خربدكر كحركو كومًا- حدود بشام سي امرار به ايك جفومًا سانصب ب بَيْنِيكُم إِسْم بهمار بوكيا-اورلگ روزساسے يه دكھائی فيف لگا كرميري وفات وقت البہنچاہے اس نے و میبت کی تھنے کے لیٹے کاغذ مانگا۔اس بی اپنی ہوی کیم بن اینده بیدا مونیوا اے ارائے کی نسبت جس کا ام اسکی ال تے نتیب رکھا فاص مِا يات تَح ركيس - اور لينه بهائي مظلب كويمي مرابت كي-كه اس لا كوكريس

الشماسي شهراربيمي مركبا- اورومس دفن كيا كيا-جب به لوكا جهد مرس الهوا تواس كا بجا اسكو كم ميس مے كيا اور وس اسكى تربيت كى سن لوغ كو يني كراؤكا این درانت جدی برفایض موگیا- کیامعنی - خانه کعبه کامنول موگیا- (اس ارک

اس عبد المطالب إل دس لطے اور تنین لوکیال بیدا ہو تیں - ابوطالب محدصلهم كاجحا اورعبدالله آسيك والددونون ايك بي مال كے بطن سيختي عبدالله نے جو عبد المطاب سب بیٹوں سے میں چھوٹا تھا۔ ملد کی ایک عالی فاندان ون سے شادی کی- اس خاتون کے والد کا نام و آب تھا- اور ماں کا نام بیراہ - عبدالمطلبہ نے لینے بیٹے کے لیئے خود آمنے کی کا حرف است کی تھی-اور شادی کا انتظام ں نے خود می کیا تھا۔ یہ خاندا ن تھی قریشی تھا۔ادر یہ کوگ بھی عبدانسر کے دادا بالتم كريشته دارول بي سي تقيم- اسوقت كمين بيو دى لوگ نهيس تق لیونکہ مکہ بہیشہ صرف عرب کی سے رہنے کے لیے مخصوص رکھا میعاً تھا۔ اور آجنگ الى سے تس بەلىمى ايك عيسانى يا درى اينے يكيويس جواس نے مال يى ي محرصلع ورآی زم کے متعلق دیا ہے۔ بیان کرتا ہے۔ کرمحرصلع کی مالیمو دی الا الثدائك نهايت بي حسين اورصالح ع بي وان تھے با- ا در دیسی انکو دفن کیا گیا- بیرحکه مگه اور مد نتروع كيا- ا دروه آب كو خانه كعبه مين ليجا يا كرنا لمقا-جب آب كي عرا تحد بس كي

سے پھر کرانے ہمیے بس جانے کا کام از سرون شروع کردیا۔ اس وقت مكر مين ايك فاتون فدبجه نام تهي - بري دولتمزيدا ورصاحاه وزو أسَيْن ام ي بصيحة كے لئے ايك فافلة تياركيا م الخصرت صلحم كى عراسوات ٢٨ سال کنتی آ کے جیانے آہے کہ کہ اگرا پ فدیجہ کی ملازمت اختیار کہ لیں۔ تو آ ہے لیئے بہت بہتر ہو۔خدیجہ نے خوشی سے آپ کو ملازم رکھ لیا۔ آپنے مال فواکرکم منافع پرفروخت كبيا-اوروايسي كوقت نيا ال خريد كرلائي-بيرسفر براسود لُّابِت بُعاً- اور خدیجه بری وش بولی - ایک نوایکی لیاقت نرید و فروخت کیو م اس وجه سے کہ آجیبین اورجوان کے تھے۔ اُسکو آھے محبت ہوگئی۔اورغود بی اس نے ایسے کھاج کی درخوامت کی۔اور تھوڑ ہےء صبہ بعددونوں کی شادی رجا ٹی گئی۔ خدیجہ کے والدرنے میمی اس کاح کوبہت ب ں سے پہلے دکو دفعہ ضریحہ کی شادی موجبی تھی۔ بیکن اسکے دو نواس ابقہ فاورزون بوجي غف اوراسوقت اسكم ال بيك كا حول سي ايك الحكادة د دولو کمان خصی -اس شادی خانه ایا دی سے برکه و مه کوخشی بوتی - حالا که خدم ك عرصاً ليس سال كي نقى- اورا مخصرت كي عرصر ون يجيس سال كي تقي - خديج ك بطن سے انخصرت کے ہاں دو اولے اور چاراط کیاں پیدا ہو تیں۔ الطے تو بجین ہی میں فوت مو گئے۔او کیاں جوان ہوکر بیاہی گئیں۔ ان جاروں میں سے فاظمہ مایت مشهر گذری ہے۔فاطمہ کی نشادی آنحضرت کے عمزاد بھائی علی ابن ای آ ی کے کاروبار کی نگرانی شروع کی ۔ لیکن اس نعلق کی وجیر حرت كوذكرا ذكار كي طرف متوجه بيك ليتي وفنت طيخ لك كيا - المنحضرت

عادت تفی کے حنگلوں اور ویرا نو ل میں اکیلے تشریب کیا نے۔ اورکئی کئی د ن اور يفتة ذكرو فكريس مصروت بستة-رات و انت آب غار حرا بين جليجا ان خلو کا ہول میں گاہ کاہ خدیجہ مجھی آیے ہمراہ علی جاتی ۔ انحصرت کا برتا و ك عرسات برس كي موتي تودة الحضرت بمراه بسن تحفرت كاعمر عاليس ال كانفي كرحضرت جرب آل بوفنة سي اوّل حفرت فدنحه نے اور انکے بعداً کے جازاد کھ وه الخضرت برايمان لائے اور حي حاب چلے گئے۔ يُ تحضرتُ نے آمستگی کے ساتھ ایک غدا کی عمادت کے افتنام رقريش كوكه لم كهلا يغام وياكيا-ول بهول-اب آیے بیرو وَ ل وأنحضت كوايذا اورموت كي

الىسىنا رجش امين جاكريناه كرين بوجاد نجاشى شاه جش في الى الماون الما تقديمت اجمال لوك كيا- اورخوديمي سلمان سوكيا- اورجب فريش في سلمانو كے بچھے اكب وفد كھيا۔ توٹ وسنجاشى نے الكو داپس فينے سے الكاركر ديا۔ بير وفد كفار كمهن اس غرض سے بمب اتفا كرمسلانوں كو كمه بيں واپس لاكراس م كى سرادىجائے كركيوں وہ ايك خدا اور اسكے رسول برايمان لائے۔ بنب مشرکان مله نے دیجھاک اسلام سے طرف ترقی کر رہا ہے اور نہ صرف شہر میں ملکصحراکے مبض لوگ اس دین کوقبول کراسے میں اور کرا تحضرت رصلی لدولیہ کے چیا حضرت حمزه (علیالسلام) نے اپنے بھتیجے کے دین کو اختیار کرکیارا ورتم ابوطا اوراكثر بنو ماشم محد دصلی الله علیه سلم كی حمایت كرتے میں نواز مرنو آ انتصیابی میں غضب اور ست برتی کی حایث کی اگ بھواک تھی۔ انہوں نے مکرایک معامدہ کمیا کہ بنو مانتم کے ساتھ کھانے ۔ پینے ۔ بولنے تجارت ننا دی دغیرہ کے م تعلقات قطعًا بندكر في عما وين بها تنك كريمة بالتم حمد رصلي الله عليه بسا موت کے والے کرنے برمجبور بول کفار مکسنے یہ کبی ادادہ کر لیا کہ حب کبھی مؤفعہ مجائے۔ محد رصلی افتد علیے سلم) کو قتل کر دیا جادے۔ محد دصلی اللہ علیے سلم) بعے لینے هج ابوطالب ایک تنگ بهالای وا دی میں جس کوشعب الی طالب کھنے تھے نا ہ گربن بوسئ اس مرة محداستول يربيره ركهاجا ناتخفا نا الخضرت رصلي الشرعلية سلم كوكونى نقصان نريمني سكه اس بماطى خلوت گاه ميس سنتے موسئے جب زياده دان موسكة نواس بناه كزبن فوم كوبموك كالبعث بهي أيضاني يريس مدميل نبوال ى وب كويج أت ديمي كم انتج ياس كوتى چيز فروخت كرے كيونكه اگرده إ ارماتومكر عن اس كامال والمساب لوث بليت منته اس بمال ي فلوت كاه يس محدد صلى التُدعلية سلم) بمع ين ساتقيهول كيمين سال مک تيديسے صرف ج کے داول میں آب اس جگے سے ابر قدم رکھ سکتے سے کیونکہ ان د فول میں کی کو قىل كرناجائز نىيى بجماجانا نقارج كى دنون يكلكرتب لوكون ساسلام كى بليغ

نے تنے ۔ اورا سلام دن بدن تر تی کر ناکیا ۔ آخروہ کا غذ جبیر ششرکین کم نے نی ا خلات عمد كميا نفأ كعبرس لا يأكميا أسير حبنفدر تتحريخي أسكومورج في في صرف ا دلته كانام ما في ره كيانها- به واقعة حضرت محد رصلي الشرعلية سلم) اورآيك نے کا ذریعہ بُھواً۔ اس سے دو ہاہ بعد ابوطالب ہمار ہو کر فوہت سيحلدي بي بعد حضرت غديجه ديقني المشرعنها بكاأنا لتُرعليه سلم) ين نهمنول كغضرك بيلے سے راھ كرنشانہ بنگئے ئے ہوئے ماحول کے ساتھ آپ کی گفتگو ہوئی اور اُتھوں نے عد کیا کہ تنشركفيت لاوبس توهم برعى خوشى مستايكا خرمفة النه الول محساته أب كي حفاظت كرس كے اقعات المتحان كااوير ذكر بمواسي تفور الهيء صديعداب ايتنامنطوركي - جن لوكون في سن قسل كزيكامنصوب كميا نضاوه لِيكُ الشِّے اور حب دیجھا کہ بیعلیٰ میں تو اُن کو تو بچے نقصان زنمینچا یا گراُن سے الشرعلة سلم) كمال-آپ عجم سلامت بریث کمنج کئے اور مربنہ کے م استقبال كيا - كمين وطرح طرح علم كظلم آب برادرا بي صحابة برقوط اب اُن سے آب کو نیات ہوگئی جب صباننہ کے معاجرین کو خبر پہنچی کہ انحصرت عملی ہتا لمربع بان صحابات کے مربنہ کی طرف ہوت کو گئے میں تو دہ بھی مید میں آگئے بحكرست يهط ببكام كياكه أبك زمين كالمحتظ الجسيرآب كااون بيثمالق

میں جانے سے بحایا۔

اجکل کے میں درواج میں اس کے میں درواج میں اور بیسوس صدی رسم درواج میں بالکل مطابق اور بیسال معلوم ہوتی ہیں جس سے ال یہ چھنفین کی حاقت طاہر ہوتی ہے بیلی بی بی جس سے محد رصلی اللہ علیہ سلم ہے خوری کی دفات کے بعد فتادی کی سوڈ ہفتی ۔ جس کا خاد ند صبتہ سے دائیں اگر فوت ہوگیا تھا۔

اس نے محدر صلی اللہ علیہ سلم ) کے آگے اپیل کی اور آپنے ابیر حم کھا کو اس سے نماح کریا ہیں بہت سی اور بی بیوں کا حال ہے ۔ انکے بیلے فا وندوں نے فدا کی راہ میں دشمن کا مقابلہ کرتے اپنی جائیں فر بان کیس ۔ اُن دنوں میں مدا کی راہ میں دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جائیں فر بان کیس ۔ اُن دنوں میں میں ہو۔ آجکل اور بی میں اس قدم کے حالات ہیں کہ ہرا کی حورت کے بیٹی خروری میں ہو۔ آجکل اور بیم میں اس قدم کے حالات ہیں کہ ہرا کی حورت کے بیٹی خروری بیس کہ اُسکا ایک تقل کے ہو۔ کیونک آجکل وہ بورڈ کا میں ہوسوں ہیں دہ سی جہر اُسکا ایک تقل کے وقت خہروں اور گلیوں ہیں بھر سکتی ہیں دیکھا جاتا ہے رات کے وقت خہروں اور گلیوں ہیں بھر سکتی ہیں دیکھا جاتا ہے رات کے وقت خہروں کے وقت خہروں اور گلیوں ہیں بھر سکتی ہیں ۔ نیز آس زمانہ میں آجکل کی طرح کوئی ایس بیسے اور ایسی سے جہاں عورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے ورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے میں اور ایسی سے ورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے ارتبی کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے ورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے ورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی سے ورتیں کا م کرسکتیں بیسے اور ایسی بیسی دیا ہوروں ہور

اُس زمانه میں کوئی ایسی دوکان دفتی جمان عورت سودا بیج سکتی اور نہ کوئی ایساکارخانه خفاجهان وه خریدارون کی آد بھگت کرستی - اُس زمانه کی عورتنیں انجل کی عورتوں کی طرح کسی بین کے جلانے پر منعین نہیں ہوسکتی تھیں نہ ریل گاڑی کی ڈرائیوری کا کام کرسکتی تھیں ۔ نہ دخانی کشتی کی ملاحی کرسکتی تھیں مسیحی مالک میں ایک بنو بچوت خانقاه میں رہ سکتی تھی داگر چہ بی خانقا ہیں باکیزگ کی علیمیں نہ تھیں) مگرع ب میں کوئی ایسی خانقایس نہ تھیں۔

ان بوادُّ له من سے اکثر آئے لئے ایک بوتھ تعیس- آپ اب بڑھا ہے کی طرف جارب سفے۔ اور کفا بُت شعاری ہے آب گذران کرتے تھے۔ نثراب بینا آپ کی عا دت من تقى - اسليم النيا وه حال نهين ميوسكنا تضابو الجله سيمي ممالك بين لوگون كاحال ي لیونکہ بیلوگ عمرہ عمرہ غذائیں کھاتے ہیں۔ گوشت اور مختلف قسم کے نثراب شلاً وائین. وسكى - بن أر وغيره تمام دن استعال كرت بي جب كانتيجه به بهونا بيك شهوان خبالا ادرجذ بات كا ان بين جنس ربتا ہے - بهرعلا وه اسكم محدر صلى الته عليه سلم كامرت بي نام نهیں بھاکہ قرآن شریعیت کی وحی کی حفاظت کا انتظام کریں بکہ اسکے سوا ا در بھی کئی سم کے افکارا ورانتظاماً بیل بجومنه ک رہنا پڑنا تھا باسے شخص پر مرکز نعیش کا ارم بیں لگا یاجا سکتا ۔ کا ح کے وقت عائشہ کی عمر براعتراص کیا جانا ہے۔ گرمسے پول کو غود المكليندك فانون كي خرنبين مسطر چيلى فياس قانون كوايني كتاب ميد كارتجويس يرود نس مين دري كياسيم البيئامين اور مبض اضلاع متحده كي رابيتون من الجال بھی ۱۲ سال کی لڑکی اور ۱۲ سال کے لؤکے کی ش دی ہوستی ہے اور بی شادی فاؤنی طوربرجا ترزيه - اور ديفاريشن سيله ١ سال كراك اوره سال كراط كى كادى مومکنی منتی اورایسی نشاد بول کویننرعی نشاد بال کها جا نا گفا- اورسیمیو**ں کی تحربر و ل** اور مسيمعلوم بواسي كمهندوم الأمي ابلجي بجيوتي عرك الأكول اورالكيو ى ن دى عام طور برلا بي بيد مسجيون كوچا بيئ كه پيلے اس ا مرسم متعلق اپني اين كا مطالعه كري ورنه خاموش رمين كزرت ازوواج بروه كمزت سطاعتراص كرتيب

المخيصر مبونيكا علان كرديا-

رأن كوچائي كلبن في جمسي بادشاه ويلين في نين كا حال لكها بيم أسكوير عبس بيا اسكى ننا دى تسطنطين اعظم كى يوتى سے بولى - بعد ميں اُس نے ايك دو سرى عورت سى كاح لياجس كا مام جستين تقاء علاوه أس كاس سيجي بادشاه في ايك عام اعلان كزريع بنكل عا یاکویه اجازت دی که وه ایک زیاده بیویان کرسکتے ہیں۔اس نے طلاق کی فدیمی اجازت کو بھی ازمر نو تازہ کر دیا۔ آسکی دونول بی بیوں سے اولاد ہوئی۔ پہلی کے بیٹے کا نام گری ثین تنها-اسكوسولهسال كي عرمين با د نناه بناياكيا- جستينا كابينا البهي سال كالنهاكه نوج اسلامی قانون اسکے منعلق وہ سے بوسورہ نسارے ابندارمیں ہے اور جس کا خلاصہ يرب كرتم دو- نين يا چار عورتول سے شادى كريكتے ہو گراس سے زيادہ نييں -ادراگر تم ان بیں انصاف کا برتاؤ نہیں کرسکتے تو پھر تھے ہیں صرف ایک بی بی سے تکاح کرنا چاہیئے۔ اس سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کاح کے بارہ میں اسلامی فانون کا کمال ایک ہی ہوی ہر برایک دوست مطرط در وجس نے کل دنیا کی بیرکی قسطنطنیمیں پنے ایک نے زانسیسی دوست سے ملا۔ یہ زانسیسی ایک یا ٹاکے بیٹے کا آنالیق تھا میٹے المدرد في التاسع الما قات كرف كى خوائن ظامركى- المايين في التاسع الماقات نے کا دعدہ کیا ، دونوں ملکر یا شاکے مکان پرگئے ۔ دو سرے نا وان سیجیوں کی

سٹرڈ ڈے پات سے ملاقات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ آبایی نے پات سے ملاقات کرانے کا دعدہ کیا۔ دونوں ملکر پاٹ کے مکان پرسگے۔ دو سرے ا دان سیجیوں کی طرح اُس کا خیال تھاکہ بات کے حرم میں درجن کے قریب ہو یاں ہو تھی۔ مگڑس فرانسیسی اُس کی اس علمی کو دور کر دیا۔ اُنکو طاقات کے کرہیں جس کا نام مسلا حر عبید کے تقا داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ اور بہاں پاٹ کے بیٹے سے اُنکی طاقات ہو تی۔ پاٹنا کا حرم مکان کی دوسری طرف تھا۔ اُسکو بنا یا گیا کہ خرم کے میٹے دور رکھنی جائے۔ میٹے بین ایک مقدس اور عورت کی جگہ اور ہرایا کے نام کی بیور اور اافتیار حاصل ہے جو سے جمنے اُسکو بنا کی بیوی سے جمکوائس مکان میں بورا بورا افتیار حاصل ہے جو سے میٹے دور کھنی جائے۔ جند خاد مرعورتیں۔ با شاکی باس اور یا نا کی بیوی کی ماں ان سے متعسلی نے۔ جند خاد مرعورتیں۔ با شاکی باس اور یا نا کی بیوی کی ماں ان سے متعسلی

ایک انتظام اسی کے بیردہے جبکہ لاکا ۱۱ سال کا ہوجا تاہے تو اسکو بلاا جازت

ایک را ن ایک بها زکا اگریز کیتان قسطنطنه کی گلبون بین جارها مقااس بنجو میکوئی عورت با دے جسکے ساتھ رات عیش وعشرت میں بسرکرے۔ برت سرگردان موکر اُسکا بنی توان کے مطابق ایک عورت کی گموہ الگریز عورت تھی۔ ترک عورتیں رات کو مرد و س کی الماش میں مار

ارسے نبیں میر بیں جیسے کہ مارے ملکوں کی عور نبی کرتی ہیں۔

یہ بھی فابل نوج امرے کہ مسلماع بھی تھے میں جو تھے تا دہ حقوق ہوتے ہیں۔ اسلامی نون میں دہ مردوں کے سابھے برابر حصہ لینتی ہیں۔ وہ اپنی جا مُراد اپنے نام پر کھنتی ہیں ادر اُنکے فا وندائس سے ایک درم کا کھی جی نہیں کر سکتے۔ جیسے انگلتنان میں مردکرتے ہیں کھونکہ وہ ان عور توں کے بہت تھوڑ ہے خفوق ہیں۔ اور جہاں کہ بیوی اکثر دفعہ لینے طب کم فا وندکی غلام ہوتی ہے گرفا نون آسکو ترکا بیت کرنیکا موقع نہیں دیتا۔ بلکتام کا تا ما فاتھا فول

فاوند کے حق میں ہی ہے۔ امریکہ میں فانون کا فاصد حصر عورت کے حق میں ہے۔ وہاعوت ابنی جائدادر کوسکتی ہے اور کاروبار لینے نام پرکرسٹنی ہے ۔ اُنگلتان میں ایک منکوم عورت ایسانہیں کرسکتی - اسلامی ملکول میں جب ایک عورت نا دی کرتی ہے تو اُس کے خاونركوهمرويناير نابيد المعرعورت كى مكيت بوناب ادرخاونداً سكوم كف مكيني لگا سکتا۔اگر خا وندعورت کو طلا فرنجی دیدے نوہرعورت کے پاس رہنا ہے۔عورت نالش كركتنى سے اور آس يرجمي الش يوكتى بيا وراسكوعدالت بين قاضرى كے ليئے خاوندیا والدی طرورت نیس ہے جبیا کہ انگلتان میں رواج ہے۔ اگرمی قرآن طلاق کی اجازت دبناہے مگروہ نتا ذو نا دروقوع میں آئی ہے ۱۸۸۵ سے ۱۹۰۵ کصوبجات متحده بیس دس لا که طلاقیس و افع ہوئی میں ۔ ئیس دعویٰ سے کہ سکتا ہوں کہ استقدر طلاقیس تامرملان دنيابين محصلے ايك مزارسال ميں واقع ندموني برنگى- اور ضرورى امورسى اس لن معلق بولنے لئے میراس ونت سی ہے۔ اب ہم محد دصلی اللّٰہ علیہ سلم) کو مدینہ میں دیکھنے ہیں جمال یہ کہا جا آا ہے کا انہوں اینی سلطنت قائم کی - بے شک جب محمد رصلی الله علیه سلم اف پہلے بیال سیائی کا وعظ كيا- ثوآب كا مرميك بية لران كا درا بهى اراده نه تفا- أب ني قريش مرمظالم اسے مبرسے برداشت کئے جس کی نظیر سنی تحال ہے۔ اب ماں سے آب ہجرت کرآئے اور اُن كى زدىسے دُور خفے - مگراس سے دہ اور بھولے - اب انہوں نے ایک لشکر لیکر مدینہ جائے کا فیصلک اورارا دہ کیا کہ آپ کو اور آ کے ہمرا ہیوں کوفسل کرے اُن کا خانم کردیں محدرصلی الشرعلی سنے بیخبرستی اور ایک گروہ ٠٠ سا دبیول کا اکتھا کیا اور اُن کے مقابلے کے لیے آئے -بدربرلوائی ہوئی محمد رصلعم )مظفرو منصور ہوئے- اب اس موقع برريا كاروت عصب عبساني شورمجات بين كم مدمب اسلام الموارك زورس يصيلا باكياء جو بي مراسل التر علي سلم ) في اس موقع بر اور دو سرب موقعول بركبا حرف و فاعي مقار اكر آپاس موقع پرغاموش کے نتے اور تشمن آپ کوا ور آ یکے وفا داراصحا ب کوبے رو کوک زادی ت منال کرنے توعیسا لی بہت خوش ہوتے اور خوشنی کے گیت گانے مگر محد صلع

بے غیرت انسان نہ تھے وہ سرگر گوارا نہ کرسکتے تھے کہ فٹمٹ کا نوٹکوایک چوہے کی طرح یا مال اكأن كا اراده مفا-آيك أفي عطالم كميس بهت مرداست كئ آخروه الم منوں کو سرعکہ که اُنهوں نے حله کریا نیجا دکھایا۔ وہ خداکی مددسے سرحکہ آنیرمنطفرومنصو بهشت تنکرگذاری کے ساتھ فدائے نعالی کے احد نفح آخر کہ نے اطاعت قبول کی- اور کعیہ کو بنو ل سے صاف کما گیا۔ تمام بوب ایک کیا اورخدا ا وركسكے رسول كے آگے تن واصر كى طرح بوكيا -جب نما م عربي اسلام قبول كر ليا-عالمسبحبول کو این فرسب بر رمنے کی اجازت مکنی اور کیکے۔ بر لیکس اس امن وحفاظت کے عوض میں لیا گیاء آن کو ل نضا حضرت عمر د رضی اللّه عنه ) کے وقت مک ملاکم بيراب محض عمر درضي ن شام میں جائر آباد ہوک اور بیرعلا **نہ بھی** ے وہے بیٹے یہ بیندر کیا گیا کہ یہ ملک اسلام کے بیٹے خاص میں ہے کرجب مختلف مذاہرے سروایک بين نواس كانتيمه بيروناب كراك نرك رسوم وعادات وعقايد دوسر مزم بين دافل موجاتے میں - جنانج مسیحیت اس امر کا ایک عمدہ نمونہ ہے - یہ فرسب دوسری ل جول سے ابسا متاکثر اور متغیر ہوگیا ہے کہ اب بالکل ایک مذہب یے جس میں اُس دین کا مام ونشان بھی نہیں یا ماما ہا جس دین کی نغلبے حضرت بالكل نيا دين بوگيا ہے اور اگر بسوع مليح اور حوار بوں کے لیئے بیونکن ہوکہ وہ دوبارہ دنیا میں آئیں تو ٹرسے ارورسے ا جنگل دین سیجی کما جا نا ہے اپنی ہزاری طا مرکزیں ادراس سے انکارکریں کہ دین کیا بن ہے۔ انحضرت صلی اللہ علیہ سلم کوف اے نعالی نے ایسی کا میابی عطافر الی کہ ا ب جزیرہ عربے بلا جبرواکراہ دین ہسلام قبول کیا جیسا کہ قرآن شریف جس سے زیادہ

ستبركوني اسلامي أربخ ننيس موحتى اس باره بين فرما ماسيدا ذ اجراء نصرا لله والفتح وسرأيت الناس بد خلون في دين الله افواجا ج الله تعالی کی نصرت اور سنت آگئ اور تو نے دیکھ لیاکہ لوگ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل مو سےمیں -اس ایم کرمیہ سے ظامرے کہ لوگوں نے خود مخود ملا جرداکراہ الممين فوج درفوج داخل موالشروع كرديا تقا -كيونك بيال بك خُلُوْنَ كالفظ ہے كدلوگ خود بخود واضل مورسے میں ينبين فرما ياكد لوگول كواسلامين داخل کیاجار ہاہے اور لوگوں کے قبول اسلام کی وج بھی اسی آی کر بمیری بان کی گئی سے اذا جاء نصالته والفت بين لوگول كاسلام ك ط فوج در فوج رجوع کرنے کی وجہ وہ نفرت ہے جو خدائے تعالی نے اپنے رسول کو عطافر مائی سبے اور اسکی دم وہ فتح نما یاں ہے جو خداک طرفت مصل ہوئی بینی لوگوں ناس نصرت الى اور فتح كود كيمكريا يقين كرابيا سركة بيخص درحقيقت خداكامرا ہے۔ کمّہ کا فتح کرنا بھی اُن کے بیٹے ایک نفین ولا نیوالانشان بیضا کیونکہ اُن کا ایا ن تفاكه كعبه فدائ تعالى كامقدس مفام باوروه اسكوبين الله كهكر كارتي تقى اوراًن كامامان تفاكه كوئي كا ذب بيت التذكو فتح نبين كرسكنا وراً نهول في تصورًا بىءمه اس سے بیلے اصحاب فیل کا دا نعه دیجھ لبیا تنفاکہ وہ کس طرح بہت اللہ ترفیعندکریکی ش میں ہلاک ہوگئے۔ بس فتح کم کل اہلء کے لئے ایک بسائیسی نشان صدافت تھا اسكے بعدان كے دليں كوئى تك سنب باتى نبيں رہ كتا تھا۔ بس اس نصن الى ا ورفت کو دیچه کرامل عرب جوت درجوت اسلام میں د اخل ہونے نشروع ہوگئے ہما نتاکہ کے کل عرب کمان ہوگیا ہج ب خدا کی جیرٹ انگیز<sup>ٹ</sup>ا ئید د نصرت سے بیر حالت ہوگئی ادر *عر<sup>ف</sup>* معدد دے چند اہل کتاب جوطرے طرح کی علطیوں میں گرنتار کہتے یا تی رہ گئے تو پیضروری دیکھاگیاکجس سرزمین کوفدائے تعالی کے زبردست انتصفے یاک صاف کردیا بواب اسیں یہ مونی ہی نئیں اس سے دین جائے جبڑا اسلام میں داخل کرنا قدمساما فوک کام من داخل کرنا قدمساما فوک کام من دیفا۔ اس بیئے اُندوں نے ان لوگوں کو کماکر تم کوٹ مسے سرمبر ملک بیں جمال مخصاری

شرت سے یائے جاتے میں مگر دی جاتی ہے اور وہ ملک بھی اسسلامی رم جزيره كوياك وصاب كرديا تضا اور بهي ملك تضاجها ل اسلام كايود ا لمام صلى الله علية سلم فيان الله سع لكايا ادرخوداكي آبياشي ادرخفا الحت براكر الدين المام المراق اللام كى موجاتى -ايديشررويو) نا في مزاج ميج مصنف بدر كى الله الى يراكر بغليس مجاست مين كدد يحصواب علیہ سلم) کا دین نلوار کا دین ہو گیا۔ یہ لوگ بینے نیے ع ب خراس - آؤم ديكيس كريان مراك کے ارومی کیا کتا ہے۔ سنی اب ۱۰ درس مرس میں سوع مرسع ہے" یمن مجھوکہ میں زمین پر صلح کروانے آیا۔صلح کروانے نہیں بلکہ" ملوا ر بالنة أيابون " بحراد قا باب ١٢ درس ١٩ مين بيوع كتاب وم بني رمين برآگ لگانے آیا ہوں اور بین کیا ہی جا ہتا ہوں کہ لگ چی ہوتی" بھراسی کناب کے بات درس رہ میں ہے مکیاتم گان کرتے ہو کہ میں زمین پر سیل کروانے آیا ہوں ؟ نہیں بھی کہ میں کہ جُدائی پھروقا یا سے درس ۲۹ میں مکھا ہے س او سے اور لینے ماں باب اور جور دارلیے کے اور بھتا کی بس ملکہ اسى طرح جھولى بھى - اور جس ياس نهيں لينے كيوے ييكے مزيد -فكاكدد يكه ك خدا ونديال دو تلوار بي .... أس في ابه

يه بركز خيال نهيس كرنا جا سِيني كرمسيجبول في تجمعي لموارست كا منهيل با جبياً أعجل کے مسیحی مشنری دنیا کو بقین و لائے کی کوششش کرتے ہیں مرگز ایسا خیال نبیں کرنا چاہئے۔ چوتھی صدی سجی میں سائی رل نامی ایک سیجی بزرگ سکندریہ میں بنتے عندہ برمتاز تھا۔اس نے مندہ میں جالیس مزار بہو دیوں کو ایک بهی رات میں صرف <u>اسائے</u> قتال کروا دیا کہ اُنہوں نے مسیحیت کو قبول کر نہیے ابحاركيا- اس بان كويا وركهوكه هناسيع سيدر آجنك أسيحي للواراد كونكوسين میں داخل کرنیکے مقدس کا م میں مصرف دنی ہے۔ جو خون سیجی بلوار نے بها یا ہے اگراسکوجمع کیا جاوے تو وہ ایک اتنابڑا سمن رہنجائے کہ رہے زمین مرح مى بڑا بحرى بيڑا بآسانی ٱس میں تیرسکے - مگراہمی اس خوزیزی کا خاتمہ نہیں ٹہواً -جب دنیا نشروع مو لی کسی مذمب میں اسفدر طلم سے کا م نہیں لیا گیا جسفدر کیسیے میں ابیا گیا ہے -اور اگر محد رصلی اللہ علیہ سلم) اسکی تعدی گورد کئے کے لیئے مذاتے توابهجی وه اینی ظالمانه کارروالی کو مندنه کرنے بمسیحی صاحبان اسلامی فانجین م اسلتے اعتراض کرتے ہیں کہ وہ نین جوری وسمن .. .. . کے سامنے بیش کرنے تھے۔ ا - اسلام قبول كرك اسلامى اخت بين داخل بوجاؤ-٢- يا لينے مذہب قائم ربواورسكيس اداكروم ١٠ يا بهارے سائف جنگ كرلو-ان ادان سجيول كو شايداس طرين كاعلمنيين حس طريق سے شاركين فيان كا اوا وراد كو سيحيت ميں داخل کميا۔ وہ صرف دو بائيں بيش کرنا تھا۔ بعنی ہينسم فبول کروون تمالا سرنلوارسے الله ویا جائے گا سیبکس قوم کے ہم بزاراً دمیول کے سراس ابک ہی دن میں حرف اس وجہ سے قالم کر فیئے کہ انہوں نے بیٹسمیں لینے سے انکار کیا۔ علاوه انتح جرمني مين أس نے کئی لاکھ آومی ترتیخ کر بیئے۔ وہ مسیحی مذہب است امشنری مخفااس نے اپنی الموارے اسقدر لوگوں کو میجی کیا گاسوفت سے دیک ۔ دوسرے سیجی شنر بوں نے اسقدراً دیبوں کوسیجی مڈیب میں دال بنیا مانونير كهبى محكفتين قائم نهيس كمياكيا جبساكه سيحول ندمبي اخلات والمستحيط

والوں کوطی طرح کے عذاب دینے کے لیے قائم کیا تھا۔ اور حب طرح میری کلیب یا ہے گناہ عور نوں کو جا دوکے شبہ پرزندہ جلاتی رہی ہے۔ ایسا اسلام میں کبھی نہیں موا۔ اور وہ ہے رقعی کے کام صرف میری کلیب یا ہی ۔ نے کئے میں کسی اور مذہب میں اسکی نظیر نہیں ملتی ۔ اسپر طرفہ یہ ہے کہ اسی مذہب کیے ہیرو اسلام کو الموار کا مذہب کھنے میں اس قدر اصرار کرتے میں جیسا کہ آبریخ سے نمایت صفائی سے نابت ہوتا ہے دنیا میں ایک اصرار کرتے میں جیسا کہ آبریخ سے نمایت صفائی سے نابت ہوتا ہے دنیا میں ایک میں مذہب ہے جو آگ اور او اس میری مذہب بے اور وہ میری مذہب بے نفرت اور تفرقہ کا نواب کی مذہب بے بی مذہب بے اور وہ میری مذہب بے نفرت اور تفرقہ کا نواب

جیاکہ الرخ ظامر کرتی ہے سیحیت ہی ہے۔

بين انتحا دكى روح بيمونك كرأن كوسميشه کی وہ روح کہمی نہ بھونگی جا تی جو اسلام کے ماتحت البيكي ميں بڑے ہو اورجن كى نسبت كھے معمى معلوم نسيس جن كن بول كو

ا ناجیل کها جا نامیم آنخا ایک لفظ بھی اُس نے نہیں لکھا۔ا در بیرکنا بیں ڈیڑ ہوسال بعد تحریرین اکرنائع بوسی ا درجو تران نسخ اسونست موجود بین و ه محمی کئی سوسال کے بعد کے لیکھے ہوئے ہیں اورانہیں باہم سخنت اختلاف ہے۔ تلمی نسخوں کے تکھفے والول نے بہت سی بانیں بدل ڈالیں اور بہت سی بانین بن طرف ملادیں اسلیے جونسخ اناجیل کے اجل ہمارے باس موجود ہیں انکویسوع مسم كى الجيل نهين كرسكت اور اكرج ان كتابول يرمتى - مرقس - لوقا - اور بوحنا کے نام تکھے ہوئے ہیں مگرا بجل کو ل محقق قسم نہیں کھا سکتا کہ ان کتابوں کے لکھنے والے بنی اوگ ہیں تن کی طرف بیک میں منسوب میں۔ دنیا میں زآن ی الىسى مقدس كا سے جبكى نىبت كوئى ننك نىبى فى مرا كى كلم جواس بيرزج بیا ادرا ہے کی وفات سے ایک سال بعدا کے خلیفہ اوّل ابو مکر ہ نے اسکو جمع ليا - حضرت محمّد رصلي الله عليه سلم) توحيرت واعظ تقع اور اس عفيده كودنيابس دوبارہ زندہ کرنبوالے منے اورا کے اندر فالص دبنی جش کا مرکر والمنا۔ اوراب ابنی قوم میں ایسی تبدیلی بیدا کردی که آپ کی وفاضے ایک سوسال بعداسلامی تندين يوناني اوررومي تهذيب كويمي مات كرديات الجل يمي مهذب ان نول ك خبالات بیں جو تبدیلی ہورسی ہے وہ اسلامی تعبلیم کے موافق ہے۔ مهرسے شی اس بونر جوسکا ملینٹ کا ایک مشہور بزرگ اور مذہبی کینوں کا ، ہے مصراور کنعان میں سفرکرنے کے بعدا سلام کے بارے میں مندرجہ یل رائے ظامرکر ہاہے ،۔ دوہم نے کئی مسجدیں اندر کی طرف سے اور ما سرکی طرف و مکھیں۔ رب الکا ده تقیس - مگر ہمارے گرج کیا شرقی مالک میں اور کیا مغربی مالکت ایپونہیں ہو بروداكر بيكرصاحب يكيابي سياكله كملب - فدائ نعالى فرمانا ب- ١١٥٥ الكثب لاسبب فيه-(ایڈیٹر-ربوبو)

ښى كاكو ئى نشان نېبى بوتا - كو ئى نصور يا بت نہیں ہوتی جیسی کہ ہارے گرجاؤں میں ہوتی ہیں۔ رط کی وجہ سے سرامو آ۔ اس مذم لاح کی کئی ہے جومشر فی مالک کی مسیحیت میں داخل ہوگئی تقین ے میری نمایت ہی کمیٹ قسم کے ننرک میں مبتلا تھے مٹنلاً مریم صدیقیہ اورا ولیا ء کی نے جڑسے اکھیٹرا اُسکی جگ مخت نفرن كرناسيها وروه مركز كوارانب نی فرقہ کے گرجا ہیں داخل ہوجہاں سرایک گوشے تے ہیں۔ وہ کسی نصور کے آگے نہیں تجھا ب سکتاہے- اور نہسی تصویر کے آ یونانی قبطی اور آرمینی مسیحی شور مجاتے کے معبود اُنکے تمنہ میں ہونے ہیں اور اُنکے ثبت نوشی سے آنکے جنگ کا نظارہ کرتے ہوتے میں اُسوفت مجھے مجبورًا اس قائم سکھنے کے لئے اسکاموجو درمینیا یر نا ہے اور اس بُت برستی کا نظارہ کرنا بڑنا ہے مگر مَیں اسکی برداشت نہیر کم سکتاً سان ان گرحول کو دیکھارم سس مطروزے بان ی تصدیق یا تی جاتی ہے إسلام سجاتى - إن نهايت مي اهلي سجا أن كا ايك زنده مركز سهد بن يرس سجائی سے الکل بے خبر تھی اور سیحبت ۔ نراس سيال کو د با د پالها. وه سيا کي فعيد نغلیم ہے۔ یہ وہی سچائی ہے جبکی ابراہیم مرسی ۔ داؤ ڈ اورمسیخ نے تعلیم دی

توریت میں مکھا ہے سن اے اسرآسل-خدا وند ہمارا خدا ایک خدا ہے۔ اور سی علیم ہے جو محد رصلی الله علیه مسلم ) نے دی - یہ کوئی نئی بات زنتھی - اور حقیقت بہے کہ آپ جهان کے پیئے خدائے وا عدیمے رسول تھے ہی خدا کے متعلیٰ اعتقاد جو کہ محد رصل کت علیسلم اس عرب دل میں قائم کیا آج قرآن کے شاگردوں میں کا نگودمغرفی فیق لَنكا اور دریائے نگے رمین ) مک یا یا جا آھے ملکتا مجان س ملمان خدائے واحدیرا ورمحد دصلی اللہ علیوسلم لى رسالت اورصداقت يرابيه اليكا اورسنحكم إيبان ليطفي بس كه الكوعيسا أيت كي طرف لمام نے اپہلے می ایک بڑا مفید کا مرکباہے اورسک مسيحيت كيوس برك فرق شرك كالجهان أبريهي لينه اندر تطفته أبي - اسلام حيت ے راستے میں ایک نافابل گذر رکا وط ہے گی- اور اس بی شک نبیب کرمسلمانوں يئے ابھی بہت بھے کرنا باقی ہے۔ بیس بڑے زورسے کمو لکا کدرومن کمتھ لکے جرح کے یے جو کرمریم کوخدا کی صفات دبتاہے اور ضم سم سے شرکو ل میں مبتلاہے۔انسلام فتح یا نانامکن ہے جوکہ خالص وحدانیت اور سجی روحانیت کے ساتھ مسیحیت کا مقابله كرد الهد مذمب اسلام مين كوئى ياسے واعظ اور شنرى نبيس من عيسے ك عیسا بیول میں ہیں۔مسلمان فدا کی عبادت بالو اسطرنسیں کرسکتے سرا کم فعداً تعا ك عيادت و دكرنى يرتى ہے- اسولسط مراكب سيامسلمان اپنے نفس كے بيئے و ددما ے ادر سے خدا کی عباوت دن میں با بنج دفعہ کر ناہے اُن کے مسجدوں میں ٹی گھڑال انبیں ہوتا ۔مؤون اپنی زندہ اوازے مومنوں کونماز کی طرف بلا آ ہے۔ وجا سکت بیں وہ مسجدیں ماکر نماز برصے ہیں اورجو نہیں ماسکتے وہ جس مگر ہوتے ہیں سی جكة نازيره بيتيمين وإزارمي على من عليت مين با وركسي جكه جهال أنهين جانيكا انفاق ہو- وہسیجیوں کی طرح کھلم کھلا لوگوں کے سامنے نازیر سے سےنہیں شراتے جمان سجدہوتی ہے آسے سائٹہ جمعہ نے لڑکوں کے لیٹے ایک درس کا ہ بھی ہوتی ہو ادریا سامان کم نظرات بین جو کماز کم این مقدس ت بره نسکت مول المح

ف کالج اور یونیورسٹیاں میں اورسے بڑی یونیورسٹی قاہرہ میں ہے جمال کم ١٢ بزارطالب علم اسلامي دنيا كے مختلف حصول سے اكر تعليم باتے ہيں۔ يہ يونيورشي مفورة اورسيدلبرك كى يونيورسبول سے بھى يُرانى ہے- اسكى علادہ كار دوا (سببین ) اور دشق کے دارالعلیم اورکنب خانے اُسوفٹ موجود تنفی جبکہ یہ رہیاز مان<sup>ع</sup> ظلمت کی گری نبیندسویا پڑا تھا - ا ورحب سیحی ما دشاہ پشپ اور ملآں اینا نام ک*ک* المحتنانيين جانع تنف اسلام آج بھی بڑی تیزی سے نرقی کرر ماہے۔ہم کروط ما روبيه مرسال مشنول پر مندومستان چین- افریقه وغیر یا میں خرچ کرتے ہیں اور ہزاروں اچھی تنخواہیں یا نیوالے مشنری دُور درا ز ملکوں میں کا **م**رتے ہیں مكر با وجود ليك غير مذرك لوكوكوسي بنانے كام ميك في معتدبة نرقي لمين في. چین کے دارالخلافہ بیکن میں آج ۲۵ بڑی بڑی مسجدیں ہیں اور ایک لاکھ لما نوں کی آبادی ہے مسیحی شنوں کے نتا تجے نمایت ہی ا قابل طمیر شان میں ۲ مزار سے زیا دہ مسیحی شنری کا م کر ایسے میں اور الجيمي جيمي تبخوابيس إلى إلى مركذت مال بي حرف نوسواً دمى اوروه بهي ادني ذاتوں كيميى مدمب ميں د افل ہو - مكراسلام كا برحال ب كركذ مشدد وس ل میں بیاس لا کھ سے زیادہ آدمی مشرف باسلام ہوئے - حالا نکمسلما نون بی تی تنخواہ دارمشنری اس کام کے بئے مقرر انہیں ہیں۔ يئن اس مضمون برزياده بحث كرسكتا تضا- مگر جو كيمه مين بيان كريجا مون بهی بهت سی ایسی بانیں ہیں جواکٹر سا معبین سے لئے ٹئی ہیں -آپ کھرعاکران با توں ب غور فرما ویں - جو کچھ میں نے بیان کیا ہے اگراسکا ایک حصتہ مجمی آب صاحبان یا دہیے توسي مجعونكاكم بيرى محنت كابدله مجع ل كياب،

کے جاہج - بیکر فیلیاژلفیا-اضلاع متحدہ امریجہ

## چین پر جی د نیاکی د عاکاً اسٹ اثر

ككرر دنياا سلامري صدافت كاامك روشن نشان لبقان ميں حال ميں مي ديجھ فادم نه وسال بهلے فدائے تعالی سے المام اتهما تی نشان کی شکل میں طلوع کمیا مگرا فسوس ہے کیمشیر تی میں انہی د نو موناروزروش كي طح ظامر بهوكيا - يونكه اسلام أورسحت مل يحل مراسخت تفاملها وكر ہے اور سیجی مزم کے مشیدائی جاستے ہیں کو جس طرح ہوئے اسلام کی بیج کنی کیجاوے مكرخلائے تعالیٰ چاہناہے کا سلام کا غلبہ ہواورسجیت کا باطل ہونا دنیا پرظا ہر ہو بين اسلام كي صدافت كاليه جيكة بُواً نثان ظامركياً ك واعظ صرف ايك جموط كى ما يركريه من اوريك يه نرسب رومانيت سے فالی ہے۔ اسکی تفصیل یہ ہے کہ ابھی تفور اے ہی دن ہوئے ہیں کرچین میں ایک جمهوری سلطنیت قائم کی گئی ہے۔ اسپر چینی گورنمنٹ نے مسیحی لوگوں کے آگے نہایت سنجید گی سے یہ انتجا کی کرچین کی اس نئی جہوری سلطنٹ کی ہنٹری

عاور اس دعاك جاوس كرفدا وند کڑینی لوگوں کے دلول میں غداوندیسوع مبیح کی محبر ہے اِس علم خوشی کا الربُوا اوراس ہے اورجس امرکو وہ اپنی کا میا ٹی کا نشان گمان کر کیے میں وہ یه گه آنکی ظاہری پارسانی صرف ایک دھوکہ ہے اور انکی دعا محصر لبنكانان باقى نهيس ادرأن كايه كهناكه بسوع مسيح بهارا ہجو ہماری دعاؤ*ں کو شنتا ہے* ایک گھیے جسمیں ص

ربور نه ۱۸ - ایرمل ساوای خردی که کل مینی ۱۱ - ایرمل ساوای کو چین کی گورنمنٹ نے بذریعہ تارسیجی فرم کے تمام لیڈروں ہے درخواست کی کم ، عابیں مه صرف مشنری صاحبان شر مکیب موں بلکہ جسفدر سیجی لوگ ہ ت میں موجو داہیں اُن سب کی خدمت میں ہماری درخواست کے دہ ہم س<sup>ہے</sup> ں دعا بیں نتا بل ہوں اور یہ دعا ملکے تمام گرجاؤں میں کیجائے ادر ساتھ ہی اسکے چینی گورنمنٹ نے لینے ملکے تمام صوبہ داروں کے نام محم بھی کے للطنن أورقوم كے ليئے دعاكرين أو اس مؤفعہ بر سركاري سرمجى مامز بول-اس سے پہلے١١٠- اير السطاف ع كوكر تمت كى در خوالت لئے د عاکی تئی تھی۔ روٹر ار دنناہے کے چینی گورنمنٹ کی درخوار توم غاین درجه خوش ہوئی ہے اور بیرو نی لوگ جو چین ہیں استے ہیں وہ یہ را۔ ظاہر کر ہے ہیں کہ گورنمنٹ کی اس درخواست سے عربیگا یا یاجا آہے کہ جیرت انگیزیز مائه مینی لوگ سیمی مدمب کی طرف بڑھ نے ہیں۔ بحرا٢- ايريل المالية كوريو رها فرانية ارخردى كرجين كي كورمنط ف جمسیجیوں سے دعاکی درخواست کی ہے اس سے برطانیہ کے لوگوں میں جین کے المقضاص بمدردي ببيام موكئي ب اورنهام بهي فرقول كيارداس امركا انتظام یہے ہیں کہ ۲۷- ابر بل کو ملکر چینی سلطنت شے امن وآرام کے لیئے دعا کیجا وے ری سے بھی خبرا کی ہے کہ وہاں بھی ٢٧- ایر ال ساا اللہ اکو چینی سلطنت کے لیے دعا ار بنی تیاری مورسی سے اور بر دن اس دعامے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ریوٹر نے ۲۳- اپریل کو تار دیا کہ ایچ بشب ات کنیٹر بری ادر بشب آن لنڈن نے عام البو<sup>ل</sup> م صنبول کے ساتھ بہت ہمرر دی طاہر کی ہے اوراُن کی درخواست بتیجہ محالا ہے بمسيحيت كے بيئے جين ميں بڑى كاميا بى ماصل كرنے كى أمبيرہے - اور حكم دياہے

رماؤں میں سلطنت کی بہودی کے لیے شفاعت کی مادے۔ ريو ترفه ١٠- ايريل الماع كو تارديا كرابع بشي أف كنير برى في اي خاص عاتبارل ے گی - آیے بشب ان بارک نے اپنوعلاقہ کے تمام سیمیوں کے نام حکم جاری کیا ہو کدوہ ره البخ كومين كامن وسلامتي كيلينيد عاكر في س شركب بول ملمتي فوج. م بریمول توقعہ نے مین کے رسیدن کے نام اربھی اے دنیا بھر کی کمتی فوج ملک ے ملکے انن وا را م کیلئے دعاریگی - برطانیا درا ٹرلیز ڈے پر آسٹنط متنزی ر کی کا نفرنس کے میرمحلی نے میں کے پریسٹدنٹ کو مبارکیا دکا ٹارکھیجا ہے۔ ٢٧- ايريل كوريوش في أردياكين كمشنرول كي ايل كيجواب بن أسطريبياً تام گرج مین کی پارلیمنط اورقوم کے لیے دعائیں کر اسے میں -۲۸- ایریل کوربوٹر نے لنڈن سے اردیا کو کل ۲۷- اپریل سا اور عام برطانیہ کے بیں جین کی بہبودی اورامن کے لیئے دعائیں کی گئیں - ایک عام جلسمیں جانی و زیرانے

ان دعاؤں سے ستا تر ہوکر کہا کہ اب مجھے جین میں ایک بالکل نے ز ان کے شروع ہونے كاتارنظراتيس-

مندرج بالا أرول سے ناظرین دیکھ سکتے ہی ککس طرح سبحی دنیا نے جین کے لیے دعا رنیکا جوش ظاہر کیا۔ برطانیہ کے گرجاؤں میں جین کے لیئے د عائیں کی گئیں۔ امریحیوں میں کی گئیں۔ اسٹریلیا میں دعائیں کی گئیں۔ ہندوستان میں دعائیں کی گئیں۔ ۱۷۔ اپریل کو ور اسیجیوں کی آواز روئے زمین کے گرجاؤں میں جین کے بیٹے شفاعت کررسی تھی سیم کلیسبا کے ہزار م بزرگ لیضفدا و ندیسوع مبیح کے آگے بورے زورسے التجاکری تھے کے اے فداو نر تو اس نی جمهوری سلطنت میں امن قائم کر۔ جین کے لوگ جین سے زندگی بسركرين - ملك مين اندروني طور بريجي امن بهوا در بيروني طور بريجي امن مو- اي وند-اس قوم في تبرى طرف رخ كيام، أو أنكوا بك نشان دكها- مهارى سىده دعافل لوسُن - اور اًن كوامن اورعَيين مخش ما يه اس بات كا ايك نشان موكه فعاد نديسوع سيح

، زندہ خدامے جولینے بندوں کی دعاؤں کو ٹینتا ہے - ادر چینی قوم اس نشاک<sup>ی</sup> دیکھ نیری طرف زیاده تیزی سے قدم اُٹھائے اور صین کی سرز مین میں تیرا جلال ظاہر ہو-بیوع مسے - اِس قوم کواب ہارے تربہ کے متعلق بڑا حسن طن ہے- اور کھا بے کہ ہم خدا رسیدہ ادر برگزیدہ لوگ میں -اسی لیے انہوں نے دنیا کے کل مذا سب کو جھےوڑ کر ہماری طرف بچے کیا ہے ادر لینے دیو نا وُں اورخو د ہمرہ یرای خداد مذ بحصر ترجيح دي ب- بس ك فدا ونداب منه موكه يا موقعه ما كف سے جانا سے - تواہني فدرت كا المکرشمه د کھااور جینبول پراور دنیا کی دوسری قوموں پراسوفت نا بت کرنے کودنیا میں آج ایک بی سیّا فرمسے اور ایک بی ایسا دین ہے جہیں مقدس لوگ کثرت سی آ جانے ہیں مسیموں نے ۲۷- ایریل کا نام شفاعت کا دن رکھااورسنے ملکرا کف فت اپنی اُدا زکو آسانوں کی طرف اٹھا ہا۔ مگرافسوس یہ دان سیحت کے لیئے نہایت ہی مبارک ئے وفت موجود تھا وہ بھی جاتار وا دراس دعا پرابھی بہت عرصه نہیں گذرا مخفاکہ چین میں خت خانہ جنگی ننروع موگئی جواسونت کا جاری ہے۔ ابرمل کے آخریں جین کے امن کیلئے مسیحی گرجا وُں میں دعانہ بیں ملک شفاعت کی گئی اور عمقدس ادر ماک ادر سیوع برسم کے جانشین مجھے مانے من أن مت إنا برا زورلكا يا كراك كي دها كا ألتا الزير ااوراس شفاعت براجعي دو مهینه بی گذریے مقے کیمین کی ساری ولایت میں جنوب لیکر نتمال مک ایک خطرناک جنگ بریا ہو گئی جس میں اطنے والے دوگروہ میں - ایک شمالی گروہ اوا کی و فن مك كني لوا سك مرح يكي من اور مزار ما انسانول كانون بها با حکامے اورجب ایک ماکے لوگ خود آبسیں جنگ کرمے ہو ل نواس سے آباندازہ ل ملکے لوگ امن اور عین سے زندگی بسرکرسکتے ہیں. فاعن حبكانربه مُواكد بدلا امن معيها أرط اورخدا كارتم غضت بدل اس سے آبیری کال سکتے ہیں کہ برشفاعت کر نبوائے لوگ کمان م

مفر إن اركاه ألى من اورائك مرم من كها نتك روعانيت يا في عاتى ميسيد نے تو اس موقعہ کو خوشی کا موقعہ مجھا تھا گرید دن بعنی ۲۷- ایریل کا دن آنکے لیے لعام بدوار سخفے گمرنتی آسکے بنکس بکلا- اور دنیا رفط تابت بوگیا که اس مذہب میں کھے تھی روحانیت نہیں بلکہ یہ ایک مردہ مذہب بے نز دیک درائمبی قبولیت کھتے تو انکی پزشفاعت حوکل ملکوں میں لروٹر مامیجیول ملکری حرور قبول ہونی مگر بجائے ایسے که اس ننفاعت مے جواب بول كوئيين ملنا- اللي بيني بيدا موكني اورامن مرامني سے مدل كما غور خادم کی بیشگوئی کو عجیب طورسے لوگوں کی توقع کے برخلاف یوراکرے اسلام و دنیا بنطام کرتا ہے دوسری طرب کا مسیحی دنیا کی متحدہ سفارش كرح كغضب ظامركتا بالدجس قوم كاليا كالمسيجول ے بٹیول اور آیج بنیول اور دیگرمیجی بزرگان دین نے ملک لینے ضاوند بسوع میں كِ إَكْ شَفَا عَتْ كَى تَفَى خَدَا وندا لِثا اُس قدِم برنا راض مُوابِ اور اُن مِن ايك غانه جنگی هم شردی سے جواسوتت کا ختم نہیں ہوئی۔ بہ بیں تفاوت را ہ از کجا است تابهجاراب ناظرين خود فيصلكراس كركس مرسي بيرورو مانيت كانبوت إنى ماس معضة بين اوركس مزميك يسرروها بنت بالكل خالى بلكمقهور باركاه المي بس-فالمرسيحول كى شفاعت كا الثااثر اسليم موابوكه الهول في امن كم سيخ يدوع ميسح كاك شفاعت كانفي كريدوع ميح كتاب « يرمت بجوكمين مين برصل كروان أيا صلح كروان النيس بلكة الوارجلان كوآيا بول" (منى الله ) مبي زمن برأك لكاف آيا مول- اورمبر كيابي جامنا مول كالمعلى موتى "دلافا الله المرائم كمان كرف موكد من زمين برمسل كردافي أيا بهول بنيس بمرتصير كتابول بلك بملائي " ( لوقا الله ) معلوم بواسم كريسوع مسح أبحى انتفاء

برناماض ہُواہے کہ با وجود اسکے کہ اُبیل ہروقت انکے باتھ میں رہتی ہے پھڑی الکو خبر نہیں کہ میں زمین برصلے کروانے نہیں آیا بلکہ الموار چلانے آیا ہوں۔

پھے عرصہ ہُوا مسیحیوں نے اسلامی سلطنتوں کے لیئے بھی ایک شفاعت کا دن مقرر کیا تھا اس کا نتیجہ بھی یہ ہُوا کہ لاکھوں معصوم ہے۔ ہے گنا ہ سیحیوں کے باتھ سے شور تیں اور بوط سعے مرد نہایت ہے رحمی سے ظالم سیحیوں کے باتھ سے مقتول ہوئے مسیحیوں کی باتھ سے مقتول ہوئے مسیحیوں کی شفاعت عیب جرت انگیز نیتجے بیدا کرتی ہے اللہ تعالی ایسی شفاع نے و نبیا کو محفوظ لہ کھے۔

اللہ تعالی ایسی شفاع نے و نبیا کو محفوظ لہ کھے۔

ربوبو

م مرابب البني حفرت قد س مع موعود عليالسلام كاعظيم الثان ليكير جو تسك له ع عبله مج حمونسو الموسوم حفرت مولوى عبدالكرم صاحب عمد الترعليه فيان المقام وفي ماينة عده كاغذ برخوب وشخط مكمواكر حجيبوا ياكيات تقطيع بهي نهايت موزون باس كتاب ي مضرت افدس نے ذیل کے یا نے امور رفلسفیان رنگ میں بحث کی ہے۔ اور تمام ولاً الق آن شریعیہ پیش کیٹے ہیں(۱) انسان کی حبیانی -اخلاقی اور روحانی حالتیں (۲) انسان کی زندگی کے بدر کیجات یعنی قبی (۳) دنیایس انسان کی اصل غوض اوراس غرض کی تمیل سے اسساب وا ، اعمال کاراز دنیا وعاتبت من (٥) علم ورموفت ذرائع اوروسيط بتقريبًا ١٥٠ صفي كن بير- قيمت ٥٠ اس كما كالكريزي ترجم جود لا يسي جيبكرا باب- نهايت خوبصورت جلد قيمت عيس باراه عسم إيوكم عموم مسلمان قرآن شربيك أخرى سورتين نازمين بريط مي -اوربيصاف تشنيم طامر بي كه مرفع في عبارت اظره باحفظ طره لين اور مطلب مجهيز سيرول مين حتوع خصوع نهبس ببدايتوا وراسي بيخ نمازي وعده الهي كدات المصلوكا تتخف عزالف شاع والمنكركي بيحنيس أأ - اصلية براكيم سلمان يرلازى المركم سي كم آخرى ياده كو بالزمريره المادر حفظ کرے اور لینے بچوں کو بھی ٹرھائے اور حفظ کروائے۔ ہمارے باس یارہ عسم مترجم موسل كا غذريعده فتعظ مبح عميم موسف موجد بي- مدير مرت ١١ باره المسترجم اترجه حضرت فليفة المبيع تبمت مار رساله اسلام امصنف مولوی محرعلی صاحب ایم اے - ایل ایل بل اید بیاتر بربان انگریزی را دوات رملیجز - اس رسالیس اصول اسلام کوندایت اسن سیام مين بيان كياكياب- اسكى فولى اورنولفيك بين صرف مولويصاحب مامي كافي شهادت، برايب أكريزى خان سلمان كے القريس اس رساله كا بونا خردرى ہے ۔ تيمت ، رم صولة اك ، ر درخواسيس شام منجر ميكزين - فاديا ن ملع گورد اسيوراني عاميس صرورس الريس الريس ميلان كية ميذكوك كري كما نشونس ياس الكرين على خطاء كنان كرسكنا سوم أن والمنك والفائد والفائد ويائ كاستفاه صعب لياقت درخواسيس مع نقول سرميفكية منحوميكزين - قاديان صلع كورد اسيكو المركى ماسيس

رے کلکتے کے شہر ڈاکسطے ایس کے برین کا نایا ہوآ المتورات في دوان امراعل مستورات ١٠٠١ عور تو کمی بهاری میں نهایت مفید مارکین کاک کی مشریر در ایس و ای برم اور دید کم کی قدیم زما مذكى مشهرة دوائين اسوك وغيروكني ابك، دوائيون كو ملاكريد دواطياركى كئ عداوراسكي ار ماکش میں واقعی طورسے ہونی آتی ہے۔ بع مراقسا م كامراض مستورات كى دواب، كرورهم دبيجه دان ، كوطاقت ديتى برواور مات رکھتی ہو۔ اسلیے وحم کی کل بھار نوئیس فائدہ کرتی ہے ۔ اس سوحیض کی خوابی سین کم یا زیادہ دنوں مرجیون مهواور يريخونيا ده مونا- كريسرو - جانكهون اور سريس درد بوناجي مشلانا وغيره دور موناب - برو جميس سفيدوسرخ ياني كبطي رقيق مواذ كلسائه مرحون رفيق المانهوا زياده يا كم حانا وردوغيره كي تکلیف اس دوا کرفع ہوتی ہے۔ رہم کی کرزوری کی دجہ سے لے وقت ضائع ہوجا آم ہو نطف ڈار سے سر مي من من من من من موجاما ي- البي مالمين اس دوا كا محد د فرن كاستعمال كرن سرح مي طاقت منیحتی ہے ۔ اور مل قرار یا تا ہے۔ اس دوا کے استنیال در حم کی خرابی و ور بہور جہم قوی ہو ماہے قيمت في نسيشي ١١ نوراك عير محصولة اك غيره ١٦ مر دوسيشي كس٨ر اس دوا براسستنط وفي برائيل م درك رائي - اين دنيشي امراس سنورات كيدا کوا برا سے مجھکوفایدہ میوا براہ جر بائی سنسٹی اور روانہ فرمائے۔ کاس سے مجھکوفایدہ میوا براہ جر بائی سنسٹی اور روانہ فرمائے۔ روغن ليوندر دلایی خوشبو مح عرف می دانسین) بیوندر کا استعال الدی شرک ورانت سی فوظیموی بیموی خشیو نياده بيع ق بن وبنيا والبيئة وق توبل ياده الوب ي خواصل بل من مي وكسي عده غذا ملك خ شور متى يوسيه مك فرانس ومنكوا ياجامًا سيجوكم والله وندو الكراسكيد ل فردنية خوشبوكا زاليجي طبيعت تبل ليوزر مركمين زياده تيزادر مازى بعولول كى الددماغ تربوجا ديكا بكاعط بحى اسكامتعال سكن خشرية عدوال مي خوالي عين الك خواه دويونه إبي يمولساخ الاسرس أوا القط تيل مي ماكاس ك ميكاكراستعال كرمكتين قيمت فيشي وصولداك اليك وع استربي قيمت في شيشي معمولاك دمکنگ ایک وجارتک ه ر واكشرابس ستح برمن نميزه والتارا ين دن اسط ب كلت



الميانان أبدا فادیان لئے گورداستوے ۲۰ستسر اور

اس كتاب سي طرى وفنا حت كما القر معزت بادانا أيط عليد كي سوانع ادراقوال سيع أنتدها حب جرساكمي واركا فالصادر سكهول كي ديكم سنندكم ول مصالح سكية بربا ومرجم السيمة بالبجامف بهی دیے گئے مں۔ بیٹا بت کیا گیا ہے کہ باور مساحب مندوقہ اے تا تا تدسی یا لگا بيزار المقد مورتى يوما مستله عيون عيمات سيرتفول-سم منتواورتماسم فير ع كهندن بيني رد كرية كفي- اسلام معممة منها وابات المراهم معماعا بع ويصل ماصل كرنيك لية عد من كرت مع معدة الداسلام كه يرسه يا الديقة تمین سال اس کنا ب کوننا کمع ہوئے میوکئے ہیں - مگرا تیک سی ہندو ماسکوہ واس كاجواب ملصنے كى طافت نہيں ہو أي جن صاحبول كوساك مذہب كى تحقیق یا با وانا کم رحمنه الله علید کے سوا کا پر عصف کا شوت ہو یا جن احیاب او مول کے ساتھ کھی بات جیت کرنے کا موقعہ لما مود و فرور میانا ب الرصاب ا لمنغ كابته مينجرميكنه بن قاديان بنيك تان مي ابني طرز كايملا إنصربير ساله زبان نهابية تصريح ومضامين وميسية انصا دیردنکش - ائی خوبصور کا غذاعلی ا دنقطیع موزون پر و بر مرمه سکروز الت سوشائع بتؤسير اس مي علمي مصنامين اورخبرس برداني مين اوج دان عذ أنسيا ورتصا وبرسيك أزا ، سالان قیمت بهست کھوڑی لعنی حرف آکھ دوسی سالات ہے۔ نو کی کار جدم اس تهام درخواسنيس بنام منوالملال عند المكالة و درو الكلتة في عابيير براكضم كالحالي والكابخاركات في وركوليان استمال الفياية باللي والا كي مقوي كوليان ضعف دماغ بنعيب اعصاب و زن كي بنداني عوارهن اوربيرة عن ت مفيد البي قبيت بمرماً كي والأكاد انتول ما يحرن نهايت مفير تيمين المرما على والأكيلا أيلام الم داد- بحد محصنسبول کوایک ن می آدام بوج از برقیمند ۱۸ رینام شد برودداتی دوشول منتی با برا و را می داد کرد دای داری بدوشیری و مادیمنتی سوم می متی این ۱ برا و را سنت داد کرد این این این ۱ می داری بدوشیری و مادیمنتی سوم می متی این ۱ بسم الدارمن الربيم و موله الكركية المركزة على المركزة على المركزة على المركزة المركزة

فی الواقعہ دنیا ہیں گذراہے۔اسوفت ڈاکٹرسونیگن کے دلائل ہمارے مائے موجود نہیں ۔اسیئے اہم امرکا فیصانہ بیں کرسکتے کہ یددونوں صاحب ڈاکٹرسونیگن کے دلائل کو قوٹرنے بیں کس صدیک کا میاب ہوئے ہیں۔ نیز ڈواکٹرسونیگن اپنا مضمون لکھنے کے بعد جلدی ہی اس جمان سے رحلت کر گئے۔ اسلیع آگدیہ موقعہ نہیں ملاکہ وہ ان تحریروں کو بڑھکران کا جواب نینے۔

و الربید التی می و بی خیال الماری کی می کا بندا میں کہ پیلے اُن کا بھی وہی خیال کا جو داکھ میں کہ پیلے اُن کا بھی وہی خیال جو داکھ سویر نگون صاحب کا ہے لیکن بعد میں انہوں نے اپنی رائے کو بدل دیا۔ اور اب اُن کے خیال میں یہ کہنا سکہ کیسوع حرف ایک خیال وجو دہے ایک وعوی بلا دلیل ہے۔ ڈاکٹر بیساز نے جو دلائل بیوع کی مستی کے نبوت میں دیئے ہیں وہ بلا دلیل ہے۔ ڈاکٹر بیساز نے جو دلائل بیوع کی مستی کے نبوت میں دیئے ہیں وہ

تين حصول بين نقسم مين -

۱- ارواح کی شہادت اس بارہ میں کباہے؟ ۲- ابودی علماس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ سر۔ ابرے اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ر دحول کے بیانات

یہ تبینوں ڈاکٹر پورپ وامر بیہ کے بہت دوسرے لوگوں کی طرح سپر تو اُکنزم کے معتقد ہیں۔ بینی اُن کا یاعتقا دہے کہ دفات یا فنہ لوگوں کی روحیس انسانوں سے ملاقات کرتی ہیں اور زندہ انسان اُن سے بہت سی چیزوں کی نسبت علم حاسل کرکتے ہیں۔ چنا نچراس بحت میں ڈاکٹر پیسیبز نے سہ بہلے ادواح کی شہادت کو لینے دعویٰ کی تا بُر ہیں بیش کیا ہے اور اُن کا یہ نزالا طرز تبوت بہت دلچہ ہے۔ دہ کھھے ہیں کہ بینے سپر تو 'آلیزم کی تحقیق ہیں ۔ ہسال تک بلکاس سے بھی زیادہ محت کی اور اُس کے میں اور اس میں بیطولی محقی والا محت کی اور اس عرصہ دراز میں سیم کھی اور اُس کی اور اس میں بیطولی محقی والا محت کی اور اس عرصہ دراز میں سیم کی سے انکار کرنا ہو۔ انصاف والا ایک بھی ایسا سے محت کی ہے کہ سے انکار کرنا ہو۔ انصاف ورا

ربولوا ب سر 4,0 كى عدالت كى مامن داكر ميليز مندرج ذبل كوابول كوبين كراب -جے۔ ڈے دوس سے بیان کیا کہ قدیمی زمانہ کے ارواح کے مجمع میں میں ك ام مع شهريب ده انى روحانى ملىمى فرقد أسِن ينى شرچىنى كىم من س رساله مذكورسے بيلهي بية جلتا ہے كد معض روحوں في ال مذکورہ بالاروحوں کی شمادت کے برخلاف سے مگرداکٹر بپیلز اورڈ اکٹر بٹ ارموں کی

رسالد مذلورسے بیعی بیت جلسا ہے کہ معبی روحوں سے ایسی شہادت بھی دی ہے ۔

ہذکورہ بالا روحوں کی شیادت کے برخلاف ہے مگر داکھ بیبلز اور ڈاکھ بال الحوں کی شہادت کو اسلئے ردّ کہتے ہیں کہ بیروحیں اونی درجہ کی ہیں اورجن لوگوں کے سامتھ اِن روحوں نے کلام کیا ہے وہ کہتر یا ٹیر کے انسان ہیں اور ایسے بیان قابل اعتماد نہیں ۔ مثلاً اُن روحوں میں بور کورہ بالا ارواح کے برخلات گواہی دیتے ہیں ایک اپولونی اس کی اور حیار کر الفریقی میں ایک اپولونی اس کی میں میں ہوگی کہ دوجہ میں ایک اپولونی اس کی میں میں ہوگی کہ دوجہ بیتی اور کہ الفریقی ہوگی کہ دوجہ کا لنا ہول کے جس سے ایک اور پولوس کا شے تھی اور ہولوس کی ہوگی گر ڈاکٹر پیبلز کا اب برتیا اعتراض ہے کہ ایس دوجہ ہو کہ اور پولوس کی ہوگی گر ڈاکٹر پیبلز کا اب برتیا اعتراف سے کہ اپولونی اس ایک فلاسفو کا ام ہے جو اپلی صدی ہی میں گذرا - ارواح کے ساتھ کلام کر نے اور کی الفریقی میں گذرا - ارواح کے ساتھ کلام کر نے والولی ہیں سے بیض کی رائے یہ ہے کہ یہ وع عیسوی شن سے ایک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں سے بیض کی رائے یہ ہے کہیں وع عیسوی شن سے ایک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں سے بیض کی رائے یہ ہے کہیں وع عیسوی شن سے ایک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں سے بیض کی رائے یہ ہے کہیں وع عیسوی شن سے ایک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں سے بیض کی رائے یہ ہے کہیں وع عیسوی شن سے ایک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں سے بولول کی سے بیک سوسال پیلے گذرا ہے والول میں مین ٹیری نام کا ... ، میٹیا تھا ۔ یونا نی زبان میں مینے کو کرستو کہتے ہیں اور دوہ ایک شخص مینٹ یری نام کا ... ، میٹیا تھا ۔ یونا نی زبان میں مینٹ یون کا میں کو کرستو کہتے ہیں اور دوہ ایک شخص مینٹ یری نام کا ... ، میٹیا تھا ۔ یونا نی زبان میں مینٹ یون کا میں کور سور کی کورستو کے کھور کور سور کی کورستو کی کورستو کہتے ہیں اور دوہ ایک شور کو کورستو کے کھور کورستو کہتے ہیں ایک کورستو کہتے ہیں اور کورستو کورستو کہتے ہیں ایک کورستو کورستو کہتے ہیں کورس کور کورستو کی کورستو کورستو کی کورستو کورس کے کورستو کورستو کورستو کی کورستو کے کورستو کورستو کی کورستو کی کورستو کی کورستو کے کورستو کی کورستو کی کورستو کورستو کی کورستو کورستو کورستو کی کورستو کی کورستو کورستو کورستو کورستو کورستو کورستو کورستو کورستو

تعلق رکھنے والے) لوگوں کا پیرخیال ہے کہ بیلفظ کرسٹننا سے تکلاہے جانع اس لا آ ن كاه سال مطالع كيا ب ادراس كابيان ي كسندائه بن اركان نے لفظ کرشنٹنا کو بونا ٹی زبان میں نرجہ کمیا اور نہی نا مختلف انا جیل کی بنا کھھرا رستوسيدل دياكيا اورمندوستان كي حكف طبن كا مك تحوزكماكيا اس بحمل کو ماری ان کی محمل کہتے تھے۔ بیسوع کی سننی کا ابکار کرنسچے سیرجو الب لوگوں نے لینے خیالات ایک کتا ہے افذ کئے ہیں جس کا ام " عصر فدیم کا انکتاف" ہے کتاب مرکور کی شہا دے کے متعلق ڈاکٹر بُل تحریر فرماتے ہیں۔ معللیاً نے برادر را برنس دمصنف کتاب کو پرحکایات سالی بس جو ت محمشامیری طرف سے فلیقی گفتاکو سمجھی کئیں مگر را در ارکس بسيكان كو مان ليا الأواكثر ببيلز اورد اكثر الرسف فدرجابي ان روح ل اوران روح ل ستعلق سطف کے معبول کے بیانات کے ناقص کو رفع کرنے کی کوششش کریں ہرا کید فرد بشراس نتیجہ یہ یہنیے گاکدان روحول اوران کے ساتھ سکالد کزیکا دعوی کرنے والول کی شہادت برگز قابل پذیرا کی نبیس ہے بیعین نه حرف ایک دوسرے کی تر دیدکرتی میں ملک کوئی نئی بات بھی نہیں بنائیں وہ صرف اُن خیالات کی ایکدکرتی میں جنیروہ لوگ جو اُن کے ساتھ مکا لمہ کا دعویٰ کرتے ہیں قائم ہیں۔ ہم کنکے بیانات کو تسلیم کر بیستے اگروہ کو لی اسپی بات لائیں جوکہیں کسی انسان يهم وكمان بن نها كي موتى اور كيم أن بيانات كانبوت بهي مهياكنين-انسانون وراب معلوم كية مين جربيل امعلوم تفيد اورانكي البرس فالافاد نْبُون کمبی میش بچٹے میں مظمرکو ٹی رقع اس قسم کی باٹ نہیں لا ٹی-مثلاً بسوع کا حال فخات بیانات میں اور یہ بیانات و ہی میں جو کہ آگے ہی لوگوں کو معلوم ہیں۔ بسوع کے متعلق لوگون کے مختلف خیالات مفصلہ یل میں۔ ۱۱ کو دہ ایک یاک نسان مختلاف مسیحیت کا بانی بھا۔

د۲) کراناجیل کا بسوع ایک فرصنی انسان ہے۔

رس ) کہ اُس کی نعلیم فرقد اسین سے خیالات کے موافق تھی اوروہ فرقد اسین کا ایک مخبر رس ) کہ کرسنو دمسے ) کا لفظ کرنشن سے بگڑ اہموا ہے۔

د ۵) كديسو ع صرف الولونيس آف البياكادوسرا الم معيد

(۱) چندشربرلوگ بیخته مین کرنبوع پنڈیراکا د نعوذ بالنٹر) ناجائز فرزند تھا۔ جوکسن عیسوی سے ایک سوسال پہلے تھا۔

اب صاف طام ہے کہ روحوں کی شمادت مذکورہ بالاخیالات میں سے کسی کہنی کی ایمد حرور کرتی ہے۔ اِس سے یہ نتیجہ صاف صاف طور پڑ کا ایسے کہ روحوں کی مفروض شمانیں مرف اُن انسانوں کی را بیس ہیں جو اُن کے ساتھ مکا لمڈرنے کا دعوی گرتے ہیں۔ ہم اُن کی بات صرور تسلیم کر لینے اگر روحیں کوئی نئی بات لا نیس اور مجیم تبوت بھی اُسکا

يسوع بيح كم متعلق جران كرنے والے مازه حالات

مال میں ایری میسے کے متعلق ایک جران کر نبوالی بات معلوم ہو تی ہے۔ بیسوع میسے کی قبر سری نگر کشمیر میں بائی گئی ہے اور فیصلہ کن شہاد سے یہ امر با یہ نبوت کر میسے کی قبر سری نگر کشمیر میں بائی گئی ہے اور فیصلہ کن شہاد سے یہ امر با یہ نبوت کر بہتے گئیا ہے کہ صلی ہے کہ مسلم انفان بالی کا میں انشر بھینہ لائے جہا نکا اسرا ایس اسری نگر میں فوت ہو گئے اور بیاں ہی مری نگر میں مدفون ہو گئے اور بیاں ہی مری نگر میں مدفون ہو گئے۔ یہمی نابت ہوگیا ہے کہ مسیم صلیب پر نہیں مرا جب صلیب پر نہیں مرا حب سے وہ آتا رہے کے تو وہ فردہ نہ شخصے بلاطوس نے جب طلیم کیا کہ مسیم کس طرح اس تھوڑ گئے کے مسیم کس طرح اس تھوڑ گئے کے مسیم کس طرح اس تھوڑ گئے۔ یہمی نام کے بیاطوس نے تبویل کیا کہ مسیم کس طرح اس تھوڑ گئے۔ یہمی کا میں کشور کئی کے مسیم کس طرح اس تھوڑ گئے۔ یہمی کس طرح اس تھوڑ گئے۔

ے سے وصر میں فوت ہو سکتا تھا۔ دوچورجو سیح کے ساتھ لٹکائے گئے تھے زندہ آبار كَيْرِ لَرُجِ لَكُ وه بِ بِهِ شَلْ مَنْ عَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن مَا اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّالِمِلْمِ الللَّا اللَّمِي الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّا اللَّهِ الللَّا اللَّل توڑی کئیں ایک سیابی نے مبیح کے ہیلومیں نیزہ پیجویا توخون بر کلا جوکذرندگی کا مولب كدوه أس كى باغ كيلية كونال فقد- اوراً سكوم ده نهين فقور تفسيق بهودبول نے قبر کے ثمنہ برہیرا کھوا کردیا تھا جس سے صاف یا یا جا تاہے کہ وہ بھی أسكى موت ير يورا بقبين نهين كھنے تنفے رومي حاكم مبيح كى موت مركز نه جا ستانھا اسليم اس بڑھکر اُسکے لئے اور کمیا خوشی ہوسکتی تھی کہ بینے بچ جاوے ۔ ملکہ مکن سے کا س مبیح کے زندہ کے بھلنے برجیتم بوشی کی ہویا اس کے زندہ بچنے میں ستراً یا علانیۃ مدد بھی کی ہو-رومی ماکم نے اُن سبامیوں کو سزاد بنے سے احتزاز کیا جنہوں نے ہرہ کے وقت مغلوب نوم ہوجا نرکا ہما نہ کمانضاا دراس عرصہ میں مبیح کا الالمورس صاحب بذلكتا ب كأس ما كم كالميح كيتعلق كباعند به تقاميح كو بچانیکاصات صاف منصوبه معلوم مواسے - بلاطوس کی بیوی کے خواہے بھی معالمہ صريقين كسينجناب كربلاطوس في مبيح كوبجلف بين كوئي دقيفه فرد كزانست م لیا تھا۔سیای اورصوبہ دارتھی ملاطو*س کے حمد*ومعا و ن معلوم ہوتے ہیں کیوکھو ہ سیاسی بیج کواک مقدس انسان محصتے تھے۔ جب مسيح كوبيوديول في كماككوني نشان وكملاؤ تومسيح في كما أس زما كارك وائے پونس کے نشان سے اور کوئی نشان نہ دکھلاما جا دیگا جس کا پیطلبہ لاحب طرح يونس عجيلي كے مبيط ميں تبين دن زندہ ر مانھا اُس طرفتے بھي نبين دن زندہ جبن رمبن میں رسیگا-مسیح کا یا فل اِس معالمہ کا آخری فیصلکر دیاہے۔ بعودی حضرمت

وه فرجس معزت جي ورکھاكي

احزيج بغبال كليسير

سيخ كو ما زما عاست تقع كروه بطور محجو. ه كے بح كئے بهود يوں نے حضرت مسيد لفے بیئے تمام کوششیں کیں۔ گرضائے تعالی نے انہیں محالیا اسطرح ه ره جانا بمود یوں کے لیے ایک نشان ہے۔حضرت میرے کے الفاظ ایکی سرح نشان درا بوگا- اوركس طرح وه ان زناكارلوكون النفس صاف نے جا وینگے۔ الفاظ کا پر طلب کے حضرت میٹے زمین کے اندر مردہ کی طبح نین دن رمیں گے۔ گران کی حالت یونس نبی کی طبعے ہو گی جو کہ پھیلی کے تنكمين سے-اب موخرالذكر محصلى كيديث ميں زندہ سے ذكوردہ إسى طح ميسة بھی زمین کے اندرزندہ تھے نہ کہ مردہ - لینے آپ کو پونٹ نبی سے نشبیہ دیکر بھودلو وبنا دیاکس طح وہ زیج جا دینگ آیے زمین کے اندزندہ داخل ہورزمین ے دونس نبی کی مالت تھی۔ فرجس میں کہ مبیح رکھاگیا تھا اسی نه كلمي كداتُ وَمُ كَلَّمْ طُعِينَا اوْرُقِيجا - قبر الكه حِيوْ اسا كمره بخصاء حِيَّان مِي كَلَّهُ وا بوأتفاا ورأس كاايك زه تنفاجوا بک بھاری پھرسے بند كشاده تفى كد جندا نسان أس مين بغيرًم تحفيف كره سكت تق يهرية قبراك بأغ میں تعظمی جو کہ حضرت میں ہے کے ایک گرے دوست کی ملیت تفاجس نے خرور میسے کو ہوش میں لانے کے لیتے ہمہ تن کوششش کی ہوگی ۔حضرت میسٹے فہرسے نیے يتقرمنا مواكب ادر صرت برئح قرمين نظرنهبي أتت - وهجم وكصليب يركيلول سے اللکا باکیا اب قرمیں نہ تھا اس سے اس کمانی کی بھی تر دید ہوجاتی ہے سے سایں يكماكياب كرمبين كاجمعم روحاني تقاما دى ناتفا ---- اگر چرحضرت مبيع قبر ميس ند من گرده قرسے دور فاصلہ مرجمی نہ سے - جب عورتیں مسے کے كم موجانے ير حران كموائ تحبي الكايسي أواز بيهي سيران كموس وه بيك أستنا تجبس اور أنهول في المرديجاك حضرت مسيخ بن كوخوستبولكان كيلية وه آئى تعيل ابح بيجيه كمران كالباس معولى لباس نقابلدايك مالى كالباس تفا-

يروشم سے آپ کا ذار

آپکاسفریایاده

3,60,42

بدلي باس كابيب ظامرے وه موظے مندسن عضه اگربيودي آپ كو بجرد يحه ليت نو وه بجر كرفنار مومات اور بحرد وباره صلبب برلشكائه ما سنتے منتے کے کوئی ہیودی آپ کوسٹ ناخت ناکرسکے۔ آپ کے حواری ابھی لمیں ہی تھے۔ گراسے آن کو وہاں منامناسب نہ سمحما۔ اِس لیا ج يكسيغام بجيجاكه وما سيطليل كودوراز علاقي ميس آجا وي اورومان من كا وعده كيا آب يرواللم حيور ناكم عوار الكانا خوت وخطر کا باعث بھا- آبئے عور توں سے کماکہ میں حواربوں سے پہلے جاوبكا ليهجمي نبيس أسكتاكه ووس فدرجلدي برفتام سيجلا جانيركيول من كماكونى عيسانى صاحب اس سوال كاجواب دين - آب جانتي من کہ بہووی معلوم کرلس کے کہ فیرسے عل گئے ہیں اوراس لیے ملاش کریں گے آپ کی حالت البی علی حبیب کہ کوئی آدمی حبل سے بھاگ شکلے اور بھے اسکا مرو بى كام ہونا ہے كہ شي كسي طرح وور درار الكام ميں تجيس بدلكر مواك جا و ت مورده باره گرفتار نام موجا وے - محطبل کے سال راستانے يا بياده طے كيا- اگراً سوقت آپ كاجسم خاكى لا مقوا بلكه كوئى روحانى اور حلالى مم سوما توآب كومرورت نديمي كه استقدر فاصله باياده طي كرس - علاده ازيس ليح وه راسسنته خنبارنه كما جومليل كي طرف سسيدها جانا تها بلكه اكليبي بطركم اختيار كى جومس يرهي مبيل كى طرت نه جاتى تفي - كبيونكه عمواس كا گار كر جهال بینے شاگردوں کے ساتھ پہلی مات گذاری جلیل کی سیدھی راہ پر واقع للحظه موقديم ننام كانقشه-سيدهي را ه كوچھوڑنے اور لمبي اور شرح راه کے اختیار کرنے سے مربحاً آپ کی عرض بھی کرابیانہ ہوکہ ہوداً کا تعاب ر لیں جرسخص کو بینوف ہوکہ لوگ س کا تعا قب کرے اسکو مکرانی مسيدهي راه سے برسير كرما اور سراهمي راه واختباركر ماسية جونكم حفرت مسطح كوبينوف تفاكدابسانه بوبيود خرباكران كا

+ و کھومتی باب ۲۸ ورس ءو٠١

ないろいしなしかいい

کے اورکوئی وجہ ناتھی کہ بہود کوعلم سر گیا تھا گا ہے۔ قبرسے ' (شعراء - غ ) پيمرفره أهـ ي-

- tissurfle

حفرت سيج كى شاكدوس كاق بل افسوس نوند

نبى منقاس بيئ انمير كيمي ليي انساني موردى اوريبي ترطب موجو ديتني اورج غيرل سائق بھی یہ لوگ استقدر ہمدر دی کرنے میں کر ایکی فکر میں اپنی جان کو ڈ کھ میں الدينة من تويوده ابنول كوكس طرح ايني اس مدردي يدروه سكتر من س تنال را کجاگنی محروم ﴿ فَوَكُمُ بِالشِّمْسِيْهِ كمزوريون اورسنبهات سے يورى اگامى كھے تھے - گرفتارى سے بعلے جات ى دات گريد وزارى ميں ليك بنة ا ب تناكرداسى باغ ميں ادام سے سوئے ہے. مارخود اگرانکو مدارکرنے اور در دناک لفاظ میں نکو کے اب يه كمكر على جانة توييروه شاكرداسى حكرسو حاستهاور دوباره أنكے باس نشر بعب لانے تو أنكوسو يا شواً يائے - اور حب آھے ہى الكم سیای اور بیودی آیے بجر ف فیلٹے آئے قرصنے بأب كوتنها جمور كرمهاك كئے-أن س میں اوّل نمبر سر تضاعام گروہ میں ملکرسر ارکا ہن کے مکان پرا یا جمال حضرت سیجیے وكرفتارى كے بعد لایا گیا تھا۔ اُس كاخیال تھا كرشائد وجھے ہماں كوئى نہیں ہے نيگا۔ لراسکی مسمتی ہے ایک عورت اُ سکود محصکر بول آتھی کہ اسٹنخص کو مکنے بیوع کے سائقه ديجها نضابيل نوأس شاكرد في جهوك بولكراينا يحيها تجهو اناجا باكه مين بسوع لونہیں جانٹاکہ پر کونٹنخص ہے مگر حب جھوٹے سے بھی کام نہ بنا تواس نے تین بار نمسيح عليالسلام يرلعنت كي حضرت مبيح عليالسلام كوليني شاكردول كيان لميب يرهينجاجا نيكيدفت آيكراننا ابني حان كافكريز تفاجتناكه لوگوں کے ابتلاا ورخصوصاً پلنے نناگردوں کے ایمان کا فکر تھا۔ ایمیں بن كُرُانكوا بني جان كالجمعي عزور فكر نفعاً كيونكه اناجيل من جُوانحي آه وزار كافر ہے اس سے إیا جانا ہے کہ آپ سرورجہ انی طور بریمی صلیب پر سے وف کرتے بھے اور ہی وف بڑی مذاک انبیں دعا کا ہوشر

كيتان كلط اوريسوع

يبداكرر بالخفااكر بمارا انحصار صرف مرقحه اناجيل بربي بيؤنا قوبهم ط . ان ۱۲ شاگردول کا آسستاد واقعی ایک کمزور انسان تخفاا سائفه موت كامقا بالنبس كياسيج يوجهونوجس اط ساتفاكذت تدسال المرح كر بهينه ميس كيتان سكاط في يخبجمه جنولى ميس موت كالفابله كياأس وصله كراله بيوع فيوت كالمفابد نهيس كيا ایک طرف بیوع کے اُس اضطراب کو دہمیں حوا ناجیل مرقبے کے آخری با یول میں مذکور ى طرف كيتان سكاٹ كے اُن آخرى اانماظ كو ديكھوچو اُس 12- ارم اپنی ڈائری کے فائمہ پر ملصے - وہ الفاظ یہ ہیں در ہم کمزور میں - لکسنا مشکل ہے ن مَن خود اِس سفر پرافسوس نهیں کرنا کہونکہ اِس سے ظاہر ہونا اسے ت كرسكتي من - الك دوسر س كي مرد كے ليے تباري اوراب بمبي وه ابسي بي استقام يخير سائقهوت كامقا بله كرسكتي بين صبياكم منت زران من كياكرة عقيم في بني جانول كوخطرك من دالااوريس اس بان كاعلم بخفاكهم ابني جانول كوخطره مين دال بسيمين- حالات بهارب برخلات بيدا ہو گئے گرمیں کو تی نشکایت نہیں ہم خدا کی مرضی بدیا لکل ماضی ہیں۔... ٠٠ اگريم زنده ميت قرمير عمراميول كى جفاكشى - استقلال اور دليرى كى كهانى أنكرا بكاستان كامراك باشنده بوش سے بعرجاناً اس اطبینان فلب اور وصله کانس اضطراب اوربے جیبنی کے ساتھ مقابلہ اروجوبيوع سصليب واقعدسے پہلے طرمیں آیا۔ اور تھیں اس بانے قبول کرنے کے بغیرطارہ نہ ہوگاکہ واقعی جو حاصلہ کیتان سکاٹ نے بحرمنجد جنوبی کے بھیانکہ برفائي سابان میں دکھا ماآس کا نموندا ناجیل مرقوحہ کے سانات میں نہیں غرض اناصل سے زہی معلوم ہواسے کہ بسوع مبیح کواپنی جان کا بہت فکر تفاام اپنی جان کے عمیں آب بہت روئے اور بہت د عائیں کیں مگر ہیں بقین ہے کہ انناأنكوا بني عان كافكرنبيس تصاجتناكه ابني قوم اورخصوصاً ليض ننا گردون

かっかんかんない

ایسان موکرمیری ایسی موت کو دیکھ کرج توریت کے روسے ایک لعنتی موت ہ میری قوم ہمیشہ کے لیے ہرایت مائے سے محروم ہوجا وے اور میرے نناگر دجو ایمی مخ میں معوکر کھاکر میری نسبت بداعتقاد ہوجاویں۔ ہی ملیبی مونت بھے توسے پہلاامرس کی طرف وہ متوج ہوئے بر تھاکہ لینے ثباكردون كورورورورورورورون الكومايين ریں کدوہ پروشلم سے دو ورجلیل کے علاقہ میں جاکراس سے ملاقات کریں۔ ۔اورا مرجوحفرت میسے کے صلیہ سے زندہ بچنے کے ثبوت میں پیش ا جاسکتا ہے یہ ہے کہ وہ صرف شاگردوں سے ملے میں عام لوگوں کے سامنے دہ ظامرنهیں ہوئے-اگرداقعی وہ مرکزندہ ہوئے تھے اور اُن کاجہم خاکی نہ تھیا ملک لمے تو مال کالباس پہنکہ سفر مھی کیا تو بھیس بدلکہ نناگرووں لم تومخمي طورير- اكر جلالي طوريردو باره مُردوب سيجي أسطَّ يف نواسفدراخفاكي باضرورت بشن الى تفى كيول برملا -سب لوكول كي المحول كرا من إياس سجزے کوظا مرنہ کیا - کیول ایسے لوگوں کی طرح بھا گئے اور تجھیتے ہے ہوجیلیانہ سے ئے قیدسے بھاگ جاتے ہیں باجن کو موت کا حکم سایا جا ناسے اور و کسی طرح البينيهره داروں كے الخول سے كل جائے ميں اور بھر مروقت الكوية فكرلكارمتا ہے کہ کوئی ہمیں دیکھ نہ لے حضرت سی کی تمام کارروائی اس امر کا ایک یقینی ثبوت سے کہ وہ صلبی مونے نے کئے تھے اسلیے انہوں نے دو بارہ گرف اری کے خوت سے ایک اور انجیلی ثبوت اس امرکا که حضرت سیح علیاله لاقرسے بھلنے کے بعد میمی تجھوک اور بیاس آھے ساتھ ایسے ہی لازم سے جیسے ک دوسرے انسانوں کے ساتھ لازم ہیں -جب تنمائی میں آپ لینے ٹناگردوں سے

طة وآب أن سي و چھتے كيا تھا رہے إس كھانے كے ليے كھے چرہے اور أن سے

ないからなんない

عسائقه بجعدك بياس كالازم بوفايه طابررتا بيرك آب كاجسم كوتى الأ زيضا بلكه وى خائح بم تضاء صليب برائكيا يكيا تضااور جو قبر بين ركها كم بالنها ے آخر قبر کوخالی یا یا گیا۔ پھر جو چیزیں آپ کھانے وہ بھی اسی زمین کی چزا نى مجھلى ينهدونجيرہ - ان چيزوں کا اُپے علن کے اندرجا نااس امر کا طعی تبوك را يكاوين فاكى اورزميني جبم تفاكسى اوقهم كاجسم نهيس نفاء میں اوپر میان کرجیکا ہوں کہ قبر سے بحلنے کے بعدا ننے جوشا گردوں سے ملنے كى خوايش ظامر كى وه اس غرض سے تفى كەرە كهبيں بداعتقا دېروكرمر مدنه موحاورات معلوم ببوما سے گرابکا خوف سے انتخاکیو مکردید بندمین انکوانی د و شاگر دیلے جواسی وا سے بہ متیجہ کال لیا تھاکہ جس شخص کو انہوں نے اینااٹ تاد كے متعلق تفس كروه داؤدي تخت كو دوباره فاتم كريكا اوربني اسرائبل كوغير فومول كي محتى مستحيم البيكاأن كي وه ساري سے تھے انکی گفتگو کوسٹا تو وہ خاموش ندرہ سکے۔ اكر بيني كذا بنياوجاه است + وكرخاموت بنشيني كناهات ي شاگر دسخت ا تبلا ميس ير گئے ميں اور آنڪا مان خطرہ ۔ وہ ہراغنفاد ہو چکے ہیں اور بیخیال کریسے ہیں کہم نے علطی کی بيح موعود مجه ليا تواسيخ أن كوسمجها ماشروع كيا اوربيلي كنابول نوں کے روسے خروری تھاکہ بیسب بانیں طرومیں آنیں سیکن اگرجیا تسجها يأكمآب كوبيودكا النفريخون تفاا وردوباره يجرا امانيكا اسفدر درتفا

يهوعك من بهستقيديا بعائس سعيما كم بوئ أن ن

ه نطنے کی وجہ سے آپ اسفدر کمزور ہو گئے تھے کہ آپ کی اواز میر ه عداً أننول في اين أواز كوبدلانيا بوكًا-اسلِمُ أَنَّ ں میں رات گذار تی جائی توآب اس گاؤں کی طرف نہ مڑے بلکہ آ کے بڑھنا جا و ات كوليمي طلة جائس ابرون لرسے دور تكل جائيں اور بيودوں سے بہت جلدی اہر موجاوں - میں پھر کہنا ہوں کہ آپ کی یکارروائی کی ایک دلیل ہے کہ اس ملیب کی مو<del>نے نکا گئے تھے</del> اور فبر میں سے متقے اور اُن کوخوف کھاکہ جب بیود کو یہ خبر ہوجائیگی کہ وہ قبر ہیں سے سکل أبيا وجوداسك كرأب كوارام كى سخت صرورت منى - آب قرس بكلف كي بعدروكم بأرام نبس ليا اور شاگردول سے بھی منے کے لئے انتظار نبیں كيا بلا أن كو بيا بیغام بھیجکر میں تھارے آگے آگے عبیل کی طرف جانا ہوں آپ فرا وہاں سے رمان ہوگئے ادر بڑی اختیاط سے اپنے ہیبس کو بدل لیا اور سالسے غرب انکیوے بینی اوراليسى احتياط سع لين وجو دكو حصاياكه يرونشلم ك قرب وجوار مين كو في شخص الكو بهجان نسكا بكدني شاكر دمجي آب كوبهجان نهسك اورائ اسقدرا خفاءاو ية مين يلنف شاكر دون يريهي بليف ننيس طاهرة كيا اور عموس مخے گاؤں ہے میں رات گذار نی ہے۔ ندند کی بلکہ جا باکہ رات کو بھی جلتے ہی جائیں۔ ئين اظرين مصموال كرنا مول كركباحضرت سبح عليهالسلام كى بركارروائى صربيحاً إسے آدمی کی کارروائی کی طرح نہیں چو پھانسی اجلخانہ سے عماگ ش موتی ہے کہ جلی موسکے گرفتاری کے مقام سے وه دُور بحال جامع منوه رات كى برواه كرتام وادرند وه دن كوارام ليناك

### قيامت بروت برو

ويباليخسم

بالخویں دلیل داوتضیوں پر تمل ہے جنہیں ذیل میں درج کر کے ایک متیجہ افرین کے سامنے پینل کروں گاجو فی نفسہ فیامنے وجود پر ایک بر ہان اوراس کے اتا ہے لئے ایک کا فی شہا دست مرکا ہ

كي تمنه كاكلام اس عمون كواس طرح يرسان فرا تاسيدان الله لا يبط لم منتقال راعظیماه سنی ضلائے تعالی کاپنے بندول سے یددستوریے کہ وہ ایک فرہ مے را رہی کسی کا حق لینے ذمہ نہیں رکھتا اور رائی کے برا برطام بھی اس کی قدوسیدے رراج سے شمتے کرنا ہے کہ بندہ کی نکی اسکے آگے ہیں ہے اور بندہ کا کا م اسکے سا ی محص وہ بندہ کو اس کے عن سے بڑھکردیتا ہے اور بہت بڑھکر دیتا ہے الساني ضمرا ورفطت سليماس بات كرمان مجور سے كدوه في محف اپنی ربوسیت سے انسان کوعدم سے دجود بخشا ہے بھی مجھی بالحه بجالانا يضدا كسع بيش ازبيش اجرا ورثواب عطافرمأ المسيهات نوسكي مے متعلق بھی بدی اور بدعملی کے متعلق بھی تمام مذاہب کا انفاق ہے کہ کوئی انسان میک زیک انجام کاامیڈارنمیں ہوسکتاہے جوایک فرمانبردار کیلئے مقدر سے ملک خلاف دری اورقانون تنكني كى سزالب ضروريل كريس كى كيونكه جبياكه وه قدوس غفورالوجيم لديرروسشني والتي بوئ فرماتا ہے ١ جسب ان ينزك سُدى بينى انسان كى يرزى علطى ہے كروہ يہ بچھے بيٹھا ہے كري بدی اور بدعلیوں میں بیشک نر قی کرتا جا وُل مجھ سے کوئی بازیرس نہ ہوگی عُرض قران كى روسى نيكى اوريدى دونول كابدله طن والاسبے اور حسنات اور ستيات دونو ل تيج خبر

مدوم - بهارابنا بده شاید سے که اس دنیا بین انسا نون کے عمال کی جزا اورسزا ے طور کیجھی نہیں ملنی ایک شخص ساری عرنیکی اورطهارت ہیں زند کی بسرکریا ہے اور لے احکام مجالا نے میں وہ ہمہ نن سمی بنا ہواً ہے مگر دنیوی مشکلات اور مصائر ندا ولمها بين الناس معني مون اورفوت بهاري اوصحن . خوننحالي اورنگحالي عِر اور بسرجن طرح خدا سے ایک غافل ا نسان کولاحق ہوتی ہیں اسی طرح ایک سک آ دمی کو بھی انسے یالایر تا ہے نیک آ دمی بےشک ہزاروں نیا ، کا م کرنا ہے گرا کا پورا پورا اجراس دنیامین نبیس ملتاجیساکة قرآن کیم بیان فره ما بنج انها نوفون اجور مم يوم الفيامة اناحم كاكلمه بعنى اس دنياس نيككامول كااجر بورا يوراكيمي نبيل ملنة اسي طرح بدى كى سزائجى اس جهان مين يورى طرح نهيس ملنى ايك كافر تبيول كا أتحكه بالخذبين سيح للطنتين البحة فابومين مين فرآن مين مبسيدن جنكه اس مات كاذكر سي ع اور فائده مقدر ہے حضرت ابرا سم نے دعاکی کہ المی مکی کے مومنول کواعلی رزق وسے خدلنے جواب دماکہ دنیوی رزق توسی مومنوں اور کافروں منعى كورى خصيص نهيين - ايك حكه فرما ما كه ارتبالاء كاخيال نه موقا تعطا ہو ناکہ وہ سونے جاندی کے اس دنیا میں جززا اورمیزا ملاکر ٹی تو تھی مومن منگدست اور کا فرراحت مگربیال نو برخلاف اسکے کا فرمومنول سے بڑھکرا رام میں میں کیومکہ وہ جائز اور ناجائز دونون طرنفول سے آرام داسائیش میاکرنے بین تا مام وربغ نہیں کرتے۔ فين سيرم عقلمنداكم صراح اوربين تتبحر يأتن

الله تعالی روبیت عامه اوراسی رحانیت پرجب انسان خورکرے توایک بین دریا میں ڈوب جانا ہے کہ کسقد اِحسان اورا نعام اس نے ہم پرکئے ہیں اور بی کیسی مہر انیاں اسی ذات بارکات سے ہم پر ہوئی ہیں ہم کیا ہمارا واہم ہمی اس کی صدیت سے عابر ہے وان تعدد داندہ ست الله کا حقصو ها۔ ہماری کوئی ایسی خواہش نہیں جو اس نے دری ندگی ہوگوئی تفا عنا بنیں جبمیں ہم خاس کے فی ایسی خواہش نہیں جو اس نے درا کیا ہوگوئی تفا عنا بنیں جبمی ہم خواس نے درا کیا ہوگوئی تفا عنا بنیں جبمی ہم خواس نے درا کیا ہوگوئی تفا عنا بنیں جبر انسان نظر دوڑا کردیکھ کے شرب جو لیا ہوگا کے درا کیا ہوگا کے درا کیا ہوگا کہ خواہش کو اس نے درا کیا ہوگا کہ من کل ماسئد تھو کا بعنی ہرخواہش جو اس خواہش جو اس کی اور ہم درخواہم سے کی اور مردرخواہم سے جو اس کی در مردرخواہم سے جو اس کی در کا در سے من کی اور مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی اور مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی در مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی در مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی در مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی در مردرخواہم سے جو اس کی در مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے کی در مردرخواہم سے جو اس کی درگاہ سے درگاہ سے درگاہ سے درگاہ سے کی در مردرخواہم سے کی در مردرخواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در مردرخواہم سے کی در درخواہم سے کی در مردرخواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در مردرخواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در حدید درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در خواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی در خواہم سے کی در درخواہم سے کی در درخواہم سے کی درخواہم سے کی درخواہم سے کی درخواہم سے کی در درخواہم سے کی درخواہم سے کی

جائه بوریت بی بین کرگنی غرض اس نزانی آیت میں بارگا ه رومنسے ا دی گئی ہے کہ انسان کی مرفطری خواہش اور مطبعی تقاضا کے پورا ہونیکے میا مان مینے بہیا كية بس اس قرآن أيت كوم معيار مهر اكرايني فطرت كومولة من تومنحله ورخوامنا ي ا درسینک و رجوے مذہب روئے ذین برموج دہیں کسی طرح ایسا فیصل موجاویے کہ ستے ذہب کی صدافت زوزرونشن کی طرح کھلیائے۔ اور جھوٹے مذام بلے بطلان المرمن م بيخاش برفرد بشركے دل میں ہے جرح ایصلمان عابتا ہے کہ اسلام کو میں تمام دنیا برطام ربوما دے اورکو تی شخص مجمی مسی غیر مرمب پرند سے اسی طرح ایکھیا كى سچان تمام دنيا مان لے اور ایسا فیصلہ ہوكر كوئى شخص ا م ابنی طرف سے نمبیں کہتے بلک قرآن حکیم سے بیان کرتے ہیں جانچہ وس کی ت بیان کرتے ہوئے زرانا ہے رہنا افتے بیننا دہبن فومناما کحی خبرالفا تحيين بيني مومن مسلمانون كي به فطرتي خوامش سيم خدائ تعالی انکے اور انکے مخالفوں کے درمیان ایس فیصلہ فر او سے کری اور اطل س ہوجا وے اور تمام دنیا پرانشکا را ہوجا وے کرسجا کون ہے اور جھوٹا کو ن ہے اسبطح قرآن مجيد مين ايك كافركي قطرت كے تقاضا كاذكر بھى ہے واذ قالوا الله ان كافي هوالحق من عند ك فاصطر علينا جحارة من السمام ا و استابعذاب الميم يبني جب مدك كفارن اسلام كولين يراف مزم کے خلاف بڑھنے اور از فی کرتے دیکھاتو وہ دبدہ میں بڑے اور کھین سے بنی منب كي صداقت بريفين أوصراسلام كي سيائي پر مزمره كاعجازي نشان بمحكران كى فطرت نراب أنشى كركسى طرح لمم بين اورمسلما نون مين ايك ايسا فيم

مومادے کہتیائی پر ذرابھی خفا کاپردہ نہ سے اور تمام دنیا ایک مدمب پرموجا وے اس خوامش میں انہوں نے اپنی ملاکت مک کی برواہ مذکی اور د عاکی کداگر: ندم ب سیاہے تو میں ملاک کیے ہاری بلاکت کو لوگوں کے لئے ایک فیصلہ کن معیار نراکرلوگوں کو شک وننی سے کا لکر نظین کی را ہ کا کہتینجادے غرض مومن ہو یا کا فر دیندار ہو یا بے دین تیخص کے دل بي خوايش بي كرابسا صاف فيصله موجاوب كريوكسي كواختلاف كي ذرابهي كنجاميش باتی ندرے اب جبک ضرا کا ہم سے دعدہ سے کدوہ ہاری مرفطرتی خواہش کو پوراکرے گاتو ہمیں اسدكرنى چاسيئه كفرورده خود إساف صلكد كاكري كول أيك زدبشر بعي سيال كامنكواني نديے گرجب م دنباك موجود حالات يرنظر والت ميں توسميں ايك مكى مايسى بوتى ہے ك اس دنیاس نوکونی ایب فیصله نمیس سُوا بزارول جھوٹے مذہب روئے زمین پر موجود میں ا در كرور ول أدمى ايسے مائے جانے میں جو باطل مزامب كوستيا اور ستے اسلام كوجو اخيال کیے ہوئے ہیں معبودان باطلہ کی مائید میں اربوں رویہ یا نی کی طبع بھا یاجا ماہے لاکھون مرکز فداكو شرك وكفرك ورطمي وصكيله ماكيا باوراسلام سيمتنفركماكياسي اكردنيايى دارالفیصلہ ہے توکیا ہی فیصلہ کاطربق ہے ہم مانتے ہیں کا سلام نے اپنی سچان کے دلایل بے شمار میے ہیں اور براہین قاطعہ وساطعہ سے اپنی سجائی منوائی ہے اور ہزارو الكهون نبوت اسك سيابون برموج دمين اگرايك بم العقل شخص غوركرت نو د الذبين م و ا فینالنهدین سبلنا کے مطابق وه ضرورراه حق یا کے کا مگر با وجود ان دلامل کے ایسا فیصل نہیں کیا گیاکہ کوئی شخص تھی اس کی سیائی کامنکر ندیسے اور تمام لوگوں کے داوں سے شک مشب د ور مور کر صرف اسلام کی صداقت کا یقین موجاوے دلاً مل مي گرفتاره نبين ميرسب كودلاس كى اطلاع بھى كمان سے لا كھوں كويد بھى خبرنهیں کہ اسلام تھی کوئی مذہب دنیا میں ہے فیصلہ تو اس طح پر ہوسکتاہے کہ فد تنالي تام لوكون كوايك مقام برجم كركي لين من س فرا دے كواسلام يا مرب اور خبخص اسلام كسواكسي اور فرمب كواختيار كريب وه فورًا مرجاوب كايم يات بورى جى موجاد ساور جسخص مندو ياعيسائى موده فورًا للك موجا ياكس ادر

والنفراءم

ہے اس کے بعد کسی شخص کو جراً ت نہیں ہوسکتی کہ وہ کسی اور مذہب کا سروہو یاسی طرح اگردوزخ بسشت کے نظارے کفار کی انکھوں کے سامنے کیئے جاوی او وہ دیکھ لیں کیس مذہری لوگ بشت میں اور کس لمن کے افراد دوزخ میں د ہل موں کے تو یہ بھی فیصلہ کی ایک را ہ ہے بھر کہمی کوئی شخص اس نظارہ کو دیکھیکد وزکی لمّت كايروبني كوسنش نهيل كرے كا مكرية فيصلاس دنيا ميں نبيل فداكا ممكلاً ہونا عام نمیں دوزخ اور بہشت کے نظارے لوگوں نے منیا مدہ نمیں کیئے ایک بردة خفا برا موأب اس بئے اس دنیا میں عاری دہ فطرتی خواہش کر حقیقی فیصلہ بوجائے کبھی یوری نبیں ہوئی اور نہ ہوگی اسلیے ہیں مانی پرے گاکمرنیکے بعد اك دن ايسا خرورة ما چا جيئے جس دن خدائے تعالی تمام مذا مرب مين مصافر ما و ے کہ فلاں مذہب سی ہے اور بانی سیا کی سے خالی میں ہم اس طرح پرہماری نطرتی خواہش پوری ہوجا وے ادر مرفر د بشتر کو معلوم ہوجا عدالت عاليسف مذابر عج متعلق كيا فيصل فرما باسم اسمضمون كوالله تعالى سوره ع مين الطح يربيان فرما باك الذين أمنوا والذين هاد واوالم الي والمجوس والذين اشركوا ان الله يفصل بينهم يوم القيامة ان الله على كلشمي شهيب - يعني اسوفن جنفدر مارابب روئ زمين يرجع ہیں سب کاحقیقی فیصلاس دنیا میں نہیں ہوگا اورج نکہ سخص کے دل میں ایسے فیصلا ى خاش ساسلى ماس فطرقى خواش كويداكرنيك بية مرف ك بعدايك دن سبكه ننده كرك وه فيصله صاحد فرما ديس كاس دن كانام تيامت ي (مير كاسحق)

بسوع لی بین لو یا ل ناجیل کی روسے مضرف ماے بیلے نہریں ہم نے اس امر پرزور دیا تفاکه انہالی سوع کی نبوت ابن بیں کی بشکو یوں کی بنا پر سیوع سے کی نبوت ابت نہیں ہوسکتی

ز کم عبد حدید کی کتابیں میرے علیانسلام کی وفاضے مدت بعد لکھے گئی ہیں ہیں جو کتابیں کسی خص کی زندگی سے بعد مصی جائیں اور گوائیں اسکے نبوت کرنے اور نبوت کے پر ا ہو نبکا مَثِلًا الْجِيلُونُ كايدكُمناكُ مِينِ عَلَيْهِ فَي لِينَ ثَاكُرُدُونِ كَي غَدَّارِي لِيَخْكُرُفَّا ر ب پر لڑکائے مانے اور مُردول میں سے جی کھنے وغیرہ کی میشکو کیاں کی تصیں مرکز اس امرکی دلیل نہیں کہ واقعی سیج نے اس قسم کی نبوتیں کی تفییں ۔ اوراً کم بالفرض انهوں بنے کوئی ایسی بیشگون کی کی تفی تو اُسکے اصل الفاظ معلوم کرنیکا ہمار ياس كوئى دربدنيس للذان المجيلى نبوقول كى روسيم سيوع كى نبوت كاللير بجيلول محمصتنف ببران ميشكوئيول كومائه اعتبار سے ماقط مهرانے كا الك ادر البي - محرك مع موجود سي معنى عليها بيون كى مرة حما اجيل نيس يه یاں دیج میں در اصل گمنام مستنفین کی تخریریں ہیں۔ جنکو یوننی بعض لوگوں کی ب کرد باگیا ہے۔ بیں ایسی حالبت میں ان کتا بوں کی شہادت کیپونکرمعزبہ ہوسکتی مند م أنه بالمات كو شرف قبولين بختا ما سكتاب -ف مرقع المجيل اربع مي سيداول وجمارم كي نبعث كماجانا صنّف بسوع سبح کے واری گئے بعنی منی اور پوحنا۔ لیکن یرخیال محفز راس کی عدم عن کے لیے کارے یاس مصبوط دلا مل اور قوی ب- چنا بنچه بمنی کی مجبل کوری لیتے ہیں اس مجبل کی نسبت خوش اعتقاد سیعی ا ل لاوی کی تحریر ہے جبکو بعد میں منی کے مام سے پیارا کیا اور لا دی فاس كناب كومس كصعود سي يحدع صديع وانى المرانى الكدانى زبان مي والم باحت وصراحت اس سيحي قياس كابطلان ثابت كرديا كر ملوم موما م كريكات منى كى تصنيف نميس -متى كى نسبت قديم تربن سرنادت متى كائاب كاذكرسے اول يوسى ل أس

چوتھی صدی میں کیا ہے اور بوسی بی اس کی اطلاع کا ماغذیے بی اس الل بک کن کوپیا لیے جس کازمان تصنیف سیلم عیسوی ہے۔ یوسی بی اس بحوالہ ہے یی اس مکھنا ہے در متی نے خدائی إتوں کو جمع کرے غاموش ہیں المذاہم کومعلوم نہیں کہ نے بی اس کی اطلاع کے ذرا تع کیا تھے۔ اوران نے متی کا ذکراس مورخ کے کہنیجا یا تھا۔ مگر یوسی بی اس نے محولہ بالاعبارت سے مرقس کی ایک تخریر کے متعلق بھی کھے کیفیت بت ظامر کیا ہے کہ نے تی اس کو یہ مانس اک نے کئی مار قرن اول کے ایک سیمی مزرگ کی لىفىت غودسى - اگريە مان لىاھائے كەستى كى تخرىر كى مات تىمى جو كھوئے لکھام وہ مجی ہی روا بنے ذریعاًس کو تہنجاہے توا اور بوسی لی اس کی تمام تحریروں کا دار ومدار صرف ایک عور مات برسن د نتواس سی بزرگ کانام دیا گیا ہے- اور ندراوی كى نشان دېي كى كى سے- اور اگر يى احباب كى خاطر يى سى فرص كر نيا جا و \_ ك نے متی کی تحریر کی نسبت ہو کھے مکھاہے اُس کامنیج ہی جی بزرگ تھا ستباز انسان مقا. تو ميم اصل محت يرونسي نهيل ير ني اورسي طرح به أما ست نهيس موقاكه موجوده أسل متى كامصنعت متى بى بخا- كيونكه يوسى لى أس نے چو مختصر سا حال دیا ہے اسکی عبارت کا مطالعہ می جیج نتیجہ برنہیں پونجا تا۔ یکا ج ہے کہ کیے بی اُس یو نانی تفااور یوسی بی اُس نے اسکی بی نان کتا ہے وہ حوالہ لیا ہی بس اس صورت بس اس سيمى بزرك كي شها دت يجي الفاظ مي محفوظ نه بوكى-اس حاله کے الفاظ بیمین "متی نے ان آسمانی اِ توں کوعبرانی زبان میں حمع کمیا" و

こういんりまるりのでによっ

ان الفاظ يرغوركما اورغوب غوركميا- بهارى مبحد مين نهيس أياكه اس عد یه معنے کیو مکر کا لے گئے میں کر موجودہ انجیل منی جوعب رجد ید کا ایک جھ صل متى لاوى كى تخريب اس حواله سي توحرف اسفدرواضح بومًا -مسح کے بیص اقوال کوجمع کہا تھا اور بس یہ بیان موجودہ انجبل منی رسے ہ کتاب حرت بہے کے تعیض قوال کا جمعے نہیں جا مکریسے کے نہ مانہ نوٹ کی پوری ماریخ رج میں ملا وہ ملیم ننے ویکھالات اوروا قعات ایک وانع عرفی زیگ بین ہیں ۔ چندا توال مجموعا ورچیز ہے اور پورٹی نه مال مے محققین ایر متی کامصنف کون تھا۔ اسپرلوگوں نے بڑی بڑی منتی کونشگا فیال کی میں - اور محققین نے جنجن لفاظ میں اميراعنزاض اوزكته چينيال كيس اور بليغ خيالات اور رائے كا اظهار كياہے ؟ إقساس سيحوان كيلويشا رشانيكامطبوعه بارياز دم سياكيا سے بخوبی واضح موناہے۔ یہ بیان کرکے کہ' بندرصوس صدی کے آخر مک نولوگو نفاکہ یہ ان زبان میں مکھی ہو گی انجیامتی کی عبران کتا مک ترجہ ہے مگر نیدر مقابلہ برا تستنث كيمصنفين نے اس خيال كركسي خفيفت اورسحائي معني ما ادرمیان کباکه موجوده یومانی نجسل جومتی کی طرف منسوت کیسی عبرانی نجسل کا ع بلاستى نے بونانى زبان سى بى اس كتاب كولكھا تھا ؟ اسا أسكلوم شا ر انیکا کوفال و لطیمنو بین کرجب م موجوده بینی مجیل کی حالت برغور کرتے ہیں اور اُن رجہتموں پرنظر کرتے ہیں جن سے اس تحسل کے مضامین اخذیئے گئے ہیں تو ہم ی طرح یہ مات مان نہیں سکتے کہ مذکورہ بالا اقوال میں سے کوئی ایک صبح ہو بعنی ذیبه درسنے کہ برکتاب در اصل عبرا نی میں تھی جسکو یونا نی میں ترجما میا اور ندبیکنا درست که به بونا فی کما کسی داری کی تصنیف به ضامین دو مختلف سرحتیموں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ و انكح علاوه بعض اورجكهول مصيحى اسك مصامين اخذكم میں اور یہ بات ہمارے دہم دکمان میں بھی نہیں اسکنی کم میسے کے بارہ حواریوں

الهرجة المركمان الجبلول إلى اندائى زاديس بى تخريف وتبديل متروع بوئى على

سكسى كويرهزورت مننى كه لين أتسننا و كحالات جمع كرنيك ليئر إيس مرطيمول السيلة بجورًايه ما نمايرً أب كريكا بسيح ككسى حوارى كى تص ى كى الجيل كا إس كتاب كى تصنيف كران كانتعلق انسائليكلو مرز ما مذكور كممتنا تصنیف ایدرونی شهادت سے یہ لگتا ہے کہ پہلی ی کے اوا خرمیں مکھی گئی - اور اغلب ہیا ہے کہ لو فاکی کیا ہے بھی برکنا ہے بعید م مکھی گئی اوراس کا نبوت ہے ہے کہ مرقس کی ایک ننج پرسے او قاکی کتا ہے او صنفول فيمضامن اختسك مس مرموس كي نخر ركابونحه نے استعال کی اس میں بعض انسی عمر وقا کی ایسل سے مولف نے مرفس کی تحریر کو پہلے استقال کیا - بعد میں اس جریم عِبارْسُ داخل ہو میں اور حب لو فاکے مصنعت کے بعد متی کے سے کا مرایا نوائس میں وا کرعبار میں د اخل ہو یکی تفس منی اکہاب لمتى محمصنيف ابكوئي محقق اس محسل كهيذ تومني كيسي نخو مركا زحرتسايه مريابي كابت لكا فأشكل ب اورنداس امركمان ع بيخ طبيار بي كرحوادي مذكور في السي ونانى زبان مى مكها تفا- بيكس اسكه اب اس بات برا تفا فى كرديا كياب كره يا توكسي إنه عن کی ترب کم جس نے اسکوسی یونانی تخریک مردسے یونانی بیس لکھانفا مگاسکا م ماری میں بڑکرنسیامنسیا ہوگیا-اوراب کوئی نہیں جاننا کہ وہ کو ن عقا- دو کیموانسائیکا يوهناكي أتحيل دومري أعسل جيك مصنف كمنتفلق كهاجانا باكدوه ميح كااكمه وادى مخابولفى نجيل ب مسيحول كابيان ب كداس فيل كامصنف يربدكا مقا- يكن انسائيكلوميديا مي مكما بدد فو يوحنا زبيدى كايينا أسكامصنف

تفا-اورنه کوئی اور ایسانشخص اس کا مصنف تھا جس نے مسیح کی زمانہ حیات کواپنی أنكهون سيد مبكهما مو كبونكه إن مردوامورك نبوت مبن اسفيد دلائل ساطعه اورجمج فأ موجه در موسکتے میں کہ ان سے خلات کو ٹی عقیدہ بنا ا بالکل نا قابل علی ہو گیا ہے ایس کیا بيڈيا بيان كرا ہے۔ كه اس جيرت انگيزاور نفيني متبجه پر ٹينجے كيا كيا قابل ديدشها ت ہمارے یاس موجود ہے۔ اوراس شہادت کا وجود ملک شام کے میجیوں کے دجود س ہمیں ملتا ہے جنہوں نے وہلائے عیسوی میں اس تجسل کے متعلق حتمی فیصلہ کر لما تھا کہ یہ لاریب پوحناکی تصنبیف نهیس ہے۔ بلکہ پیسی اوشخص کی کسی ہو ٹی ہے۔ اور اُنکے نز و پک اس جمل کا تکھنے والا میں تقصی نھا۔ اس میں ننگ نہیں کہ منبر قصی کی طرف اس کتاب کو نے میں انکونلطی تھی گران کا اس ابندائی زمان میں یہ دعویٰ کرناکداس کتاب کا مصنف زبيرى كابيا بوحناه ارى نبين سے صاف طور يرتابت كرا ہے كروفقي الحبل كا يو مناكل هنيف موالقینی امز نمیں ہے۔ اس وقد سے لوگ کشرت سے ملک ننام میں یائے جاتے تھے دہ پہلی تین الجبلول ترجیح میتے تھے اوردوسرے فرقوں کے عیسالیوں کے ساتھ ہمنتہ مقابل تے سے سے اوراس فرقد کی نعدا داس فدرزیادہ منھی کرسینٹ ایل نے نی اس کو ئے۔ ہے۔ تاریخ میں اس فرقہ پرلمبی بحث کرنی ٹری جو تھی صدی اس رائے کے لوگھا عمیا میں ں شامل تھے اور کسی فاص مام سے مشہور نہیں تھے۔ آخر جو تنی صدی کے آخر میں اُلکو "الوكيو" كالقد دياك، جسك معني بين يوحناكي تجسيل كالكاركرنے والے- اگر و منتي أنجيل كابوحناك تاليف سونا اكثابت ننده اورتقيني امر بتواتو لتغ برم و ووكواس المحاركيات في محرات فيروتي ناك يحل مصنف المقين كاس امرياب انفاق بوجكات كرومنا وارى لى الريخ تركاية المالما النيساء ونفي الجبل كالمصنف نبيل تقا-اس كالمصنف ل غیر مروف شخص بخفا جسکے متعلق به عام رائے ہے کہ وہ زمانہ استشار کا ایک بیودی مخفا یا ایس بی دالدین بیودی انسال سیمی ہے۔ بھر اس بیلی کی تصنیف کے متعلق بہت - دوسرى سيختلف بنا لَى كني مِي - بوركمنا مي كه غالبًا بيسال ١٩٠٠ مع

لے درمیان کھی گئی۔ زیبر کمنا ہے نہیں **بیٹ ل**یج میں حالہ قلم مو تی ۔ کیم کمنا ہے نسلمیں احاطہ تخریس آئی۔ اور رمینن لکھنا ہے کسنالیہ اورسوالہ ع کو درسان ی دفت تصنیف موٹی تھی ۔سے ترب زمانہ جو پوٹھی کجیل کی تصنیف کے لیے بنا إكيا ہے ده سندع ہے۔ ان اقوال كے مقابل ميں يك يك آس لارڈ زسے الكس ( خدا کے اقوال ) کے دومرے حصہ میں مکھنا ہے کہ زبیدی کے دونوں بیٹول کو ہیود في قتل كرد يا تما - اوراسيك يو حناحوارى بهى منهد عس بيل بيلي هزورمرج كالمقا يروه يؤتفي الجيل كاكس طرح مصنف موسك ب-القصابية بات إية شوت كرتهنج كئي كرمردوانا مبل مركوره مس موجوارون ط ن منسوب بس اورائمی تصنیق می گئی مس کوئی انجیل می کسی حواری کے فلم سوندیں کی مقى- أن كراتم كوئى ياسمانتناص عقر جنك ام اب بالكل ماريكي اوركمن مي بري ب- اور کو کی شخص نہیں تنا سکتا کہ وہ کون نے۔ رفنس کی انجیل ا با ق کی دوا ناجیل نورسولوں سے نامز دہی نہیں -ان میں سے ایک ف مرقس كيطر مسوي اور دوسرى لوقاسے - يہلى مرقس بى كوليس كے-اور تائيس كے وه كون تقعادا وراسكوالجيل زير بحث كما مقاكميا تعلن بقار كمن بي كرمرفس بطرس كا شاردامد ترجان تفافي لي الكرائي ايك تورسية كمان كياكيا بي كورس كاكونى تعلق ادرعلاقة الجيل دوم سے ہے اس تحريكويوسى بى اس فىلى كتا ہے نقل كيا ہے۔ جسكي تصنيف غالبًا مسكاع مين موئى - ين ين أس كى اس نخريست بة عِلنات ك يطرس كأنتقال كع بعد مرفت بسوع كع بعن لفاظ كوفلم بندكيا وربيراس بس أس بیوع کے بعض عمال اور کارگذاریوں کا بھی ذکر کیا جو اس نے پیفرس کے منہ سے سن تحبيل يبكن سالخفرى بيمجي لكحاسه كدوه ترتنيب واران تمام وافعات كوفلمبتدية كرسكا كيونكه وه بذات خود ليوع كاكوئى حوارى نها على اس مكمت الكاس مذكوره بالابات ، را وی مصنی تقی اور بیمراس را وی نے بھی اس روایت کو اینا جشھرد میروانونہیں بتايا - بلكه اتنا ككر الديا تقاركم أس في بهي إس روايت كو بلخ كسى بزرگ سے شناخ

بوسي ببلے دُور كاميى تفار

سم الجمیل متی کی تصنیف کے متعلق ہجٹ کرتے ہوئے ہوسے اس بات کو براآل واضح کر بچے ہیں کہ .... ایک گمنام داوی کا بیان کوئی قطعی ٹیون نیس ہو کتا۔

ایکن اگر بالفرض اسکو صبح ان بیاجا وے توجی کئی مشکلات کا سامنا آپڑ آہے ۔ بربی اسکے کوفس کی تصنیف اور ترتیکے متعلق جو راوی کا بیان ہے۔ انجیل کر بحث یقیناً اسکا تطابق نہیں ہوسکتا ۔ نے تی آس کی تو بیت یہ بات واضح ہو جی ہے کہ مرقس سے کے اقوال اورافعال کو ترتیب وارقلمبن کرنے سے فاصر رہا کیونکہ وہ بیوع کی مذات خود مصلات نہ تھا۔ لیکن آجیل موجودہ میں جو میجیوں کے خیال کے مطابق مرتب کی بینی تصنیف ہے۔ اس سے بیٹا بین ہوگی کو انجیل دوم میں میں میں میں میں میں میں ہوئی کا بین ہوگی کو انجیل دوم میں میں میں کو سے بینی مرقس کی انجیل بول سے بھی اعلی ہے۔ اس سے بیٹا بین ہوگی کو انجیل دوم میں میں میں میں کو سی بینی مرقس کی انجیل پول می کے ترجان کی تصنیف نہیں کو سکتی ۔ یکسی اور کی تصنیف ہوئی ۔ خواہ وہ ایک شخص ہو یا گئی ایک انتخاص ہوں۔ یا شخاص ہوں۔ یا شخاص ہو یا گئی ایک انتخاص ہوں۔ یا شخاص ہوں کے اور کی حقوا ہوں کی حقوا ہو وہ ایک شخص ہو یا گئی ایک انتخاص ہوں۔ یا شخاص ہوں۔ یا شخاص ہو یا گئی ایک انتخاص ہوں۔ یا شخاص ہوں ہو یا گئی ایک انتخاص ہوں ہوں۔ یا سے میا اشخاص ہوں ہوگی ہوئی کا بیا سے میں بول۔ یا تون کی انتخاص ہوں ہوئی کو ایک کی ایک کا بیا ہوں ہوئی کا ہوا ہو کی میں اور کی کا بیاں ہوئی کی کا بیان ہوں ہوئی کی کا بیا ہوئی کی کا بیان کی ایک کا بھوں ہوئیں ہوئی کی کی کی کا سے کا ل ہے۔ وہ ایک کی ایک کی کی کی کی کی کی کوئیل ہوئی کی کا کی کوئیل ہوئی کی کی کی کی کی کوئیل ہوئی کی کی کوئیل ہوئی کی کوئیل ہوئی کی کا کی کوئیل ہوئی کوئیل ہوئی کی کوئیل ہوئی کی کا کی کوئیل کی کوئیل ہوئیل ہوئی کی کی کی کی کوئیل کی کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کی کوئیل کی کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کوئیل کی کی کوئیل کی کی کوئیل کی کی کوئیل کی کو

وارر بورك صدركن احرتنا دما مرساعيد اورخي ألم لعيد بوأ-- بردومرسے ب جولوگ لینے بھی بھینیا جامیں وہ اُنکوجلدی روا ندکردیں ت اسلام: - خریدران رویویس اس اه انگریزی بین ایک کی کمی ى موتى - ميال نشير تحريفاحب ثميكه دار وميال عبدالم بيدسيدالدين صاحب كوسمة رَّفْ بِرُكَالِهُمْ لِينِهَا يَأْ فَكُرِجِزاهُم اللَّهُ خَيْرًا-مقبر ١٥٠- اس ٥١ ايك موصى سمى تتھو ولد عربخش ساكن بھير و پيجي ضلع كور من دفن كيا گيا - آمد سالدھ ادر خرچ اساميك مُواً -مندج ذيل رقوم اس ماه بحساب وصيت وصول بوش (۱) إوعبدالركن صاحب لم عده د مه يودهري دوست فاصل فلا عده (٢) چودهری شاه محدّ صنا سیالکو ی ایم در می کراید دو کا ان میم محدث من مرحم الک رسى ميان شامدين منا نديد جاء رسيه (٩) نشي فنيل عرصاه عات بحاكن دخر كرماد م مده درا معات ومين المينين قدت المياس موی کی صاحب دیگران سے دا) میا اعدادین زرگر فادیان (٢) خواجر شيرالدين من عيم (١٧) ميال فرالدين من كنجا هنه مجا عيم متفرقات: -اس ٥٥ مرسم ك امر ٢-١٠-٥٥ او خيع ١-١٧-١٧٥٥ موا-نتفاخان مين اس ما وكل مريض ١٣٨٣ أف أنين في ١٢٨ فق ماينزاريشن ب معزت صاحبزاده مرزا بشبيرالدين عجمعدا حرصاحت أحمار الفضل مرجن بے ماص لخو کی ادر سکرٹری سے دفترسے یا خبار مختلف المجنوں کے سکرٹریوں کے

ي كذشتهاه ين ريو يواردوك خريدارون ين العلي بولى - الى عبدالقادر تني دگون نيس-اردواك الكرزى-

3/2

الم مجياكي اوركم ماكياك يمضمون احباب كواكتفاكر كسك منا دياجا في اس تح مك كانت بست اجها بُواب أميد بكداحباب اني سعى كوجارى ركهيس ك-اس تخريك بركوه مرى ں بہت جیمہ ٹی ا درعارضی جاعت سفیماں انجل مولوی مختطی صاحب تشریعینہ عصنے ہیں قریباً ڈیڑھ سورو میرچندہ حملے اور یان نام احبائے افلاص کانتیجہ الله نغال ان سب احباب كوجزات فيرعطا فراو ، اسكم علاوه مندرود مل منول في احباب سے حب فرال قوم تینی میں جاعت الك اونے ١١ اعد - ريم كوك مس لوقار را مید - برکوف سفید - جوچک سے - ترکری محر تلوند ی مجوروال مید المجن اجنيا نواله دعسه - منفرق مرفت چود هرى حيات مخدصا حب مصر عجا آثاده جاعت حصار لدعمه - حاجي عرف ارصاحب لدعيه - باداخر على صاحب از سهرام ع معرفت محدواب فال صاحب وسويه عطي - المجمن احديد محلول ورعصه المبرليم المشى الله وما صاحب المورعة - مرزاحيين ميك صاحب لاميو اصه جاعت اله آباد عه - سيدر سول تخش صاحب سير - سيدعا بحسين صاحه الطرخيرالدين معاحب مهم - جاعت للو مر - حافظ فورا حرصاحب اكولا عد جاعت سأسكله مرسلة يحكم محدمالح صاحب صرر جاعت نناد بوال خورد عص عرالدين ماب سكريري عير - عنايت عليخان فانو نكو علقه مردان بورسي مافظ محزعا إصا ويك نديم جاعت گران موفت شخ ریم نجش صاحب عصه - انجن احدید سربند معه رسلطانی صا باومحله عصه - جاعت امرتسرمونت واكركم المي صل. ماء معت مردان تسنتى محدّدوس ماحب لليعي الشرنعال ان مام احباب كونيك جزارعطا فرہ وسے اورائی کوشششول میں برکت دسے آ مین -ان رقوم میں بڑی قابل رشک رقم جاعت ما مکٹ افیلے کی ہے۔ با وجود اسکے كرو إل نفو ژنه احباب مين - اور زراعت بيشه اورغ بيب - گراس جگه كي جاعت بي سے زائر رقم ان اوگوں کی ہمت سے کہیں بڑھ کرے۔ جز اہم الشد خیراً۔

بھراس کام میں چو دھری محدمیات صاحب سائن پیرکوٹ جاعت ما گٹ افینے اورچو دھری مخدالدین صاحب کن پریم کوٹ سے انجمن گوجرانوالد کو بہت مرقبیجی ہے۔ انٹر تعالیٰ اُن تنام احباب کوجنہوں نے اس کار خیر میں حصتہ لیا ہے۔ جز اے خیرعطا فرما وسے ادر نیکی وافلاص میں ترقی دے آمین ۔

بَیں امیدرکھتا ہوں کہ برب حباب اس کام میں مزید سی کرے ہا قاع اکونشرجاری رکھیں گے اور مزید نوا ب حاصل کرینگے۔ اگر ہر جگہ کی بنجس ضلع بنجلع میں فیس قائم کرے اور باقاعدہ وصول چندہ کا انتظام کرے تو بار بارتھ یک کرنے کی حزورت

ممعی افی ندسے۔

جناب بن حرمت الله هاسب الك الكائل ويرموس لا بورسف بيل دور حرف المستخ فليفة المبريخ كى معرفت أيك مزار روبها خراجات تعمير مح ليئة وعن ديا بتها اسكن سبت أيف اطلاعدى مرم مجع وابس ندويا جاوس بلكه بيرس مساب بس چنده ميس وضح كرايا حا وسع و بحزاه الله خيراً -

انجمن احدید گرج افراد نے اپریل گذمن نه سے از مرفز انتخاب جمدہ داران کرکے کام با فاعدہ شروع کیا اور وصولی چندہ کاکام باضا بطکرنے کی سعی کی جانچ چیندہ ادبیوں کا وفد مفسلات گورا فرالہ میں کلیف اسطا کر بغرض فرائمی چندہ گیا اگرچ کل ضلع میں سب کمیٹیاں قائم نہ ہوئی تغییں تا ہما پڑھندے کی انجمنوں یا جماعتوں سے اسا الیا ہے کی رقم جمع کر سے جیجی ہے ۔ اس قم کی تفصیل کمیلیے طاحظہ و ن فرست جفو ہم کا اسا الیا ہے کارت مدرسہ کی تعریک سیے رویے کی انشد خرودت ہے ۔ احباب تو جکرے عمارت مدرسہ کی تعریک سیے رویے کی انشد خرودت ہے ۔ احباب تو جکرے جو موعودہ چندے کی کوششش کریں جو موعودہ چندے کی کوششش کریں ہوں وہ و صول کر کے بھیجنے کی کوششش کریں مولوی خروجی کی کوششش کریں مولوی خروجی کی ایک مند کریں ہوں اور نے چندے بھی جمع کریکی کوششش فراویں ۔ مولوی خروجی میں کہ وہاں قرآن مجید کا درس ہو نا ہے مری پر ہیں ، ابون خسال مری سے فلمنے ہیں کہ وہاں قرآن مجید کا درس ہو نا ہے

Ser. 20.

#### مبليغ اسلام مالكسغيرس

خاب ذاج كمال الدين صاحب بناكام سركرى عدولايت مي كريسي چود هرى فتى محرصاحب اىم - ك ادرشيخ نورا حرصاحب جوخوا جد صاحب م الحياس بين المائي المائي الماكام من شرك مي اه جولائی میں ایک فرم سی کانفرنس میں شامل ہونے سے لیے خواجرہ لے گئے۔ اس بیسائی فرقہ مات کی کا نفرنس میں جس میں کل مغربی اقوام معنى امريكه جرمنى - فاليند بمجيم روس - فرانس- المكلبند- السيان مراور فاضل البيات شركي على - جناب خواجه صاحب يبيكم ديا تقرير ك بيس منظ مقر مص مكرانكوتيس منط فيق كي اسلام ك محاس بيان تي وي فرا يك د نياكا أينكره فرسب اسلام موكا جب اي لكل امدة ول ادر و ان من إمة الاخلافيماً نديريز مث كي توال اليول سي كو في الماء بولوك يرح كى تيودسية زاد موسيك من ورموجوده مذبب كالمكل سيغيرطين - ان كنزديك مذبب أينده ده بوناجا سيئه بو انسان كاعال داخلاق بركرا الزدالكرحقيقي رباني زندكي بيداكردس-الدميت مسيح وكفاره كفائل نظرنبيس آت والسسترم الفاظمين بيزاري ظامري اورمبيح كاصول اخلاق غيرمتنفي بجھے كئے- اور انہيں نے اصول كوٹ مل كُرنا خرورى مجماكيا - اس محت بركه ديكر مذاسب كي تعلق بونا جا ميني قراريا ياكد ديگر صداقتیں میں میں تھنڈے دل سے کل مزام کے مطالعہ کرے عمدہ اصول لينے عاميس ويگرمذاب كى يحكنى عيور دى وى بكدانكو برصف ديا عا دى يارك كارواركونالسندكياكيا سے-الغرمن اس كانفرنس كى كارروالى كا خلاصة يدكيا يزوكونى ايسا مدمب معس كاانرانسان كي على زندكى يرم وجعض ايان يرمحدود مرم وظلان كا صول النسيكي جاوي كل مزاب كامطالعه دوستاندا ورحبت كانكاه

سے کیا جاوے۔ موجودہ بورو مین زندگی سے نفرت ظاہر کیا وے۔ مشنری نحر کیے م موه مطابعه ذام ہے جمال کہبس عمدہ اصول لمبس وہ لیئے جا وہں - مذہب وہ موجو روحانیت کوعلی روزانه زندگی سے الگ ذکرے - ایک دن سابق بریز پان نے کماک دنيا كآبنده مدميد فدا دراسكى مخلوق معجبت " زدكا إسبر خواج صاحب فرايا . بي فقره اد كے خلاف ہے. و نياكا آبنده مذہب من ضراكى اطاعت ا ورمخلوق خارا تفقت " ہوگا اور رسول کریم صلح نے اسلام کے ہیں تعربین کی ہے۔ یہ لوگ جس مذمب كي ملاش ميس مي دراصل وه اسدلام عيد جوننجا ويراس كانفرس نے کی ہیں خدا کرے کو ان رعمل ہو عمل ہونے کے ساتھ ہی اسلام کی ترقی ہے-الله تعالی کے ماتھ میں سے جب ماہے اسلام کوان مغربی قوموں کا محبوب مزمب بنا و اخدى قوم كوالسي مجالس اور كانفرنسون من مذبب اسسلام بيش كرف كاموقع خدات دیا ہے۔ فالحد میسترعلی ذاک - قوم کو دعاء سے اور مال امرادسے مرد کرنی ٧- اگست كے خطوميں خواج صاحب لكھتے ميں كرمن سے اك ووسننے لكھاہے یج کی کیتائی سے الگ موکر اسے حفرت مخدصلیم کے برا سیمحضے میں اورات ہی ایک الهام آنہی کا مورد نہیں ماننے بلکہ اور و ل کیمی نشر کیے کرتے ہیں اور سرحگیسے وعظ بھی میری روح کو میدارکرنے کا ماعث نہ ہوا ۔ بیکن آپ کی نقر پر کا جھے یہ ایک خاص مُوامجه برایک محریث کا عالم تفاق وه دن میری بیلاری کا بهلا دن تفا-آیک رسالہ کے پڑھنے نے مجھ براعجازی از کیا۔ اس نے مجھے فلٹ سے جگاکر مرب دل بن معلا دراسك غطيم النان احد حناب محد صلعم كي مجنت بيداكر دي - ميرا دل اسلام كى طرف على خلكا اورمَين ول سيمسلان موكتى -يمارى لندن كى جاعت المجلمسجده وكنگ ميں 'دير ه ليگايا نبوا سے خدا كے لنفكر

صل کی بات ہے کہ بنتا لبس لا کھ رویہ سندوستان کا خرج ہواس سے ایک ارت بنے ایک مسجد ایک ال- بھر سارے احدا کے وہاں جانے سے چنداہ قبل زر نزائم بطور وقف كياجا و سے اوراب وہ محض خدا كے فضل سے ہمارے احبار چارچ میں آوے مسجد اور مسلم انڈیا کے دفتر کے اردگر دایک نوبھور اور ل تخربت مصرمیں ہی گئے میں - خدائے تعالی آن کا ناصرو مرد گارمو اورمصر كى زين مي أن كا فيهم اسلام كے ليے بهت مبارك ہو- آبين . یہ قرآن متریف اُردوس :- صدراتمن احمد سکے انتہام کے ماتحت س ه صاحت قرآن ننرنت كا ترجمه اورنور ایک بارہ بمع نوٹوں کے کمل ہوجیکا ہے۔ الله تعالیٰ اس کام میں برکت ڈالے آمین دنباكم ا دشامول كوتبليغ: كتاب شيكرة بناسلام وكالحضرت للم کے اُس معجزانہ مضمون کا انگریزی ترجمہ سے حوج لا بورك موقعه بريرها كبيا-اسكى نهايت بى نفيس اوراعلى درجه كى جلديس بندهوا دنیا کے دس بڑے یا دنتا ہوں کے نام جیجی گئی ہیں۔ نیز رسالہ اسلام کی ایک سو كابيال نهابيت بى اعلى حلدين بندهوا كردنيا ك ايك سويا دنشا بول اور فرما نرواق ب محيم ما م مجيجي كتيس- رساله اسلام ي جيبواني اور حلد بندي فيرا يرج جي ايا أس كوم ارد ايك احدى محترم بردك بوميد اشاعت اسلام مي بر ی فراخد لی سے حصہ بنتے ہیں اپنی گرہ سے ادا کیا۔ جزاہ اللہ خیراً اسلامس مولوى مرعلى صاحب أس مصمون كوكسى فدراضا فد عسائة شارت كياكيا ب جو أنهول في الما وى مزمى كانفرس كية لکھا تھا اور سس میں اصول اسلام کوبڑی نوبی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے نبيرعلى فشائم معشام سكرثري

#### ريويو

اشات كفاره :- يادري اس إول صاحب جناب مفتى محرصاد ق صاحبايمير بدرے رسالکفارہ کے جواب میں بڑی جدو تہدرکے بعد اثبات کفارہ عاوم وسوت تع سيئة بس وليكن افسوس سيكن اير مّا سير كم يا درى صاحب نيج چال کی ہے۔ وہ حق جو اور معقول بسندانان کی نتان سے بسن بعیدہے۔ یعنی رساله کفاره کے اعتراضوں کے آسان اور مفید مطلب مکڑے لیکر جواب ملھے ہیں اورج فكديورساعة اص كى بجائے اس كالك حصة نتش كرنسكى وجه سے زمين سمان كا فرق برُجاناب - اسليم ما درى صاحب كورسالكفار وكاجواب اسطريق رقيص محقق اورحیٰ بیندانسان نئیں کر سکتے۔ نیز بعض سوالوں مے جواب می افتاکی درخود فراموتی سے دیئے گئے میں - جو سجائے خو داعتراض کی سختگی پر د لالت کرتے من منالاً آباعتراض نقل كرتيس كرشيي في الما مين باكناه مورانسان بدك منزا كهكتتا بول" اورجواب مكفت من ودر بهارا خدا ونديسوع مبيع بي كماه ہے اس نے اپنی مرضی سے ہم گناہ گاروں کے بچانے کیلئے اپنی جان کفارہ میں دیکر فى الحقيقت كناه كارون كو بجاليا بي ورا بادرى صاحب بين اس جواب بردوباره غورفرا وين كمسوال اورجواب مين كميافرق سعة "اكرجوابول كى معقوليت كا انبيل خود محى تقين بوجائـ

سی حرفبال پنجابی :- اسطر محمد علی است انتران نے اپنے خیالات کو پنجابی ذاق کے موافق نظم کیا ہے - اوران عار میں تبلیغ سلسلا حدید کی غرض کو بھی لمحوظ رکھا ہے - اہل نذاق اصحاب منگواکر پڑھیں - اور سابنے دوستوں میں تقیبہ کریں یشعر خوا نی کے نشوق سے امید ہے کو غیر احمدی اصحاب بھی محظوظ ہونے کے - قیمت اس کے نشوق سے امید ہے کو غیر احمدی اصحاب بھی محظوظ ہونے کے - قیمت اس محمد بیمین نا جرکت فی دیان یا دفتر تشجید الاذمان مل سکتی ہیں - فصل الخطاب جو آینے حضرت فلیفت المستح کی وہ نا در تصنیف فصل الخطاب جو آبنے حضرت

سيح موعود عليالسلام كارنتاه كيموحب رو نصاري مين تخرير فرما أي لفي يفح مرت الماستى مال مرسن صاحب اجركت فاديان فاسكود واره ين كارا ده كياب ير حضرت صاحب وعده فرما باب كر معض كرزور يال اووالول میں غلطیانی بیلےرہ کئی تھیں۔ وہ خود پانے دست مبارک سے سے خوا دیں گے۔ ۲۰۰۰ صفح كي كماب موكى - اور قيمين غالبًا ويي موكى جويل تقي يبني عبر ٠٠٠ ورخواستيس ول ہونے پرکام ننروع کروا و بنگے۔ ننا یقین جلد درخواسنیس بھیحکرانکی ہمت پنھا میں تاكر جلدى كماب شائع بوسكے-وه نتى : "فاضى ظهوالدين عنا الكل كاوه صمون يو عبد الاذبان ماه اكتورس الواء مين تع يُواً مُقااور شبيني كرم صلى الله عليه سلم كي شان ميمتعلق - تورات اور تحسل كي ينشكوئبول سے بطی نترج اوربسطسے بینابت كيا كياہے که وہ نمام نشا نات جوان بشکو کیول میں درج میں - انحضرت صلح ہی کے وجود باجود پر بورے ہو-آب ہی کوحصرت موسی کے بعدروشن شرابعت دیلی۔ آپ ہی کے ساتھ فتے کم سے دن جب مظهر الوسیت بڑی نان وشوکت کے ساتھ فاران کی جو تی بر ممود ار بُوا۔ دسهزار جال نثار ياكباز قدوسي كنف مضمون فابل فدرا ورلائق اشاعت بريج يجسكو الجمن شبان لاحديين پشاورنے ايك ٹركيٹ كى صورت ميں جھيداكر شائع كيا ہو-احباب خان زا ده محرد لا ورخال صاحب علم أير ورد كالج پننا ورسي منكورتف بري صادق کلمات اسیدصاد ق حسین صاحب مختار کلکری اما وه نے مولوی نیارا لا المرشراس مدیث کے رسالہ بھوات کے جواب میں کم فی مدل ننائي مفوات مضمون تحرير فراياب جبكوبيرقاسم على صاحب جبيوارشائع لیاہے۔ قابل مضمون نویس نے معترض کے اعتراضوں کا جواباسی کی صنیف ارده کتب وغیره سے دہاہے۔ ایڈیٹر الحق مرلی سے مل سکتی ہے۔

خطوران ت بعلوم بوسكتي ي-

اب ع سے رو دیے گذشت مضامن ِ اَطْرِینِ کَ ٰطِلاع مِیلیئے ذیل میں **رپولوگی گذ**ست نه جلدوں میں بعض صرور ں نسنے باقی میں - اوردوسری جلد اسے الكريزى راولوسف جلدائ مركزى س جدور برائكى قيمت بن اور توحيد- (١٢) وي كم منجان الله يوخ (٥) مبيح موعود كي لا تعن مانی-اخلاقی کے نشان - (سن) تناسخ - امشن- رہ (١٨١) سيوع كي عصمت منعلق (١٤) تبديل مذمب كي فلاهي انجيل كي تعليم (١٥) قرآن ترفي اور آربيهاج - اسلام اور تى بارى تعلى اورانجيل كى تعبيم كامقابله - عيبائيت كامف بله-مفات الميه - (١٦) قرآن ننريف اور الخيل كي (٨) ضرورت قرآن -(٤) موت بعدانسان كي ادعا كامقابله-مالت ہوتی ہے۔ E-19.14 ره) روحول کا آنا دی اور نے وب میں کمیا كا دس كم شيره (١٢) مسلما نول كاعتقاد غیر مخلوق ہونا۔ (۱۰) دنیا میں زندگی کے م<sup>عالی</sup> فرقوں کی طرف جا

عظيم النان ميثيكوني كايورا برفا - (١١) مهذب مالك كي عورتني بكاروال (١٤) أسلام اوراس مكك (١٢) طلاق (١٧) بريموسلم بادتین- دیگرمذاسک مقابلدد ۱۸ کیا کی ناکامی دیمون غلامی. لى كى قبر اصول سلام قيقى تعذيك (١٥) (۲۰) كيا بها يان تحقيم بي ؟ اور مذسك جاب (١٤) الدقال بے نظیری (۱۱) حضرت سے اود کشرطیما احیائے موتی (۷) نحات کے (۱) مردہ (۷) عیسائینے حالات اور عقائد- (۴) عیب سقىم كى قربانى كاخروكتر فريقے مارين كے اعتقا دانت - مذہب من روا كول مائى زندكى المديفارم كازير (٥) حص وزندسی حلول کاجواب رم ، کما فرآن (۱۷) ام (۱۱) سبوء كي مليسي شوعكم فطر (۵) تعدد از واج ۷۱) برون (۸) الهي سلسلے لا عي الكفيساتي كوزنت ورسلم ب کی (۸) کما یسوع کی موت اشاعت میں رکا و میں - انشقاق القلب واقع ہو گی اے نظر شہادت د ره ۱) دحی آلی کی صرورت ده) ز لز له کا دھکا ۔ اہم اصول دار) آریکا ج کی موت د١٦) بيكه أم كى موت اواكي د١٠) الندامن وحي السمار (١١) سلامي بك كى نبح يز-

۱۳۱) مىلامى اورسىج ئىگەنگا بىغالبى مىمەسىين ئىللوي كى دو رخى دىم ،عيسائىت اوردوسىرىزاس د ۱۲۷ افتاعت اسلام. (۱۷) مندوستان برعبباتی (۵) سکھ ذرسکاتعلق اسلَام (۱۵) حقیقت کتاب الله المرب به بیلانے کی نئی تجاویز - (۲) ہندوستان میں دمریت والنبوة المحسديير مشفهاع (د) عليك عجم وافعات. (۱۲)عیسائی مزمب کا انجام- (۱)حضرت مسئے کے بارہ میں (۸) تاسخ - (۹) انسانی دفع (١٤) شرقبول اورغربور من قرآن نصله ٢١) برنياس كي الي كيمنعان ويدك فلاسفى -افلاق كمفهوم كافرق دس بالى ذبب - دمى أربيطي (١٠) اسلام كى تعلىم جوسله ورمذسي كانفرس ده ) اسلام احديد بيش كرنائے -(۱) علی تفیوصوفی - (۲) عذاب جنم غیرمنقطح نمین (۱۱) آریا سماج کے اندرونی (٢) مسيخ كى آمرناني - (٤) منهب اسلام كے اوربيرونى جھاڑے۔ رس) التبان في تفيير طعالقران متعلق الك دسرية كفيالات (١٢) زلز له اصدعاء-(٢) أخرى زان كالمصلح . (٨) اسلامى تعليم كى خوبي - (١١١) اشاعست ده ) قرآن كريم حفاظت اوريع - (٩) مندوستان بي مرتد بين مكا (١١١) اظهار حق - ... (٢) اسنح و منسوخ كى بحث - (١٠) حيات الانبياء في و فقالانبيام (١٥) اسرلام كى اخلاقي طا (ع) طاعون (A) عيسائي (١١) حصرت مسيح موعود"- (١١) أربيها ج كاصول مشنول کے بد انز۔ (۱۲) حضرت مبیح موعودک (۱۷) وید (9) مزمى مے مینی - اوصال پرچندنوط -(۱۰) یادری صاحبان کی تنیب (۱۱) صدی آخرزمان (۱۱) آرید سماج دومرے داد)عيساني دين مي المنظم الم 19.9 من المب كوكس نظر وكي الم كميون تدا يجلى والقارسيل (١) منهى فرقول كا تباغض (٢) بنابيج الاسلام برريويو-(١٣) بايي يابهائي مزمب وتخاسداد محكنفتيش يرايك (١٣) اشاعت اسلام (۱۲) مسلمان اورجها د- مرسری نفردی خونی دری دیم ،ارائیل کی کوشدی (۱۵)عقیده مدی میں اوی اس ناریخی سوع اورخیالی مسیح اده ، قرآن مجید رد اکثر کم

د ۲) الكتاب در يعني	روى دانيال نبى كى كتاب	کے ملے کاجواب۔
	مين تخصرت صلى المدعلق لم	
	ي پيشگو تن -	
	(٢) ایک میدهادیشراوراسلم	
	دع) خاتم الانبيارًا ورضاتم الخلفا	
A	(۸)میچی معجزات	(٨) كو تم بدصر في وديال
	(92) اسلام کے اصول -	
(۹) بین موعود کاایات ن- ریم فا در کی در کی	(۱۰) طربق وصول الی الله (۱۱) نماز جمعه کی ا د ارسگی	(۹) ابنت عرفام -
هالاه انکه تنعکان کپ	ردا) عار بعدی اداسی ایر در مهر مل	معرکی ده در کار
محققانه بحث رر	کے یئے میموریل - الاقلام سلافلہ	الاراك نشان
(۱۱) ميجيت كاشاعت	(۱) اسلام اورعلوم چدیده	الواع
اور الموارك در بعه-	(٢) حفرت سي موعود كي	(١) اسلام (غواجهمال لدين )
(۱۲) ملک مندیش حانی فتوحا	صداقت كايك شهاد	(٢) ابطال كفاره -
(۱۲) مسيحيت اورغلامي-	(۳) اسلام س عورت	دس) قرآن مجيد كم الهامي
(۱۲۷) مندو مذمب کی	کیا حیتیت رطفتی ہے۔	مونے بر باشبل کی شہادت
	دم ،حضرت مريم صديقه كا	(م) حقیقی سکھی راہ -
(١٥) مسيحي واعظافيل	درو زهاور سیمی مرسب	جواحباب مختلف پرئي
برعمل کرنے سے	اه بطلاق -	خريس أنسس اردوراواس
عاجزيين -	ا ( 0 ) کمیا احکام قرآ کی درا <sup>و</sup> احداد منسده صرف و میں	فیرچے صابے ادرالکرین
	الماد على الماد ال	اليا رادور رق برج ك صاب داجا
نى چاہيئيں۔	يگزين- فا ديان- پنجاب آ	تام درخواستیں بنام میجرم

401	1000 119 119		7.4
56. 10 July 100 100 100 100 100 100 100 100 100 10	5 B 3 5 18 30 5 18 50 50 50 50 50 50 50 50 50 50 50 50 50	9	P Sign
1. 16 1:08		6	11 20 m
2 ep (kç. kg.)			3 / ( is. )  > 1
= 18 500 8	5 5 10 5 10 5 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10		5 16 14/40
y Kolyic	12		10 x 21 x 2 x 2 x 2 x 2 x 2 x 2 x 2 x 2 x
io fic	= 16 Victor 16 Victor	اخاعريه	
= 15 g.	1		ント スター (3.C.) よる (3.C.)
1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	3 1 1 1 2 2 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1		مارد المدار ا
C Sing	1 = C 1/1/2 = 1 1/2 1/2   1   1   1   1   1   1   1   1   1		3/4 /20 Rep. 1-4
Ile mon	3 15 3/4, 5 15 (4), 5 15 (4), 5 15 (4), 5 15 (4), 6 15 (		FER SUR

كونتواره آمدوخي عدرانجن اعميه فادبان وارالامان- إبت اهجلال سلهاء از دفر محاسب صدراني احميه

رو کے					1		0 .	C.
06 06	- ~ !	بان		316	Cos		30/02	
	1	1 4	المخسيلد	9 70			VIP.	30
0-1	114		رين عت	£		•	36	.5.
MUCH	۲	A	نع			68	EIP	
~ 4 0	Λ.		تناتخ	366	.O.	10	200	18
MITO	۲	۳	1	>60	V.	(;	2 18	16
14:14	11	9	امانست. يرو لي	IP	10	-	4 12 m	16.
0 12	0	•	عر اندرونی	1 200	10			+
661	0	•	سالين لم		-36		12 &	1
r911	1	4	تعسیم بن عث تنهیم نرکوة بانت برون ماکین ماکین متقل فند	主品	.6.6		18	+
		+		6.5	10		اما لوراده	c.
19901	4	1	ميزان	6	14		ع ليد	G.
49		4	منها كرده فامثل	E	1	C	1 P	6
- 1	14		مها فرده فا را	IP		2	17 7	31
1 44 44 4	0	A	باتى	in the	6	J.	P	1. 6
14.04	0	9		FID			5 Pu	1907
11644	1	4	منارده پشگی	3/1	Ce.		66	W.
111,111		1		> 00			- 0	15.00
0 2	100		تفعين المنازد امن	3 15	3.		66	100
			تعقيب ل فاصل	3 76	P	Č	22	18:17
MAIL	0	4	تعفی فی فی است مررساطیریر مورساطیریر	15/3	" col	- ·	12/6	196
414	10	1	ستوقات	12.53	1	1	·D	.0.
14.9	1 100	1	مقره ر	7 65	4,	Ì	10	1
095	9	4	U 1 04, 3,			-	7 TB	.0
1 14 14	1	9	ו ופניי	المنا	e.g.			
4144	۸	**	بيتالك	12/2			50	Ver
69	1.0/		من الارن مثل	166	3		10	100
	14		ميزان فامثل	1.8.			المراحد	1.6
		ث	تفصيل سننكي صغرما	1.96	16	8	13 P	1.0
pu				10	-	-	7 5	4:1. 8
MAI			ارا حل بیت المال	80	Ve-		1-2	1.0
1.01	4	4	تفقات	10		-	>	10
446			مَنْفِرَقُولِكُ	36	14	1	₹ 6	YC.
TMTA			تعسيابهم	119	. E. L.	10		1.0
4 -1.		۳	تعبره	2 P	C.		÷ 6	die
41			مقبره	BIL	.3.		178	. 6
		-	1	2 0			176	100
114.44	1	4.	يرانسيني	12 10E	110		28	S. C.
	10	1	یزان شیگی نما: معشد ا	13.16		11 . 1		410
امرسا	ASS.	ندلن	drank-	13/2	Ver		iopp	in
6	•		خاصن	TIP	d			1
				14. 72,4	V		اغوا	E.

9/18 CE المرسول Ç. Ç, <u>C</u> P 200 300 T. T. 10 10 CC 1.60 しかり 1 10.0 1 Poly Dist 5,80 8. E. 37.07.5 10/0" 1/1N 11/2 18 16 10 14 7 1 6 01 00 SE. Fc. 10 0 100 mg ë. 60 Jaky Color 4 34/0 がある 1999 E.g. 1 49 E. W. : 1,0 P. 16.6. IZ ST we. Po're P 18 1 1 1/10 01.00 X By Chillips of the State of the egle. 1.0% 10 NOW! 1.0 100 1:9%. 18 K Tie. 1.4.6 18 1/17 21212 A. 10 1.000 IR Vision, というでいる 11:08 10000 シアラ シア 1 16 グラブスシェ 1815 E 12 rc. P E 1. C. Grange 到最 30 30 15% 18 Klore ۽ رو Nigo 1886 500 101678 = さるか 1418 110 17 YC. .K. 重 315 3: ₹ b. 3/19 311 el:

1. 2 2.2

MOM

كونتواره امدوفي عينغ عاست صدرات احديم ابت

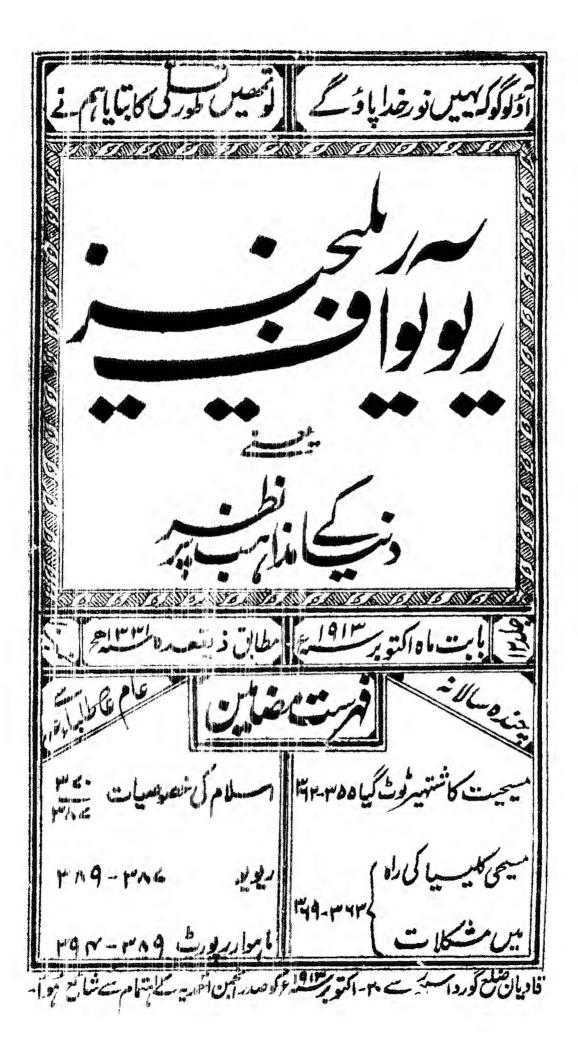
				PARTIE NAME OF THE OWNER, THE OWN					
الكرميز مطالبات	6 in	سايه		;			15 6 6	C.F.	
1. 1. C.					6.	-	IP	10.80	
•				1 R	C	- 11	7 10	1.0.0	
2446	4	٣	العليم	7	. 6		- 16	300	
444	9	~	اتاعث	1/2		.	\ D	1-	
2444	10	11	0 37				7 18	16.	
ואשא	11	0	يقير	O			IP	ita	
0.9	14	4	المالح	y15	œ:	ļ,	57	8, 8	
. 444	14	Ŋ	b				ه الح	14	2.5
4164	۲	4	المنفلات	16	. S.		\ IP		4
41410	11	9	ا مانت بيرد تي	1424	<b>b</b> .	انوروني	÷ 85	x	1
4 24	4	٠	رد اندرونی	9, 7	4	Ē.	31 12	Ki	8
94	11	4	بورد ران احمدی	13 /	8,	1:1	73	4.0	
				10		-	36	316	
4.444	٨	٣	ا، ميزان	188	.60.		EP	ec.	
	1.5		منها كرده فاتل	2				(4.)	
۸٠٣٢	10	5	من رده قال	المحال	4	ſ:	3 46	4: 3	
			31.	2	-		IP	4	
14441	9	۲	36	1 P			= 18 5 E	المهاج	
			منهاكرده سشكي	1= Pr	βi.	4	5 818	C	
1.144	س	۳	سارده يي	0	70		5 78	0.6.	
		4.	نقد باتى زد دامن	1	3.		118	132	
4444	0	11	שני טלנויים	TEP	2		Light.	14. 1	
1444	,	1.	تفصيل فالمتوثات	17/60	1.96	£;	= R	V3:00	
P441	4	400	الله الله الله الله الله الله الله الله	10	13:50	فالانت	016	1.00	
1446	1	40	24	1= 1	100%	3	14	6.5	
1000	114	~	المعتبرة المعادد	7	1		.0	Si	
70	سو ا	4	بورد ران في	Spe	14		18	16,	
			010-322-	10			316	.2.	
A- 27	10	- 1	ميزان فاضل	نے لیام	Co:				-
and the same of the same				11	1:0		200	Ver	
μ	•		تعنصين يشكرا شاعت	J.	3.		7 16	19.60	
440			1111	11	1.0	57		1.200	
MAY			میت امال مرم احدی تعلیم تعمیر تعمیر مقره	ish.	16	67	3 2	1808	.6
Li hid	۳ ·	٠.	مر احدی	المن المن المن المن المن المن المن المن	18:08		NIP	10	
1141	•		تعليم	Hai	Vz: 8.			1,0	$\parallel$
441.	•	۳	تعير	1 LR	4	-	o sk	40	
PAY	•	•	مفره	10 5	1	01.3.3	3 60	lat.	
	<del> </del>		72	15 16	che.	1	7 40		-
1.144	٣	٣	ميزان پيشكر	£ 25			1	3.5	
	L	1		31%	3.		1.0	60	1
			11 200 12	13 10	200		115	6 (1	-
		0	مسعم رسيد له	3 /6	18:08	3.8	11 18	100	
			فليفه رشيداله محاسب	1 2	1		110		#
	·		•	1 25	13		176	84	
1						-	-		

اعظم مالب اليني حفرت الدميج موعود ليكسلام كأعظم الشاك بيكير والمدا الوسي ملس عجر جمونسو مونسوس حفرت مولوى عيد الكريم مداحب مرا الدعلية سايافها يوفنى وفعه نها بت عده كا غذير خوب خ شخط ككهو الرحيصيدا يا اليا - بين الناس الدين المايت موزول ا اس كتاب برحض ف ويل كي إنج امور فيلسفيا: رُنَّهُ في الله والماللة قرآن تتربعين ييش كية مين- ١١) انسان كي جما في -اعلاقي اوردوه في مالتين - ٢١) انسال ك زندكى كے بعدكي الت بعنى عقبى - رسى ديا مير، انسان كي الرغوم الدراس عوم كي كيميل ب- ١٨) أعمال كانزدنيا دعا فيت من - (١) عما در عرفت الرائع أورو الو تقريباً ١٥٠ صفح كى كتاب، قيمت هر اس كتابكا الكريزي ترجيج ولا ميت جيبكا إب - نمايت في التور علد قيمنا مم قصائد احدايه احضايه احضا قدين ك أردو ورذار ي المراه يها أماليا أنع موكى م الكاتك كي وانعائد الدائل التالي في التالي المالية الما حجة السلام ابع بي نصائد به الكان كالما بالكالم المعالي الما المعالي المعالية المعالي مستخ میں یہ تصافر ندمون معارف واسرارے اس بریز ایس ملع بی سیاسے کا بھی کیا علی ذرایت ا بركتاب ١٥ صفحه برجتم مونى بي قيمت صرف ١٠ ر باللاالت مترم :- ترجم حفرت فليفة المياع فيمت سر رسال اسلام مستفرولوي عمد على ماحب يم لي- إلى ايل- إلى بزيان الحكريزي الديرريوية تترينيون الدين اصول الما ونمایت احن برائے میں بان کیا گیا۔ اس کی اول اور العرب میلائ صرف مولوی صاحب کا نام بی کا نی شهر دن می - برزید انگریزی وان سلمان ے الحقیں اس رسالہ کا ہونا ضروری ہے۔ ایست اور محصور الله اسم درخواسيس نام منجم ميكزين - أما ديا المالع أورد أميرا أن عاميس اطلاع ، خريدان ربودكيخشين التماس يك كخط وكما بن كوفت فيرخريداري كالهالم صرور دیاری در دهمبل ارشادسی توندند برجامی توساند درا دیل م

فبرم

ملع سيانين ما طرفق إلى المنطب المنطبية المام المنام المنام المام المنام المنام

255 6



اس كتاب من برى والما وفي ما المصارية إدانا كم رحمة المالية ع كسوانح ادراقوال مت موكر تام صاحب ما كمي - نوازيخ ما الم ا درسکھوں کی دیگرمسنندگتا ہوں مسے لیٹے عالیہ میرا، درجن سے جامجا معط فيف كم من - يالات كياكيا بي كا واصاحب مندود في سي السالة سي يجهون جهان - تبريخور ل و تري منسور ورتما الدينار وما كون إن وي رو الرا تع - اسلام كمشهر اولبائ كرائم محمدة الربيعي عاصل كريك المح حالث كريت عفائداسلام کے پورے بابند کھے: تين سال اس كناب كوشائع مرسية بموسكة إلى الكرانز السائد ما ساه وكواسل قرآ فكمفتركي طاقت نبيس موتى عن صاحبول كوسكين الربيب كي ففيق والا أيسامة الترعليد سايك سوائح يرصف كاشوق بهوياجن احباب كوسكهون سيسانه كبسي التاحمين كرامكام وقعه مترام وه حرور سي كتاب يرهبين - قيمت ٥ رطيخ كايند النزيد مبلكرين قاران با رساله اسلاص معتقد مولوی مختلی صرف در ایم در در در ایل ایل ایل ایل بشيان المكريز كر) ربويوآف رمليجز - اين رساله بين اعبول سلام كونها يت الناير مين بان كياكيا مع - اس كي خو بي اور تعريف كيد يا حرون مولا ي عد مني كالما من كالما المالة سع - برایک انگریزی وان مسلمان کے ماہد اس اس ارسالی او ما طروری، - قیمن ا معدلاً كر دغواسبس بنام ميحرمبكري -فاديان لي كورد اسبوا في عامية إلى ا كنهم كبخاركيلية باللي والأكابخار كاعرق ادراكه ليان أستعمال كدني جايية صيمنتاك واد بهور ي مورى مبياول كوا يك ن ميل رام موجا ما جوام المرات الريام المرازم مدول فروسول ا مرا وراست واكثراك - ايل بأمل والا-جعابي وأولى ليرفري وادريسي سول كتي س

# بِلْلْتُوالِيَّمْ إِلَّى عَلَيْهِ السَّوْالِيَّمْ إِلَى السَّوْلِهِ السَّوْلِينَ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِهِ السَّوْلِينَ عَلَيْنَ السَّوْلِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَ السَّالِينَّ السَّالِينِينَ السَّالِينَ السَالِينَ السَالِينَ السَّلِينَ السَالِينَّ الْمَالِينَ السَالِينَ السَ

## مسجب كاشهتيرلوك كيا

سےمسلمانوں نے بھی ا کی مگرحیٰ آخر غالب آناہے اور سیجا کی دنیا پرظاہر ہونے کے بغیر نہیں 'رہ'' في اس المحشاف ميس لين مذمهب كي موت د ميصكرايني الكم لهدًا بندكرد ما اورأس سورج كي طرف ديجھنا يسنديذ كياج دراس طح پانے دل کوتستی دی کرچ نکہ ہم نے اپنی آنکھوں کو بہے بیا ہے اسلیے گو یا سوری تيائيكى اوراً نبيس اننا پڑيكاكه و افعى سورج چرطه أيا اور بم نے جوابني أبحصوں كو ميجكواكم سے روگردان کرکے ہو جاہتے ہیں کہ بیخردنیا میں شہرت حاص فیکرے کہ و میں کئی اسے لوگ ہیں جنوں نے علق تخطيميه ايك سيجان بسيالت ان قبول كريكا اورياس فامل ہے كداسكواكي سيفلط كي ورمن ننائع كماجا دسه - دنياكواس عظامر کی جاری ہے جوہاری تحقیقاتے۔ ذیل میں ہم تنمزیو یارک دامر یکی سے كانتباس تقل كرتي بي جرارى تحقيقا كسات اليي كل مطابقة ركمتا ے کہ بڑھنے والے کے دل میں بر کمان گذرتا ہے کہ یسی احمدی کی نتر برہے وہ لکھتا ہے: سے جی نہیں آ مھا تومیر بیت خاکت ملحاتی ہے۔ لیکن اس ما کے ت میں کہ میسے واقعی مرنے کے بعد میرزندہ ہوگیا ذرہ بھی شہادت موجودتیس السك ابت كرنے كے بيتے يملے بدا مرا بت كرنا ضرورى ب كرد الحى وصليت

مرحيكا نفا ييكن أس كالسليب برمزا بركز أبن نهيس ملكت يرسي وغشي كامالت میں ہوگیا تھا۔اوراس کوایک ہوا دار تیر میں زندہ گریے ہونٹی کیجالت میں داخل میا ا-اگروہ درتقیقت فیرمیں د اللہ کیاجانے کے بعد لینے شاگردوں سے ملا تواس مركزية فابت نبيس بوقاكه وه اس سي يمل مرحيكا لففا بلكه اس سي توية فابت بوقاليه ں تھا۔ اگراس سے یامر ابت نہیں ہونا تو بھردنیا ہیں کوئی چیز بھی ہت تهیں ہوئتی ۔ فرض کروکہ ایکشخص کو آج بھانسی دیکیٹی ہے اور کل دہ لینے دوستو<sup>ں</sup> ل الما پارتا بُواً ديجها جا ما به نوره كونساميسى ب جريقين كرك كاكروه ص درحقیقت مرگیا تفاع جمان تک انسان عقل کام دے سکتی ہے اس سے کوئی اكارنسين كرسكناك حس حيزيس مان موجود مواسير الجعي موت واردنسين موتى يم خیال کیاجانا ہے کمبیح اس جبم کے ساتھ جو گوشت و پوست سے بنا ہوا تھا او کے نشان موجود منتے ہے جی آٹھا اور جی اُٹھنے کے بعداس نے ش ورمجيلي محبى كحفائى اورسيس بتلاياجا ناست كداس مبم كسائفة جوادى اوراند جسم تقامبیج اسمان برچره کیا. اب سوال به ہے که ده اسمان س جگه برواتع برجسا طرف مسيح كاصعود موا - سي قريب ساره الفاسنطوري زمين سيء نالمبيل فاصله يرواقع بي كيامسيح ايك انساني حيم كي سانع اتني دور علاكميا ير درمیان چومگه واقع ہے وہ البی سخت سرد ہے کاس کے مقابل میں تک آگر کے حلول سے بھی زیادہ گرم ہے۔ایسی قاتل سردی میں مسیح کرح لینے میں گرم رکھ اكرصليكي دريعه وه موت كالهنج سكتا تفا وكيا ايسى مردى من وي تقا - پھرسوال یہ ہے کواس کمے سفریس اس نے فوراک کھے مہیا کی واحدا خرایز نا ف جسم كوكياكيا وكياكسى في أسكواسمان يرج طصفي موت ديكها بهى تفا ؟ اس ممكى مائی کے بیٹے ضروری تفاکم از کم اس کی کوئی شہادت موجود ہوتی ۔لیکن اب سوال بب كرا ياكوئ شمادت موجود الع بنى في تومسح كاسمانير حراص كاذكرى مس كيا- اسى طح يوحناف يعي اس واقعه كاكوئى مال باين نبيس كيا- منس كى ده

ورس جرمین است مان پرچراست کاذکریت اسکی نبست نیسلیم کیا گیا ہے کہ وہ کا ہے۔ لوقا عرف ایک درس میں اس کا ذکر کرتا ہے گردہ روبت کا گواہ نبیں ہے۔ اس واقعہ کی نبست کسی لیسے آدمی نے جو اسونت موجود تھا۔ ایک لفظ بھی لینے مُنہ سے نہیں محالا میجیت ایک الیسی عمارت ہے جب کی بنیا دشتنی سن کی اور فرصنی با توں اور دھوکہ پرہے یہ

یمودیون بی جو قر بانیوں کا رواج کھا اُس کا ذکر کرنے کے بعرصاحبوصو

للمنتيس:-

ايسابره عمراء قربان كباكيا-أسكاخون امني أدمك يني كفاره اسلیتاب زیاده خون بمانے کی طرورت باقی نمیں رہی - خداد باب اکرام یوری ہوتھی ہے۔ اس نے بے گناہ مبیح کی موت کو گناہ کار دنیا کے گناہوں کے ليمبن قبول كرابيا ہے مسبئے كى مونے بعد جو بے كنا ہ تھا خدانے نمايت ہى كمي بناه کاربر مهر با نی کے ساتھ نظر کی - ایک دنیاجو بلاکت کی سزا وار تھی رہے کئی کمیو کم لتخص جكسي مزاكا مزاوارنه تفعافتل كبياكيا- بديم سيحبيول كام یا بر کفاره انصاب برمبنی ہے۔ ادر کیا بد درست ہے وک وجہدے کا فدان کو معادر برون کوانعام مسیحی بزرگ اسکی دلیل به بیان کرنے بیش عزوری تفاکه خدا کا انصاف پورا مو- گرسوال بر ہے کہ ہے گناہ کی موت خدا کے انصاف ترج بوراكرسكتى ہے- اگر بير طرورى لفقاكد دنياكو بيزا ديجائے تو انصاف كانقاضا یہ تنفاکہ جرمزا کامستحق ہے اسکومنرا دیجا دے۔ برکبیا انصاف کم مجرم موجیجو دیاجا دے اور اُسکے برے میں ایک گتاه کومزا دیجادے - ایک گناه ان ان کو دوسرول کے گنا ہول کی سزا میں فتل کرنا سخت ہے انصافی ہے۔ فدا کا انفیا بانصافی کے ذریع کر ہورا ہوسکتا تھا۔ اورانصاف اور الصافی میں تطبیق کرنے کے لئے اور مھی زیادہ بانصافی کرسکی کیوں صرور میش آ أن وی

دد الرسيح كے قائل صليب يسنے سے بيلے مستے توكيا جب تک وہ اور جرم نه كميلينے خداً انكومعات ذكرسكتا تفام كيا خدا اُسى وُفت گن ہ معاف كرنيكے قا بل ہوسکتا تھا جب کرایک ورجم کا انکاب کیا جاتا۔ یعنی بیودی سے کے قتل کے تے۔ کیا جرموں کی معافی کے لیے جرم کا انکاب لازمی تھا۔ کیا ببودى مرسح كي قتل كيجرم كالربكاب وكرسين دنيا كي كناه معان نہوسکتے تھے ؟ ایسے عقیدہ کو کس طع انعات پر بنی کہا جا کتا ہے جے روسے بے گنام ول کوسزا مے اور مجماع ل کوا نعام - مستری تزایک انسان کوقتل کرتا ہے۔ اورفانون اسکوبری کرنا ہے- اور چونزے جرم کے بدلے بیں حکام مطرسم تھے کو پھاک برجراهاتي كبايرانها ف بي إت يادركهني سيكرميليك روسفا في مسيح سے قربانی طلب کی - اور ما امر مجمی یا د رکھنا جائے کہ سبے خدا تھا - اور نیمی یا در کھوکہ قربانی بھی تعدا ہے ہی آگے گی گئی - بس کفّارہ کے مشلہ مے روسے خدا نصاف کو یوراکر نیکے بیئے کیانی کا آگے اپنی ہی قربان کی کیاس بڑے کرکوئی غیر معقول بات وہم میں آسکتی ہے - اور بیسب کے دنیا کو ایک یاہے دوزخ كي آگ بجانيك كي كياكيا جوخود فدانے ي بنايا مفا-اب غوركرو-كيا يعقيده ركمهناكون عقلمندى سيحكم فعلف فودبى ييك دوزخ بنايا ادريهدنيا وأس سے نجات بینے کے بیٹے اپنے آب برموت وارد کرلی کیا ایسا غیر عقول فعل خداک طرف منسوب ہوسکتا ہے؟ اور مجراس برطرف یہ کدا مقدم کا دروا کی سے بعد مجی دنیانے نجان عاصل نہیں کی - مرف دہی لوگ نجات یا سکتے میں جواس قسم کے گفارہ بایان لاتے ہیں اور جو لوگ اس عقیدہ کوانا فی عقل وفطرت کے مخالف یا کرترک ريتة إس أمح ليدًا يك ايها علاب تجويز كياكباب جوابدالاً بادنك رب كا ادريهي بهي أس كافاتمه نه بو كاكبابني فطرت مسك مطابن ايمان ركمنا ورفلات فطرت باتول دو صدم سال کک ندمب کی وجہ سے دنیا کوطرح طرح کے خوفناک عذابوں سی ڈال

اور ندم ب کی خاطرد یواند وارجنگ وجدال کا بازارگرم رکھاگیا - غورگرو - لاکھوں آدمیوں کے گئے عُرضی جنت کے گئے عُرضی بیار ہی دنیا کہ جنت کا مرہ چکھا دیا گھروہ اس زبین کو جنت مِناکر ہمی اجمی خوش نہیں ہوگی اور وہ بیٹ کو کی تنا ہے گئے ایک خیر منتقطع عذاب انتظار کرد ہائے دروہ بیٹ کو کی کا مرہ کے گئے اور فلا ف فطرت اور خلاف عقل باکر اسپرامیان لانے سے اکارکیا داسیائے کہ وزیان کا نے سے اکارکیا

ہے۔ ایڈیار)

دومسجیت میں کھنزالی خرورہے اوروہ خرابی صرف میں ہے کہ یہ سیا مذہب نہیں۔ ہمکا يث في التي حد كاعقيده نا دان ملا و س كي ايجا دسيم- اسك اصول خداسي أسكي خدا في صفات چھین کرا سکواک وجم طالم کے رنگ میں بیش کرتے ہیں۔ اسکے عقامیر منٹر فی تقتی ہے جوبودی قومے دودس آنے سے پہلے ہی ایک یرانی جا در کی طی بیکار ہو چے منے۔اس کا مسلة كفاره لغوية اورب انصافى كانخ رسي مسيح كاجى الممنا اوراسما نول برج معهانا-نے پہلے ہی مشرقی قومول میں عام طور روم وج اور شہو سنتے ۔ افرت میں فیمنقطع غذاب کا عقیدہ بچارے مدسے زیادہ جو شیلے سیجید ل کاایک خواہے ۔ اگر مسیح اس دنیامیں گذراہے نو وہ صرف ایک بشر تفاء اگرہ و بشر منعا تو پیم سیم ایک خیالی دجو کا نام ہے۔ آبریخ سے ابت ہے کہ موجو دہ سیج ہذم سب جھگڑالو کیا وک کے د ماغوں سے بیدا میوا۔ اور اسكاغلبه دنياك ليئے ايك مصيبت ابت موا - اگراب دنيا دانا كى اور رحمد لى اور ا فلاق ميں ترقی کرم ی ہے تواسکی دجہ یہ ہے کم سیحت اسکے د ماغ سے بیٹ رہی ہے ایک جوتخص مطركا ون صاحب كى مندرجه بالانحريركوا نصات كى نظرت ويحف كاوه خرور بث نے مبیح کے صلیاضے زیزہ بھنے ادرمسٹلے کقارہ کے متعلو بو کھے لکھا ہے وہ ایسامغفول ہے کہ سے میں طیا قت نہیں کہ اسکی تروید کرسکے۔ اس صليب وافعدا ورسستلد كفاره كم متعلق بوكي بيان كياب وه موبيووي سيحب ا خریه خدا کے سیم کی بتاتی ہوتی راہ پر قدم مارکر تبلیغ کررہا ہے۔ نیک دل لوگ عليم كونوشى كرا مقولتك كركي بي اورجيح الفطرت انسان اسكوخنده بيثا (

کے ساتھ قبول کر ہے ہیں۔ اورخدائے تعالٰ سے فرسٹنتے دُورد راز ملکوں میں سعیدرویوں کے اندر تخرکب کر سے اور اُن کوسل لا حمریہ کی تعلیم سے فیول کرنے سے ۔ لیٹے مستعد کر ہے ہیں! ب و فت الكياسي كرحت ظاهر بهواور باطل كابطلان د نيا يركفل جائے - يا دربيها حيان نزار لوشش کرس اب روئے زمین برق کی طرف ایک بسی روحلنی نشروع ہوگئی ہے کوئی انسانی کوششش اُ سکوروک نهین سکتی - با دری صاحبان تو گھرسے کلکہ بیرونی دنیا کو مبیجیت کی طرف لانے کے بیٹے طرح طرح کے جیلے اور رنگ بربگ کی کوشٹ بن کراہیے ہیں گران بچاروں کوخبرنبیں کر گھر ہیں سیحیت کا کیا حال ہور ما ہے۔ کس طرح خو دسیحی دنیا اب جیت سے متنفر ہورہی ہے اور عقامن داوگ کس طرح کے زیر دست حلے سیجت بركريسے ہيں جنگے المركم مسيحيت على رنهيں سكتى - اب يا درى صاحبان كوچا سيئے د غِرلمكوں كى فكر جيو لرك اپنے كھركى خرايس كرخود كانے كھر بين اك ماك تى سے يسلے لينے كھركو ہےا ئیں پیمرفیروں کو نبحات کی طرف بلائیں -کماجن سیجی مالک ہیں مسطر گا و آن جیسے لوگ پدا ہو گئے ہیں د ہا میجیت کو متن کب بقا حاصل رہ سکتا ہے۔ ہرگر: نہیں -سیاتی کے جملے بہت زیردست ہوتے ہیں-اوری کاایک بی دھگا باطل کو بنیادسے المبركر يحينك ديتاب سياكي ابك أن بي سبد فطرنون يرايك برقي الزيداكرتي بي ادر باطل کی سالها سال کی ظلمت کو ایک لمح میں دُور کردیتی ہے۔ ہم ضدا کے فضل سو اُمید كرتي مي كجولو كم محض عن بسندى كى خاطر اين الى فرمس سخت متنفر بوسي مي جب یہ لوگ اسلام کی سیجائی سے اگاہ ہو سکے تو ساسوں کی طرح اسکی طرف دوری سے اور ایسے ننون اورانسی محبت کے ساتھ اسکو گلے لگائیں سے جس طرح ایک انسان ايك يسع يزكو تكل لكانا بع جوسالها سال سع مفقودا لخبر بهواما كماكس كى زندكى سے بھى لوگ ما يوس بورجيح بول اور آخر د ہ ا جا نک لينے كھريس

## المستوى المستو

مرنومه جع- بارکسس شهر لمفاسره - مکسس ار سند

بعض لوگ بیش نکر تعجب کرینگے کہ ہیں اسپی کا پیاادر مشکلات ہمسی کلیب یا قا ایک ایسے بھی کی بیروی کا دعویٰ کرتی ہے جو خدا اور خدا کا بیٹیا تھا اور اس کا سالا دارو مدارالما الی برہے ۔ بھروہ کو نے مشکلات ہیں جن کا سبی کلیسیا کو سامنا کرنا پڑا ہے ۔ بہتو بالکل ناممکن ہے ۔ مسیح کلیسیا ہیں توروح القدس کا م کررہا ہے اور خدا کا فصنل اسکے ساتھ ہے۔ بھر بیکس طرح مکن ہے کواسکی راہ ہیں کوئی ایسے مشکلات واقع ہوں جن کا دور کرنا السکے

لينه مشكل مو به مگرخواه بچه بی موسی ایک مرواقعه سی کمسیح کلیسیا كی راه بس ایس سخت مشكلات

الله بين جن سے فود كليب اى زندگى موض خطريس ہوگئى ہے مسيحة كے ليے يزماند

ایکسنهایت بی نازک زمانه مهاور برمشکلات آج بس بیدانسین موے بلکانکا آغاز

ایک مرت یملے موجیکا تھا - پیشکلات رفتارز ماند کے سبب بیدا ہوگئے میں - انسان ترقی

الرواب افرطم ومنزعروج بيت تعليم بيل دي بهدر دنسي برصى ما ني به الكول كى

عقل اور فطرت جاگ آھی ہیں - اور ہی وجہ ہے کہ سیجیت مشکلات میں بڑگئی ہے اور یہ

مشكلات اب ايك ليس كنه كك بينج سكتي أن كالسيبيت اب زياده ويزبك الكونظر انداز

نيس كرستني.

اب لوگ تعلیم کی اُس مد تک پہنچ گئے ہیں کرمسیمی کلیب یا کے سائل انجی نظروں میں قبولیت کا درج جاصل نہیں کرسکتے - ادراب یہ حالت ہوگئی ہے کہ لوگوں میں تبدیت نفرت اور کے عقابیہ سے روگرد الی اختیار کرلی ہے اور کئے دلوں میں ان عقابیہ کی نسبت نفرت اور حقارت بیدا ہوگئی ہے - ادرجب ان لوگوں کے سامنے میں صول کا ذکر ہوتا ہے قودہ

انبرنسی ارائے ہیں - اگرا کہ نشخص لینے باپ درمب براورائس مذمب پرجر پرخور دیلے کارند
رہ جکا ہے منسی ارائے قرائے قرائے ہیں اور اُس کو ہیں شہ کے لئے خیر باد کم جکا ہے ۔
رہ جکا ہے منسی ارائے قرائے میں کا اب قرم پر کوئی انٹر نہیں - آور تواور - خود گر جا وُں ہیں جا نہوا لے لوگوں پر بھی اُن کا کوئی انٹر نہیں - لوگ بانے روحانی دم خاول کی بات کو بھی بغیرر در وکد کے قول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں - جب پا دری لوگ گر جا کی بلیٹ فارم پر کھوٹے ہو کرمورول گناہ و کوئی کے بات کو بھی خارم پر کھوٹے ہو کرمورول گناہ و کی گفتہ کا ذکر کرتے ہیں - تو لوگ ان باتوں کوئی کوئی نہائے کے معلم کوئی نہائے کے معلم کوئی تھے اور کی بی تھیدہ نہیں رکھتا کو بات کی معلم کے معلم کوئی تھے اور کی بی تھیدہ نہیں رکھتا کو بات کی معلم کے معلم کوئی تھے آئی ۔ یہ خیال کہ خدا کا بیٹا مصلوب ہوا - اب مدرسوں میں کے خون کو بھی کے دخل ہے ۔ یہ خیال کہ خدا کا بیٹا مصلوب ہوا - اب مدرسوں طلب المجھی کے دخل سے ۔ یہ خیال کہ خدا کا بیٹا مصلوب ہوا - اب مدرسوں طلب المجھی کے دخل سے ۔ یہ خیال کہ خدا کا بیٹا مصلوب ہوا - اب مدرسوں طلب المجھی لیے دخل سے ۔ یہ خیال کہ خدا کا بیٹا مصلوب ہوا - اب مدرسوں طلب المجھی لیے بیتوں کا کھیل سمجھتے ہیں ۔

تعلیم کاایک نتیجہ به مُوا ہے کہ عام لوگ بھی اس امرے آگاہ ہوگئے ہیں کو گذشتہ

زمانہ میں سی کلیے بہت بھر اُس نے عام لوگوں کا ساتھ نہیں دیا اور نا کھی ترقی اور

ترقی کی مخالفت کی ہے۔ بہمی اُس نے عام لوگوں کا ساتھ نہیں دیا اور نا کھی ترقی اور

علم اور آنزادی کی مرہیں اُن کی کابسیا ہمیشہ وشمن رہی ہے۔ اُس نے نہ عرف جمالت اور

اور آنزادی کی مرہیں اُن کی کابسیا ہمیشہ وشمن رہی ہے۔ اُس نے نہ عرف جمالت اور

دمرے لوگ محنت کرتے تھے۔ گرجا کے مقد س لوگ ہے کاررہ کر اپناوقت ضائع

دومرے لوگ محنت کرتے تھے۔ گرجا کے مقد س لوگ ہے کاررہ کر اپناوقت ضائع

دومرے لوگ محنت کرتے تھے۔ گرجا کے مقد س لوگ ہے کاررہ کر اپناوقت ضائع

دوسرے لوگ بھو کے ہمنے اور پولگ گھھرے اُلواتے۔ پہنے ورجے اور طاقت کے

دوسرے لوگ بھو کے ہمنے اور اُلوگ گھھرے اُلواتے۔ پہنے ورجے اور طاقت کے

دوسرے لوگ بھو کے ہمنے اور اُلوگ گھھرے اُلواتے۔ پہنے ورجے اور طاقت کے

با وُر ہیں ہیر بال ڈ التی۔ بیکن آخوا نسانی عقل کلیے بیا پرغالب آگئی کا کیا ہے یا لوگوں

مخیالات کبھی مرہیں سکتے گئی ہا اور اُن میروں میں سے جو لوگ گرجوں میں اور اُن کی محمروں کی

نہ سکی۔ خیالات کبھی مرہیں سکتے گئی ہا وہ می ہوتی ہے۔ لوگ گرجاو ک کی کرسیوں کو ایک معروں کی مامرہوتے ہیں اُن کی تعدادا ور مبھی کم ہوتی ہے۔ لوگ گرجاو ک کی کرسیوں کو ایک مامرہوتے ہیں اُن کی تعدادا ور مبھی کم ہوتی ہے۔ لوگ گرجاو ک کی کرسیوں کو ایک مامرہوتے ہیں اُن کی تعدادا ور مبھی کم ہوتی ہے۔ لوگ گرجاو ک کی کرسیوں کو ایک کرسیوں کو کرسیوں کو ایک کرسیوں کو ایک کرسیوں کو کرسیوں کو کرسیوں کو کرسیوں کو کرسیوں کو ایک کرسیوں کو ایک کرسیوں کو کرسیوں ک

ابایک سوالکلیبیا کے سامنے یہ ہے کس طرح موجودہ ممبروں کی تعداد کوقا کمرکھا ے اور اگر مکن رہو نواس نعدا دے بڑھلنے کی کوششش کیجا وے اور نیز کیا تجویز کیجا<del>ر</del> برائے نام میرز ہوں بلکہ گرجا میں ما طریعی مواکریں - بولوگ جھوٹے تصبوں میں بسنے میں وہ کھینٹول اور دادیول *کو گرچا پر ترجیح فینے میں* اور جو روں اور بڑے بڑنے قصبوں میں بورو ماش سکتے ہیں آنکو باغوں میں ره بهوا كها فازياده بسندا فسي بنبت اسك كدار ما وُن مين الحظيم وكر ادراد نبیں جنگے عقائد براب انکوا بیان ن<sup>ب</sup> بن رہا۔ ملک کو گھروں سے گر*جا کی طرف* ع جيك برت جاتي مي - شلاً باجا با البيكربير فاش ك ت كان وغيره مريسب ترسريس باكل ب فالدة تابت بولى بين -با وجو د اِن تَمَامَ مُدْسِروں کے گرجا وَ رہیں گرسیاں خالی ٹری رہنتی ہیں اور ممبروں گر *جا دُن بِن جاتے بھی ہیں وہ بھی ز*یا دہ **تراس** میں کا کرما و ن میں عالمانھی ایک عد تاک فلیشن میں د اخل ہے۔ کرجے ك ما صرى اب مرسى وعن نبيل مجمعا جامّا بلكه ايك رواج كى بات روكتى ب بأسال معى ابايني المامي حينيت كمويكي ب- اب كرجاول كي دريول كي نظرسے بھی بیکناب کرچی ہے پہلے اسکی نسبت بغفیدہ رکھا جا ما مضاکہ یہ ایک محفوظ ت ب جوتمام فلطيول سے باكت بيكن اب بيعقبدة سروك موسيكا ہے ۔ بيكناب ر می اس سی بے شمار ہیں۔ وہ مختلف گمنا م مصنفوں کی تحریروں کا ایا <del>حجوظ</del> به مائر نهیں مجمعا ما نا تفاکر اسرکوئی کنت جینی کیائے گراب اسکیلے و ے کت چینی کی جاتی ہے اور محققین نے اب اسکو تکتہ چینی کی مقاصر یا کی شوکت جاتی رہی ہے۔ بے شک اب بھی کل موج دسمے مگراب بیصرف لنگرے کی لکڑی کے سہارے میل رہی ہے۔ اب بائیسبل

کن زیادہ سے زیادہ یے تینیت باقی رہ گئی ہے کہ یہ ایک توم کی آریخ کامحصٰ ایک ایک ہو اور وہ خاکہ بھی جیجے نہیں بلکہ اُس میں کئی غلطبان ہیں۔ بائیس کی بہلی بالنج کتا بیں جو موسی گئی کتا بیت نہیں سمجھا جاتا بلکہ اُنکی بت موسی گئی کتا بیت نہیں سمجھا جاتا بلکہ اُنکی بت یہ فیصلہ ہوجیکا ہے کہ یہ بت ہے باتھوں اور بہتے ختلف خیالات کانتیجہ ہیں بہلی پانچ ہیں ایک کو ابلوس سے کتافت خیالات کانتیجہ ہیں بہلی پانچ ہیں ایک کو ابلوس سے کہ اور دوسے کو بہوسی کی ابلوس سے ایک ہوشی اور دوسے کو بہوسی کی اور حققین نے یہ بھی نا بت کیا ہے کہ بائیس کا ایک بڑا حقہ بابل کے باوشاہ ہم الرابی اور سے افاد کیا گئی ہوسی کے قانون سے ایک ہزارسال کے خانون سے ایک ہزار ہے۔

يسعيا جوران تحريرون بي ساس زياده وليهم عالبًا عارض المناول

اقوال اور تحريرول كابقية ہے-

نیا جدنامه علمی تقیقات کا ایک عصد کا در اسکی حقیقت کو فاش کرنا فروع کیا۔ مگر

اقل پُرانے جمد نامہ کی تحقیقات نروع کی ۔ اور اسکی حقیقت کو فاش کرنا فروع کیا۔ مگر

چونکہ نے جمد نامہ کو پُرانے عمد نامہ کی نسبت زیادہ مقدّس سمجھا جانا تھا اسیلئے کچھ

مدت تک تو محققین اسکے قریب آنے سے دروں سے کلنا شروع ہوگیا ۔ اور پھر آفرنئے

عدنامہ کی چرنے پھاڑ نے کے لئے بھی اس طرح تحقیق کے جاقو سے کام لیا گیا جرح کو گرانے

عدنامہ کی تشریح میں اُس سے کام لیا گیا تھا۔ اور سے تعلنا شروع ہوگیا ۔ اور پھر آفرنی خورنی کی بنیاد بالکل کھو کھولی کردی گئی ہے اور سے جیت کی سادی عمارت اب گر کھو نام رہی ہو اُل کے بنیا در کھوا اُل باطل آباب ہو گیا ہے کہ سیجی خرم بسکسی فاریخی بنیا در کھوا اُل بی نہر سے ۔ اور اُل سیکے حقا مُداب افسانوں کی فہرست ہیں داخل کیئے گئے ہیں۔ وان آب آب ہو گیا ہے ۔ اور اُل کی فہرست ہیں داخل کیئے گئے ہیں۔ وان آب آب و مغرب کی متحالوی کے ساتھ برابرکرے دکھا دیا ہے ۔

ومغرب کی متحالوی کے ساتھ برابرکرے دکھا دیا ہے ۔

ومغرب کی متحالوی کے ساتھ برابرکرے دکھا دیا ہے ۔

ومغرب کی متحالوی کے ساتھ برابرکرے دکھا دیا ہے ۔

ومغرب کی متحالوی کے ساتھ برابرکرے دکھا دیا ہے ۔

میری نے کو تراز وہیں تولاگیا ہے اور وہ ناقص نابت ہو گی ہے ۔ جو بچو انت

بیجی ننے سیج کی طرف منسوب کیئے ہیں وہ محض قصے کما نیاں میں اوراس قسم کے قیم شرق کے سورج دیو آؤں کی نسبت ہمیان کیئے جاتے سنتے میسجی تھے وج<del>ود</del> يدلى يوقع ايشيا اور بوركي منسى سلسلول ين مرقع تقے۔ مسيحيث أن مذاسك اعتقادات اوراصول كوجواس كربدا بوت كرفت موجود محق مطایا نهیں بلکہ لینے اندر مزب کرلیا ہے - اورائعی اخلاقی تعلیم آن کے بانوں اور کیجے رسوم ندم ہی کو لینے اندرشامل کرلیا ہے اور بیُ ان مذاہب کر معجون مركب بوأس كى بدائش كوفت موجور عقد. يورب ميں روشنی ا درعلم و منر کا زمانہ جب کہ پراٹسنٹ مذہب کی بنیا د ڈالی سی اور پوپ کی طاقت کمز ور برگئی مسیحیت کی بدولت شروع نهیں رُمُوا بلکاسکی و نی تهذیکے از تحقے اوران اثرول من سے بڑا اثرا سلام کا تھاجسی نهذ دنیایس اوّل درجه کی تهذیب تھی-ان دونوں مرسوں کی مخالفت ں کوصلیتی جنگوں کی تقریب پر ایک ت مسجول في بيشون دمشا مره كيا كراسلام كى تنذيب - اسلام كى مزہبی آزادی اورا سلام کی تیرنی - اور ملکی حالت الخفيض فيصيحون كخمالات بين ابك وسعست بيدا بهولتي ادم كانتيج ير بُواك بورك يوك تحكمت آزادى ماصل كرلى اورم السطندا کی بنیاد بڑی- اور یورب ملکی اور ندم بی معاملات میں بیلے کی نبست<sup>ن</sup>یادہ آزاد موكيا- اوربورب كى برانستندا فوام ان رامول كى طرف متوج مومين جو ترقى اورعودج كى رايس مين. ورسرا كانتخص كويتن عصل بوكياكم وه ابني تمحيد سع مطابق متيسل كى عبارتون كا \_ - اللئے الشخفین کی راہ کھل گئی - اور اس کا نتیجہ یہ سُواکہ مرا کسل ل سے زیادہ آزاد خیال ورحن بیسند مرکئی اورجس تسمر کی مسیمیت

ہمارے آبا و اجار بند مخفے یا تو وہ بالکل بدل ٹنی یا آس کی البی بینکنی کی گئی کہ اب وہ کرنے دیا ہے۔ اس کارروائی کو تعیش سیجی المائی عمیل کے نام سے تعیر کرتے ہیں بعنی ہرزان میں جسیجی مذہب میں تغیرات واقع ہو سے ہیں اور عقابد و اصول نیاز کا اختیار کر ہے ہیں یرسب بھا آئی کے ذریعہ ہور مائے اور مذہب عقابد زمانہ کے نئے مالات سے مطابق مدل سے میں و

ساجگل سیجی ذرم بی بیجالت ایسی موری سے کا بسیجیت کی تو بین محال ہوگئ ہو بین عقایدا دراصول میں اس قدر اختلاف ہوگیا ہے کہ اسیجیت کی تو بین مشکل ہوگیا ہے کہ مسیجیت کی چیز کا ام ہے کیونکہ کوئی ایسا اصول نہیں ہو سیجیت تام فرقو نہیں شترک سیجیا جائے ہیں ۔ ادر سینکٹ دل نے نے ذقے قائم ہوگئے ہیں ۔ ادر سینکٹ دل صختا من من کے عقائد اور اصول اختیار کئے گئے ہیں۔ ایک مکتی فوج ادر پلے متھ ہرا دران کا فرقہ ہے جو اُبٹہ بھی بائیسل کولفظ بلفظ فعدا کا ایک مکتی فوج ادر پلے متھ ہرا دران کا فرقہ ہے جو اُبٹہ بھی بائیسل کولفظ بلفظ فعدا کا مور د تی گئا ہ ۔ خدا کے جسم میرے کے مردول سے جی اُلھے اور تجات فعنی کرتے ہیں مور د تی گئا ہ ۔ خدا کے جسم میرے کے مردول سے جی اُلھے اور تجات فعنی کرتے ہیں عقائد پر ایمان رکھتے ہیں دو سرائی تی تی مردول سے جی اُلھے اور ایک مذہب کا بانی ادر مرت ایک اُلی ایک نونہ تھا۔

سلیحیت کی جو صالت او بربیان کی گئی ہے مغربی مالک میں اس کا عام طور ہم لوگوں کو ملم ہوجیکا ہے اور مغربی دنیا مسیحیت کی اس نا قابل اطبینان حالت سے بخوبی آگاہ ہے اور اب وقت ہے کہ مشرق میں بھی یہ حالات عام طور برمعلوم ہول یورپ وامز بجہ میں تو ابمسیجیت کو نسک مل رہی ہے اسیار مسیحی مندی اس بات کی کوشنس میں ہیں کہ ایشیا وافر بقہ میں سیحیت کو بھیلا ئیس تا کہ جو کمی میسی مالک میں واقع ہوئی ہوجا وے ۔ جب ایشیا اور افر بقہ میں واقع ہوئی ہوجا وے ۔ جب ایشیا اور افر بقہ میں واقع ہوئی ہوجا وے ۔ جب ایشیا اور افر بقبی کے باسٹندول کواس امر کا علم ہوجا ئیگا کہ سیحیت کو خود سیحی قومیں ترک کر دہی ہیں کے باسٹندول کواس امر کا علم ہوجا ئیگا کہ سیحیت کو خود سیحی قومیں ترک کر دہی ہیں

ا دراً س میں اب برطا قنت نہیں کہ لوگوں کی رسبری کرے اوراً نیرا پنا اثر قائم مسطعے اور ہے کہ بوع حليمغري مالك ميمسيحيت بركية جارسي سيسيس ابحامقابل كرف سعاجز ہے نواسوقت مشرقی مالک میں مجی سیحیت کو ناکامی عاصل روگی جب ایشیااور فرنق ، لوگ یدمعلوم کر بنگے کرجن عقائد اورا صول کی طرف مسیحی مشنری انکو بلاتے ہیں خودسیجی لوگ أن عقا يُرسے بيزار مورب ميں اور يه كالمي كنة چيني نے مسجى صاحبان كومشكلات مير دال ركهاب تو ييمسيحى شنول كاتام كارخاندرسم برسم موجائيكا-اوركو فى سمح داراً دمى اليه لسلمين داخل بونايسندنسين كريكا حسك اصول كوالل علم روكريسي س سيال كامن كاستاره ابمشرق مطلع برنمودار بوكباب اوراكت زمانه كايوج رسی ہے۔ دہم بیستی اور ضلالت مط رہی ہیں۔ رات اور ظلمنے ساتھ اِکا مجھی فاتم ہورافا ہے۔ ہرایک دس سال کے عصد کے بعدایک نیابہلوا فتیارکیا جار م ہے۔ آج کی سیجیت ت نہیں رہی جائب سے ایک سومال ہیلے تھی۔ میساکہ اٹھارویں صدی گئے بنا مسیحیت نہیں تھی جوزمانہ وسطی میں تھی۔ لیکن اگر چے کلیب مانے کسی قدر آگے فنہ برصایاب مگرتام وہ باتی دنیا سے ابھی کئی سوسال سے ہے۔ اسلیتے ہرایک سال لوگ اسکا سائة جولية مائي س ادر محدار آدمى يے بعدد گرے اسے جھندے سے الك بوكرصف اول مين ننامل بوسيم بين مسيح كسيسياك راه مين ياليبي مشكلات من عل كرنا أَسَكِ بينے محال ہے۔ صروري ہے كرحق كى فتح ہوا در باطل نىكسىن كھا كھا گھا گ جائے۔خدال حجی است است بیستی ہے گر بیستی فرورہے ، ، المحد فليل الرحن ماحب احدى بنارس كاليكير جوانهول في مقام كاكت ديا مولوی عبدالعزیز صاحب احدی محله انفساریاں سهرار شورنے چھپوكرٹ كے كيا ي جبي اسلام كى تعليم كوعقلى دلائل سے يائي شوت كو تينيا يا كيا ہے لصرف اسلام ہی ایک ایسا فرم ہے ، جو فطرت کے عین مطابق ہے - احباب تقیم کرنیگے ایم منگوالیں ۔ احباب منگوالیں ۔ ا يرسال و ركوميان محريبين المركاب قادبان سيمبى مل سكتاب ب

## الم الم المحصوصيات

ترجيم منمون خواج كمال لدين صاحب بوانول نے ١٩- جولائي سام ١٩ كو ا چھی مذہبی کانگریس کے سامنے بمقام بیرس بڑھکرسنایا۔ اليے زمان بس حب بورب جمالت اور طلمت کے علاف میں لیٹ ام وا تفا اسلام میں نور کی شعل کورونس کیا ۔ اورجن جنداسیا سے رفت رفتہ یؤرب کی موجو دنر قی اوربند بيدا موتى أن مين سے ايک سبب بلارية المحصرت صلى الله عليه سلم سے اتباع تھي تھے. اگراورسپ یا توں کونظراندا زمجھی کرد ما جا ہے پھر بھی آب لوگوں پر اسلام اور اٹل سلام کا احسان اس امرے لیے کافی دجہ ہے کہ آب اسلام کے حق کو ما در کھیں اور سا ساتھ انصاف کابرا ڈکریں ۔ گریہ کیسے افسوس کی باسے کہ اگرچ یو رُب میں علم کا مقدرج جاب اوراس قدر كنابين- رساك اوراخبار ننائع بوت بس محر بط اس فلط بانی اورجالے بادل کودورکرنے کے ایئے کوئی مناسب کوشش نبیس کی جاتی جومغرب بیں نبی عربی (صلی الله علید سلم) کے دین کے متعلن جھایا ہوا ہے الیک اس امرے لیے تذیا لکل تناریس کر بختیجد جنوبی کے بھیا نک اوراً جاڑ میدا نوں کی ملائ میں اور قطب جنو تی ک پہنچنے کی سعی میں سبنکڑوں مانیں اور لا کھوں روہ بہ قربان دیں ۔ بیکر جھیں اس روحانی سمندر کی تحقیقات کی طرف ذرا توجہ نہیں جب کا اثر نہ ع انسان سے ایک بڑے حصہ کی جسمانی - اخلاقی اور روحانی عالت پر ٹرر ماہے -تاہم یہ ایک خوشی کی بان اور ایک عمدہ نسکون ہے کہ تمعاری کا مگریس ایکٹیے ندسب نجویز کرنا چاہتی ہے جو کل دنیا کے بلے ایک ہی ہواور اُسکی برمھی خواہش ہے۔ کہ دنیا کے مختلف مام ب اورمتفرق فرقوں کے سروا ک کے درمیان نیک تعلقات موں۔لیکن کیا مختلف فاسے در میان ایک اوسط راہ ڈھو نڈے اور مذہبی خیالات کے متضاد اجزاء میں کا لگت میداکرے کے لیے مضروری شیس ک

شت کی ملم پی کھراہے ہیں ۔ یہ متعاری بڑھی تمذیرے بالکل منافی ہے ک ے جواسلام کے مخالف میں - اوراس بارہ میں ہماری شکایت برنہیں کاسل ہ میں غلط قہمی ہولی ہے یا آس کا غلط مطلب بان کیا گیا ہے یا اس کاغلط ترجمہ دبلك ببير جب بان كا دُك ب وه به ب كداسلام سيستعلى فلط بالى كى كنى عدا فلط اطلاع دی گئی ہے۔ اسی انسی جماری تعلیم اور ہارے دلن ودنهيس كمعتبس أنكوبهاري طرف نسوب كباكبياب اوراسلام يرحم إد الزام لكائ كم بي بنيس بلكده بانس جن كويم اسلام كى فاص خربيد سے اسلام کو خال بیان کمیا گیا ہے اور حن بدیوں کی بیفکنی کے لیے او نے جڑھ سے اکھی کرد کھا بھی دیا وہی اسلام پر تھویی جاتی میں کیا نہیں ہے۔ بس کی تمین س فرسے دائمی احسان کا اقرار نہیں کرنا جا ہے۔ جونہ ا بى كھلے اورواضح الفاظ ميں فداكى توحيداور تام انسا قول كى مساوات كا وفط كرنے س سے مذاہب میں مگانے۔

ماحبان! وقت کی کمی جھے مانت نہیں دہتی کہیں لینے مزم کا ایک سرسری فاکریمی آپ صاحبان کے آگے بیش کروں گریس کمی کمی ای سے فائدہ ان کھا کر جند ایسی باتیں بیان کونکی اجازت جا ہتا ہوں جو بیری نظر میں مون اسلام میں یا ن جا تی اور دو سرے مذا م بیب بیں نہیں یا تی جا تیں ۔
اسلام میں یا ن جا تی ہیں اور دو سرے مذا م بیب بیں نہیں یا تی جا تیں ۔
اسلام دوسے فالم بیسی کوس نظر سے دیجھ ایک

فران شربین کی بیلی می أبت مسلمانول کو بتعلیم دینی سے کہ تھارے خیالات غيرمذا ميك متعلق نهايت بي فياضاء موفي جاسية ورياتام ده مذامب جواسلاً ، پہلے پیدا ہوئے اگرچہ وہ اس بات کے مرعی ہیں کہ ہماری بنا المام النی برہے مگر ت زّان شریف دو سرے مرام ب کو دینا ہے انہوں نے بیجینیات غیرمرام ب یں دی ۔ ایکے روسے کو یا دوسری قومیں ایسی میں جیسے ایک انسان کے سوتیلے بيت بوتيس - بايول كموكة أسماني افي أليح بيدا بونيك بعدان سبكومالكل فراموش كرديا - اس نگدلى كايونتيجه مواكر تومول كه مين نفرت اورخفارت بيدا ہوگئی اور خدا کی مخلوق کے مختلف رکنول میں نفر قدیر گیا جس کا منتجہ یہ مواکر لڑا ہیا اور جنگ چھڑ گئے جن سے وہ تمام چیزیں جوانسا نیت میں اعلیٰ اور اولیٰ میں <sup>ہما</sup> بوكش بيكن سلام في ال خيال كوج طه سيا كهيرد باست - السلام نے یا تعلیم دی کہ سرایک فوم میں ضرائے تعالیٰ کی ادی آئے با قرآن شراعی میں دنیا کے بڑے بڑھے ندا مب کا آفاز المام سے بو سليم كياكيا اورجوج غلطيال أن بس بعدمين واخل بوكبيل أن كوحسب عزورت بيان كياكيا- قرآن شريف كى سوره فالتحدان الفاظ كے ساتھ شروع ہوتى ہے الحجال يلك دب العلمين يعنى تمام حداور برائى الله كي عجونام جمان كايدا نے والا - فائم سطھنے والا اور برورش كرنے والاب -كبا غدائے تعالى كى جمانى يرور نام انسانوں کے بیے عام نسیں خواہ وہ کا لے بول باگورے - پھر کیا وجی کہ خدائے نغالی کے روحاتی انعا مات کسی فاص قوم کے محدود سے ہوں اور دومری قومیں

الطاغوت و ( على أمة رسولا ان اعبدو الله واجتنبو ا الطاغوت و ( عل - ٥ )

انماانت منذرو تكل قومها درعد-۱) دفالم سانات منذرو تكل قومها درعد-۱) دار دفالم سانات بالحق بشيراونذيرا وان من أمة الاخلافيهانذير-

بالتك محروم رمين - اگر قدرت كى تما م چيزين سب قوموں كي حبماني مزور با ر بر درا كرف مع ليم بداك كئي س تو يعرسب فو مول كى روحاني فردر ورى تھا- اسلئے فعائے تعالى كى آخرى تىات قرآن محمد نے اعلان لمف قومول کے تمام نبی خدائے تعالیٰ کی طرف سے ستھے اور وہ ایک ہی فراور مايت ليف ما مخدلائ - اسلام في كولى نيادين بوف كا دعوى نبي یا۔ بلکہ وہ دین گئمیل کینے کا دعویٰ کر ہاہے ۔ یہ آئی فانو نوں کی فر مانبر داری کامیے۔ ب جوحفرت أوم عليه السلام سع فيكرحفرت مبيح عليدلسلام تك بذر بعدالها م ناذل (اور آخر آنحضرت صلى الشعلية سلم يراسكي مكيل مولى) اس باره ببل قرآن ننريف فراتاب- قولوا أمنا بالله وما انزل البينا وما انزل لك ابراهسم واستعيل واسخق ويعقوب والاساط وهااوتى ن د ١٨٥ لانفر ق سنح عيسني ومأاوتي النسون م احدد منهم و عن له مسلمون ربقره ١١٠ ) كهوا ايان لائم بم التدريرا درأس دحى يرجه مارى طرف أنارى كمي اورأس وحى يرجوا براعيم الميا اسحان مي يعقوب اوراس كي او لا دكي طرف أنا ري كئي -اوراس وحي يرجوموسي عبسي كودى كئى اوراس وحى يرجونام نبيول كو أشكرب كى طرف سے دلينى ہم ان نبیول میں سے سی میں فرق منبی کرنے - اور سم فرا کے فرما نبردارمیں -ومسلمان انحضرت صلى الشرعلية سلم كانا بع بعوف كعلاوه حضرت موسى اورحضرت عبسلي عليهما السلام اور دنيا تحيتما م ببيول كاغلام بن جاما كوف ب کی دہ سیجے دل سے وت کرتا ہے۔ بے شک شرىية ب كردوسرى مقارس كتابول برميى إباب مسلمان كابيابي حق ب جيسادو

اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتى ورضيت تكم الاسلام دينا- ( ما تُره - 1 ) قرموں کا-منصب ایک لی زندگی ہے

بت یہ ہے کہ یہ اپنے سروڈ ل کے آگے ذرسے کا ا لادم موم اورا بين كويز بهب كى لاز مى جز و نهي مها تا اور نه خالص دنیا داری میه مذمه یک کوایاب ساده علی زندگی ناد فتا لين برايك قول اوفعل اورخيال مين ايك مسلمان كوسلين غرب كى يابندى كرنى يرُ تي ہے۔ اسلے اسلام روزانہ زندگی مے عملدرا مدے لیے مختلف برأتیں وردستوالعمل بیان کراہے اور کیا ہماری روزانہ نند فی کا اثر ہماری روح اورا خلاق پرنسیں بڑنا وجو لنخص روحانيت كواعندال يرلائ بهوئ افلاق اورجذرات كانتبج نهبين بمجقاأس انساني فطرت كونيين سجها واسكيرايك مسلمان كى ردها بيت كاعمل مرف أسونت سروع نسيس بوناجيكه وه ايك عبادت خانه ك چارديواري ميس د اصل بواورنها سكوايني روح كى تى كے يئے ہينديا ہفتہ ميں كى خاص كھوا ى كا ختطرد سنا پڑتا ہے۔ آسكويہ تعليم ليكي المياس كابرا كيفعل اور تول فواه ده كبسابى جيوناكيون نهو اورفواه وه برابع يالمحلا اسكى دندگى يرمزور ايك كرا اثرد التائية اور ده ايناس قول افعل كے يئے اپنے عليم وخير فداكة كيجواب ده سي- المحفرت ملى التعليم كي تعليم كردسي اسلام كاخلاصه ايك لفظ يرب بيان بوسكتاب اوروه برع تعطيم كاصوالته وشفقت على خلق الله اوريي دين سعجو دنيا كاربنده فرمب بن سكتا ب اوربناچا ہیئے۔ اسلام بعض ایمانیات کی مبی تعلیم دیناہے اور معض اعمال کا بهی کم دیناہے -ان کو ارکان اسلام کستے ہیں - ان اعمال کا بجانالازی ہے ۔ کیونکہ

الله فمن بعمل مثقال ذري خيرًا يريه ه ومن يعمل مثقال درية في المريدة شرايري و (درال )

ایانیات کے سیئے مزوری سے کو آن کانتیج عمل مود اور عمل کے بغدانسان کی عمرانسیں ہوسکتی - قرآن ننربین سے کو سے طاہری آئین کوئی حقیقت نہیں ریکنے جب کے مابیے سائقه ایمان بیج اوراعال صالحه نم بول - خدائے تعالی فرما تسب لیس البران تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب ولكن اليرمن أمن بالله واليوم الاخرو المسلسكة والكتب والنبين وأتى المال على حده ذوى المقت في والميتمي والمسكن وابن السبيل الملين وفى الرقاب- وا قام الصلوة وأتى الزكوع والموفون بعهدهم اذاعاهدوا والمضبرين في البأساء والمضرّاء وحيزالبآس اولئك الذين صدقوا واولئكك هم المتقون ربره- ٢٢) نیکی یہ بنیں کرتم مشرق اور مغرب کی طرف مند پھیرو بلکہ نیکی یہ ہے کہ انسان خدایر۔ يوم آخرة ير - فرمشنتول - الهامي كمّا بول - اورنبيول يرايان لاست اورفداي مجسنة و ل مستمول مسكيينول - مسافرول - اورساملول كومال ادركرد نول سكاز ادكرسفيس بالرجيح كرسيه فازكوقا تم سطف - زكوة اداكر ورجب عمدكرين توان عدول كو يوراكري أورفقيرى اوربيمارى كيحالتين ادراك دونت ابت قدم رسي - سي لوگ سي جوراستباز سي اورسي متقى سي -

اس لای عیادت

میں بیشی نہیں ہوتی وہ عنی اور حمیارے اسلام کے سے اگرانسان فدائ نعال ا سبيج وتحميدكراب توده ووباك اورجمود بناياجا تاب - اكرانسان خداك تقدي ہے تو وہ خودمقدس بنا باجا آ ہے۔عبادت کی بڑی غض امن علی اورشرفین قو تول کوجوانسان کے اندر خفی میں علی رنگ میں طا سرکر ناہے۔ بیکن ایسا کرنے بيئ يرض ورى بي كاس خداكى طرف سعيد باسعة في كابيداكرنيوا لاب عفى فاذن اور مرايتين بمين بزريعه الهام بتائي جائين - اسليم ايسے توانين اور مريت كى ايندى كرنا عباد ت مهم مين داخل بوكيا-نيز انسان مين ا فرما نبرداري كى وج بدأكر في معلى الله بعض عقائدا وراعال كابونا بعي حروري رك رائے تعالی کے حکام کا یا بند ہو- اور ضلائے نعالی کے حکام کا منشاء یہ ہے۔ ن ين أخرا يك بى زند كى پيدا جو-السيني عام بول جال ميں ناز-روزه- إور ایساری بعض اور کامول کاکرناعبا دت کے نام سے مشہوے۔ خدائے نعالی کی ت اورسيج كي حقيقي غرض يه سي كدانسان نرفى كرے اوراس ميں ايك تبديلي پيدا مو - بخص اين اندر تبديلي نهيس كرا ده عبا دت كي و مزكونين بحقا - اسى طح اگراسلام فداكى و عدانيت يرفاص زورد بنا ب اور منرك كى بینکنی کراہے اسکی غوض بھی ہی سے کوانسان خلائے تعالی ہی کونٹر بعیت کامتیع مطهرائے چونکه خداہی ہمارے قوئی کا خالت ادران تمام چیزوں کا صافع حقیقی ہے جوانسانی ترقی میں مرد دینے کے بیٹے بیدائی کئی میں اسلے وہی ترقی کی حقیقی راہ ہمیں بتلااور د کھا سکت ہے اور دہی شریعت نازل کر سکتا ہے۔ لیکن اگرانسان ده معبودول کے آگے مرحم کائے تو صرور ہے کہ الی نثر معیت کی طاعت بين فرق آئے- اسليم ايك واحد خدايرا بالنا انساني نندگي كي اصلام وزيت کے بیے کا زم ہے۔ علاوہ ازبی خداکی وصل نبست کا عقیدرہ دو سایسے امور کم فاتم رناب جوہاری تعذیب ترتی کے بئے بطور منیا دے مس ایک نانی ساقا راتام كائنات كانسان كے بلئے مستخر ہونا اورانسان كے بيئے بطور

کے ہونا۔ رشہ کا انسان کا سن کی چیزول کو اپنا می وم ملکمعبو دبنانی پیلا امر ہرایک انسان کے بیٹے کیساں طور پرترتی کی راہ کھولت ہے دہا۔
انسخف پیجان ایت ہے کہ بیرے لیئے بھی ترتی کی راہ اسی طرح کھیلی ہے جرائے اسی طرح کھیلی ہے جرائے اسی میں انسان کی تام چیزیں دہنمائی کرتا ہے دحیا انسان پرجائے اور دو سرا امر علمی تحقیقات کی طرف رہنمائی کرتا ہے دوس انسان پرجائی فادم ہیں اور میری فدمت لیے پیلا کی گئی ہیں تو وہ اس طرف متوج ہوتا ہے کہ ان چیزوں سے دہ اپنی ترتی کے لیے کام لیے کام لیے وہ ملمی تقیقات ہیں ماکس میں مصروف ہوتا ہے کی دور ہی چیزوں سے طرح کے کام لینے کی سعی ہیں مصروف ہوتا ہے کی دور ہی چیزوں امرائی کی دور ہی چیزوں امرائی الفاظ ہیں بیان کیا گئی ہیں اورائی ترقی کے تربی اورائیو ترجید کا ترہ بیان کیا گیا ہے۔

مسلام فرندلی کا ایک کی صابطہ ہے۔
جب ذہب بافدائے تعالی عبادت ہاری ترتی کے ساتھ ایسا گرا
تعلق کھنتی ہے تو کیا بی خردری نہیں کہ ہماری رہنما نی کے لیے تو انین اور
ہدایات بھی ہوں - ہماری جبہانی حالتیں ہمارے افلاق برایا گرااثر
ڈالتی ہیں اورا علی افلاق روحانیت کو پیراکرتے ہیں - ہمارا علم فلاق
ادر ترد کی چیز وں کے بھی زبائز ہیں - جولوگ ہمارے آس یاس ہوتے ہیں
ارد گرد کی چیز وں کے بھی زبائز ہیں - جولوگ ہمارے آس یاس ہوتے ہیں
وہ بھی ہم پر انز و النے ہیں - ایکے بغیر ہمارا گذارہ نہیں ہوسکتا -اس لیے
بیمزوری ہے کہ ہما رے پاس ایک کا مل ضا بط ہوجس میں ہماری اہمی
تعلقات کے بارہ میں ہرایات ہوں - جوزندگی کے تمام بپلو و وں کے لیے
موزون ہوں اور ہماری کو سف شوں میں ہماری معربوں - ایسی ترمیت

اور آ دیکے بغیرومانیت کا ماصل کرا محال ہے۔ جولوگ رومانیت کو ہار باہمی روزانہ تعلقانے بالکل بے تعلق سمجھتے ہیں وہ اُسکی حقیقت سے بیخر ہیں۔ ہیں۔

اسلام نے اس فطرقی خردت کو بھی پوراکیا ہے اور یا اسلام کی ایک اور
خصوصیتے ، اسلام بیسے فا نون اور مرایات جمتیاکر ناہے جو انسان کے تام
عالات کیے موزون ہیں ۔ انسان خواہ کس فیٹیت اور درجہ میں ہو۔ وہ خرقہ
قران شریف ہیں بلنے علال کے مناسب ہوایات یا ٹیکا۔ مرمب ایسی چرنہ برخ
انسان ذوق اور
انسان ذوق برج ایس ایک دوسرے سے ختلف ہیں ۔ جو لوگ درمط افریقے ہیں
تمذیب درجون ہیں ایک دوسرے سے ختلف ہیں ۔ جو لوگ درمط افریقے ہیں
است ہیں آن ہی اور گری کے بہتے والول ہیں ذہنی۔ افلاتی اور تمدنی اموری است درخوا عدمتیا کرتا ہے۔ اگر وسط افریقے کے دوشیول ان سے بیتے مرایات اور قوا عدمتیا کرتا ہے۔ اگر وسط افریقے کے دوشیول ان سے بیتے مرایات اور قوا عدمتیا کرتا ہے۔ اگر وسط افریقے کے دوشیول ان سے بیتے مرایات اور قوا عدمتیا کرتا ہے۔ اگر وسط افریقے کے دوشیول کی است دیتا ہے۔ اور ملن دو قالی سے اور ملن دو قالی مرایا ہی انسان وں کو بھی اعلی اخلاتی سکھا تا ہے اور ملن دو قالے ہی اور ملن دو قالی منزل مقصود تک تُن ہوا تا ہے۔ اور است دیتا ہے۔ اور انسان خدا سے ملت ہے۔ جاں انسان خدا سے ملت ہے۔

مورو فی گنا ہ

اسلام کی تیعلیم نہیں کو انسان کوئی گناہ ورند میں لیکر پیدا ہوئے۔ اسلام کے تیعلیم نہیں ایک ایسی چیز ہے جبکو انسان پیدا ہوئے۔ اسلام انسان پیدا ہونے کے بعد خود کما آھے۔ گناہ کس چیز کا آم ہے۔ یہ صرف نافر مانی کا آم ہے۔ یہ صرف نافر مانی کا آم ہے۔ حقیقی مسلم کنہ کا رنہ بیں ہوتا کی و کم مسلم کے معنے ہیں خدائے تعالیٰ کے احکام کا فرما نبردار۔ اور گناہ نافر مانی کا آم ہے۔ اسلیے حقیقی اسلام اور گناہ احکام کا فرما نبردار۔ اور گناہ نافر مانی کا آم ہے۔ اسلیے حقیقی اسلام اور گناہ

ومتضا دچیز برس بگناہ ایک سی چیز ہے اوراس سے انسان پاک ہوسکتا ہے بیس للاكة كالك بين كل مع بول جساكسبوع مي دعا كا أ فازجه مكوا المسيدم كه يا بُواً بينًا " بهى بن سكتا بول بيكن بي بيرلين إي إس وابس آسكتا اولُسَ لے سکتا اور اُس کا بیٹا کہلاسکتا ہوں۔ مگر میں خداسے سوطی مل سکتا ہ الركناه بيرى نطرن كاحضه مو - اكمين كناه سے يك نسيس موسكتا تو بيس قداسم طرح مل سكتا بهول-اس امريس خداكي تناب قرآن شريعين في ى اعلى فالمنتسب موجود من اور فير محدود ترقى كالميدان أسكراً. مين ضراك كتاب فراتى ب لقد خ لَقْنا الدنسان في أ يُمِ هُ شَحَّةً سَرَدُدُ نَهُ أَسْفُلُ سَافِلِينَ وَكُمَّ الَّذِيْنَ الْمُنْوَادُ عَ غَيْرٌ حَمْنُونِ ٥ مِم نِهِ الْمَانِ كُونُمايت السن مُركيد يراكياداً تكونهايت عده قوىعطاكية ) بعراسكوسب نبيول سميني كرديا ترین مقام کی طرف جھکنے کامیطان رکھتاہے) سوائے اُن لوگوں کے ج (سجائيول بر) ايان لاتے ميں اور و کام کرتے ہيں جو مدست اور تھيك ميں۔ آسكھ ي غيرمنقطع اجرب رالتين ) آجكل روشنلزم كابرا اصول جيرفخ كياجا آسمادرج ببت داكش معادم بوالمب يى بىكەنسان نىلىت بى على قۇئى عطائى گئىرى الدائس يى غىرمىددد ترقى كامادە رکھاگیاہے۔لیکی کتاہے کہ متواتر اور جاری بسنے والی ترقی کاخیال ایک ایسا خيال ہے جاس نماذيس سب خيالات برخاليے كسى مضبون يكوئ اعلى درج كى كتاب كهولو-أس مين اسي خيال كوكسي فاكسي مورت مين يا وُكر اس خيال في ا علوم میں ایک گری تو کیے بیاکروی ہے اور یہ تمام اریخی لٹر بچر میں ایک انقلاعظم اکرراہے" کروہ کو ن ہے جوسے سطے تنتی کے اس سنری اصل کودنیا م

فتتره تلوال عيه السل ندايت بي عطف الفاظ مي قرآن ا

یں موجود ہے اور ریشنلزم مال ہی کی پیدیش ہے۔ نہیں بلکمن الفاظیں یہ بمیں بیان کیا گئے ہے وہ نمایت بترسکل میں ہے کیونکر ڈا ن آیت ان ان بیلوکی پوری اسیت ہم پر کھولتی ہے۔ ہم میں بے تنک نمایت ہی اعلیٰ قوی سکے گئے میں مگریم ترقی کے مخالفت عنصروں سے بھی کل طور رہال نہیں ہاری مالنے دو پہلوہی ایک مدفق اور دوسرا ا ریک فدائے معالی فرما آ ہے ک م منان ان کواسس تقویم میں بیداکیا ہے لیکن اگردہ ہمارے اچھے قانونوں کی ایند العصام ذكرت وم أسكونمايت بى كرىستى ميل كرا فيقرس- يه ع جس كا ہم مرروز اپنى زندگى ميں مشا بده كرتے ہيں كئى انسان ايسے میں جوایک ری جیسے حالات میں مدا ہوتے ہیں اور حکے گرد ویش کے حالا ى بوتى بىلى مروه اينى زندكى بين بالكل التى رابس اختيا مزینه کی چول کی طرف چر معتاہے اور دوسرانیجے کی طرف آتر آہے۔ انکی ط ت تميزطا بربوعاويكى - ايك ميح داه اختياركى اوردوسرے في خطا راه برقدم مارا المنهج بهاك جبه رايشنلزم عرف بميس ايك بملوكا بنة كلي اوتضة ياطا ون متوج كركيم بيس بوست اركرنا ب تاري م و وسرے بیلوسے غافل ہو کریستی میں گر جا بیس) - اسی سنہری ال خانسك شرفع يس يرصح مي اوريه وعالمسيحيول في إس دعام مفابل می جاسلتی ہے جو بیوع مبیع نے آنکو (روزان روٹی مانگنے کے متعلق) يرعه احد ناانصلط المستقيره ملطالدين انعست عليهم غيرالمغضوب عليهم ولاالضا لين دامين

ایعنی کے دب ہیں سیدھی داہ پر چلاج تیری طرف ہیں لیجاتی ہے اورایہ اہوکم
ہم تیری راہ پر مضبوط رہران لوگوں کے نقش قدم پر چلیں جنیز تیرے انعام اور
تیری برکتیں ازل ہوئیں۔ کے ضرائو ہیں اُن لوگوں کی راہ سے بچاجنیت اغضب
ہواسے اوران لوگوں کی راہ سے بھی بچاج فلطیوں میں پڑ کرسیدھی داہ سے
ہمکتے ہیں اور تجد اک تیس بہتے سے کے اضا۔ ایسا ہی ہو۔

جولوگ بیدھی راہ پر قیم استے اوراس داہ پراستھامت اختیار کرتے ہیں کہ و مندا تراہ در اُن کے اندرجوائل ویج
مندا تراور جاری لوٹ ہیں وہ ملی صورت ہیں ظام ہم کروا تھا ت کا
مباس بہنتی ہیں۔ اوراس طرح وہ خدا شے تعالی کے انعام سا مرکز کے مورو
بنتے ہیں دیکن جو گی فلطوں ہیں پڑتے ہیں دہ سے راستے سے ہمکھاتے ہیں
اور اسفل سافلین ہیں چلے جائے ہیں اور بجائے انعام صاصل کرنیکے مورو
اور اسفل سافلین ہیں چلے جائے ہیں اور بجائے انعام صاصل کرنیکے مورو
عضب الی ہوتے ہیں۔

مکالمه اله عامی ا فعیمت کالفظ قابل توجه، یه لفظ بهت وسیعهم مندرجه بالا دعامی ا فعیمت کالفظ قابل توجه، یه لفظ بهت وسیعهم اورم رایک ایمی ا ورعده چیز پرحاوی ہے - اور مرایک ایسی چیز اس بی شامل ہے جو انسان کے لیئے خروری اور مفید ہے - لفظ خود واضح ہے اور اُسکی تشریح کی

مرورت نبیں بیکن بیال میں اس سے بڑے انعام کا بھے دکر کرنا جا ہتا ہوں ج خدائے تعالی نے انسان پر کیا اور ہر ایک ایسا آئی عطیہ ہے جسکو قران شروی کے روسے ہرا کے انسان ماصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ یہ انعام سے کانسان

فداسے بجاتا ہے وہ فدا سے کلام کرتا ہے۔ اور فدا اُسکے ساتھ کلام کرتا ہے۔ اور

به باست المكن نبيس - المى صفات كبيم معطل نبيس موتك اورد ده معطل موسكا مركبا ويفيالمن

بهی کفرے کراب وہ نعوذ باللہ کو تھا ہوگیاہے۔ اگر گذمشہ زمانے کا الدین

ية قابليت ركلي ممني مقى كه ضدارس سعيم كلام بهو تو انسان بين ....

ية قابليت اب بمى عزور موج دب كيونكه انسان كتونى اورقا بليتول ميسكوئى توت ياقابليت كمنس كركس -

اگردنیاایی ماقدی ترقیامی اب مجی نیوتن برشل اور ایریس بهاري فلق دسي نبيس جو يهلي انسانول كي سُواً كرني تفي -اور كميا ہمی ہم پہلے انسا نوں کے مساوی ہول - اوریہ بات کہ ابھی بیوع مسبح - کرشن ۔ انسان پيدا بوسكتے ہيں ۽ باست قرآن نثريب بين م ی ہے اور قرآن شریف کے علاوہ اور مگر مجی ہیں بی وعدہ دیا گیا ہے۔ کیا يسوع مسيح - كرشن اور برص في اپني دوباره آمدكي ميشكو ميال نهيس كيس واد اس امر کی تشریح بھی کردی ہے کہ بدو بارہ آ مرکس طرح واقع ہوگی دوباره آمد کا بیمطلب تبیس که دبی پیلاانسان بچرددباره دنیا میس آئے بلکه اسکا ب كرايك اورآ دمي ميدا موجوروها نيت بيل يك كالمتيل مو-اگر يو منابيت شيخ والاالمياس بقار اوروه حزور المياس نقا كبونكه ليسوع سيح كأول بمردة نيس كرسكة ، تو بعران بزركو سك دوباره كريسي اسيطح وقوعيس أنى چا سے جس طع کدائیاس کی دوبارہ امدوقوع میں آئی - اسلیے جب میں یہ دعا رئ بول كر عصده راه دكما أبائ جيرطيكرتين وبي انعام ماصل كرول جو يكيمنع عليه مروه كوملا - نومين بادشامت يا سيدالاري ياكوني ادرد نياكاعمده يه ميرى خوائش نبيس - يعمولى چيزين بين جن كوانسان ماصل كرنا عبى ورفة كالك ملمان خامان مواب واب ده البيار كاورة ب ملايم بالادعاس اهد نا الصلط المستقيم كالفاظ مع بستقال میں۔ ہم فدا سے انسی المحقے کہ ہیں فلاں چرتھے ، ا المعالم المعال

ہایت ملیکتے ہیں - اور اگر ہاری دعا قبول ہو تو ہمیں ہمی ہمارے استحقاق کے مطابق المام اور مکا لم آئی کا انعام مل سکتا ہے -

اسلا کتعلیم لسے وقت ہے

جنعقائد کی فرست کے اوپر دی ہے سب مزام ب بیں اکوبطواصول موضوعہ کے تسلیم کیا گیاہے کی ایک شک کرنیوائے دل کو ایکے متعلق کو طمع اطمینا ن دلا یاجائے۔ محمرقوآن ایک ایسی کتا ہے جس میں ان مبعقائد کو عقلی طور بر نا بن کیا گیاہے۔ ایکے بنوٹ میں زبرد ست دلائل میڈ گئے ہیں اور افکی توفیع کے لیے صعیفہ قدر سے موزون مثالیں بیش کی گئی ہیں تی بات اور افکی توفیع کے لیے صعیفہ قدر سے موزون مثالیں بیش کی گئی ہیں تی بات

یادسکف کے قابل ہے کہ فعل کا باک ہے ہی و وُل کی دکالت کا من ج نہیں ہو اچلہ ہے۔ میری شکلات کا مل الها می کتاب کو خود مل کرنی جا ہیں دکر کتا ہے واعظ کو۔ اسلام کی کتاب خصرت ہماری خواہشات ہمارے احساس اور ہمارے خیالات آگے ہیل کرتی ہے بلکہ وہ ہمارے ول اور ہماری عقل سے بھی اپیل کرتی ہے ببلی کتابیں اگر چہ وہ بھی قرآن کی ملی الها می تھیں گروہ عقلی بیلو سے فرہبی اصول کی و فیسے نہیں کر سکتی تھیں کیونکہ بیلے انسانی عقل سی ترقی یافت نہ تھی کہ وہ ان لطیعت ولا کل کو پورے طور بہم ہے سکے جن سے بار باب مزہبی عقابی تا بت ہوتے ہیں ۔ یسوع نے سب باتیں " تمثیلوں میں کہیں اوفیر تشیل کے دہ اُن سے کہمے نہات نھا " د متی ۱۳ و سے کی وککہ وہ د ہے جہ "

> مقرستی ۱۲:۱۵) اسسلام کا علماضلات

ایک ادربات بو دنیای دوسری اضاتی کی بورسے برحکراسلام کی مقدس کتاب میں بائی جاتی ہو بہاس نے انسان کی جدبات ادرا فلاتی حالمتوں میں ایک متبازقا نم کی بہت انسان کی جدبات ادرصفات رکھی گئی ہیں۔
مثلاً ججت و ملم و رحم و تو اضع وغیرہ و بیکن قرآن نشربین کے روسے بیصفات اضلات کی فہرست میں داخل نہیں ہو گئیں وجب تک کہ عقل ادر معرفت کی رہنما تک کی درخو انکا و مور یہ صرف طبعی اورفطرتی جذیات ہیں مثلاً دہ مجت بوگی ایک بکری کہنے آتا کے ساتھ فلا ہرکوئے میں انکو تعذیب یا خوش فلقی کے ام سے تعبیر نہیں کرسکتے۔ اسی طرح بھی رسے یا اثیر کی در ندگی تبذیری خوش فلقی نہیں کہلا سکتی و مرف بیند صفات کے دجو د سے جو طبعی نخر کی وں کا بیند فلی نمیں کہلا سکتی و مرف بیند صفات کے دجو د سے جو طبعی نخر کیوں کا بیند فلی نمیس کہلا سکتی و مرف بیند صفات کے دجو د سے جو طبعی نخر کمیوں کا بیند فلی نمیس کہلا سکتی و مرف بیند صفات کے دجو د سے جو طبعی نخر کمیوں کا

اُن وَ مِحْوَلًا بِسِي لِكُراك اسلام د تقرير عليه بهوتسو) مصنفه حفرت مرزا غلام هم صاحب في الله عليه لعسلون والسلام -

نىتىچە بىول انسان كى روھانى زند كى پىيانىيى بوشكتى - شلاً دل كىلىمى ـ ا در ترك لے کہ دوسی کو دکھ دیں آل وہ دوسروں کے ماتھ يالتو بوجاتے ہيں تد ذرائجھي اُن ميں ابذا رساني ے اُن کو مارا جا تاہے مگروہ ہرگز مفا بدنہیں کہتے۔ مگر یا وجودان صفا بے و توف نہیں جوان جیوا نو ل کو نیک نسان تو کھا انسازی کھی عشايال مولى مين وران مورد امراكولوات اورغ باك مدوكة ا- يوريكتول يد مان جانوروں پرترس کھا تاہے مگرحب حال ہی من ايسا معكره اخلاق يربهين وعظار ی کے حتی ج میں -اسلام کی یہ ایک اورخصوص ان كطبعي ميزيات اوراعلي اخلاق ميں فرق كما كيا ہے۔ قرآن نزند ل كاحرف عليحده عليحده ذكري نهيس كرتا بلكه انتحام ے- كما مختلف حالات كے الحت بهارسے افعا کام نیکی ہواور دوسری صورت میں دہی وسائش پردھ كرنا ہوتاہے-اگراك شريط بحرم كى خواس كم مطابق كام كرك قد كيا اس سامن عامدكو مامر محمتعلن میں افراق کے ماعظول بھی ظلم کرنیا جا ہتا ہوں ۔ انکی رائے میں عرمت زم صفات ہی اخلاق ح

لا بوراكرديتي من لكويا نعوذ بالشدخدائ متعالى في ممير مع منب - أتقام ادرغيرت جبيري فتيس ركهداي - أنكومعلوم بونا چاسي كصفت ال اورجان كى حفاظت حاصل بوتى ب ادراس طح أتقام كى صفت ايك نیک بنجاتی ہے۔ غیرت اور منا فست جب مناسب موقعہ براستمال کی جامیں قریم میں ترتی کی خواہش اور اعلی مارج پر پہنھے کا ایک بوش پداکرتی میں - انظم عی میلانوں کو علق نیں جب آگو تعدیل کے ساتھ برتا جاتاہے تو بیضوری قومی میکما ئے قرآن نتریف مرٹ ہی نہیں کہتا کو سناوت بشحاعت ۔ رحم - احمال صدق - انصاف - استقامت اعلی اخلاق ہیں بکاروہ پیجی کہتاہے کہ جسقدر انسان دل میں قوتیں یا ئی جاتی ہیں جیسا کہ رفق ۔ قول حسن ۔ حیا۔ دمانت ۔ مردّت یغیث ب يزنام طبعي مالتين عقل اور تدبر كے مشورہ سے اپنے محل اور موقعه برائم يجاليس كي توسب كا أم اخلاق موكا قرآن مجيدان سب صفات كاذكركم السعادران كا المحى مان كرانب-اوروه المع ذرائع بمى تما ماسع ان اعلى اخلاق كى الكيليّ ميں اختياركرنے جاہئے۔ اس عكريہ بھی بيان كردنيا مناسب ہوگا كجب سار ب موقع اورمحل راستعال کئے جاویں تواعلی اخلاق بنجاتے اسی ہماری اخلاقی اور روحانی مالتوں کے مدمیان کوئی ایساخط نبیر محینی ما ودونول محدرمسيان متفاصل كملاسك-بهارى تمام مالتين جمانى اخلاق اوم معطانی- ایک دورے کے ساتھ دابستہ میں اور ایک دومرے پراڑ ڈالتی میں - کوئی أدمى این جهانی حالتون اورا خلاتی صفات کی ما دیب و تعدیل کے بغیر دومانیت ای ما اسلئے ان عام احکام اور مدایات کی یا بندی ضرحدی سے جو بھاری مدران زندگى كەستىلى قان شرىيدىكى بالى جاتى بى - يەسىمان ايكى فىسل كىش چاسى كى وقت اللي المالت نيس دييا-

إسلام بس عورت كي جنبيت

ین در تا ہوں کہ میں نے پہلے ہی آ کیا وقت بہت زیادہ کے بیاہے گرایک بات اور کھکر

اپنے تضمون کوئٹم کر تا ہوں اسلام کی ایک ظامن اور بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ آس شے توت

گریٹیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ اور اس نے تورت کو ایک ایسی ٹیٹیت دی ہے جو اُسکو پہلے

کی بھی ماصل نے تی۔ اسلام کے آئے تک تورت کو تی متقل تخصیت نہیں رکھتی گئی۔ اسلام نے

میں مال سکو دائی حقوق و ئے۔ نہیں بی اس سے بھی آ گے بڑھکر یہ کموں گاکاس زمانہ کھنہ قوموں کے لئے بھی ابھی ہمت منہ لیس طرکر نی باتی ہیں تب وہ جاکہ بین نمذ بی اُس ورجہ

میں بیان کیکٹری ہے۔ دکھ گئی ہمت منہ لیس طرکر نی باتی ہیں تب وہ جاکہ بین نمذ بی اس ایت مردول کے در بین بینی جیسے مردول کے در بین کی جیسے مردول کے در بین بینی جیسے مردول کے در بین کی جیسے مردول کے در بین کی جیسے میں در بینی کی جیسے مردول کے در بین کی جیسے میں در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے مردول کے در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے در بینی کی جیسے میں در بینی کی جیسے کر کی ہوئی تھی ۔

ایک جدا اور بینی کی خوب کی در فیلط خوالات کی وجہ سے گری ہوئی تھی ۔

مراشها المرخواب ما صاحب الحرى فواكها والمالم المراكم المركة المراكمة المراكمة المركمة المركمة

ى على السلام كاتبان يدزنده جان كانست جب كوتى ثبوت ميس كرسكة يراً تراسّن من جن سے مبض وفعہ کم علم لوگوں کو مخالط میں فوال دیتے ہیں -ب موصوف اس غرض کو متر نظر رکھ کری رسا کہ مکھاہے۔ جوکہ امیدہے۔ کا نشارا النبوغ اميرقاسم على صاحب الديثرالحق دلى في تت خاتم النبيين محمعني اورتف پیرائے میں بیان کرے قرآن اور احادیث کی روسے ابت کباہے ۔ که رسول کرم کا ایک آمتی علی کامل میروی سے درجہ نبوت پڑ کشنر بعن کک شل انبیاء بنی اسرائیل کے ٹینچ سکتا ہے میسے مو<sup>د</sup> للام کے دعویٰ نبوت کے متعلق نهایت قوی دلائل سے ابت کیا ہے کہ اے مخالفان سل جكرتم رسول كرم كاس بيك مصدان بويوبوكه التتبعن سنن من تعبلكم شبرًابش د العابن ساع كم الك بهودونصارى ك درا درا بات بس سروى كروك- اورجك السلعم كي أمنت مين بوت موث بود ورنصاري كي مطابقت وكمها سي ہے کاس اُٹٹ کیل بیودی اور نصرا فی توین جائیں مگواس بیں موسلی عیسی بنے کی الميت مرسو-اسكالميت كي وجهست عفرت سيح موعود عليالصلوة والسلام في بوت كا دعوى بلے - كاب سايت مفيدا دراس قابل ہے ككرت سے اسكى اشاعت كيادے -ت فی شخریم و رفی دوبید مسنخ بغرض تقسیم منت بیرصاحب موصوت سے ل سکتی ہر في أسما في إساله بنام ب فيصل السمان مؤلف ابدا تمديمان كاعتراضول كجوابات فوى فليل حرصاحب أحرى كررى أنجن احديد مؤكم صدف فكعرب معشف فيصلابها في كالميت اصلعتراصول كم معقوليت كاندازه اس سع بخولى بوسكتاسية كم با دجود بصدا صرارا وربسيا ك تامال ده برده سے با برنبیں آئے - الكے زیادہ نراعتراضات مفرن مسیح مدود لیا اللہ كى بينكو ئيول برس ليكن بسخص كايد مذرب بو محر بيشكو أل كاصبح بونا صدافت كانشاني نسيس أس كاكسى بشيكو أي يداعر اص كرنابهي جائز نسي بوسك . دوسرا جي خص فرآن كريمي است و مسوخ كا قائل بو - اسكوكسي ينظول كالم جان إ منسوخ بوجان براعتراض كزيكا كونساح ماصل ہے - جبكه مصنعت صاحب خودان دونوں باتوں سے قاتل میں - توانجاكسى

ما بمورر بورط صرر أن حمر في ديان بابت ما وسمير

مدرسه المحاريم المرس ال

اشاعت اسلام المربی بای کی بیشی ادر بو بواردد میں اس اه بندره کی بیشی ادر بو بو الگریزی بین بای کی بیشی ادر بو بو اندر بو بو الگریزی بین بای کی بیشی اس اه بین بین بین کی الدین صاحب مولوی عبدالوا مدصا حب و با بو اختر علی صابه دمسطر کے کئی سفا ایک نیاخر بیار بهم آبنجا یا بین ایم الله احسن الجزا مقصر و به بیشندی اس ماه بین دو موصی ایک مرد و ایک عورت یعنی شریف احمد مرحم ولد جال الدین صاحب کن سیکھوال ضلع گورد اسبور وسمان صالح بی بی برحم ولد جال الدین صاحب کن سیکھوال ضلع گورد اسبور وسمان صالح بی بی بنت خیرالدین ساکن سیکھوال ضلع گورد اسبور وسمان صالح بی بی بنت خیرالدین ساکن سیکھوال ضلع گورد اسبور مقسره بشتی بین مرفون بوت و آمد

اسا محيد بهو ألى - مندرجه ذيل رقوم اس اه يس بحساب وصيت وصول بوئي -

(٨) قاضى فلام بين من مصارعي (۱) میال حیات کمار رگولیکی مص (۱۱) میان و دین ما در ا (۱۲) ميال سيحان خن منا سهار نيو عي دم) با وعبدار من صاحب يشمله وعد (٤) بابنسل طرص مرى - للعيد (١٢) جناب فريخدماج كلكت - سه صبخ متفرقات (۱۵) بودهری شاه گرما سارمنظ سالکو داید منتقاضات میں اس او کل مرتفی ۱۲ مرا آئے انہیں سے نئے ۲۵ ۲ سفے۔ اکبر ایریشن ١٨ بوك- شفاغانه دارالعلوم كرواكم الكي شام المكان صب الجكل رفصت يرسي- اورمردوشفافاً الميدكا أفيسرد اكر فليف رست والدين صاحب استنت سردن ينشنر مريفول مرى محنت اور فلوص كے سائقہ ديكھتے ميں - اور بڑى دلدارى كرتے ميں - اور م كى سكول كيار لطكول كافو دجاكرروزمره المحظفر ماتے اور علاج كرتے ہيں - ضرا انكومز ائے خرد يوس د فير سكرمرى ١٠ صدرالجن احكريد في الاصنى دارالعلوم سي سيج كرف اجارك بردين منظور كيئ تقييخ كداب أنجبن كوزمين كي فود برى خرورت تقى اسواسط يحلس معتدين في ليفرز وليوشن علاه مورضه -اكتوبرساواع مين اجاره والى تجويركو منوخ كرمياب ويحطاه معرت صاجراده بشيرالدين محودا خدصاحب إيا اخبار لفضل مين چنده كمنعلق وتخرك فاص فراك تقى - اسپرون احباب جاعتول يا الجمنول فيجور قوم ارسال فرمائي مين - أمكى فهرست گذمشة ماه مين شائع كالمئي تفي بيض رقوم بوا خرستم برك بعدي وصول موكى مي وهمب ديل من :-١٦ يتمبر الأعرباعت لالدموسي موفت عدد المعرفة على المعرفة المعر

للدنعالى ان تمام احباب كونيك جزائ عطار فرمائ اور أنكى كوششول من بركت ديو و- عارت مدسم برا مدول کا م سوائے ال کے نام تم ہوگیا ہے۔ کروں کے يرسوا واع مين تمام كام سوائ إل ك انتاء الله تعالى تحميل ومنيم جاديكا ر علیری کہنا آبال کا کام میں شروع کر دیا جا و لیگا۔ سیکن عمار بھے لیئے روپیہ کی سخت ضرورت ال کی تعیر مرف روید کی کی دجه سے رکی ہو آ ہے مدی کی تم ا بندره مزار روب کی فرورت ہے۔ احباب کو چا سبے کہ ممت کریں اورکوشش كاس رويدكو يوراكروين - إلى تعمير عيد مرسكى تعيركاكام بندكرد يا جاميكا -رت مولوی محرعلی صاحب ۲۵-اکنو برسط 14 ع کک انشاء الله مری سے وایس قادیل بَهُنج جائبس کے گراہمی کھے وصد تک ترحمة الفرآن کے کام میں بہت معروف ہونے کی وجرسے سکرٹری کے کام کا وہ چاہے نہیں نے سکیس گے۔ مست المال ١- نگرے چندے کی طرف احبابے بست کم قدم ک ب اب بسالانه ہی مقروص ہے۔اسلیے بیرونی الجمنوں کے سکرٹری صاحبان کو یادد یا فرا ہا ہوں ک اینی اپنی مفامی انجمنوں میں تحریک کرے حاسالانہ کے اخراجات کے لیئے جوتین مزارکا مونكا وركذ سنة زمنه كاواكرن كم يقتوها رمزار رديية كالمع - فاص جنده كرنا شرفع كردين ايسي تام رقوم اه نوميركة تزيك خزاد عدرانجن من بنع جاني إلين

ما بعدمين مشكلات نه واقع بول -

## احرى اجاب كي فيرست مين ايك إسل

يَن نهيس جانتا كركن الفاظ سعاحياب كوسلسله كي حزوريات كي طرف توجه ولا وُن أنكو ہمیشرا در کھنا چاہئے کہ قادیان میں جسلسلہ جاری ہے اُسکے اخراجات کے بیٹے سامان ارنا اُن کا ایک بهن بھاری زمن ہے۔ میں جانٹا ہو ں کا نیرط طرح کے برجم یڑے ہوئے ہیں اور کئی را ہوں میں آبکوروپر پرخرج کر ناپڑ تاہے گراس کا ینتیج نمیں ہو نا جاسیے کہ قادیات فرورى اخراجات كوده فراموش كردين لنكردوز بردزمفروض ببوراس تعميرقريب الاختيام يكو مرف روبيك نامونكي دهست الكمل يرى باوراسوفت كام بندكردينا ناموت فابل انسوس الک نقصان ده امرے - مدرسا خربیجی فاص امدا دکا محتاج ہے -میگزین کی نوسیع کا حکم خود بمحارا امام تمعين دے گياہے اوراس كا ارنشا داسوقت ك تمحارے بالمحول ميں ہے المحارى جاعظ على ساكين اوريامي بهال تعليم ماصل كرتي بين - بزارون أدمى حضرت فليفة المسيح كى فديت مين فيض عاصل كرف كے يقط عز ہوتے ہيں - يس بين احدى احباب پوجیتا ہوں کہ کیا یہ اُن کا زمن نہیں کہ ان ضروریا کے لیے جس مرف کثیر کی خرورت، أسكوده بميشه مدنظر كجيس اوركبهي بالزاجات أنكي نظرس وورز بول الراحدي جاعت ان اخراجات كوا دا فدكي الوده دوسرى كونسى جاعت جوان اخراجات كوا دا كريمي- بال خدا قادسهمك وه اسكام كعية أبك اورجاعت بداكر في كيونك يراسكا بناكا مرواور ده اسكومرور ميلاً بيكا ليكن اكريم خفلت كرين نوسم باضوس - تعصيل ابنے بارے امام قول يادنهين جس سي وه فرمات إس سه

بمقت ابن اجر نفرت را دم ندت کے اخی ور نہ فطاعت آسان امست ابن ہر حالت شو د بیدا فطاعت آسان امست ابن ہر حالت شو د بیدا بس سکرٹری صاحبان ابنی ابنی جاعتوں کو جمع کرکے ان کے یسوال پیش کریں کہ کہا وجہ ہے کہا وجہ ہے کہ

مصریمی ہمارے نوجان مجا اُن علا و تعربیم کے تبلیغ کے کام سر کھی معروف ہیں۔
اسٹی عبدالیمن صاحب مولوی فاصل قاہرہ سے مکھتے ہیں اور اس مفتہ یئے تبلیغ کا کام
بھی کچھ کچھ نفروغ کر دیا ہے۔ ایک آو می کو یئنے کھولکرتمام مراً مل سجھا فیئے حتی کہ نبوت کا
مسئد بھی بہت بھے مان گیا۔ گرجب بیعت بیں داخل ہونیکے لئے کہا گیا تو بچھاڑا اوراک دواعتراض کئے جواب تی کخش فیدے کئے۔ ابھی فاموش ہے من لوگوں کو ہم نے بعض اعتراضات بنبنے سے ملافات کرنے کا وعدہ ہے۔ نشام کو جا ڈس گا۔ جن لوگوں کو ہم نے بعض اعتراضات بنبنے سے ملافات کرنے کو زندہ مان کرنی کریم پر پڑتے ہیں مسنا نے مقعے۔ اُنہوں نے اسلیموں کی طرف نے اور کریم سے کہنے یا رہے میں کا نام دوشن کرے کا مدوشن کرے کے داور کی مسئے نفضل و کرم سے کہنے یا رہے میں کا نام دوشن کرے کے۔ اور کی سے کہنے یا رہے میں کا نام دوشن کرے کے۔

ستدولی الله نشاه صاحب کی طرف مصری انگریزی وان نوجان خدار ت تنايق معلوم موت إي - يهي وجه ب كروه مير منتے اور دوع بی مجھے مفت بڑھانے کے لئے وعدہ کیا گرا کے یہ کہاکہ عظم ایک مخفشه انگریزی پرها دیا کرد تین اورا فنریول نے مجھے کما کہ روز ایک الهمين پڙهاؤيا مفته بين نين دن هي سهي-ايساهي جب سجي مجه معري کلب بين جانيکا اتفاق مُواً توبيك نوجوان بيرادار كروتم موسك اوربرايك كوبيى شوق راك مجھ سے مخاطب ہوا ورگفتگورے - اور میں نے خدائے نتالیٰ کے نصل سے دیکھا کہ میں بيكوون كوسنف كياد دبار مروكبا ورمين بنت شايقين الريزى كودمال بإيا- اكريم وه کم مجھ سکتے تھے ۔ بین ان با در بول کی اس کارروائی پرجیان رہ گیا۔ اس سے بیرے دل ندس مليغ كرول جومير مكان يرمرف اس غرمن كيليم الاجاسة میں - اور شیخ بین ایسے افتروں کو تو بحث کے بعد وفات مسیح کا دفدا کے فضل سے) باکل مق کرا دبا ہے یمال مک کوایک افندی دوسرے دوراکر کھنے لگاکہ میں نے امیرجفے وم مواكه خاتم النبية ضلعم كے بعد وہ سبح كيسے اسكتا ہو۔غرض ما اينسايت ميرنام نواب صاحب إبنوذمه ليام وادرقرآن ننريف كابو ترجها ورنوط شائع بوبح وه معزة خا ل منظوری اور بسندیدگی کے بعداب کی اجارت بی فع ہو گی حصرت میرصاحہ وبية جمع كركب مين - جوصاحب اس ترجه كوخريد ما چا بينتيم بي وه همر روييه مشكي

ببني حضرت قدس سبح موعود عليلسلام كأفط کے جلسہ موسوس ولوی عبد الکرم صاحب ابيحتني دفعهايت عده كاغذ برنوب نوشخط لكصراكر حصيوا ياكيا بي تقطيع محم ابت موزون ہے اس كتاب ميں حضرت اقدس نے ديل كے يا نج امور يرفلسفيانہ بیں بحث کی ہے۔ اور تمام دلائل واک شریعنہ سے پیش کیے ہیں۔ ۱۱ انسان کی جمانی - اخلاقی اورو حافظاتیں (۲) انسان کی زندگی کے بعد کیجالت یعنی عقبی رس دنیامیں انسان کی اصل بخض اور اس بخض کی تحمیل کے اسباب رہے اجمال کا اثر دنیا وعاقبت میں ده ) علم اور معرفت ورائع اور وسیلے ، تقریباً ۱۵۰ صفحه ک كناب و قيمت ه ر اس كتاب كا الحريزى ترجم جودلايت جيكراباب - نهايت وبعن جا فاعكايت نا القرأن إيا فاعده جسقدر مفيدا در مقبول ابت بمواج محتاج بيان نبين عام طوريكي كني سال مك بحول كاعمرين ضامتع بهوجاتي تقين اورقراك منبس موما تفاء اورج كسى في التي التران سريد في ملى والداكده أله يرُها وَ تُواكِ مطرروال اورصا تنهيس يرُه سكتا - مكرُ س فاعده كے يُرهاني سے ایک بچہ چلے ماہ میں قرآن شریف عظم کرابتا ہے۔ اوراس میں اسفدرطاقت بدا موجاتى ب كونى كوئى كابجبراء ابديم مول بلا كلف بره ابتا اس قاعده کے چارا بریشن م محموں م تھ زوخت ہوگئے۔مصنف صاحب قاعدہ مرکم في نها منت اور عانفشاني سے سابق فاعدہ میں ترمیم کی سے سفید الزادكي من ادرجا بحااساتذه كيف كارآمد فوط فيق بس- مكما في ادرجيما في عده يرح كاغذىمى على لكاياكياب جواحباب يلف عزيز بيول كرميم قرآن سرنين برصافي خواستمند بول وه ينا عده شرع كرواً من فيمت مكسافا عدْع لى برفير صار ل باردوكا قاعدات درخواستيس بنام منيح ميكزين وقادمان صلع كور داسيواني جاميين

نمبرم

ایم کیا ؟ اس کا نصف صفی کیول فالی ہے ؟

رہے دہ بینے اس میں کیا ہے ۔

داکھ ایس کے برمن کی ایجا دکی ہوئی چا لیس سنت امراحی کی ان اوویات

داکھ ایس کے برمن کی ایجا دکی ہوئی چا لیس سنت امراحی کی ان اوویات

اسکے رکھنے سے سوائے نفع کے نقامان نہیں ہو گاتا ۔

کیا ایک فرست آبی خدمت میں روالہ کر سکتا ہولی ہیں۔

ادویات ہرموضع ہرفصیہ وہرشہ ایس لی سکتی ہیں۔

طرکھ الیس کے برمن میں جو ایس نا راجن ایک اسٹر سیس کے ایس کی میں میں میں میں اور ایس کی ایس کے ایس کی میں میں میں اور ایس کی ہیں۔

طبع ميكن مين الشرفقيل في المستنظمة المان المام والتي محا



قادیان صلع گورداسپوے ۲۰- زمس الله علی صدر انجن حریج بتام سے شاہی بوا۔

اس كماب مين برى دضاحت سالق حضرت با وانا كم حمة المعطيب عن اسواع اور اقوال سے بوگزنته صاحب بينم ساكمي - تواريخ فالصه اور حول كي دي مستندكتا بول سي ليع كني من ادرين حابجا مفصل حالي وسية كي من - عابت كياكيا عد واصاحب مندوق كعقايدس والكل سزار في -مورتى بوجا يمسله جيوت جمات -تير مقول -رسم جنسوا ورتناسخ وفيره كالمحندن سيني ردكرت متع - اسلام محمشهوراولیائے کوام حمے مقابر برقیف عاصل کرنیکے لئے چاکمشی کرتے ہے عقايدًا سلام كيورك إبند تق : تين سال اس كتاب كوشائع بوئے بو كئے ميں - مگرا بنكسى بندويا سكواس كا جواب مصفى طانت نبيل بوئى - جن صاحبول كوسكه مذبب كي تحقيق ما إوا فالكرمة المليم كے سوانح يرصف كاشوق مو ياجن احباب كوسكموں كے ساتھ كہمى بات چيد كرنيكا موقع لمتا مو وه فرور برگناپ پڑھیں ۔ قیمت ہ سر اكه إسكام المصنف ولوى مخرعلى صاحب- ابم- ك- إلى ايل- بي- ايشمام بزيال المحريري اليوبوات يليجز -اس رساليس اصول اسلام كونهايت احسن يرك میں بان کیا گیاہے۔ اس کی فول اور تعربیت کے لئے مرف مولوی صاحب کا نام ی کا و تہاد سے، براک الرزی وان سلمان کے واقع میں اس رسالہ کا ہو نا ضروری بے قیمت ا مصولهٔ اکتار - درخواستین بسن مینی میگذین - قادبای ملی گورد اسکوان چابیس براكت م كربخاركيلير بآلى والأكابخار كاعزف ادركوليان استعال في جابيرة فيمن عمر ماملی والاک مقوی گولمال صعف مغ صعف اعصاب وق کے ابتدائی عواض اورمی ليليئه بهت مفيد ہيں قيمت عبر باملي والا كا دا نتو الكامنجن نعايت مفيد تيميت ہم را بلي والا كي مرسم داد بهور سيمنسيوك ايد ن بن رام برجا آبرقيمت برية كام برد والى ووضول براه راست و كالمراست و كالمراست و كالمراس و المراس و المراس

لَلْكُ اللَّهِ الرَّحْمَزِ السَّحِدِ السَّمِدِ السَّمَّةِ الْمَارِينَ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِينَ السَّمِدِ السَّمِينَ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِدِ السَّمِينَ الس

( سلسد كيلية لماحظه مود ريويو بابت ستمير الواع )

كرفارى مون اوردوباره جي آطف كي بيشكوني

ہے ، اور ہم ایسی بیشکویوں کی بناپرکسی مدعی کی راستبازی یا عدم راستیازی کا کیا فیصلکرسکتے میں ان اگر بہیں اتنا بھی معاوم ہو اکہ جولوگ ن بیشکو تبول کی خرصتے ہیں وہ معتبراور تف انسان تقے اور بیر کہ جن ذرائع سے ان بیٹ گوئیوں کا ان کو علم بہوا دہ ذرائع بھی بالکل فابل اعتبار نقے اور کم درميان عوصه ميركسي تسم كى درست الذازى اوركمي بينى ان بيشيكو ئيول مين نبيس كى كئي مقى اورج تخريس يدلوك إين قلمي وسنتول مي حيور كي وه بهي بالكل محفوظ مي اوراً ن مي كسي مي كتبر ملي نيس كي من تبيمي يديينكوال فابل نوج بوكني فيس مرموجوده صورت مين توسمين سيمي معلوم نهبين كه ان مينيگوئيوں كى خبر دينے والے كون لوگ تفقا وركن ذرائع سے بر مينيگو مال أن كرينجيس اورندان كى تورى درست بردست مفوقا بين - بهرسم كسطى ان بينكوسكوستيا بمحليل بسيمى کتے میں کہ تنی کی انجیل سے نوانی سے کی ان سے گر محققوں نے بیام تابت کردیا ہے کہ ہیلی نمین انجيلور من سيمتي كي كتاب سب بعد للمعي كني اور لطف كي بات يه بيع كدان انجملول من تغير تبدل ابتداء سے ی شرق ہوگیا تھا یہ ام مفقین کے نز دیک ابت ہو کیا ہے کہ تنی اور لو فاتے اپنیاینی کتا بوں کے واقعات ایک اوشنے سے اخذ کیئے جو مرفس کی موجو دہ کتا ہے مشا برتھا پہلے و قَالِے اُس نوٹنے سے نقل اڑائی اور کھے عرصہ بعار شی کے اُسی کتا ہے مضامین کواخذ کیا مگر لوگوں کی دستنسردسے انتے وصدمیں ہی اس کتاب میں تغیر تبدل ہوجیکا مفا کیومکجب اوقانے ضامبن قل كيئة أسوقت أس كى صورت كيها در تفى اورجب تى في أسى كتاب كو النفسائ ركها توأس كي سكل كيه اورهمي جس سيطابت بولس كدان كتابون فطع بريداندام سے بی ننروع ہوگئی تقی - اور ندمعلوم کرجب لوقانے اس کتاب کو اپنے ہش نظر رکھا اُسوقت سے يهكاس سبر كباكبا تبديليان واقع موجيجي تغين - اورجب لوفاك بعدتني فياس كتاب كيقل أنارى توليك إحديمي اس مين تغيره تبدل كاسلسله جارى راع علاوه ازبى اس بان كا و نوط :- اس صمون میں جمال کمیں متی یا لوقا۔ بوحنا یا مرقس کا ذکرا آہے اس سے يه نبيس مجمعنا جاسينے كه واقعى يوك ان كتابوں كے لكھنے والے سي - يام حرف ذصی طور پر تکھے جانے ہیں کبیو کہ اب یہ کتا بیں انسی لوگوں کے ام سے شہور ہیں۔ منگر

قطعاً كولى نبوت مارے ياس موجود نعيس كدوه نوست ياسى يملے لوقانے اور كيم ملى ق نقل ارائی دہ کوئی قابل واقی تن تریقی جس میں حضرت سیج کے افوال ادر افعال مرست اورصبيح طورير درج تنف اور محيرتب أس امريه نظر كيجاني ب كم إنا قابل المنبار تحرير واقعه صليب سالهاسال بعد المعركمين توابكا راسها عنباريهي أراجا ما بعجب إن كتابول كا یہ حال ہے۔ تو پھر ہم ان پیشکو ئیوں کو کیا وقعت دیں جوسیوع کی گرفتاری - موت اور دو بارہ جى المصف كے بارہ میں ہیں - ہمارے یا س اس امر كاكيا تبوت ہے كہ سے كا ميں لفظ جو ال ا كتابولىين درج بين سوع كيمنه سے نكلے مخت ببان بيشكوئيوں كا وجودي أبت نہیں روسکتانو انسے رعی نبوت کی صدافت کس طح ابت ہو کتی ہے۔ بوجر خود نبوت کی معناج ہے وہ کسی دوسری چر کے شوت میں کس طرح بین ہوسکتی ہے. علادہ ازیں ناظرین برواضح ہوکہم ان بینگویوں کوج بسوع سے بکر اجانے صلیب يرمرف اورم كرجى أسطف كاره مين مين مرف اسليم رد نبيل كرف كحن كتابول مين يه یت گوا ل درج میں وہ کتابیں بعد میں انکھی کئیں اور بیرارے وا قعات ان کتابول کے لكهما جانے سے پہلے ظاہر ہو چھے تھے اس لیئے پیشگوٹ کا لفظ انبرصا دق ہی نہیں سكتا بلكة اكر الكوكيش كوكى كها جائة وزياده درست ادر بهارے ياس شمة بعربهي اس امركا تبوت نهيس كدوا تعي بهي الفاظ بيبوع كمنه سي تكل منح ملكه مالكل مكن بي وا قعات ك مدر وا تعات كمطابق بديشكويال كمولى كن بول كيونكه بمارك إسكون نبوت نهبين كمان كتابول كے كمنام مصنف معتبرا ورراستیا زانسان تقے اور کومعتبروسایل سے الكوان يشكوسول كاعلم سوالنها وراكر فرص مي كرايا جا وك بسوع ن كوفى ميشكونى ان واقعات کے بارہ میں کی تقی تومعلوم نہیں ہوسکتا کہ اُسکے اصل الفاظ کیا سختے اور ایا واقعا أن الفاظ كم مطابق ظامر موئ يان اور بركران الفاظ كودا فعات كم مطابق كريك بني أس ميل كياكي الوين كي كنى عوض مع صرف متذكره بالا وجو بات كرسبب بي ان ينشكوسكونا قابل تسليم قرارنهيس فينق بلكه خودان كتابول كاندركتي ابسي للهاذمير موجود ہیں جنسے تا بت ہوتا ہے گوان بیشگوئیوں کے بارے میں اعبیل نوبیوں۔

باد ف کاملیا ہے اور گرفتاری - موت اور رو بارہ بئی اٹھنے کے متعلق جو بیٹیگو ہال میوع کی طرف منسوب کی کئی ہیں اُن کو ہم سے ادراصلی پیٹیگو بال قرار نہیں دے سکتے -

موت كى بيث كوئيول بن اختلافا

اس امرکو داضع کرنے کے لیے پہلے م ان پیٹ گوٹیوں کو لیتے ہیں جربیوع کی موت کے بار ہ یہ اس امرکو داضع کرنے کے لیے پہلے م ان پیٹ گوٹیوں کو پیٹ گوٹی نسب ہار کی پیٹ گوٹی نسب ہاروں ناگرانی عاد نہ کے ذریعہ آس کی زندگی کا برنت جالدی خاتمہ ہو بیوالا ہے۔ لیکن جب چاروں انجیلوں کے بیا بات کوخور سے دیکھا جا وے تو ان پیٹ گوٹیوں میں بہت اختلاف نظرا تا ہو کہ بیانا فتلات تو یہ ہے کہ بیلی میں انجیلوں میں بہ ظام کرکیا گیا ہے کہ بیسوع نے زمانہ تبلیغ کے آخری ایا میں اس آنیوا کے عاد نڈگی خردی تھی (مثلاً الماحظ ہو میں اس آنیوا کے عاد نڈگی خردی تھی (مثلاً الماحظ ہو میں اس آنیوا کے عاد نڈگی خردی تھی آب کے کہ بیسوع ابتداء زمانہ دیا تہ بعث سے بیکر آخری اس جا کہ اور کی ہو تو ان اور کی ہو دیوں کے ساتھ ہیکا ہیں نے لیا افران سے اس کے دیا جو میں اس کے اس کے سردار نھو دیس کے دیا در کی صویو حالیا ہو کہ ان ان کی خردی کی خردی کی خردی کی مردار نھو دیس کے ساتھ آب کی خردی کی خردی کی خردی کی مردار نھو دیس کے ساتھ آب کی انتحا کی خردی کی خردی کی خردی گردے آس نے لیا آخری ایا میں کہ خردی گردی کی خردی کی خردی گردے آس نے لیا آخری ایا میں ان انجیلوں میں بہت کہ بھی تین آخری ایا میں ان ان انجیلوں کے تو ان ان انجیلوں کی خردی گردی کی جو خاکم میں اس کی خردی گردی کی جو نا کہ تا ہو کہ انتحا کے دارت تا ہو کہ انتحا کے دارت کی خردی گردی کی خود میں کے دارت کی خردی گردی گردی کی تو میں کہ بیانی تی ان کے دور سے اور تیسرے باب ہیں ہی اس میں ان کی خردی گردی کی کہ دور نے اور تیسرے باب ہیں ہی اس میں گردی کی کی دور نے اور تیسرے باب ہیں ہی اس

دوسرا اختلات ان پیشگویوں میں یہ ہے کہ پہانی بن نجیلوں میں اس عادیثر کی خبر مے رکھ بہت سی باریک تفصیلات بھی دی گئی ہیں ۔ مشلاً (۱) یہود ۔ بسوع کو ڈکھ کی موت مارنے کی
کوشش کرینگ (متی ۱۲۱۷) (۲) بیوع کو ڈسمن کے ماتھ میں حوالد کیا جا گیگا (متی ۱۲۱۱۷)
(۳) غیر قوموں کے لوگ بسوع کو مقطعول ہیں اڑا دینگے ۔ کوڑے مارینگے اورصلیب پر کھینچیں کے
(۳) غیر قوموں کے لوگ بسوع کو کفن میں لیٹیا جائے گا (مٹی ۱۲۱۷۱) (۵) بسوع تیسرے دن پهرجی آفتے گا - گرج بینیگوئی یو حناک آبیل میں دی گئی ہے اس میں کہیں ایسی بار کی تفصیلات نہیں دی گئیں -

تيسرا اخلات بهلي نين انجيلول اوروح الكانجيل مير اس بيشكوني معلق برب كرميلي مين انجیلوں میں میشگوئی کھے اور میری الفاظ میں بیان کی گئی ہے اور بیوع کے شاگردیسوع کے الفاظ کا مطلب بجصتے میں مگر بوحنا کی جیل میں یہ بیٹکو آل مبہم الفاظ میں بیان کی گئی ہے اور اُس شاگرد بالكل جھنہيں سكتے كديوع كاإن الفاظ سے كبامطلت ، مثلاً يوخاكى نجيل كے دوسرے إب مي جو بسوع فاینی موت اور دوباره جی آشف کے متعلق بیٹ کو ٹی کی ہے۔ وہ اس طرح پر ہے کہ جب بسوع نے رسی کے کوڑے کے ساتھ کبو تر فروشوں اورد وسرے بیویاری لوگوں سے سکل کوصاف ردیا نویسودیوں نے کسے تھا مرکبانشان تو ہمیں دکھا تا ہے و برکام کرنا ہے۔ بسوع نے جواب کم انهبین کهاکه اس میکل کودها دوا در مین کسی تین دن مین کھڑاکروں گا۔ بہو دیوں نے کہا چھیا ہی بن سے بیمیل بن سی سے اور تو اسے نین دن میں کھوا کر کھا" اس برانجیل فریس و شرح طعانا ہے کہ اُس نے اپنی بدن کی میکل کی بابت کہا تھا اسلیٹے جب وہ مردوں میں سے جی اٹھا تو اُس کے شاكردون كوياداً ياكاس في كما تفا اوروك مناب اوربيوع كالم برايان لائع؟ ( بوحنا ٢٢:٢) اسى جب سيوغ نقو دنمس كے ساتھ گفتگوكى نواسونت بھى ندابت بى مبهم الفاظ ميں لينے خاتم مے متعلق بیٹا کوئی کی جس کونقو دیمیں بھے ہے قاصر ما بینا نجے بیوع ۔ نقو دیمیں کو کتا ہے ودجسطرح موسى فيسانب كوبيا بان مين بمندى برركها وسي طح مصر ورب كابن أدم مجى اللهايا جاوب " ( يوحنا - ١٧ ) بس مهين مين تجيلون اور يوحناك المحيل مين تبسر اختلاف أس ميشكو كي مے متعلق ہے ہے کہ بہلی تنبن کتا بول میں یہ پیشگو ٹی سے پیکٹ سادے اور کھکے کھلے الفاظ میں ہے مگر پوشا کی تجبیل میں گول مول - اور مبهم انفاظ میں اور ابنے استعاروں کے بیرا یہ میں ہے کہ <del>سنے دا</del> اسك يحض سے بالكل قاصر سے اور نسم اور ن

چوتقا اختلاف جواس بینگوئی کے متعلق یو مناکی آجیل ادر باقی تین انجیلوں میں یا یاجا آہے یہ ہے کہ بومنا کی تجیل کر رُوسے اُس نے انبول نے مصائب کو لینے شاگر دول سے نمیس جھیا یا بلکہ ایک بات باق تین سے رُدوں سے نمیس جھیا یا بلکہ ایک ایک بات

أن كوتبل زونت كهولكرمت ادى -

پانجوان اختلات ان نجیلون بن اس پیشگوئی کے بارہ میں یہ ہے کہ بہای میں نجیلوں کے روسی یہ بسوع نے پینے مخالفوں کے سامنے آنیو لے واقعات کا اعلان منبس کیا لیکن بوحنا کی نجیل کے روسے اُس نے پنے خالفوں کے سلمنے آنیو لے واقعات کا اعلان منبس کیا لیکن بوحنا کی نجیل کے روسے اُس نے پنے فتمنوں کے سلمنے اس بات کا علی روس الاستہا د اعلان کر دیا کہ میں اُنی بھیڑوں کے سلم علی رک کھاکڈ انجھا گڈریا میں ہوں ۔ اوالیوں مجے کوجس میں اُس کے بست و شمن کھڑے منے مخاطب کرے کھاکڈ انجھا گڈریا میں ہوں ۔ اوالیوں کوبچان ہوں ۔ اور میری اور میں بھیٹریں ہیں جواس میں اُن بی بھیڑوں کے سینے بینی جان دیتا ہوں اور میری اور میں بھیٹریں ہیں ہواں اور ایک بی گلہ میں اُن بین میں اُن بین جان دیتا ہوں ۔ اور ایک بی گڈری بوٹ کی اور ایک بی گڈری بوٹ کا دیا ہے ہے اس بینی بیار کرتا ہے کہ میں اُن بین جان دیتا ہوں ۔ بیراا ختیارہے کہ اُسے بھراوں ۔ کوئی شخص اُسے جھے اس بین بیا ۔ بی میس اُسے بھراوں ۔ بیکھم میں نے اپنے باپ سے بایا ''

جواختلافات اوپر بیان ہوئے ہیں وہ الکل ظاہر اور کھلے کھکے ہیں۔ اگر ہم بیخالی الجبیل کوسچا بیھی سے بین کو سچا بیھی سے بین کالیف اور موت کی ابتداء ہیں ہی خردیدی تھی د۲) اس نے اپنوا نے حادثہ کی تفاصل کو بیان نہیں کیا تھا (۳) اُس نے اپنی سی خردیدی تھی دکھا دہم ) اُس نے پنے دشمنوں کے سامنے اپنوا نے حادثہ کا اعلان کردیا دہ اُس نے اپنی موت کی خبر فیلے ہوئے مہم اور ذو معنی الفاظ استعال کیئے۔ اعلان کردیا دہ اُس نے باتی بین انجیلوں کو سیجھی تو پھر ہمیں یہ مان ایکن اگر مہلی تین انجیلوں کو سیج ہمیں تو پھر ہمیں یہ مان ایکن اگر مہلی تا میں اوا فعہ کی اطلاع دی۔ اپنے خاتمہ کی خبر نہیں دی بلکہ پنے زمانہ تبلیغ کے آخری ایا مہیں اس وا فعہ کی اطلاع دی۔ رب کا سی نے اس وا فعہ کی اطلاع دی۔ رب کا سی نے اس خوات کی نفاصیل کو کھولکہ بیان کردیا ۔ رسی اُس نے اس وا فعہ کی اخرائی نہیں کیا۔ دی سیح فی نہیں رکھا دہ کی خبر فیت ہموئے ذو دست کی صدیمیں اور اختلاف تعمی انہ مہموسکتے ہمیں کہ یا ختلافات بالمکل ایک دوسرے کی صدیمیں اور اختلاف جو انہم امور کے تعالی نہیں کیا۔ اور یہ نامکن ہے کہ دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ امکن ایک دوسرے کی صدیمیں اور اختلاف ۔ یہ امور کے تعالی ہمیں۔ اور یہ نامکن ہمی دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ امکن ایک دوسرے کی صدیمیں اور اختلاف ۔ یہ امکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوت کے تعالیم کیا جاوے ۔ یہ نامکن کے دونوں بیانوں کو صبح تسلیم کیا جاوت کے تعالیم کی خبر کیا جانوں کیا کو کیا جانوں کے تعالیم کی خبر کیا کو کیا کو کیا کے تعالیم کی کیا کو کیا کو کیا کو کیا کیا کو کیا کو کیا کی کو کیا کو کارو کیا کو کیا ک

کہ بیوع نے دونوں کام کیئے ہوئی۔ ابہم دورا ہوں میں سے ایک راہ اختیار کرسکتے ہیں ایک یا توسارے قصے کوئی غیر معتبر قرار دیکر دیا جائے یا دونوں بیانوں ہیں سے ایک حجوثا قرار دیا جائے اور دوسرے پرغور کی جا وے ہم سیجیوں کی خاطر دوسری راہ اختیار کرنے ہیں بعینی ایک بیان کو چھوٹا قرار دیکر دوسرے کی طوف متوجہ ہوتے ہیں اور دیکھتے ہیں کرنے ہیں کہ وہ کہاں تک قابل اعتبار کہلا سکتا ہے۔ چونکہ یوحنا کا بیان سیجیوں کے لیئے نہیں کہ وہ کھان کے بیان کور قرکرے بافی نین انجیلوں کے بیانات کھان کور قرکرے بافی نین انجیلوں کے بیانات کھان کور قرکرے بافی نین انجیلوں کے بیانات کھان کا درست اور صحیح ہیں۔

يهل نين خيلون شحبيانات كي جانج برتال

تبھی بیوع کے شاگردوں کے منہ سے نہ کھتے اگر بیوع نے پیلے اُن کو کہ دیا ہو اگا سکا انجا ا اب فریسے اور منقریب کسے قیمنول کے حوالہ کیا جائے کا اور اُسے قتل کیا جائیگا۔ اس سے ظامر إواست كانجيلول كابربيان كريسوع فابني كرفقارى اوقتل كي قبل ازوفت خرديدى تقى اورشا كردول كو بتلا ديا تفاكه اب وه نوني دشمنول كے حواله كيا جائے گا برگز درست اور صی نهبیں سبے - اگر دافعی نسوع لینے شاگر دوں کو یہ تبلا بچاتھا کہ ' مزور ہے کومیں مشاکو جاؤل اور بزرگون اور سردار کا منول اور نقیهول سے بمدن دکھ انکھاؤل اور ماراجاول تومير أسكي نناكردون في أسك يكر اجاف اورد ماراجان، يدكبون جرت ظامر كاوا كبون به كماكه بم توسيحضے تنظم كر بسوع بهيں رومبيوں كى سلطنت سے نجات و كيكا مكر ہماری اسیدیں فاک میں ل گئیں اور سیوع ہماری ابیدوں اور ہمارے وسم و مگان کے برفلات پکڑاگیا اورفتل كمباكيا - أن كى يجيرت ظايركرتى ہے كد أن كو بيل خبر فاتكى ك وه بكرا مائركا وركي فتل كيامات كا-اكريس في نبي خروى موتى توده جر ظاہر نہ کرتے۔ بلکاس واقعہ کے لئے پہلے ہی سے تبار ہوتے اور بر نہ کہتے کہ میں ب گمان نبی*ن تخاکدوه اس طرح بر نسلم مین جاگر بزرگو*ن ا در سردار کا مینون اور نقیهو<del>ن س</del>ے سخت دُكُو ٱلمُعاكر ارا مأبيكا - أن كانعجب طابركة ابعك بيوع في اس مادة لى يبلے سے خرد بكراس واقعہ كے لئے اُن كو تبارله بي كرركها تهار

بردبیر الادیدے ہے ان ویار بی ارتفاعی ہے۔ بسوع کے دوبارہ جی انصف کی بیب گوئی

اب ہم بیوع کی اس بیگوئی کو بیتے ہیں جس بیں یہ بیان کہا گیا ہے کاس نے اپنے دو بارہ جی ایکھنے کی خردی کھی۔ انجیلوں کا بیان ہے کہ بیوع نے بین ازوقت اپنے شاگردوں کو عرف بی خرابیں دی تھی کہ وہ دھ اُٹھا ٹیکا اور قتل کہا جائیگا بلکہ یہ بینی کہا تھا کہ وہ تیسرے دن کھی جی اُٹھے گا۔ متی لکھتا ہے دو اُسوقت سے بیوع بینی کہا تھا کہ وہ تیسرے دن کھی جی اُٹھے گا۔ متی لکھتا ہے دو اُسوقت سے بیوع بینی کہ وشلم کو جا وُں اور بزرگوں اور سردار کی منول اور فی ہوں اور بزرگوں اور سردار کا منول اور تعیسرے دن جی اُٹھوں کے دو جب مے ملیل میں پھرا کرتے تھے۔

بسوع نے آئبیں کماکدابن آدم لوگوں کے انتھیں حوالہ کیا جائے گا-اوروے اُسے تسکی نگر بعروة ببسرے دن جی اُسطے گا۔ تب وے نمایت عمکین ہوئے " (۲۱۱۷ یوع کی یہ باتیں ایسی چرکا بینے والی تقیس کریگان نہیں ہرسکتاکواس کے شاگر دوں نے اُن كو نورًا بالكل بُصلاديا بهو- اس يخ جب بيوع كويروننلم ميں صليب پراه كايا كيا اور ميرلس قبر میں رکھاگیا نو طروراً کوبیوع کی بیٹیگوئی یا دآگئی ہوگی اور دہ صرور اس بات کے متنظر <del>ہوتا</del> لەيسوع اپ نيسرے دن زندہ ہوجائيگا۔ بيوع كى سارى پائيں بقول بخيل نوپيان اپ پورى ہو چی تغیب - وہ و تمنو ل سے والد کیا گیا تھا۔ اور اُسکی پیشگوٹی کے مطابق اُسکے ایکٹ اگردنے ليفاقاكوج مكر كروايا اوربيوع كوسردادكامنون اورفقهون كواسا كياكيا اورانول يسوع برقتل كاحكم ويا اوربيوع كومضهول مين الزاياكيا اوركت كورس مارس كئ اورصليب کھینجائیا۔ اِن اِنوں کو دیکھکر خروری تھاکہ بیوج کے شاگر دوں کو بیوع کے وہ الفاظ یا دا جا نے پروشلم کو جاتے ہوئے را ہ بیں بارہ شاگردوں کو الگ لیجا کے منے کہ ديمهوهم يروننكم كولمات مي - اورابن آدم سردار كامنول اورفقيهول كيواي ايكيا جاويگا-اوروه البيرتل كافكم بينكاوراس غير فومول كيوال كرينك كمعتمول أداوير اوركو سك اربي اورصليب يرفينيس - يرده تيسرك دن مجرجي المجبلكا "جب برونالم كو جا ہوئے را ہیں برب باتیں میوع نے لینے شاگردوں کو کئی تھیں تو کبھی مکن نہ تھا کدین الی باتيس أنكوبهول عاتيس اورجب يرسب كجهد واقع بهي بروكميا أسوفت بمبي انكويا دنه أتبن عيب ب بانبیں وہ بیوع کے مُنہ سے پر وشلم کو کتے ہوئے راہ میں سُن چکے تھے اوراکا ملتابدہ بمى كريج يق توخرورى متعاكداب وه اس النك الميدواريمي موت كربيوع المعردول سے جی اُتھے گا اور وہ مزور بیوع کے دوبارہ تی اٹھنے کی انتظاریں اسکی قبر کمارد گرد كُمات لكاكر يعظم سِمة - خصوصًا تيسر عدن وده ضرور قبر كارد كرد كهو من الديكية كم يسوع كس معط في سع بكلتا ب- مربيائ لسك كدوه سيوع كرجي المعن كانتظاركرة س سعلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے وطن کی طرف جانے کی تیار ہول میں مصروف ہو گئے۔ اور بعض نوجليل كي طرن روانه بهي مو كئة - هم يه خيال نبيس كرسكة كريسوع محسار كرسا

شاگردایا کمزور مافظ مرکھتے تھے کہ اُن کو بیوع کی دہ چو کا چینے دالی بیٹ گوئیاں ہاکل محص محدل گئیں ادرج باہم اُنہوں نے برد شام کی طرف آتے ہوئے راہ ہیں شی تھیں وہ سب اُن کے و مارخ سے کل گئی تھیں اور جب اُنہوں نے اُن وا تعات کا بھی مشاہدہ کہ بیا ہیں کہ مشاہدہ کر بیاجن کے متعال بیوع نے راست ہیں بیٹ گوئی کی تی بنب اکو دہ بیٹ گوئی اور آنے اگر بیوع نے راست ہیں بیٹ گوئی کی تی بنب اکو دہ بیٹ گوئی اور آنے مائے میں قرصی اور اُن کے مطابق کی بیٹ گوئی کی بیٹ گوئی کی بیٹ گوئی اور آنے مائے میں قرصی اور اُن کے میڈ اُن کا مین کی گئی تھی اور آخر صلی جب کھی کھینے گیا قراکہ بھوض محال مائے اُن کو میٹ گوئی کی مول بھی گئی تھی آئی اور آنے مائے میں کا میا تھی کا انتظار کرتے اور مردی تھاکہ وہ بڑی خوش کے ساتھ بیوع کے دو بارہ جی اُنٹھنے کا انتظار کرتے اور قبر سے نکلے دفت بیان کی بیٹ بیار کے ساتھ استقبال کرنے کے لیے تیار کی میٹ کی کوئی بیٹ کی ایک سے ساتھ استقبال کرنے کے لیے تیار کی کر شدہ بیٹ کی کوئی آنہول نے ایسا نہیں کیا۔

بَهَائُ اس کے کدوہ بامیدر کھتیں کہ وہ بسوع کو زندہ دیکھیں گی اور لیوع اپی معجو ان طاقت اور قدرت کے ساتھ مجرز ندہ ہوکر قبرے کل آئیگا اُن کو تو بہ خون اسکا ہُوا تھا کہ ہم بیوع کی مردہ لاسٹس کو کسٹس کو خوشبولگا میں گی کیو تکہ قبرے دروازہ بر ایک بھاری بیھر ہے ۔ رفن لکہنا ہے تاہم بھتر کے پیھر کو پہلے دن بست سویر سے سوم جھتے ہوئے قبر بر آئیں اورا نہیں کہنے مگیں کہ ہمارے سے بیھر کو قبرے دروازے سے کون ڈھلکا کیگا ؟

پوجب اُنهوں نے بتھر کو ڈھلکا ہُوا پایا اور اندر جھا کک کو بجھاکی بیوع کی لاش قبرے اند نہیں ہو اُن وقت بھی اُن کو بیخھاکی بیوع دو بارہ جی اُنھا ہے بلکہ اُنہوں نے خیال کیا کہ کو کُی شخص کی بعض کی لاش کو جُواکو ہے اور وہ قبر پر کھڑی ہو کررو نے مگیں۔ یو جنّا لکہ ما ہے وہ مریم باہر قبر بردوتی کی لاش کو جُواکو ہے اور وہ قبر بیں جھاکے نظر کی تو دو فرسنتے .... دیے دو ورسری نجیل برائے۔ کھڑی ہی اور دو و تے ہوئے جبکہ قبر بیں جھاکے نظر کی تو دو فرسنتے .... دیے دو ورسری نجیل برائے۔ فرسنت ملحا ہے ، جنول نے اُس کما اے مورت تو کیوں دوتی ہے۔ اُس نے انہیں کما اسلیم کو و میں میں جانتی کہ انہوں نے اُسے کماں رکھا یہ میں جانتی کہ انہوں نے اُسے کماں رکھا یہ

مکن ہے کہ کوئی مسیحی یہ عذر کرے کہ یہ عور تیں تھیں۔ راز کی باتیں ان سے فی دیکھی جاتی تھیں ا مردوں کو بسوع کے بکڑا جانے۔ مرنے اور مرکز جی اٹھنے کی بیٹگوئی کی خبرتھی۔ عور توں کو ہن بیٹگوئی سے بے خبر دکھا کیا مقامہ اسیلئے دہ گھبراگئیں اگر اکھواس بیٹگوئی کی خبر بہوتی تو وہ ضرور فوراً یہ نتیج التیں کہ یہوع بھرجی اُمٹھا ہے اور وہ بجائے رونے کے خش ہوتیں۔ لیکن مسیحی صاحبان کو معلوم ہوجا ا

لەمرەن عورتىي بى اس ئىشگوكى سەب نېرنەتھىس بلكەلسەغ كے جوارى اور دار بول بىس سے خاص الخاص حواری بھی اس میشکوئی سے حض نا مثنائے ہے بھی کا بجسل نویس لکھتا ہے **ک** مه مِفته کے پہلے دن مرم مگدلینی نرطے ایسا کہ ہنوزاند حبرانتھا قربراً کی اور پیھرکو قبرسے ٹلائبوا تکھیا تب ده شمعون پطرس اورانس دومران اگر کیاس جسے سیوع بیارکر المتادوری آئی اورانمیس كهاك خدا وندكو قبرس كال ليكئے اور يم نهيں جانتے كر آنوں نے لسے كهال ركھا بھر يطرس اوروه دوسران اگرد محلحا ورقبر كى طرف كئے - جنانج و عدونوں الكھے دورے بر دوسراناكرد بطرس سے بڑھ كئيا اور قبر بريدلے أبنيا .... اور ديجھ كے تقين كيا اس اقتبار سے بھی ظاہر موتا ہے کہ جیسے وہ عورتس سیوع کی مفروضہ سنٹگوٹی سے بے خرتھیں ایسے ی بیوع کے شاگردمجی اس بیٹ گوئی سے بالکل بے خریجے کہ بیوع مروول میں سے کی اٹھیلگا جیساعورتوں نے یہ خیال کیا کہ بسوع کی لاش کولوگ بوراکر لے گئے ہیں ایسا ہی آسکے شاگردول بھی دیکھ کے ہی لقین کمیا کم حزور بیوع کی لاش جولائ کئی ہے ۔ اگر بیوع نے آنکے سامنے بیشگون کی موتی کومی میرجی انظول کا توده مرکزی خیال ندرتے که بیوع کی لاش عجران کمی ہے بلکہ وہ جھ طیر بھے ماتے کہ بیوع اپنی بیٹھ کی کے مطابق بھرجی المطابع - مگراُنوں نے ایسانیال نبین کیاجس سے صاف طور یا ابت ہوا ہے کہ یسوع نے ایکے سامنے مرگز نیبی كها تقاكد بَين بيمزى أصفول كا اورانجيلون كابيكنا كديبوع نے ايسى پيشگوئى كى تھى إلكل غلط ہے-بيمراس سع بره كراور نبوت لو- لوقا لكه السي كرب مريم مكدلبني اورد وسرى عورتس قريم يسوع كى لاش كوخ مشبولكانے كے ليے كئيں توان كو دو فرمضتے نظراً ئے اور اُنهول نے اُن سے كها منتم كيون زنده كوفردون مين وصوند في مو - وه بهان نبين سے بلكة المحاہے - يا دكروكم منوز جب جلیل میں تھاتم سے کیا کما تھا کو درے کابن آدم گنر گاروں کے ایم میں حوالہ کیا جا اورصلیب دیاجائے اور تبیسرے دن آتھے " انجیل فیس کتا ہے کہ جب اُنہو کے فرشتول كى يە بات سنى تو وە دور تى بوتى بسوع كے شاگردوں كے ياس كئيس اوراد قا كے بيان له مطابق منر اُن گیاره کو اور سب با فی قوموں کواِن سب با توں کی خبردی اور مرم مگدلینی اوربوحتناا ورمرتم بعقوب كي كاوردوسري عورتين جوساته تنصبن انهول في اسم

یه باتیں کہیں یُرانکی باتیں انہیں کمانی سی مجھ ٹریں اور اُن کا اعنسار کمیا یہ اب ناظر منجور رسولول کو بنلا باجا آسے کہ بیدع مردول سے جی آٹھا ہے۔ بھریہ ماجراا نکوکمانی می معلوم برواً اوراً نكواعتبارندا يا- مكر ما وجود السكريه كهاجا مات كربسوع في كمنى مرتبايغ شاكردو لین مرکزجی آ میصنے کی خردی متی اور بروس لم کوا تے ہوئے راستد میں ہبی بی خرمرا کا اُلیا کوہ نا ئى ئىنى كى مرسولول كوا عتمارنىيى قالىددە اسكواكى سىمودە كمانى سىمىتى بىس- زىنىن بهى اَن عور تول كى معرفت الكوبسوع كا وعده باد دلاتے ہيں پيرسجى وه اعتبار نهبرك سكتے حالانكه أگروا قعی بسوع نے کوئی ایسا وعدہ دیا پتھا تو فرسٹ توں کی یاد د ہانی کی کوئی عزور ت خروری تفاکہ ایکے ٹاگردیوع کے جی العقنے کے ودبخ دستطر ہونے مگر بیاں تومعالمدی الكاركيتي من اوركيت من كريحف ايك افسانديد إن سے ماون ظام يسوع كي المصفى كا قطعًا كوئى انتظار زيخا ووسرك لفضول مين يول كهوكه الكوسيوع ينے جی آسمنے کی کوئی خرقبل از وقت نهيں دی تھی۔ اگر بيوع نے انکويہ بتلايا ہو ناکومَر فيطا جاؤنگا - گنرگارد ل کے والے کیا جاؤ بگا ادر صلیب پر کھینے ہاؤنگا کفن میں بیٹیا جاؤ بگا قب میں رکھاجا کو لگا اور بیسرے دن جی اکھو بھا تو اُن کو لیسوع کی ساری باتیں لفظ بلفظ بوری سو بوئ ويكف كم بعداس بات كايقين موجانا جائية مفاكرجب بافى سب بانتس مو بهوايدى ہوگئی میں تو آخری بات مجمی خرور پوری ہو کر نہے گی ۔ میکن انجیلوں مے بیان سے ظاہر ہو ہے کہ ابھے دہم وگمان میں یہنیں تھاکہ یسوع پھرجی اُٹھے کا بلکہ جب اُن کو بتا یا گیا تو پھر بھی اُنهوں نے اسکوا فسانہ کھکرر قرکر دیا اس سے صربحًا بہنتیجہ کات ہے کہ بسوع نے مرکز اُنکوکوئی خ يهلي ندوي شي ادر الجيلول ميں جوب لكھا ہے كاس نے كئي موقعونبرا ورخصوصاً بروشلم كو آب ہوئے سفر ہیں یہ کمدیا تھا کہ فلاں فلاں امر جھیے بیش آئیگا۔ اور آخر میس تبسرے وان کیجر کی ج يمحض ايك بناو في بات جوبعدمين كمرط ى لنى بعد وريبوع ك شاكردول كطراعل اس واتعه كاب بنباد بنواظرمن المعس كرديلي .

يعوع ك شاكردول كانويه عال عيم كجب خود بيوع أكيرسا من آيا اور أنول في كُسے ابنی اُنكھوں سے بھی دیکھ لیا۔ بھی انكویہ بقین ندایا كہ يسوع زندہ ہے اُخريسوع نے اپنرزخوں ين أن كي أعكليال ولا أيس اور أن سكرا من مجعلي اورشهد كلماياتا أن كوسي طح اس بان كا يقين بوك بين كوئى بهوت نبيس بلكومي ليوع ليف يسلفا كاجهمين أبح سلمف كوابول جس جم كما عد مجمل على الما إلى تعا- اب اطرين بى المعا ف كري كرا إلى الأكول كى نبست یکاجامکتا ہے کہ سیوع کے دو بارہ جی آتھنے کے نتظر منے۔ اگر یہ لوگ سیوع کے دوباره جي آيضن ك منتظر بوتية وه كبهي يوع كوزنده مانة بس اسقدرا كاراوراهرار ے کام نیلتے۔لیکن اگردہ بیوع کے جی اُٹھنے مے نتظر نہ نتے تو پیرمعلوم بُوا کُالکوبیوع بهلاتام داقعات كاخرنسين دى تقى اورجو كيد المحيلون مين اس الرك متعلق لكهاب وه محص

مسجول كومجبورًا اب دورا مول سي سيراك راه اختياركر في يكي يا واك كويديم كزاير الكاكريسوع نے كوئى ميٹ كوئى اس امركى نسبت نهيس كى تقى كدئيس كند كاروں كے ماتھ میں حوالہ کیا جا و بھا۔ فریسی اور فقید ہے۔ بیتل کا فتوٹی دینگے۔ مجھ پر ہنسی اُڑائی جا کیگی اور جھے طرح طرح کے دُکھ نیئے جا وینگے۔ آخر صلیب رکھینچا جاؤبگا اور میں تبسرے دن جى الطون كايابة قبول كرمايرك كاكريس كاكريس كا واريون كاجوط زعل الجيلول بي لكواب وه فلطب - النول في ايسانيس كيا بلكه الكويسوع كى بيشكو أى جويروشلمين واخل سوخ سے پہلے اُس نے اُنکوٹ نا کی تھی وہ اُنکو خوب یا دلتھی اور اُس کا ایک ایک لفظ اُنکے بیش لطم تقادر کوئی المحانیر اینان گذر القاجب که به خران کے داوں سے دور مواورجب آنوں ع أس بيشكولَ كتام مرحل ون بوت يورب موستة ديك يئة والكويقين كامل بوكيا كراب يدوع كجى كفظ كى بارى آئى ہے أنكوبيوع كى داستيازى كا يسلے بى تقين تقا كيونكه وه بزارون بالين اس كى درى بوئى بوئى وكه يح يقدا ورأن كواسكى باقول مين ذره می تک نمیں تھا اور جب انبول نے سیوع کی بیشگوئے پہلے سارے مرطے لفظ بلفط ورس موت بوت ويكويك ليئة تواكا يقين اوريمي يرص كيا ادر الكواس مرس دره مخرى

N. 9

شک باتی در ماک میسوع تبسرے دن جی اُسطے گا اورجو کھا بخیلوں میں اس کے خلاف لکھا ہے دہ بالکی غلط ہے یغوض میسی صاحبان دو وا ہوں میں سے ایک راہ اختیار کر سکتے ہیں۔ یا تو وہ یہ کہیں کہیوع نے دو بارہ جی آشھتے اور دیگر متعلقہ امور کی نسبت کو تی بین گوئی نہیں کی تھی یا میک میں جو حواریوں کا طرز عمل لکھا ہے دہ علط ہے۔ ان دونوں ہو میں ہے کہیوں میں ہو جو اولوں صور توں میں جو نشجہ شکار کی کا وہ یمی ہے کہیوں میں ہو نشجہ شکار کی کا میں اختیار لیس مگر دونوں صور توں میں جو نشجہ شکار کی کا میں اختیار نہیں۔

ایک اور تماشه کی بات سنتے۔ یہ انجیلیں عجب کتابیں ہیں ان سے بیوع کا اگردو لى نبست نو ينظامر بوقا بي يسوع كى ميشكونى ان سے د ماغ سے ياكل كالى كاكئ تھى اور ده بالكل بحول كي كربيوع نے لينے جي أقص محمتعلق لوئي خبردي منى جنا بخد اكھا ہے وب منوزاس نوستة كونه جائة مفع كمردول بن سيأس كاجي أتحفنا مردمي، بیکن تعجب کی بات ہے کہ انامیل کے میان مے مطابق بیوع کے شمن بیوع کی اس میٹ گوئی کو خوب جانتے منتے متی کی انجیل میں لکھاہے کا دوسرے روزجو طباری کے دن کے بعدگا ہے سرد ارکا ہنول اور فرمییوں نے ملک بلاطس کے پاس می ہو کے کما کہ اے ضراوند يمين بادى ده دغاباز لينے جيتے جي کتا تصاکہ ئين نين بعدي اُتھول کا اسليے حکم کر ى تىيسىرى دن قبركى تىكىبانى كريى انطرىن غورندا دىن نتاگر دنداس بىشگونى سواكل بے خرموں کہ بیوع نیسرے دن مردوں سے جی اُٹھے گاادرائس کے شمن یکیں کہ ميں يا د بے كہ يد وغاباز كمتا تفاكر تين تين دن بعدجي أنطون كا- ايسي كما بون بركميا اعتباركيا جائے جس ميں ايسي متصادباتيں درج ہوں - اب بي اس ات كافيصل نظرين پرجيور تا مول كركيا الجبيل كى بيان كرده بيشكو أيول كى بنا پرسيوع كى نبوت تابت ہوسکتی ہے۔ جننازیا دہ ہم ان انجیلوں کے بیانات پر غور کرتے ہیں اتناہی زیادہ انکی نا قابل اعتباری طاہر ہوتی ہے۔

رباتی آینکده انتارات تمالی

## المتده وتباكانم بالتوكاء معيت اللغم

(ترجیم صنه بن خالد شد لار که افندی - آن کوسکرٹری اسلامک سوسائٹی سنڈن) الكے دن سرے ایک دوست نے كما" بئى تعجب كرتا ہوں كر ایک سوسال بعد كونسا مزمب دنيامين سي برامز بب بوكا- ين بلاناً من جواب دياكه اسكام- ادراب مين اس مضمون میں وہ ولا کل بیان کرنے کی کوسٹنش کروں گا بن کی وجہ سے تیں نے يقطعى دائے ظاہر كى جب ہم يُورپ كى گذمشت ايرى پر نظر كرستے ميں توسم به ديجه كحيان رہ جاتے میں کہ ما وجو دیکہ تریباً دو تہزارسال سے سیست بورب میں موجود سے پھرجی ہم يك جوا نسانيت كاصول يُربِ قائم كئے ميں وہ نهايت ہى ابتدائی درجے ہيں؟ انسان پرسوال کراہے کہ کمیا پورپ کی موجودہ نندیث سیجیت کی رہے اوسکا جا پیمکانسی ہورپ فے مسجست کی بروان زقی نمیس کی بلکہ و کھے ترقی اس نے کی ہے وہ مسجبت کا مقابلہ رے کی ہے۔ گذمن نزمان میں مراکب چیز میں کلید یا کوئ بڑا بھاری دخل تضااورطبعاً انسان اميدكرًا ب كراسوقت كك يُورب الطينان قلب - راحت - اخلاق اوراخوت كاليك بسنت بن گیا ہوگا رکبونکہ سیوں کا یہ دعوی ہے کمسیجیت سے یہ چیزیں پیاموتی میں) ليكن سوال بير بي كركبا يُرب واقعي طبينان فلب - راحت - افلا في اوراخوك بشت بنائموائے ؟ سیم کتے ہیں کدلیوع امن کا شاہزادہ تھالیکن وہ کمتاے کہ میں امرائے مين ملكة الموارطلان كيا إلى اوراس للواركواسوقت كميني وري مینیا مُواَ ہے اسکے مقابل میں ترآن شریعیت کے دہ الفاظ دیکھیے حمن میں امخفزت صلی اللہ عليد سلم ومحملة للعلمين كما كياب - ين افرين كي فدمت ميل التماس كرا بول كدوه ايك لمحد كے بيئ تعصيب فالى بوكر تنائيں كدان دوؤن فوموں يس سي سي نوع انسان کے لیئے محدر دی اور شفقت یا تی جاتی ہے ۔ کمپاکوئی شخص اس بات سے انكاركرسكتاب كالكول بكناه انسائ يحكنام يرفن كي كي كيا يوريكى

.. .. واقع نبیں ہوئم کر بیوء کی تعلیم کے معنے کرنے میں ختلات بوآ محكمه تنش كنوفناك مظالم كانبال كروبهك غرابي اختلاف ك دجه ایک وقد کے مسیمی تمام دوسرے فرقوں کے اراک کو دھوندھ وسی ایک والے کا عذاب فيق تع كما يورك بمودى أن بولناك و نربز يول كو مُعلا ميكية من جوكم المعدى مدى سیمیں یوریے سیجیول نے آنیروار دکس کیا ہودی اس بات کو را موش کر است میں کہ رطع المكاستان من أن كوكة ما جامًا تفا- اور بمار ب زمانه مين بم مسيحيون كروه يك ده بهو دیون کاس طرح میلون کم تعاقب کرتے میں بس طرح شکاری کتے شکار کا تعا تے ہیں -اورآن کو گا لیاں میتے ہیں اورطرح طرح کے الفاظ اُن کے حق میں ہر ہیں۔ کمیالوگوں کواطینان قلب حاصل ہے؟ ہرگز نیس ، ہرایک طرف سے بے مینی او ہر آاوں کی خبرا نی ہے۔ کیا وگوں کو راحت ماصل ہے۔ اور کیا لوگ خش میں ہتجے ب بات ہے کہ ولوگ نوش معلوم ہوئے ہیں وہ صرف وہی لوگ ہیں ہوسیجت کو ترک بیٹے ب مالانکدوہ لوگ ہو سنجات یافتہ ہونے کا دعوی کرتے ہیں وہ ہمیشہ اُ و اس اور لیسے پڑ مردہ نظراتے ہیں کو ایک بیرونی آدمی یہ خیال کرتاہے کہ اگر سیحیت اس سے خشانسان بدانس كسكتى قوده اس قابل شيركدا سكوتبول كياجلة -كيابوريك انسان إ اخلاق انسان ہیں - اس سوال کاجواب دیتے ہوئے میں کا غذیے کئی رم خرج رمكتا بون ادرابل ورب ك زند كى معالى وا تعات يسش ارسكتا بول جنكو يرصك نمايت المن ول اسان معى كانب أصفى الماق و نهي - بزارد فعدنسي - الل يورب كل زندگی جراحتک کلی موتی ہے مکن ہے کہ کی تعظمی یہ کے کہ کم از کم انگامستان کی حالت اسى برى نمين مين كر باعظم وري كى ب مر محصاس سے اتفاق نسين - إ كاستان دوسرے ملول سے تمود میں بڑھا ہوا ہے - اور اس ملکے لوگ بر برائی برنفرت کا اظمار تے ہیں۔ میکن انگلستان کے ہرایک شہریں بدکاری کا ایک محلہ ہوتا ہے۔ اور ات کے - ہمارے شہروں میں کوئی شریف بی بی بالاکی بازاروں اور کیجے لیں حفاظت کے سائغ نهیں گذر مکتی کام کاج میں میں لوگ بااغلاق نہیں ہیں ۔ دھوکہ دیناایک نطیف منرسجها

ہے اور پخص خبن اورغد اری میں کامیاب، بوجائے اُسکوایک سُٹیارانسان مجعاجاتا ہے۔ اوراگرده کافی روید جمع کرے توس درجة کے جاہے ترقی رسکتا ہے اور نمایت علی درجہ کی سوساً شی میں داخل ہوسکتا ہے۔ اورجولوگ اس کی عیّاری سے بخو لی اگاہ ہو ہے ہیں دہ اپنی بیٹیاں اسکو تکاح میں دینے کی کوشش کرتے ہیں ۔ گویا بردہ فروستی کا ایک مازار گرم ہے ادر جخص سے زیادہ مالدار مودہ سے زیادہ او بصورت رو کی کوخر پرسکتا ہے۔ پورب كى سوسائى كافدا رويى سے اورمحبت كواً سيرز بان كيا با اے - بہت سے ايسے سي جو ایک بیوی سطحتے ہیں ا دراُس بیوی کے علاوہ وہ کئی عورتوں سے آسٹنا کی کا تعلق کھتے ہیں اور ایسکے مقابل پراُن کی بی بیاں دوسرے اوگوں سے آسٹنائی رکھتی ہیں - ایسکے فراموش كرديتي ما در بيرزانيه ورت سوساً شي مين ومي عزت ركفتي ب جواس بيل ماصل فقى كوياً سيكون ناجائزام سرزدى نبيس بُهواً نفا -كيابورب باا خلاق سيم خدائے تعالی ایٹ یا دراز بقیکوسی پورے اخلاق سے مفوظ کھے کیا پورے سیجیوں بیں اختت كاتعلن إيا جانام ورب كى نبيت ابسا سوال كرنابي كويا ابك استهزاء عارسوسے زیادہ فرقے پور کے مسجول میں یائے جاتے ہیں -ادر ہرایک کا باعتقادی ان تمام فرقول میں سے صرف ہمارا فرقہ ہی را و راست پر ہے اور باتی تمام کمراہ میں۔ ایک انسان خیال کرتا ہے کہ مسیحی موٹے سے تام رکا وٹیں دور ہو جاتی ہیں۔ انویٹ قائم ہوجاتی ہے۔ اور دوسرے سیجی اُسکے ساتھ دوستانہ اور برا درانہ تعلق رکھ سکتے ہیں سوال یہ بے کر کیا ایسا ہوسکتا ہے ؟ سے پیلاسوال یہ وجھاجانا ہے کہ کیا وہ گرمایس حاضر ہوتا ہے ، کیااس کی قوم کے لوگ، وش حال ہیں ؟ کیا وہ مالدارے ؟ اگر دہ إن امور کے رُوسے ایک مناسب اوی ہے۔ تب اُس کی طرف توج کیجائے گی لیکن اگر ووسى اور فرقد كرجابين حاحز مونا ہے۔ شلاً وہ بيسيس في سے ياروس كنظولك و ے اور تم ان فرقوں میں سے ٹیس ہوتو تم اسکے ساتھ ایھ نیس ماسکتی سيحيث يتام زقايك ددمر عكما كاسخت عداوت ادر نفن كفتمين ال

اگر مكن موزووه ايك دوسرے كونلوار سيقتل كردين ما كك سے جلاوی جساكده كذ س كرتے سے ہیں- ان حالات كورز نوار كھكر ہم سيد ن كے لينے اكا مي محص كا ں سے سکتے میں ۔ ڈاکٹر ار لی نونے جواکہ مشہور پر ٹی ہے ری ان ہے خوب کما ہے وہ مسے زمین پراگ جلانے آیا۔ اور آج ۸ ، سوسال کے بعد بھی آس کے سر دہی فرح سے میں کہ اگ جلانے کے بیٹے کوئی نمایت ہی عدہ دیا سلائی تجویز کی جاوے یکلیہ اب لوگوں کے دلونیر بالکل کوئی اٹرنسیں - اور شکیت کفارہ ادرالوسیت سے عفا مرکبوج سے لوگ دہر لوں کی جاعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ در حقیقت اب لوگوں نے برسيحيت سيمنه بجبر لباب اوراس طح ايك عجيب نظاره بهاري أمكهول شخة جاناہے ایک طرف ذہم دیکھتے ہیں کرسیمی شنریوں کی ایک فوج غیر مالک ع فے کے بلے باہرجاتی ہے اور دوسری طرف ہم دیکھنے ہیں کہ خود منان دیدرب میں اکثر لوگ سیجیت کے معتفد نہیں سے میم مختلف فرقول سیمی واعظ مختلف با توں کو پین کرے مراکب اُن میں سے کمنا ہے کہ جوبات میں بيش كرما مول بيي حق ب اورائ كي سواسب يهد باطل سي اس اختلات كاينتيج مهوما ہے کہ سننے دالوں کے دلول میں نفرت پیرا ہوجاتی ہے اور دہ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آن کا اینایی مزمب اس مرسی بدرجها بهترے جے مسیحی داعظ بیش کرتے ہیں۔ کلیہ ميشة ترقى كى تسمن رسى مصادر مين أن برساد ميول كى غرورع وت كرنى جا ميت جنهول نے مذمین اورسوشل آزادی فائم کرنے کے لیے مسیحیت کا مقابلہ کما ہم الگ أن أزاد خيال لوگول كے ببت ممنون ميں جنهور كالبيب يا كاسخت مقا بلوكر ك ين أزادي قائم كاليسيان أن كى مخالفت كى مگروه كليسيايرغالب آئے آج جے خالی نظرائے میں- اور مافی دنوں کی طرح اقوار سے و ن میسی تصویروں سے محل - اور گانے بجانے کے مال نمان مبینوں سے پڑیے اور مزاروں آدمی تو آ ن سير كم ليخ سمندر ككاره ير يلي جائية إن اغول من اجاك د مكش أواز كو ن برس طورسے ماکام مولی ہے اور اب

ده اسىطح محسنى كمفئتى آخرفنا بوجائد - ادراب جولوگ اس كوظ كاكت سعي نيكي ش كرينك وه عام لوگ نبيس موسك بلكه وه بيسه لوگ موسك جن كاذريع عاش ندسے بعنی جو مذہب کی بدولت روٹی کماکر کھالتے ہیں - رومیہ اہل ورب كامعبود باور نفاق ان كاعل ب- كيا ايد مرسي برتو نع موسكتى بك ده دنیایس امن بھیلائے گاہ کہا پورپ کی اکثر طاقیتیں کمز ورریاستوں کو اسے يا وُل تلے رو در ارائيس رسي مي ؟ كيا بم الجزائر- مراقس كريميا كى جيوتى رياستول باطرابلس كوتم علا سكتيس جميايرسب علانے يورب كى خوفاك وحشت ك نان نبیں س ؟ اور اب مجی سیمی لوگ میں سی سناتے ہیں کم سیم یورب کوجمذب بنایا -اگر تمذیب سی چیز کا نام ہے نو خداکرے کمشرقی مالک اليئ تمذيب محفوظ مي رس !! أؤسم اس امريغوركري ككيون بيست كوكل دنيا قبول نهيس كمنتي مي بيل توالوميت ميح كاعتقاد ايدابا عقاد بحس كوكوني ومواكم خلكوانتى بيم مركز مول نبيس كرسكتى- مسامان -بودى- بُمه ويسوع كوضداكا مثا إفدام لمينسين كرسكتي سيحيول كايعفيده ب كمهار كام خوا مكيم بي بيك مول يهارى زندگی خواه کیسی بی اک میو- اور سم نے خواہ ہزاروں آدمیوں کی مرد کی ہو بچو بھی ہم جنت میں داخل نیس ہوسکتے جب کے ہم اس بات برایان نالئیں کفدا کا بٹیا بیوع ہارے فیے قوان مع کیا ایسے عقیدہ سے انسانوں کے اخلان پراجھا از ڈسکتا ہے ؟ اسکے مقابل بن بچامقیدہ ير بكدانان كوابن مجات كيفنود فكركن جابية اوروه فود بان كامول كادمه واراورجاب ب- اگرایب انسان کا یعقیده بوک وه سوع کے کفاره پرایان لاکر نجات ماصل کرلیگا تو و موگناه چاہے کرسکانے۔ کیواک اس کا عقیدہ ہے کہ میوع نے تام گنا ہ بینے اوپر اٹھا لیے ہیں نہیں ت دنیا کا ندسید نبیس سوسکتا کیا کوئی اور مذہب اس بات کا زیادہ حقدار ہے کو و دنیا سابه و الوايد المعين - بهودي زبب كونوايك طرف ركهدو - ايسابي زرنتي نربب كو-بر دونول مذمب آونی از سب این اور برنجیرتومول کواپی طرف منیس بلاتے اور مذہبے اندا ئ غروال كرے بي كيا بندو مرب و نياكا مرب بوسكتا ہے جس كے عقابة مي

ت سی نایک باتیں شامل میں - جسکے دیو تو اس کی تعداد میشار مستع-اور حس میں ذات ورجعون جعات كامستلد خرب كى جزوسجها جانسي- ايسا خرب لسي طرح ونياكا نهیں ہوسکتا کیابرے مزمب دنیا کا مزمب ہوسکتا ہے؟ خالص برھ مزمب - اخلاقی پہلو ب جندان قابل اعتراض نهين - مُرعلًا يه مُرب خدا كي ستى اورا خرت سانكار - برح مذمب اوركنفوسش كالمرمب ي فنك ا خلاتى لحاظي قرايهم المكل نيااكو مرك طريقيول نيس كرستى -اب بهار عقورك بي صرف اسلام باقى رستا ب ات كاحقدار بوسكناب كدوه كل دنياكا درب بويسيحيون كايدوى في ل کاکسی کتا کے متعلق کوئی تقینی ایج نہیں بتائی ماس جن كوموسى كى يا نيخ كما بي كماجا أب اوريد يوشع -سمويل أن كنايول كولكها وأن كى طوف مسوب كيجاتي مي - ورحنيفت أكريم بركبيل كرياس عددام ل تام كتابي كمنام مصنفول كي تخريب بي قواس بين كو تى مبالغه نيس ب يجب بم سنة عمنام کی طرف بچے کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کمسیحیوں کے اس کوئی ایسی تخریفیں جس کا بخديسوع سنح مو-ابسوال ير بي كجب سيوع كايني كو في تصنيف مودود تو پھواسکے الفاظ کس دریعہ سے آیندہ نسلول تک بہنچائے گئے۔ في خود ده كتابيل المعين جواب جال محلول كنام يسيمشهو بين محقفين كم يس - بهرهم يه يو جهمة من كتابي كب كلوط ي كتيس- ايذون مانسس اين مشهوريه دى دائيرًا ف كرستن دم سي اس ان كا تبوية دينا ميك راه وسطى كي جوه نشير درويش ال كتابول كتياركرنيوالي ميكن خاه يهي كابو- بم إيبل كوا عباركي نظر سي نبين كي سكت كيوكه بم نبيل جلسنت كرومختلف كمنابي المجوعين إلى جالى بي ال سك يكف وال

كون لوگ مي و درجو مك يه باست معاوت به كربست سى نام كى بديگوميان و افعات ك ظهورك بعد تلعي تنس اور يدكنوه لولقه يخذمانه مريمي الن كتأبول مس كني بانس طمعاني ال تھیں۔ تو ہم نفیناً کر سکتے ہیں کہ یہ کتا ہیں قدیمی صحیفے کسلانے کے قابل نہیں۔ اور محد رصلی دیشہ علید سلم اسے بیٹے میمکن ندیقاکدان کیا وں میں سے کوئی مصنمون اخذ کرنے کیونک محدمتلي التدعلية سلماعتي يخفيا ورمكرمين كوئي ايساكته فلا ندموجو دنه تفاجس مين ده تمام تلفت خلهب كى كتابين جلع مورجن كى نبست كماجانا سے كائے فلاں فلال كتا ہے وائ طفاين اخذكية -اوراكي إس ال كتابول كومتلف زباؤل سعر في بي ترجد كراف كاسامان بمى معجة ديخا محدصلى الله عليه سلم في تبليغ كاحق اداكبا- اورقرآن عجيد كي معجز المكام انی صداقت کا کل الل ملک کویفین دلادیا - دبیوی سے ایسا کرنے سے عاجز رہا ) اسلام صداقتوں کے سامنے تمام بطلان ابود ہو گئے۔ فرآن نریف سے کتا ہے کہ جگاء الحقّ د زَهْقَ ٱلْسَاطِلُ الْمَاكِلُ كَانَ زَهْقَ قَامُ يَعْنَحْنَ آ اور اطل عِمَاكُ لِيا تحقیق باطل بھا گئے والا ہی تھا۔ یا نظارہ دنیانے بسب رسول عربی کے اللہ پریورا مِونامُواً ديك لياسيا- اورصرف عرب برسي موقوت نبيس جن جن ملكول في تبول كياسب بيمرأن مين سي ايك بمعى اسلام كوجيوط كردوباره ينخالا أن ذرب إسبيت لاافتيارنسين كيا-اسلام ايك عالمكراخوتكا وعظارتاب-اسلام س كالاا وركوراكسيخ ب برابرین - اور پر ایک ایسا مسئلہ ہے ہوعالم کیر فرم کے لئے ایک محکم بنیاد کا كامديناب تماميسي دنياكواس إن كائل بواير ماي اسلام يفتام بيرو ول مين خواه وه كنى مكدين أباد بون ايك وحدت كارم بهونك دينا هيد ميس أين سمال- إنى كناب مستى براسك هم بيل محقى بكور إس أوازيركه فداكى راه بين جنك كرو نام الى اسلام ايك انسان كي طرح بوجاتيمي اوردين كرشمنول كاسخت مضبطي سائد مقابله كرنے كے ليے طيار بوجاتے من-ادريدا كاب ايسى بات ب جسيميت مفقود ہے " اور کھر دہ لکھتی ہے کود اسلام کی ایک سرحس نے سے کے کارسیا۔ اسفرق كى اليى اليس كرت سے الى ماتى بين جواكر سيحيت بين باك مالا

ترجاكامى يى كليسياكوفدادندى بادفتامت قائم كسفيس بوقى سے ده اكاى أسے نصيب دروق ي

مندرج بالاتورسے طاہر ہوتاہے کہ خود میسی لوگ بھی اسلام کے مدّال ادر سیسے اور کی بھی اسلام کے مدّال ادر سیسے کی ناکامی کے قائل ہیں۔ اسلام دنیا ہیں سیسے زیادہ طاقتور ٹیرنس سورائٹی ہے۔
اسلام شراب خواری ادر قمار بازی ہر دوکو منت کرتا ہے ادر ایسی دو بدیاں ہیں جن کی بدولت یورپ میں ہزار ماسیمی ملاکھنے گڑھے میں گرچے ہیں۔ کمیا سیجیست میں نزاب خواری ادر قمار بازی کی مانعست یائی جاتی ہے۔ بالکن بیں۔ یہ ایک ادر کمی ہے جو

اسلام عمقابل ميرسيجيت مين ياقى جانى ب

اسی طی اسلام کرد سے بجائے لیئے مون ایمان لانای کافی نہیں جیا مسیمی لوگوں کا عقیدہ ہے بلک اعمال صالح کا ہونا بھی خروری ہے (قرآن نربیت میں جا بجا امنوا کے ساتھ و عملوال مسلف سے بھی لگا اگیاہے) ایسا ہی اسلام تد فاقالہ کھی تعلیم دیتا ہے اور اسلام میں تمدنی سلسلہ ایسا مکمل ہے کہ پور ہے موجودہ صدی میں بھی اس سے سبن ماصل کئے ہیں بلادر ابھی تک یورب اسلامی سیادسے ہیت

نبياء برايمان لادين بلكهمين يعلم دى كئ معلى خالى وسيع يمنف وحى كى المت کوایک چھوٹی سی قوم کے محدود نہیں رکھا جیساکسیجیوں کا عقیدہ ہے ملکہ ان بنیوں کو ضول کرتی ہے جن کا ذکر بائیبل میں ہے اور بیودی قوم میں پیدا ہوئے کا اسلام جديا حضرت محدرصلي المتعليقالم وسلم ، حضرت موسى - اورحضرت عديلي كوسيخ نبي ہے گراسلام روئے زمین کے تمام راستبازوں کو قبول کرناہے۔ اوراسلام کی تیکی اسلام كالمكرمذب بوفكا دازم اسلام مب كوفبول كالمساطيع ، بغيرك إدبول كوچيور نيك اسلام كوتبول كرسكتي مي - حالا تكرسيحيك تبول كسية غير مذارك لوكول كولين الديول كا -- - الكاركر الرتات الم زمانة أينوالا سي جب بمحد مندوا در مارسي اسلام ك سلط للوَع أبس مح ادراين النفاد بول كى بدستورع ستكرت موسة اورا كمونبي مانت موت اسلام كنبي ولهي نے یا تعلیم دی کہ ان سب مزام کے بان خدا کے داستباز رسول در رزید نى تنے- اسلام نے ايك ايك ايكي بنياد دالى ہے جيردوے زمين كے بزام بنغق موكرا وركيف رسولول اور بادبول كي سي اور ميح تعليم كي طرف ريوع كرك رب كامذبب اختياركر يحتيم بس كيوكك يكسى خاص قوم إخاص مك كامذب نبيس ملكة وہ باک اورخالص اور فرنمی مرمت حس کی سب انسیائے نے تعلیم دی اوراس مسکل اختیار کرنا دنیا کے تمام برگزیدہ بسیول کی صبح اور سیجی تعلیم کو اختیار کرنا ہے عظیم

لی الشّه علیے سلم نے فرما یاکہ میں کوئی نیار سول نہیں ہوں اور میں کوئی نیا خرمب نہیں گ بلكه مبرا خدمب نوع اخسان كافطرى خرمة بيع حس كى طرت رو - غاز مين محكم انبساغ لوبلا نفيط ائے۔ روئے زمین کے تمام انبیاء کی بھی تعلیم اُس برایت نا مدمین جمع کی گئی ہے جس کا نام فرآن ہے۔اسلیے دوسرے ماسی لوگوں کواسلام کے تبول کرسے میں ذراہمی وقت نهبس كيدنك اسلام كوفبول كرنا دراصل أسيح تعليم كوفبول كرناب و دنيا كے تمام نبي لائے اوراً ن غلطیوں کو چبور ناہے جو بعد میں پیدا ہوگئیں ادرایک بیا مذہب ختیار کرنا جمومت ا سچائبوں کا جا مع ہے اور جس ہیں تمام عزور تول کے لئے را مان نہتا گیا گیا ہے - ایڈیش بظام اسوقت یورب اسلام سے دور نظرا ناہے مگراب سیجیت مرر ہی ہے۔ اور خوکانسان لى بىنرى كے بيئے مدمب كا بروالازى ہے اسلیے ایک انسان بركؤ سكتاہے كہ خربورہ بھي اسلام محمطالعه كيطرف متوجه بموكا إور أسيراسلام كي حقائبت روز روتين كي طرح أبت بروجاً ، انناء الله تعالى كل دنيا صرات الله كى يرستار موكى ادراسلام كى تعليم كل دنيا كا موعوده ساعة قريب آجائيگي - اموقت هم انگرېز مسلمان نعدا دمېښ بېرت قليل پې ليکن اسلام بارے لیے ایک مضبوط قلعہ ہے اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے بم میدکرتے ہیں ككفرك زمين مي اسلام كاقدم آ كے برجيكا - اسلام افريقي مين ترقى كرم اے - امريجي بنيكى بسن أدميون في المام تبول راباب- اب وقت أكباب كطسل الممس من مغريا كى بنشكوئي يورى موكيونكاس ميشكوني مين سس سوري كاذكرب ده اسلام كاسورج سيع جومغرب میں طلوع کرے اس تمام اربی کودورکرد کا جاس وقت مغرب میں جمال ہو آ ہے۔ بس دنياكا أبنده مربب انشاء الشدنغال إستسالام بي موكا -

الموت في مرب

اس سے پہلے دونمبروں بن سے مختصر طور بدان دا میں کا ذکر کیا تھاجو قیامتے وجود

قرآن مجیدنے وی ہیں اور ان بے شمار دلیلوں ہیں سے بوقرآن شرھ بیس باتی جاتی ہیں ہوئے طور پر حلید دلیلیں تحریر کی تھیں اب اس نمبر ہیں ہیں ہے بیان کر ما جا ہتا ہوں کہ کوئی السامی کا بہری مثلات کے متعلق ابنی طرف سے تشنی ہی بحث کرے اور کسقدر ہی دلا کل کیو آئے ہیں تب کہ اس لیکن اگر محالفیوں کے اعزا صاب کا جواب نہ ہے جواس مشیلہ پر کئے جاتے ہیں تب کہ اس کتاب کا بیان ناقص ہے اور کسی صورت سے بھی ہم اسے مرتب کمال کا باد ونوں ہوئی نہیں ہوئی نہیں ہوئی نہیں کہ اور نہیں معترضین پر حجنت پوری ہوئی تھی ہے اسلینے طروری ہے کہ کامل کتاب دونوں ہوئی ہیں ہوئی اسلینے مروری ہے کہ کامل کتاب دونوں ہوئی ہوئی ہوئی نہیں ہوئی کے اسلینے کے دیئے گئے ہیں جو خالفیوں کے ان اعتراضوں کے دیئے گئے ہیں جو خالفیوں کے ان اعتراضوں کے دیئے گئے ہیں جو خالفیوں کے ان اعتراضوں کے دیئے گئے ہیں جو خالفیوں کے دیئے گئے ہیں جو خالفی کی معدا قت کا بھیوں ہوجائے۔

بيداكيا اكرتمهم سطس زنده كرنبواك كانام بوهيق بوقوتهم تم سيمهمار البكانام بوجهية بني جونام تم لينه خالق كابنا وكسكه وي بهاري زنده كرنبوالے كا نام بيش كياجا وانگا ا در اگر تھا ابد دعويٰ ہوكہ ہميں كسى۔ نهب كيام خود موجود بوسكتي س تومارى طرف مبى دى جواب كمم خود مخود کے اگر یہ کموکہ خود بخو د زندہ کوئی نہیں ہوسکتا تو ہم بھی دہی کہیں سے ا ه بوناممنع ب نوخود ميدا بواكبول نمننع سمهاجاد في عرض اس وال کاجواب کے مرنے کے بعد ہمیں کون زندہ کر کیا نہ ایت ہی اعلیٰ بھی ہے وہی ہے بيلى مرتبه تم كو بيداكيا غفا-کے اور یہ نظام مدن موجودہ تسکل میں نہیں ہے وبعد بعرذرات جمع موكرا أب حسم نبكرتيا علے ہو سکا اس اعتراض کے لئی جواب اللہ نعالی نے دیے ہیں ج بقاد رعلی ان یخلق مثلهماس آیت س جواب دیاہے فر ماما ہے کہ ایک کا م اسان ہو ماہے دو سرامشکل تو چنخف<sup>ی س</sup>کل <del>س</del>ے مشكل كام سنوار كتاب اسك ليئة المال كام كرناكوتي تشكل نبيس ابتم له ما في ملقة تحجم اوراندازه اورقوی وغیره کاخیال کرواور دو سری طرف اسمان زمین جاند سارق غلام برغور کروا درجوقوتنی اورخاصیت ب ان احسام میں رکھی کئی ہیں اورجو بے نظیر کاری گری ان کڑئے جات میں دکھائی گئی ہے وہ انسانی نا دے میں ا وه اعلی سے علی نظام آیک بنی نے سرائر نیے اور سیت انہیں ایک بافاعد لله كهدبا وراكبي البيع طيم الشان صنعتين اس نظام عالم سي كيس تو تى اس بات برقا در نهيس كدوه النان كي شفر ق شده اجز اركو تعوالك علم

جع كرك.

ووسراجواب ببزراتاب بالي وهوالخلاف العليم واسجاب كي تفصيل اسطح بر م كالركون كام كسي تخص سے انفاقيہ ہوجا دے تو پيرو ہى كام دوباره كرااس كے ليے مشكل ہوتاہے جبر طرح كەستىخص كوبندوق كانشانه لگا مانىس تا بىكى جبگل مى انفاقىيە اسكى بندو ف كى گولى جلكرا كي ننيركولگ كئى اور وه ننيرمر كيايه بات مكن بيلكن ووسرى دفعه و الشسب بهي باند سے كاليكن اس كى كولى نشانه برنسيس ليكے كى كيونكه بيلى دفعاسكانشانه اس كے علم اوراس كى واقفيت كى دجہ سے نہيں لگا تھا بلا تفاقيد جانس تھا بكن جب تا يہ ككاف كاشق كى موتى مواوروه اس علم مي كال موزجب وه بهلى دفعه بندوق جيورك تب مجى نشاند برگولى كي كى اورجب وه دوسرى دفعه سركر كاتب معى نشاند تھيك بيٹھے كا كيونكاس نے وہ كام علم كى بنا براوراس كے ذريعه كيا بنا اسى طح خدائے تعالى فرما السے كرم مى لوگوں کومے کے بعدزندہ کریں گے کیونکہ ہم ضلاق علیم س بینی پیلی دفعہ ہمنے تم کو بیدا كيا تحاتوهم أنفا فبه خلاق نه تخفي بكه خلاق عليم الخفيعني فينفعلم كي روس مم في يشلقت يبداكي سوجرطن ايك كاربكر كمهار ايك دفعه برتن بناكر بيردو باره سه باره بعي برتن خاسكاج اسی طبح میم میمی ایک د فعه بیداگر کے دوسری و فعہ میر پیدا کرسکتے ہیں آ گے مبلکر 🖫 فسيعان الذى بيد لإملكوت كلشئ واليه نرجعون بيني الله تعالى لأمقفول اوركمز وريول سے باك سے اور مراكب عيب اور منقصة سے دہ منزه سے اگري زغل بياجاد وہ ایک دفعہ تو پیداکرسکتا ہے بیکن دوسری دفعہ پیداکر نااس کے لیئے محال ہے تو ما کہ نقص ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات میں مانیا ٹر گئا۔ اور چونکہ وہ پاک ہے ادر مرا کہ عیر ہے تقص سے منزہ ہے اس لیے اس نقص سے بھی وہ یا کئے۔ بيم المي مقام يركا فردل كا اعتراص نقل كرنا بُواً فرما ماسي أاذا متنا وكنا تراباً وعظامًا أنا لمبعوثون-اس أيت بين مدائة تعالى فكفارك مين اعراض فل مين بين نمين فبروارم الك كابواب قرآن شريف بيان كرتامون-

روح اس کے بدل سے مفارقت کرجاتی ہے اور زندگی کے انار مفقود ہوجاتے میں اور وہ خواص جوانسان میں و دبیت ہونے میں سب معدوم ہوجائے ہیں جیسے ُ سننا بولنا سویٹا محسوس كرنا جلناميمرنا وغيره وغيره سبة وى زأل بوجلة يس ادر انساني جسم عن لانسي لاشدره جاناب تويوكس طرح روح عودكر عى اورمرده ترنده بوجائيكا اس اعتراطن \_\_ برسے جواب قرآن مجیدنے نیے میں جن اس مرودر ج ذیل میں۔ جواب اقل كنتم اموانا فاحباكم ثم يمينكم نصريحييكم ثم البه ترجعن يعنى ببلاجواب وتمعيس بردبا عالما ب كم النه يحفي حالات يرايك نظرة الواور بادكروكم اكرزمانه ميسميست منفيكون زندكى بالسكة انارتم بين فاسطفان انى خاص وقوى كا تم میں نام ونشان معی نه تھالیکن میرتم کواللہ نے زندگی بخشی اور کیے قوی اور خواص كيئ اورمتاع حياة سنة كومتمتع كيا اورثم زنده كهالن كمستين موسئ اسيطرح جبك حیاة بعدالمماة كانم نجر برکرچیچ موا ورمرده بونے كے بعدزنده مونيكا مزه حکے موا عدم کے بعدوجود کامشارہ کرچکے ہو تو کھر محصیل قیامت اور بعث بعدالموت برکیول اعتراض اورشبهات الحضنيس تم جو كمت موكر مرده مونيك بعدزنده نبيس كيع جاؤك توبتاؤ توسهی کتم اس زندگی سے پہلے مردہ نہ منتے پیراس مردہ ہونے کی حالت بعائم اب زنده نهيس بوحب كم اس حقيقت سي منكرنيس بو توبعث بعدالمون كوكيون مكن خيال كرتے ہو-

جواب دوم - دسری الارمن هامدة فاذا انزلنا علیها الماء اهتزت و
رست وانبت من کل زوج بهیلیم ه ذائ بان الله هوالحق وانه یمی الموتی د انه علی کلشی قدیر دان الساعة التیه کارب بیهاوان الله یبعث من فی القبور - بینی تمها داجواغتقاد ہے کرجب انسان کے قولی الله برماتے ہیں ادراسکے قواص دائل ہوجلتے ہیں بیمرس طرح وہ قولی اور فوامن سان فی میں عود کر آئیس کے قولی افران کے کا میں کے کیا اس کے کیے کیے بیاب میں عود کر آئیس کے قولی افران میں کی مالت من مدہ نہیں کرتے کو اس کے کیے کیے بیاب

خواص اور تولی ہوتے ہیں کہ ذراسا دانہ پڑجا وے تھوڑے د نون میں ایک اسلما آبودہ ہماری آنکھوں کونزاون ٹینیانے کے لیے خرواز عیت سے نمودار ہوجا ماہے ایک ذرہ کے سے سنکٹ وں فٹ کمیے وجوڑے عظیمانشان اسمان سے ہائیں کر درخت أكنے من جرهر ديجهوبيزه جده نظراً لطاؤ بهارہے ليكن موسم خزان آناہے يا بارس بنسيس مولى فحط برتاب توسب توى اورخواص كالعدم موجات مين نسبزه نه بخزرمین ره جانی ہے مرطرت گرو وغبارگر می اور میش ہی جلو ہ گرنظر آتے ہیں۔ زمین کی ساری قوتبیں معدوم ہوجاتی ہیں سب خاصینتیں باطل ہوجاتی میں زمین مرجاتی ہے اس کی زندگی جاتی رہنی ہے سکین ضداکی قدرت و مجھوفاذا ذرایا نی کا چھیٹ پڑھا تا زمین میں ایک چیرت انگیز تر ملی واقع ہوتی ہے وہ سب مَرِد نی جاتی رہتی ہے تنام صائع شدہ قو میں پیراب و ناہے جلوہ کر ہوتی ہیں تم ن شده خاصبت بر محوط د کرآتی میں دہی زمین جو کل تک بنجر پڑی موٹی تھی آج مبر دن داب نطرا تی ہے اور وہی قطعہ جو کل مُردہ تھا آج زندہ ہوجا آ تحورت سنج المصردو متعولات سعوصه بسيمين اوركلزار لك جاتا مين منكل كالطف أف يكن مع حب ماس زمين كوديكه مركزنده بوعاتى ہے اوکیوں نمیں مانے کہ وہ قادرس نے زمین کومردہ ہونے کے بعدز ند کی تخشی ہمیں بھی مرنے کے بعد زیرہ کرے گا دروہ ستی جوزمین کی زائل شدہ فو تولی دایس لاتی ہے ہمارے صابع شدہ قوی کو دوبارہ ہم سی قائم کرے گی اوروہ ذات یاک جو زمین کے بطل شدہ خواص دو بارہ پیا کرنے کی موجب کے دہی ہمارے خواص دو بارہ ام کے گوٹ پر ست نہیں ہیں گے ا درخون وعرو ن دغیرہ کا مام و نشان نہیں یکا بلکہ ہارا بیجہانی نظام کمی تھی حالت مٹی میں تبدیل ہوجا دے گا اور ہم باتھ

خاک بنجادیں گے بھر ہماری بعثت کی طرح ہوگی اس کا جواب اطرح پر دیتا ہے خلفتکم میں ترایب شہا ۱۱ انتہ مند خند رجون و بعنی بے وقو فو اتم تعجب کرتے ہوکہ ہم جب مثی ہوجائیں گے بھر شی سے کھرے جب م ذی روح مخلوق بنیں گے خیال تو کر دکھ اب جو تم زندہ ہواس سے پیلے کیا مخص الکے جواب میں وہی کہ و گے اور ہی تھا اللہ مسلمہ عقیدہ ہمی ہے کہ ہم مٹی تھے بس جب پیلے تم مٹی مختے بجر زندہ ہوگئے اسی طرح مقیدہ ہمی ہوگئے اسی طرح بھین کراکہ اب مرکم مٹی ہوگرتم ہجر زندہ کئے جا فر گے جب ایک دفعہ مٹی سے بنے تھے تھے کیا دوبارہ مٹی سے بنام ستبعد ہے۔
وکیا دوبارہ مٹی سے بنام ستبعد ہے۔

يا بخوال اعتراص وكناعظامًا أعنا لمبعوثون وينيوال عراص يركيامانا تفاكهم بريال بنجادين مح اورجوركون ادركوشت دخون كالجموعه تفا وه متفرق وجائيكا بحريه مريال كسطح وجود يذبر بنونكي اسكي تعلق فكسو ناالعظام فرمایا بعنی تمصارے مرنے کے بعد بڑیاں رہ جاتی میں گوشت پوست جلدی ترجاماً بي ثم الكود مجملان بريون ريكوشت بوست چرط صنانا مكن خيال كرتے مو عيط من عقر اسونت متمار عظم كي مرون بركوت برعايا تفامانس موتم اكم كامل محبوعه بنكته يتح يانبين تماس كاجواب انبات مين وم تواسی طرح مکن ے کرجس داستے متصاری مال کے بیٹ میں بی ظلمات ثلات ے جبم کی بڈیوں پر گوشت پڑھایا دہ اس موجودہ گزننے اُتر جانے مے بعدان تريول بركوشت جراها وبءغض قرآن مجهيك دحث بعدا لموت كيمتعلق عام طور برسي بيلوا فتياركيا بي انبين محصلے نظائر كى طرف توجه دلائى حاوے اگراندول نے یکماکدہم بڑیاں ہوجادیں کے نوگوشت بوست کھے چڑھے گات سی طرح جس طرح که مال کے مرت میں ایک د نعد وط صر بکان الرا نمول باعتراض كباكهم مثى موجاويل مي محير طرح أونكانو فرمايك اب وتم بيدا مو سے پہلے تممنی منے بیں حرف اب تم سی سے بنے ہواس طی مٹی بنکر میرزندی وسكتے ہواگراننوں نے بوسوال كياكہ ہم مرجا ويس سكے ہمارى دوج نكاجا وے

ريوبي

ادب الم المورس بری آب و علم ادب کا ما موار رساله زیرا بر بری جناب مسطف فانمی الی الی در الی در الی در الی در الی در الی در الی معنا بین اور کا غذ - اعلی محما فی اور عما المن حیا بی کی کا غذ - اعلی محما فی اور عما المن حیا بی کے قابل قدر ہے بلکہ بنے اعلی معنا بین اور مؤثر خود الی معنا بین اللہ مطابق کی الم سے موسوم ہونا المر وری تھا ۔ اسکے مضمون تکارول کی ہرست طالع داقعی ادب کا مرب کرنے میں بڑی کرنے ساتھ مذاق محنت سے کام لینا بڑتا ہے ۔ یہ رساله س قابل ہے کہ آردو زبان کے ساتھ مذاق مصنت سے کام لینا بڑتا ہے ۔ یہ رساله س قابل ہے کہ آردو زبان کے ساتھ مذاق مصنف والے احباب اس کی اعانت کریں ۔ عوام سے سے مراور طلباء سے عاصم مطنے کا بیت ۔ اور بالی اعانی کریں ۔ عوام سے سے مراور طلباء سے عاصم مطنے کا بیت ۔ اور با ایجنسی ۔ بٹیا لہ ۔

## امريكي في المحلى

بعض لوگوں نے مکھ متاکہ فواج صاحب بیرس کی کا نگرس بیں بولائے ابیائے تھے بلکہ فود بخود کھے متعے باسے لوگوں کے اطبینان کے بیٹے ہم ذیل بیں اس کا نگریس کے جزل سکرٹری کی سا بستیر سیست کے مکھی ہوئی جیشی کا اقتباس درج کرتے ہیں۔ جنون ہسسٹن کے ایڈیٹرریو یو آف رہلیجز، قا دیا ن صسلے گورد اسپور

جناب عالى

آ کی چھی مورض کھے جون ساواع کے مطابق ہمنے آ کے فیلواڈ برمسٹ مال الدین صاحب کو مذہبی ترقیات کی کا تھولیس منعقدہ سرس میں شمولیت کے لیے معركيا - مين يرسخوشى ظامركم مول كم انهول في مهاري إس دعون كو قبول كريا ورسماري كارروانى ميں نشر كي موسئ- اور دوموقعول يرتقريركى اندول فيدومر علاقعيراك بست ى يسنديده ادر قبيتي مضمون اسلام كى روح ادراغراص بريدها جوكه بهارى مطبوعه رورث مين يحيي كابهار عام اجلاس مي الكونها بن تياك في فرش المديد كها كيا اورده بمى بارى سائة بيل جل كرق بوئ بهن خش معادم موت عقد عن انع خطود كرم بول اورجمان اكب محصي موسكا مين الكوك كام مي وفيت عدد وفع النيس كرول كا اوراً ن كاكام يمعلوم موتلس كوفدائ واحد كى مشتركة للش مي جوب كا إيج إ درعا لمنانى اخوت كونترتى فين كى كوشش من مسلمالة انصاف مدردى اورنيكى كى زندگى ملى موتى مو - دنيا ك برا من اور اين مذرك ما من توفيق وتطبيق كرك دكملاوي اسكم معلن من يرجي كمنا چابننا بول كريم ميك معض جواس مقصد مين زياده حصد ينت بين اوريقين سكفت بين كواتخاد من الاقام كيا في المستقيم بيب كريم أبك دومر عسك عالات زياده وابت بيداكرين اوراك دوسرے كى قدركرين - اورج كى خصوصيك مائداس بات كا تعلق بارے نمسى عتقادات اور صروريات سے ہے۔ النيئے ہماراارادہ ہے۔ كدايك خدا مانے والوں كر

کانگرس کے اجلاس کاسلسلہ جاری ہے۔ اور بیا جلاس دنیا کی موحد قوموں کے مشہور خانہ بطنطنيه بيروسشلم- قامره يمبيني - ديلي كلكنه - شائكهي ادر جايان ميں موں -امق لو مِرِ نظر رکھکہ ہمیں دس بیس ایسے نا بندوں کی حرور نہیے ۔ جو کہ ہم ٹھ یا وس بڑے بڑی مذاہب كى طرف سے جوالك خداكو مانتے ميں- بطور وكيل موں ين مير عيسا يُمول كا بونيٹين فرق بهی شامل ہے۔ یہ وکیل تام دنیا کا دُورہ کریں اور مذکورہ بالا مقامات پر بیکے بعد دیگریے ا این موکر مذمب تو سینکے دنیا دی اصول پرغورکریں- بیروکلاء موجودہ مذا میسیں بغرکری اسائے سے توسی سے عقیدے کو دنیامیں نرقی دیں -اوراس مقص نِدُ - دُّ اکْرُ ہے - تی مسنڈرلینڈ تجوکہ قبل ازیں بھی مندوم ئے میں بھیجاہے ۔ جمال وہ مجوزہ کا نگریس کے لئے جمانتک مکن ہے مات کرینگے ہما رے لیئے یہ نامکن ہے۔ کہم اسلامی دنیا بغیرسی صدیک سکی یا کا میابی کے ساتھ اس کام کور النجام دے سکیس اسلینے میں ملتجی ہو لراب اگرمکن مو - نود اکر موصوف سے خط وکتا بت کریں - اور کسے مشورہ دیں -ہا دا منشاء یہ نہیں کہم دنیا کوکسی نے مذمب کی دعوت دیں بلکہ ہما را منشاریہ ہے کہ موحدة قومول مح برسبر سيم كرون بي عام اتحاد واخت ببداكرين-ہماری صدر کمیٹی نے جوکہ گذمننہ آیا م ہیں سرس میں ہو لی تقی لنڈن کے ایک ہم اج میں سے کلکتھ کے بنسپل ایج ۔سی متر او کو واخل كبايد يم اميدكرت مين ككسى دن كوكى ومع خيال مسلمان ين بطورنا بنده ايكانبازمنرطال ودبليوونتي اسلام بارى ونسل س شامل بو كاب ایک اور صیعی میں وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے اس دُورہ کی اِصل عُرض سبنے ہاری نغا وصدا نیت اورامشر تعالیٰ کے باپ ہونے کے سامل بیغورکر ناا دراسی ذیل میں الہ وحی- دعا-کتب سادی- انبیائر- رسل - اخلاقی زندگی کا مدارستی باری تعالی ایمان لا ناسى عام اخرت انسانى - بالهى امن اوراتحادوغيره مسألل بيز كت كرنا بهوگا ،

## ما موار رور المراب المر

بناهلی - اس ماہ بیں بتا میٰ کی صرف میر آمرہوئی ہے احباب کو ان بچوں کا خاص بیر ا خیال رکھنا جا ہیئے جن بیجاروں کا نہ ماں نہ با پ اور نہ کو کی رَسْت دار ہے ۔ بالکالے بُرِتُ اِ ہوکردہ انجمن کی زیز گرانی پرورش یاتے ہیں۔

نرکوہ - اس اہ بیس ا سیسے امرموئی ہے - ساما فول فرفا صکرا حکری احباب کو الکوہ کا حرور خیال رکھنا چا ہیئے - زکاۃ کے دا سطے خدائے تعالیٰ اپنے قرآن کریم

میں ہر مومن کوبار بارتا کیدفرماتا ہے۔ مان سر مومن کوبار بارتا کیدفرماتا ہے۔ میں خاص طور سے نگرانی ہوتی ہے و بسے ہی جسمانی تعلیم ہیں بھی بچوں کی صحت کو قائم سکھنے کے لیے انکورڈ آراز اور ورزش میں شامل کر نمیکا انتظام ہے۔ اور

اس مزدری حصد کی طرف مجی پوری درج سے کام دیا جا آہے۔

صیخها شاعدت اسلام - ربویو انگریزی اُردو اورتفسی القران کی نقداد یس گذشته اه کی نبیت کوئی المی بیشسی نبیس به دئی - احباب کو توسع اشاعت

یں ہمت کرنی چا ہے۔ ارڈ ہیڑے جے متعلق گذشتہ برج میں بھی لکھا گیا تفاکہ جناب خواجہ صاب پاس اُنوں نے لینے قبول اسلام کا اظہار کیا ہے۔ اب تا را کیا ہے کہ اُنوں نے قبولیت اسلام کا اعلان کردیا ہے۔ الکھی ذد فن د - كاجساكها بيتي تفا-ويساى ددكبارى احكرى احباب خصوصاً علاقه بما كلية كيليم بدفت فرقت كالم نيالى اسماي مخالف كيلية المين كمين وخوبى يهد كمتان وتدريك كما خفاهاظ ركها ويسكم يدول ا

بغیلهم پیر- عمارت مدرسه دارالعلوم کے برآمدوں کا فرش اور پاسٹنر تقریباً مكمل موكيات - اورسفيدي قريباً نصف كرول اورمراً مدول مي موكتي سي الكره کا کام ایک منزل نک قریب ختام ہے۔ اور ٹیب کا کام کن ختم ہوگیا ہے۔ بورڈ گئے ہوس بائی سکول میں روغن کا کام ہورہا ہے۔ ال کی ہرووگیلروں اوربرامرہ کی جیعت کے بیٹے سامان مزورت ہے۔ سیکن خوان میں رویے کی كمى كى دجسے كام كرك جانے كانحطرہ ہے۔ اگر جلتا ہوا كام بند ہو كيا - توبرى نقصان کا ڈرسے - احباب کوموعودہ دعدوں کی ادائیکی کے بیٹے ہمت کرنی جامیج اسطهمراس ميسنه تعميركي مدمرت ما صيصة اورجع اعسل ... روي ميوا احباب کواس تناسب کی طرف توج کرنی چا کیئے اور خاص چندوں سے مدد

بھی قریباً ایک روبید کا مقروص ہوگیا ہے۔ ادر دلی صیدنہ بات مثلاً لنگرمر احدية يهليهي مقروض على اتعين - اوراب صيغه تعيير معى جارم اركا

مقروض ہو گیاہے۔

مقيره بشفتي - قاراس اهيس مندج ذيل برى رقوات داخل خزان مومي -(١) إبوعبدالرعمن صاحب بشمله دعمه (٥) وأكرب مفلام سين صاحب عصاره مي ٢١) شيخ عبدالرحيم فنا نومسلم مورد فرتشي ذاديا عيم (١) با بوعبدالا كبرخا نضاصب- بشاور- هفه (٣) خواج بشيالدين منا بوشما سركس بيه العيد (٤) بابوغلام رسول منا - بشاور - ك دم الراكش بشارت المحصة واوليندى عيد دم داكش محداشفاق صاب حصار م الديدو-كتاب القاد بانى :- علام عرعبدالماجدصاحب يدونيسرنى ان جوبى كالج كمحنت ك قرى تصنيف سے - علام موصوت كانام نامى كتابى غربيوں كى كافى شمادى ، اوائم كى غلابيانيو

فناسك مقابل مست ودك اجبى مع مطفكاية :- منبر تشجينالاذ إل فادإن-

## بِللسَّلِيَّةِ الرَّحْمُ الرَّحِمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحِمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَحْمُ الرَّحْمُ الرَحْمُ الرَحْمُ

احگری احباب کی خدست میں ایک بیل بخد مت سکرٹری صاحبان انجمنهائے احکدیہ ودیگر اخگری احباب۔ السّک لاعلی کے درجمات الله وبرکانته -

میں اس مطبوع علی کے ذریعہ تمام حاعت احمریہ کی توجاس طرف منعطف کرانی جابتنا ہول کہ اسوقسٹ فزانۂ انجن میں روپیہ کی سخت کمی ہے اور عمار نے انواجات کا اداكرنا ندالگ رما ما موارى انراجات كاپورا مونامجى شكل مور باسے اسكى زيا ده تروم بي ا کر پھیلے ڈونٹین سالوں سے عمارت کا کام نٹروع ہونے کی وجہ سے قوم پرچندوں کا بدت وجورہا ہے اور ہار بارجاعت ہیں چندوں کی تحریکیں ہونی رہی ہیں علاوہ ان تحریکوں بعض برون تح مکوں کے لیے بھی چندے ہوتے سے بین ص کی وج سے رویمیں کی آگئی اور اب کلیف محسوس ہورہی ہے۔ یہ استدیعانی کا فصل اور رحم ہے کا بسی چوٹی ک جاعت میں اس نے ایسی برکت دی اورغ موں کے بات سے اس نے ایساعظیم الشان کام كروا دباج رائ براك أمراكو نصيب نبين اورياس كے ما موركى سيائى كاليك نان ہے جو ہم اپنی انکھوں سے دیکھتے ہیں کہ قادیان جیسے گا ڈن میں اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے اسکے وعدوں کے مانحت بورڈ بگ ہوس اور اِئی سکول کی عالیث ان عمارتیں تیار ہو گئیں میں اور دیکھنے دالوں پرم روتت حضرت مبیح موعو دعلیالت لام **ک**استیا ئی رونشن کرتی میں کیونکہ ٱننوں نے قبل ازوقت حالت گمنامی میں ان نزفیات کا وعدہ شائع فرمایا تھا ہو آج اس یب الدكر ورحماعت كم المقول سي الله تعالى يوراكروارم ب و ذلك فضل الله اگرج ان عار تول کی تیاری میں قوم بربست بوجه براسے ادر بار رار کی تح مکول سے شايد بعض لوك اكتابهي كيم بيون اور كيت بون كرجب روبيية مفاة بجريه كام بي كيول

تنروع كياا وركبول نهيل سامان حبياكرايا - ليكن در اصل يه بوجعه چند دن كاب اوريشكل عارضی ہے خدا کے فضل سے جب یہ عارتین تحمیل کو پہنچ جائیں گی تو یہ و فت یا دہمی نہ رسکا ال خدائ تعالى كى خوشنودى اوررضائ صول مي كوست شرية واسان افعالت

مستحق بوجائيس مكرو وه النف بندول والكراسي-

سم برابک بوجه رطعا گباہے جس کا اتھا ناہما راکا مے اور ہیں ایک انت حکی ک ہے جسے مفاظت سے داکرنا ہمارا فرض ہے ہم سے ایک وعدہ لباگیا ہے جس کا پورا كنا بمارس بين مرورى ب خدائ تعالى فرين اسلام كى خدمت اوراس كى دوباره ترتی کے کام بر میں مقر فرمایا ہے اور یہ اُس کا احسال ہے کہ اُس نے ہیں اس کام کے لیے جا ورنم رارول مي جواس نعمت عظمى مصمحوه مين بس ممارا وص مونا ماسية ك جس طرح مجمی موسکواس کام کو بوراکریں - دنیا غافل سے اور سماری انجیب خدائے تعا نے کھولدی ہیں لوگ سور ہے ہیں لیکن غدانے میں جگا دیاہے بھر باوجود آ ہوشیاری وبیاری کے اگردوسروں کی طی ہم بھی مصسب و کا ہل رہیں تو کیے

افسوس کی بات ہوگی -

حفرت مسى موعود على الصلوة واسلام في اس مدعا اور مقصود كويراك في ك لئے جس کے لیے آپ مبعوث فرمائے گئے ننے کھے تحاویز کیس اور خدانے جو جمحہ آئيكو دين كى عظمت كودوباره قائم كففك ليخ مبعوث فرمايا تفا عرورے كائي كى تجاديزيس بركت مي-اب مارے ليئراسته صاحب بي الكى الله الله الله الله الله رگیا اب اسکے سکائے ہوئے یورہ کی آبیاری ہارا فرص ہے تفوی کا جیج دنیا ہے فابود بھا اُس نے نثر ماسے وہ بیج لاکرز مین میں بویا ادر اس کی حفاظست کا ضرائے وعدہ کیا ہاراکام اس کی آبیاشی ہے۔ اوراس کا میں حصدیدے والے ضراک ال اجركمستى مي ماداكام بلول سيبت أسان بيم برمرف جندول كابوجه لیاہے سلول کواپن جا نیں بھی قربان کرنی پڑتی تھیں خود ہمارے بھا ٹیول میں سے دو کو افغانستان میں مان ومال کی زبانی دینی بڑی - پھر کیا ہماس آسانی کے

با وجود لين بحائيول سي يجعم بين-

جیساکہ پہلے یا د و یا نی کیجا جبکی ہے اس و قت بعض نا تمام کا موں کے لیے رو بنے کی حرورت ہے اورلسنگرمنفروض ہے جس کی وجد کچھ تو جندہ کی کمی اور مجعهانول كى زياد تى ب اوراس كمى كى وجه سے برت سے كاموں ميں ركاوط بیش آری ہے سالان علی قربیب آر ہاہت اور اس کے اخراجات کے لیے بھی تین مزارروبی کی خرورت ہے جو پہلے نہیا موقوانتظام کیاجائے عارت كے ليے مجبوراً بچھ سات مزار رو پير قرض لينا پڑا جس كى او أمكى كا وقت الكياسيا وراس كا داكرنا نومبريس سردرى سياس كالين تيره مزاردوبية كى حرورت سے اور كو چندول كا بوج ببت برچكا مو مگراس خرورت كو بورا رنامیمی جاعب کائی فرض ہے۔ عارت اب ختم ہونے والی ہے اور تعمیر فنڈ جندہ سے کچھ مرت کے لیے مث بکدوشی موعائے کی مرج خرج ہو چکاہی من کا اد اگر نا توعزوری ہے اس بیٹے جس طرح بھی ہوسکے اس رقم تو بور ئے تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے وہ جماعت کی کوسٹسٹوں کو ضائع مذكرے كا-انشاء الله تعالے جولوك خداے تعالی کے بھیجے ہوئے دين كى مردكرتے بيس خدا أن كى مردكر اے ولينصر ن الله من ينصح دین کی مددکرنا این مرد کرنا ہے ان تنصف الله بنصر ویذب إقدام محمد - البدي كه احباب اس طرف فورى وجه فرمائي كاور اس رقم کو جلد یور اکر دیں گے۔ کیونکہ تینوں خرور یا ت فوری توجہ چاہنی ہیں جوزف کہ جماعت کا عتبار پر لیاگیا ہے اس کا پوراکن اسمی حروری ہے۔ سالانہ جلسے یے انتظام بھی ضروری ہے اور اسٹ کرکاکام بھی بند نہیں كياجامكتا-

جن سنکرٹریال انجمنہائے احدید اور دوستوں کی خدمت ہیں یے چھی پُننچے وہ فوراً بلنے اور بلنے دوستوں کے چندے محاسب صاحب کے نام بمجوادین اور اس رقم کے پوراکر نے کے لیے پوری سعی فرما دیں -جزاهم الله خیار اً-

سكررى صدرانمن احدية قاديان

نی ط :- جلسه سالانه انشاء الله تعالی استان ۱۲۰-۲۷-۲۸- دسمبر کو بهوگا مفصل پروگرام بعد بین شاشع کیا جائیگا-تمام انجمنهائ احتریب کسکرٹری صاحبان کی خدمت بین النماس سے کہ جس جس جس جس تدرا حباب طلب میں مشریک ہونے والے ہوں اُس کی اطلاع فورًا دفتر سکرٹری صدر نخبن احدید بین بھیجدیں ۔ تا اُن کی ربا تعالی اورتا م احباب کا طلاع کر دین سے انتظام کیا جاوے۔

انتظام انشاء الله سوكا

مرورهمراه لاسس شاله

ريويوا فبالميجز نمبرلا 1 MMD 見ない S. C. C. 10 9 65.00 3/1 なりましまし 10% C. : 1:00 E. 10380 Pric The second 1: Je S. S. 38 Try. 38 8.4.8 4.46 Cice Con 50 Yorking. 102 101 10 31 B 115 xe/ = 1010 Portice. -4 .51 Sign. 1.6.6 A CA V.C. المرادة 100 V · P. E. W.S. 1.1 1/2/2/11/02 1.6 10.00 1= 4 Pc. 15/6 1/2 1 Bei. 11. 46. r 67 th 3 8 1 je 13.65 Fic. 1/2 1 5.10/3

١١٩

Sil

E.

1 1

1800

\$ C

كوشواره امروجي صيغه جات صدراين احديم ابت ماه تعبرا

سحدي			-		A CONTRACTOR OF THE PARTY OF TH	PER VICE	THE STREET OF STREET	CONTRACTOR OF THE	<b>PROPERTY OF THE PARTY OF THE P</b>	MINISTER STATE		<b>出版を記れていませんである</b>
	100	39 4		.3.	20 /		7 51	7:1	<u> ۱۹۱۳</u>	25/202	ر ت آمد	يقاراصينها
72.6	133	3/ 7		100	35 %	30	L L L	\$ 1/0, t	o i	m^-	4	تتبييم
				30			15' 0	- 1		1 ps 1 ps	۳	
	:28:	3		133	ep		2.5	1=	٠ ٢٠	117-7 -	. ¥	ا سنتقارفناره ا زکونا
	25,281	786	1	133	315		23 3	1		4 -0 -	, ~ t	ا ربی دا المعدا کهبرد را
	.34	39 =		£		بحدوران				1.4 - 14 -		المانت الدروني
	31			3:2		4 1		3) 4.			7	326.1
	3%	91 =1		3	1301	1.00	3.1	7 =		H - 4 -	- 🐧 .	ر بنا
	3:33	3 7 2		331			5/1	45	100			منها کرده فال
	24.37			- 1	9 -		10, -	N.		** ~   F ~		بان پیش
	· y.			3.7	131		<b>U</b> .	9)	ging a referente de designation de	in the state of th	****	_
	۶.	119		27,44	2 4		13 3	3	A 1	Male and Selection of	) سار -	ンという りょう -
	.35	394		3,57	3-1							· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	:3				71.		1				عال، ١ -	الفسيرة والمستال
	321/3	13 !		3,73.	315		المُرْكِمُ الْمُؤْنِينَ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينَ الْمُؤْنِينِينَ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينَ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينَ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمِنِينَ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُؤْنِينِ الْمُو		11-9-	. a :	اختاتمت	
	3	33 ;		21.0	3 1		3. 0	2.1			با -	منفرق
	537	j		3736	3		0 9			4-11-		4 100
	2.	7		970	U o re		J. 3	7		<- In-		
	3/239	39		9:09	3/5		133	֓֞֞֞֞֞֜֞֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓֓	44	4	- 9 =	ا احمر
	13/30			33	377		7 3	3	1000	1   -	- 0 (	يزان فاغتر
	Test.	3		11	-		1	م کر		memor out made to define a six or a con-	·	
	30	- a		·j2	3 1		18.6	34		W		المناسط الم
		d		2	ill	inie	10 3	30	70	9	- 7	برية المال
	13%	957		*	3	C	1 3	3	۳ ه	£	0	مفير
	 	3 7 2		7	产格		id. 3		11	17	<b>.</b>	ميزان سيشكى
	2	d7 1 20		. 3.	3 2		1.23 3	7 2				014070
رکيز ه	1	19 6		13.	صا مع ۲۰۱۷ میر		र्ड	ौर				
	3	£ 2.		14	7. 50		.18	4 0	فسردت	فيمدام	لدين	فيفريشيدا
	3.	عَيْ إِلَى	C	1	37 3		134. 3	13 3	,	j. 1.		مئ رب
	2	ふ す。 マ き		· D.	ماسک ۵ رومه ۱۱/۱۶ ۳۱/۸۶	: 0 :24:0	33	17=3				
	·&:			40.	9 4		1 3 1	30				
	3.	11			3,		100	₹ 2				
	 	720		cr	3 31		400	13				1
		5 3 4			G,		8	111				

446 0.5 8 2 C Les 1-10 150 PUT P21 C. C. in 1:07 0: 16. ¥C. 1101 ルシュ アイング 2 الت الحديث 32. 4, A. ¥Ċ. £ £ 38 20000000 £. c' 315 " Cr. Cr. Cr. 18 -. Kg ショル N. 2000 4/20 01/3 <u>...</u> 301/ `` 4 10 10 10 CM 13/13 10 7 800 100 160 e: 1 14 الأن الموا 80 128 cr. 1:04 29/ / 1 | 25/ 20/ 21/21 36. Puls 1.6. Cas: 3.5 £ \_ £ :60.0 œ: 15 P. 10 P. 547 510 4/0 Sign 3,4 colli ·Cio 18 1 4

ريوبوآف ركيجبز

كوشوارة امرومسين صيغرفات معدلين لعمريه إبن اه أكتور مسله لمرء دفيرى حبابين عميه

	10.	ناوا	ا نوبسر	ت باد	ترمار	بقاياميسا	1:	I	Ç.			
	Ì	0 ^	< ^ '	۲	ч	تعليم		<u></u>	-			
		Sp	41	0	1-	يائي			.C.			
Ţ.		1 <	~ ~	1.	۸	ساكين	1		E 1/3	0.1		
p. (		pu 9	1 1	۲	4	تنقل فندمنوق	-	\$ 6	3:6.	.,		
the		•	4 11	17	۲	ر دران من	, 1	<u> </u>	P .6:			
		~	0 • ^	14	۳	5 g.	;	3	4	(:		
		4	40	0	•	اننت اندرونی	1 6	6	C.			
الدين	-	1 4	9 4	14	9	ני אנר ט	31	1	.6			
	19170			10	٨	ميزان		10	1.00			
o lieito	۱۳۱۲٥			1.	•	<i>ىنها كرده</i> فاسل	ì	9 4 16				
		447.			۸	با تی از بر ناز	>	1 5 16. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1.				
	40 44			۸	نهاکرده بیشکی ۲			ام کی ا	7 4			
	7140				ין טל כו בט דין דין דין דין דין דין							
						-ل	فا صب	بل	6+	יתם		
444	<	٦		تعليم		2 1 2	1.	۳	اعث	ارت		
444	· · · · · · · · · ·			ببيتا	۳۲۳۵			9	ممير			
4 4 4	( .			مقره	٣٨٨٩ مقر			۳	تالمال			
nno	•	ت ا				17 19	11	ŧ		متفر		
۳	•	ت  ،  ت			ا ۱۲۷۸			۳	درىسدا خدي			
40.	المحديد			الموارم		m 4 1	~	q	ران احكري	بورد		
ronn	TORK A 7 C			1.	e rrie			٨	مقرق			
		! '		nip, unaggilgan nishi ngu malinin	e appendissementals arm	17170	1 3	*	ن فامنس	ايزا		

ب المين عفرت قيرن م موعو دعلي لسلام كاعظيم الشان ليكو وملاوث لمع م فهوتشو المسهدة تسوس مولوى عيدالكرم صاحب رحمة التدعليد في منااتها ن دفدنهايت عده كاغذ برخوب وتخط المعواكر حصيوا ياكيات تقطيع بهي نمايت موزون اس كتاب بين حضرت القدس في ذيل كي إنج الموريز فلسفيانه رناك بين بحث كي سبع- اورتمام دلاً بل قرآن شربیت سے بیش کیے ہیں ۔ ۱۱) انسان کی جہانی - اخلاقی دروعانی حالتین (۲) انسان کی زندگی کے بعد کیجالت بعنی عقبی دس دنیا ہیں انسان کی اصل غوض اور اس طاف نی تحمیل کے استباب (۴) اعمال کا اثر دنیا و عاقبت میں د ۵ ، علم اور معرفتے ذرائع اور دیگی تقريباً واصفح كى كماج قيمت ور اس كتاب الرزى ترج فرابن عيم كرياب - نهايت نونصورت جلافيمت جرير ي فاعده جنقدر مفيدا ورمقبول ابت بَواً بي عماج بالطفي ھام طور ب<sup>رگ</sup>ئ کئی سال تکب بیچوں کی عرس شا مُع ہوجا تی خیس اورقرأن شربعب ختم نهيس مؤالخفا وادرج كسي بيط في قرآن تم بهی کہا تواپ کدوبارہ پڑھا وُ توا یک سطروماں اورصاف نہیں پڑھ سکتا۔ گلام قاعدہ نے سے ایک بچر ہجے اہ میں قرآن شریعی ختم کر لیتا ہے - اور اُس میں استعلظا بدا ہوجاتی ہے کو بی کو فی کتاب جی اعراب دیئے ہوں بلا محلف بڑم لیتا ہے۔اس قاعدہ مح جارا يديش إلقول إلقه فروخت بو كئ مصنعت صاحب قاعده مذكور فالمايت محنت اورجانفشانى سيسابى قاعده ميس ترميم كرك بت مفيد باتيس ا درايزاد كي من اورجا بجا اسامد و کے لیے کارا مدنوٹ مینے میں - لکھائی اور جیائی عمدہ ہے ۔ کا غذیمی اعلیٰ لگایا لياس - بواحباب ينع ورز بيول كوميح قرآن نثريف برصاف كحفواس مندمول وه ية قاعده شروع كروائين قيمت كممل قاعده عوبي ار مرف حصد اعل ورارد وقاع دار محمولتك درخواسيس بنام مينجرسكزين - قاديان صلع كور داميرة أن جابيس-اطلاع ١- خريدان ريويوكيخدميت مين التماس كخطودكمابت كوقت فمرزيداري كاوالم وردياكي ورنعيل رشادي توقف موجا كوقمعات وماوي

ردوالول کابس مِيرِّن كَى مِحرب دوامَيْن كَذَه ننه ٣٠ سال <u>مس</u>تما مهند ہیں۔اس میے قدیم خرمدار کو مخاطب کرنے کی خرورت نمیس رہی۔ مرف اصحاب کے لیے جماست اری ادوبات سے منتقر سو گئے ہوں۔ یقین ولانے يئے برمندرجه ذبل چهمشهوراورمجرب ا دویات کا (نمون مکس) بنا تعدر كانى مراكب ا دويه بين كرار ايش ورسه طورسي بوسكتي سي- يد ں میں بھری ہو تی فوبصورت کا غذے بس میں بندر ستی ہیں جن کے الات كي مونى كتاب وراستهال تركيب بمي رمتى ب كرول ،۔ اور مسافر ست کی حالت میں بہت کام دیتی ہے۔ تھوڑ ہے کے برس کی خاص مفید دواؤں کا فائدہ ملتا ہے۔ اپنی خواہ دور فرکی ت بستری موسکتی ہے ہرا کے پوری سٹی کے دام الگ ہیں۔ فافور سفناورگری کے دست کی ایک ہی دوا يورى مالن فهرت بلاقيمت طلب كرمي بجيئي ادويات برهكي دوكا ندارور مرما المركة الشراء

لفواگ العاشر في تفسير الموارد پورط

خريداران رووي فرست مي ضروري اطفاع

جن خریداروں کی قیمت وسمبر میں ختم ہوتی ہے۔ جربانی کرے ۱۵ - جنوری کسک سلالا اور کی پیٹ گی قیمیت ارسال فرما دیں یا اگر کسی خاص و جہسٹی آیائے کک فیمیت اوا نہ کوسکیں تو اطسالاع دیں کہ کب تک فیمیت اوا کر فیسلیگے۔ ورنہ جن اصحاب کی طرف سے اس تاریخ کک نہ قیمت وصول ہوئی اور نہ کوئی جواب آیاجنوری کا پرچہ آمی ہے نام وی بی ہوگا تهربانی کرے وصول مادیں تا و فتر کو خواہ مخواہ کا نقصان ہر و اشت کرنا نہ پڑ ۔۔ یہ

المجرر يولو

برے اسیں بنام مینجر میگزین - قادیان شلع گورد اسپوران جاائیس

د اکسطسر کی مراست

برایک قسم کے بخار کے لئے باطی والا کا بخار کا عن اور اولیاں استعال کرنی چاہئے قیمت اللی والا کی مقوی کو لیاں ضعف داخ صحف اعصاب دق کے بندائی عوارض اور بعنی کی دار کی متعب والع کا دانتوں کا جی نمایت مفید تیمیت ہم والا کا دانتوں کا جی نمایت مفید تیمیت ہم ریا تمام بڑے دوائی داد کی موجانا ہے قیمیت ہم ریا تمام بڑے دوائی فروشوں سے یا برا ہور است ڈاکٹر ایک ۔ ایل باطی والا - جے بی دار لی لیور شری و دور میں کئی ہیں ،

القوائدالعاك المعاددة المناهاة المناهاة

اللّه ما اللّه ما الله علماً افقه به او اصرك و نواهيك وارزقی فهماً علم به كيف اناجيك باارم الرّح بين - اللّه ما رزقنی فهم النّبتين وحفظ المرسلين - و المام المراح المراح الرّح بين - برحتك باارح الرّح بين - اللّه ماكرمنی بزالام واضح فی ابواب ده تك وانشر علي مزخوا برعامك با ارح المراحيين - امين خماعه بالله من الشيط وانشرعي مزخوا برعامك با الرح المراحيين - امين خماعه بالله من الشيط الرّب يه المراحيين المراحيين المراحيين المراحيين المراحيين المراحية من الله من المراحيين المراحيين المراحيين المراحيين المراحيين المراحية المراحين المراحين المراحية المراحين المراحية والمراحية والمراحية والمراحية المراحين المراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحين المراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحين المراحين المراحية والمراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحية والمراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحين المراحين المراحية والمراحية والمراحية والمراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحين المراحين المراحية والمراحية والمراحين المراحين المراحية والمراحية و

ع من المائلة الرائد الذات المائد عن المان و وود

یا آیت کریم سورہ ما نکرہ کے آخر میں سے مفسرین نے اس آیت کی تغییری بہت کڑے سالفاتوال ختلف محصي كسى ف وحفرن الليائي كي وقت السام مده مندرج أيت كا نزول لینے زعم میں ثابت کیا ہے- ادر میراس مائدہ کے بارہ میں استقدرا قوال مختلف ملکھ ہیں کہ صداق ہیں ع شدیریشاں خواب من از کثرت تعییر ہاکے اور معبض مفسرین نے حضرت عيلي كوقت مين عدم نزول ما مُده كاقسمهائ غليظ كماكرا كارمحض كيا ب عبياكاماً ىن بھرى ومجا مديمنى الله عنها وغيره كلھتے ميں كرجب لوگوں نے ماشكرى يرسخت عذا بـ آنيكى عجيد سَى قويم در خواست ما كى -اس يے مائدہ نمين ازل بُوا -كيونكه اگر بوما تو اس كازل بوكا دن نصارى مين عيد كادن موجانا حالانكه نهين وآن نزيف مي محرف د عاكرنا أبيا اورتفيركتان بين الكاية قول لكهاب عن الحسن وَ اللَّهِ مَا نَزَ لَتُ وَلَوْنَزُ لَتْ الكان عِيدًا إلى بَوْمِ الْقِيامَة فَ عُض بوج مات اس عدم نزول ما مُره كوتابت ادرباد کروجب کماح اریوں نے کہ اعیسنی بیٹے ریم کے کیا تھارے پرورد گارسے ہوسکے گاکم أمّارك مع يخوان بجرامواً أسمان سے-كما درواللدسے الرتم مومن بوكما أنموں نے م جائے ہيں كم کھادیں اسمیں سے اورچین یا دیں ہمارے دل ا درہم جانس کہ تونے ہم کو سیج بتایا ادر ہو دیں ہم آمپر گواه كما عيسى بن مريم في استر برورد كار بهار ميم برانار مم برايك خوان بحرام و اسمان مع كدده دن عیدی باس بالوادر محیلوں کوادر ن نی بوتری طرف سے درروزی دے بمکواور تو بی سے روزی دين والا بر- كما التدفيس أنار ف والا بول وه فوان تم ير عير جوكون تم ين اشكرى كيدا سكي عجيه تو میں اُسکودہ عذاب کرونگا۔ بونکرونگاکسی کوجمان میں سے۔ ١٢ متصحن بعرى سے روايت كما أنول متم كوالله كى دهائرہ ننين ال مُوا اگروہ نازل سوّانز ده دن نزول عيم

کیلہان اقوال مختلفہ مفسرین سے آیت کریمہ کی دہ عظمہ نبتہ شان ہو کلا ما آپی کے لیئے لازم، ضائع مولى جاتى م ونعي ما مله مندغور فرما ياجا وسدى دول تواسى آيك مفرون مايت مشحون كى وج سے اس سورة كا نام سوره مائده ركھا كيا جس سے معلوم ہوتا ہے۔كم اس سورة كے ككى مضامين ميں ہي ايك مضمون ايسا اصل الاصول اور عظيم ان ن ہے ك المكى عظمت شان كى وجسے اس سورة كانام مى سوه مائده ركھاكيا ہے۔ ورنداس سورة بيصدا احكام ا ورمضامين بيان فرهائے گئے ، بي - أكريه مضمون مائده كا اصل الماصول اعظم كناك نبخا توكسى دوسر مضمون كسكسا تقاس سورة كانام رطفاجاتا بس معلوم أوأكرتام الحكام باب اوراصل الاصول بي مضمون ما مُره كاب، علاوه بيركه فاطين نزول مامُّدة اقوال نكبين قرآن مجييك أبت بين نماها ديث صبحه سے اورزد لائل عقليه سے بلكة لاً ماعقليه أن إفوال كورة كريسيم من كرايسام عجزه يعني نزول خوان طايري من اسماع محمية إيمان بالغيب فلا فص إورمنكرين زول ما مُره كه اقوال عظمتِ شان آيت ا وراعجاز كلا مالكي اوم الفاظ ما كيدى مندرج أكيت كوعبث اور لغوقرار دے يہ سي-مثلاً لفظ إ ح بي جو إِذْ قَالَ الْحِوَالِرِيُّونَ مِن مِ أَسِكِيكِ لفظ أَذْكُنْ مقدر بحِس سَتْابِت بوتلب كهم كو حكم مع كداس قصدكو ياد كرت رمين . بس جوام كروا تع بى نهواً بهواوراكب فضى بات بواسك ياد مكف سے كيا فائدہ اور اگر واقع بُواً و تحص فلا ف عقل ك اور نا قرآن شربیت میں اس کی تعریج اور نہ احادیث بیل س کا ذکر ہے۔ پھر ایسے مفہون خلاف يا ديكھنے سے بجز اسكاوركيا نتيج ہے كەكلام آئى جومجر ، عظيم الثان ہے عبث اورلغو بُواَ جانات ونعو بالله منه-

واضع ہوکہ واریوں نے اس معروہ کی طلب ہیں جارا مور بعنی آکل اطبینان بر اور حصول علم صدق نبوت کا اور شام ہونا دوسروں کے لئے بطور نتیجہ بیان کئے ہیں۔ اور حصول علم صدق نبوت کا اور شام ہونا دوسروں کے لئے اس معروہ کے وقوع کے واسطے ہیں۔ اور حصرت عیسائی نے آبکے سوال پورا کر نیکے لئے اس معروہ ہے۔ وصافی و حبسانی کو اور نام بلفظ الملا معمد اور دیتنا وعابھی کی جومقتصنی ہے ربو بہت روحانی و حبسانی کو اور نام اللہ میں اور آخرین کے لئے عید قرار دیا ہے جولفظ عکو دسے شتن ہے اور آس مائدہ کو اولین اور آخرین کے لئے عید قرار دیا ہے جولفظ عکو دسے شتن ہے اور آس مائدہ کو

ایک نشائ فیم صدافت کا قرار دیا ہے اور آخر میں اللہ تعالیٰ کا غیرالراز نین مجی ہونا بیان کیا ہوتھ تعنی ہے نزول المدہ ظاہری وروحانی کو اور بعداس دعا کے اللہ تعالی نے بطور قبلید شاکی کے بڑی آگیدی کی کے بڑی آگیدی ساتھ اپنی مُنرز کھا بھی فرمادیا۔ وغیرہ وغیرہ ۔ ایسے الفاظ آگیدی کی امرغیروا قع کے لئے نہیں آسکتے ۔ یا ایسے امر کے لئے بو فلا منعقل ہوا ور ذقر آئی مجید اور احادیث میں اُسکی تصریح ہواللہ تعالیٰ کے کلام ماک میں اُسکی تصریح ہواللہ تعالیٰ کے کلام ماک میں میں میں کور ہوسکتے ہیں ۔ سوا ور حانشا۔

ا مرمزيد برا ل يرسي كم أنابيل وغيره مي مي يه قصد مندرج قرآن ميدا وركفتكو واريول ادر حفرت عيسكي ككبيل مذكور نهيل مفسران ني ليني قياس سي بعض وا فعات مندر جاناجيل كو صه برمنطس كمرناجا إسبح بسكايورا انطباق قصه مندرج آيت كريمير نببس بوسكتا اندا صوريجمي يبقصه مندرج قرآن كربم جواصل الاصول كل مصابين سورة كاسعاد واعظم لمقام المن المعطاكمان كربَوا جاتاب تعكل شكات كلامه عَنْ ذيك عَلْوْ وا يُراك يه قوظا مرك يا في دوليال اوردوم عليول كرمدا ق اس مائده كا قرار دينا سر بن نے مکھا ہے گو کنے کتنے ہی آدمی سیر ہو گئے ہوں مرگز درمست نیں ہوسکتا کیونکہ نزول اس مائکہ کا اولین وا خرین کے بیئے قیا من کاعید ہو حفرت عيسي كى د عابين مندرج بصاورابيي دعاكى قبوليت بتاكيدتمام أني منزّله میں فرمانی گئی ہے کیونکے ضمیرها کی اُسی مائدہ کی طرن بچے ہوتی ہے جو موصوف . بصفات مذكوره الفاظ دعااور واقعه أنجبل يوحنا بالب كوجواس مائره كامصداق كرداناكيا ب- اس ين مضمون مندرم الفاظ دعاحصرت عيسى مكونيس ادر فالفاظ قبوليت دعا الشراس مين مندرج مين دخيره دغيره-اور ومفسزين واسطة تطبيق الفاظ قرآني ك ين من گوت قصة مكعة من - وه أناجيل اربعيس سكسي نجيل من مذكورنهين نانياً أكريم باجاوك واقد مندرج يوحنا بالب ياكون ويكر قصائس كالصداق موقد كيم ذكتب يبو ب روز نزدل اس ما مُده کاعید قرار دینا مرقوم ہے اور ناعیسا یمول منقد بین ومتا خرین کے ہرگز نیس برگز نیس -۱۲ عمد برتری شان کام بندی بیے دوسے نمایت برنز ہونا -۱۲

ن زول مائدہ کوعید قرار دیا نے ان اُ تُو و حضرت عیسلی کے ہی میات میں بعد نزول اس مائدہ کے وه كفرو انكاركياكيا-كه الامال الامال نظركرو واقعيصليب يرج ايك براكفر ي وهسته عبي واقعم مُواكب اورباب يومناكا واقدست عين واقع مُواسب إين بمه عذاب موعود موافق ومد مندرج قرآن مجيدك أنيزمازل نيس بُواهند اختكف اورنه بعدر فع ياق في حفرت عيسي ك أنحضرت صلح ككسى عيسائى موسخ فيس مكعاب ككوئى عذاب موعود مندرج أيت المره كا نازل بُواَجود افتدمندرج بابديو حناك نتيج كفر كامصدان بوا ورئسي اورمورخ غيرعبسائي ف مكما اورج عذاب نازل بوئے میں انكواس كفر مائدہ پركسى نے مترتب نہیں كيا ومزالت عى فعليه البيان - إن م جس مائده كومصداق ان أيات كاقرار دينك وه ولأمل عقليه ونقليه سے ابسے جس کا بیان ذیل میں انشاء اللہ نعالی کیا جائیگا۔ تو پھر اُسکے خلاف کسی کا قول ماکسی ك تفيقبول نهين موكني عرب كتاب- ١ذ ١جاء شهر الله بطل سهم عقل طابر کر حضرت عیسائی کی وعامیں گو لفظ اُنیز ل کا ہے جو دفعة کُرزول پردال ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے الفاظ قبوليت مي لفظ منزل كالمعصر بن نزول بتكرار كي طرف الثاره معجوعيدا ولين م آخرین کے بے تامل ہے تابیا لفظ مزالتہاء کا ہے سے مراد مائدہ رومان و عانی دونون من كيونكنعتون جهانى كانزول مجى اسمان كيد بولي على بريم ف ابت كرديا فالشأ اُس المده كا اولين واخرين كياني عيد موماييني موجب خوشي وخر مي كامومنين كياني موالازم رابعًا نشأ ان كاواقع بوابعي خروري مع جبكي طرف وأبدة مذك ناظيم مشعر من والم رزق روماني وجهاني كالشدتالي كرف سينازل بونا عاسي ويقتفني بصفت فرالازمني الشِّ تعالى حفرت عيسي كاكورة الم مع العبول كرك فرانات كداتى منز لها بواس طرف اشاره كرتاب كي مزول الره كااولين وآخرين ك واسطم ورموجب وشي دع مكاموارب كا-سادسًا علاده الرقبولين دعلكيه بوكاكه بعداس نزول مائده كيجوكو في كفرد مكذبي أسكي كويكا. توأسيريسے عذابهائے شديدنازل موسي كي وراق ازمنه ميں كسي أمّست بيعالمين ميں سے اقع المعتقل ایک نام صحابی کا ہے جو بعرہ کے اہذار میں سے ایک ہزا سکی طرف نسوب کی جاتی ہے ماس مشل كاير ب كدام الله كم مقابله ين كوئى تخص غالب نبين آكتا -١٢

نه موے موسیے-اب مماس بات کا تبوت نیتے ہیں کہ شریعت اسلام کو مائدہ کے ماتھ بڑی اب اورشابهت هدووداس سورة ككل مضايين بين بست ك مناسبات ايسي مذكور میں جو مائدہ جمانی میں یا تی جاتی ہیں اس لیٹے ہم برے زورسے دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ مراد الله تعالی کی اس ما تکره مندرج آیت سے شریعیت اسلام ہے عبکوالله تعالی نے وقعاً وْقتًا اورنجاً بَمُ آحفرت سيدالمرسلين وخاتم النبتين بينازل زما بابس تنزيل ما مُده جواتي منزّلها من مندرج سے- ایک بیٹین گوئی عظیم انتان ہے جو بدریع استحفرت صلی مدعلیه وآل وسلم كيورى موى - الى بسيرت يرظام موكاك شرىعيت اسلام كوما مده قراردينا يكه تبعدنين بخصوصًا جكاس ميں كثرت سے المرہ كسات مناسبات موجد مول كيم شیخ سعدی علیالرحمت نے مجھی زمین کو مائدہ قراردیا ہے۔ چنانچہ فرمایا سے ادميم زمين سفره عام اوست ، برين خوان يعاج رتمن چروست چنال بین خوان کرم گسترد ، کسیمرغ درقات روزی خورد بال جندمناسبات كالناسب اقل اس سورة كاواكل ميسيدالطعام كافتاه بيان فرمائي مي - بونهايت درجه ما نده سيمناسبت ركفتي من اور بيود فيجاونط وغيره كالوشت حرام كركها مقامة أسكوبسية الانعام مين داخل فرماكر هلال كرديا . مناسبت دجم يونكب المروجهاني اورروحاني دونون تم كونناس لهااس بيئبولهم روح ادرحبم دونول مفر خصيصًا روح انساني كوسخت مفرت بيني التع عقي ونصاري في ملال كرر كما مقارًا أنكورا فراد الدرخودحفرت جرى الله في مل الانبياع ارشاد فرماتيس م مالده بيزيست ليختك ان چرك دار ، خوردن بركز نباشد ان خاك بيم بر دوستان دا المره بدبنداز مروكرم ، بارة المفافكان بيكانكان دانيزيم يرم ييش سكان آن خشك أن مى افكنند ، المره از لطف إيش عزيزال مع برند تركب كن ايس خشك أن را بوش كن فرزاد باش گرخ دمندی ہے ان مائدہ دیوانہ باسش

اورديگراوام جوروح بلكحبم كے واسطے بهى مفيددار بن سقے اور نوالى جو بم اور روح ال كے ليئے مضر سے - أنكو بھى بخوبى بيان فرما ديا كيا ماكريد ما مده إسمانى كامل وكمل موجاوك وركسب اموال كجوطريق ناجا ريض اوراموال مكسوبه وأن طريقول ماصل ہے ہیں-اُن کا اکل میں بن آدم کے لئے سخت مفر تقا۔ جب اُخر وغیرہ اُ الکھی رام زما دیااورا حکام تنکار کے جس سے کھلنے طیار کیئے جاتے ہیں وہ بھی اس سورہ میں کو فرائے گئے اوراس محطرف ناجائز بھی مناسبت سوم بچونکہ یہ مائدہ الترتعالی کامنے سايك نعمة عظيم الشان ب اس يئ اس نعمت كالب أبورا اور كامل موما ما قيامت جاء ككونى دومرى شريعيت أسكى نظيرة بوسك - السيلة فرما يا كرياك ألْيَوْم أكْمَ لَتُ الْكُورُ دِيْنَكُمْ وَأَمْهُتُ عَلَيْكُرُ نِعْمَتِي لِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الم نهايت مناسبت ركهنام اسلية اس سورة مين متعدد جلك وارد بموات ايضافوا مااسك نے انگا نَحُوْنَ لِنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ كَيَا فِطُوْنَ ٥٠ اور اكولات كے علاوہ تلذّات غير اكوله كى ملّت وحرمت كابيان بهى اس سورة بين فرايا كبياب تاكب المره مستلذّات غيرماكوله سي مجى فالى مذبه جيساك كاح دغيره سبع اورجومستنلذّات محرّمه میں اور روح انسانی کو خرر تینجانے میں اُس کا بھی ذکر زمایا گیا جیسا کے ورتیں مح مات وغيره مين - اورج نكابل كما بني حند بهيمة الانعام كواوران سي تحصيل فوالدكوا ين طرف حرام كرر كها تفا- بعيساك بحيره وغيره يه تشدوا مترتعالى كي طرف سينبين تها- أسكوملال كرديا اورزا باكر مُراجَعُلُ اللهُ مِنْ بَحَيْرَةٍ وَلاَسْتَالِبُنَّةٍ وَلاَ وَصِيلَةٍ وَكاحامٍ و لَكِنَّ الَّذِينَ كُفَرُ مُولًا ﴿ بِإِرِه ٤ رَكُوع ﴾ الْأَخْرَة اور يَونكاس مائدة سي استفادة بغيرطمارت جمانى كم ماصل نهيس بوسكناس بية فرورى مُواك تتددات فهادت اله آج کے دن تھارے یے اسلام کوئیں کا ال کریکا اوراین نعمت کو تبروراکر دیا۔۱۲ ته بے ننگ ہم ہی نے آتا را قرآن مجید کواور ہم ہی اُس کے حفاظت کرنیوا ہے ہیں قیاست کا۔ ۱۲ سكه بحيره اور ما سائبه اور نه وصيله اور نه حام كو أن چيز انسان عهرا في سلامة

برود دُور كرك مسأل طهارت جسانى كي بيان كي ما دين ادرج تشدّد بيود كيمان تقا اُسْ تشدّد وكورنع كياجا وسي جنانچ مسئله وضوفسل ونيم بيان فر اكرار شاد فرما يأكيا- مَا يُونِدُ اللهُ لِعِجُمَالَ عَلَيْكُمْ وَمِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُمِرِيْدُ لِيُطَهِّىَ لُمْرَوَ لِيُرِّمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمُ لَعَتَّكُمُّ تَسَتُّكُمُ وْنَ فَيْ ﴿ إِره ٢ ركع ٥ ) مناسبت يمارم اوري كم آخرات مامره میں وعیدعذاب سخت کی ارا و فرمائی گئے ہے اسلے مومنین کے واسطے آپ کا اسم مبارک بشيراو منكرين كياية أيك فاح نديراس سوره بين مركور بموآب كما قال الله تعالى فَقَدُ حَاءً كُوْ يَسْأَرُ وَ أَنِن يُر عِن المنكرين كواس عذاب موعودس انذار فرادين-مناسبت بنجم- اورونكاس مائده كانزال سيمقصود اصلى يب-كبنادم كوحيات جاود اني حاصل موجبياكه مائده حبهاني سيحيات جهان كا ابقاء علبة فائي بر اسليخ حضرت آدم كے بيٹوں كا قصه بيان فر ماكر باسم قتل كا دبال و بكال بي بيان افروركا عاصل ہوجاوے -جو روحب ابقاء حیات جہانی ہے - مناسبت شنم - حاربونکی درخوا مِن أَنْ تَاكُلُ مِنْهَا بِهِي مُركُورِ مُقا-اس لية اسي سؤرة مِن ارتاد فوا يا كيا- و عُلَقِ ا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَا لا طَيِّبًا وَا تَّقُوا الله الَّذِي أَنْتُمْ بِهُ مُؤْمِنُونَ \* یاره ی دوع ۱۱ مناسب سفتم یونکه اس ما نگره مخری میں بست سی مشیا موحوام فرمایا ب اور اُن كح محاف اوراد كاب سعروكاكياب كوبيض خبيث الطبائع كويمشديد ہوتاہے کہ نصاری کے إلى ان استبياء مح مستنيس روكا گيا- اور تھارے إلى سنساء حرام كردى كمبين - تومائده محرى ناقص رم جانا ہے تواس سنب كے دفعہ كے يا رشاد ا نیں چاہتا ہواللہ کوئی تنگی تمیر ڈالے اورلیکن چاہتا ہے وہ کہ تم کو پاک وصاف کرف ادر پوری کردے اپنی نعمت کوتم پر آگرنم شکر کرود ۱۷ ت جياك فرايا الله تعالى ني من عن الكي تحاري بالتاري والا اوردرا في والا -11 سه ادر کھا و تم ج تکواستر تعالی نے رزق دیا ہے دراں ما بیک ملال اورطیت ہو اورڈرو تم الله تعالى سے جس برتم ايم ان لارسے مو- ١٢

الله - قُلُ كَا يَسْتُونِ أَلْخِبَيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَ فَاتَّقُوا اللهَ يَا أُولِي أَلاَ لَبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِكُونَ ٥٠ ( إره ١ ركوع ١) او تے لیے ایک ایسااصول بیان فرمایا گیاہے جس سے ایک بڑی دسعت اور آسانی اہل اسلام کیا لَ مِونَى هِ مِيهِ اكدر شاد هِ - يَهَا يَهُ اللَّهِ إِنْ أَمَنُوا كَا تَسْعَلُوا عَزْ أَشْهِمُ إِنْ تُبْدَ بَكُمْ تَسْتُوكُمُّ وَإِنْ تَسْتُلُوا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزُّلُ ٱلقُرُانَ تُبْدَلُكُمْ عَفَا اللهُ عَنْهَا وَاللهُ عَفَوْ حَنْ حَلِيْهُ وَ إِلهِ عَلَهُ عَلَمُ اللهِ عَلَمُ اللهِ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ میں بیمسئل مقرب و یکا ہے کا صل استعباء میں صلت ہے ہی جب کوشارع علیالسلام نے واقع مادیا ہے با فی اسٹیا عطال ہیں۔ مناسبت نہم - اورچونکہ مقدمہ اموال میں جو تحصیل اَطَعِمَہے مكيئة قانون شهادت اورحلق بين كااور وصبت كابيان فرمايا سے مكافل الله ٱيُّهَاالَّذِيْنَ الْمُنْوَاشَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَ احَضَرَ أَحَدَكُمُ الْوَصْحِيْنَ الْوَصِيَّةِ اتَّنْنِ ذَوَاعَدْ لِ مِّنْكُمْ أَوْ الْخَرْنِ مِزْعَتْ كُمْ إِنْ أَنْتُمْ طَ منكرين اس مائده محكدى كے بيئے قرآن شريف ميں مارضا مندي اورسيخيط آتهي و اردہی- قال ادليه ا أَنْ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خِلِاوْنَ ٥ (ياره عروعه) اور ك كم تُوكاموال خبيث بومفرجهم وان مع بين ادراموال طيتب جوروح ادرجيم كوفائره بمينجاتيمين برابرانيس موسكة اوراكر ميخ ش معلوم أو مجملك ترت جيد السياء كى بين درتم الحقل والو تاكم تكوكاميا بي دين دونيا سماعامان داومت سول كروتم اسى جرزت كاكروه طاير كيادي توثرى الكين تمكوا در اكرتم بيجيد كم الكوب كم بياخ ازل كياجانا بخطام كيجاوي كالمح عفورديا الله نقال في التحسوالات سيكونك المتدمغفرة كبنولاادررد باسك-١٢ مراه العايمان دالوجب تم ميں سے کسی كے سامنے موت الموجود موتو دصيّت كرنے وقت تم ميں گواہى تم ميں كے دو معتبركى مويا أكرتم كمين كوسفركروا درتم برموت كى صيبت كبرك توتم سالانوك سوا دوكواه -١٢ المن بدين وجذاراهن بوا المتدنعان أبراورده عذاب مين مبين يسمن والميل سي ١٠٠

14-76 P

بوخص المره ظاہری وجمانی قائم كرناہے اور صلائے عام ديد بناہے كہ جو چاہے س مائدہ سے فوائدا كل حاصل كرسے يس اگر كوئى شخص اس كى اس دعوت كوقبول نهين كرتا اور تو مين اور تحقيراً س ائدہ کی کراہے تو وہ داعی بھی اس منکرسے اراض ہوجاناہے - بالفعل یہ دس مناسبتیں کان ہیں۔ على بذا لقباس سخط ألى اس ما مُده ك مُذب يرضروروارد بوكا- وَتَلْكَ عَنْسَرُقُ كَا مِلْه اورائدہ محدی اور مائدہ جسانی میں سبب ان وجوہ سنب کے ایک مشاہست الم الم المائدہ محدی اور مائدہ جات المعدیت مخدى كومائرة واردبناكونسااستعادركه تاسي كيبب أسكومائده خكما جاوب-اب مهاس عذاب كابيان كرينك انشاء الشد تعالى جس كا اشاره اس آيت دبل سوره مره مين سند بي كما قال الله تعالى المَّاجَزَةُ الَّذِينَ يُعَادِ بُونَ الله وَرَسُولَهُ <u> وَبَسْعَوْ نَا فِي كُلَادُ ضِ فَسَاءً إِنَّانَ يُّقَتَّ لُوْ آاوْ يُصَلِّبُوْ آاوُ تُقَطَّعَ آيْن يُهِمْ </u> كَارْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَانِ أَوْ يُنْفُوْا مِنَ ٱلْأَكْرِضِ ذَٰ لِكَ لَهُمْ خِزْيُ فِللَّانَيْ وَلَهُ وَلَكُ خِرَةٌ عَنَا بَ عَظِيْرُهُ ﴿ يِنَ رَحَعَم ) ان عذا ول مندرجاً بن الله كو قوع كى تفصيل ووران مجيدكى اكثراً بات من موجود سيحس كابيان كرنا ابك فانرطويله كو چاہتا ہے- ابہم بیاں برچندا یات کی طرف اشارہ کئے فیتے ہیں۔ ناظرین اصل واقعات اور أبحكا سسباب كوكنب نفاسبراورا حاديث اورسِبَيرٌ ميں لماحظه فرماليوس مثلاً ابك بخزوه بدرسبے جس مشركيين اور كمذبين يرحنت عذاب ما زل بُهواً اوراً سكوا متند نعالي نه لين كلام ما كرمين ايك آيت وَارديابِ قال الله تنعِلْ قَدْ كَانَ لَكُمْ أَيَةٌ فِي فِي مَتَايِنِ التَقَتَا فِنَاتُ تُفَاتِلُ فِيْ سَبِيشِلِ التَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وإره ٣ ركوع ٩) اس آبيت مين الله تعالى في الله واقد جنگ بدركوا يك نشا بخطيم الشان صدافت رسالت انحضرن سبيدالم سلين كاقرار دبار يحكيونك ا جولوگ الله ادراس معرسول سے ف دی وف سے ملک بیں دورات دورات مجرتے ہیں أنكى سزاتوبس يى ہے يقل كر نيئے جائي ياسولى دى جاوے أنكو يا ابحے إلف كاط بيئے جائيں - يا أنكو دسن کالادیاجاوے می قردنیامی انکی رسوائی بوئی اور آخت میں کنے لئے عذاہے۔ ۱۲ على تحقيق بي تصارب ين ايك برانشان دوگرو بو نيس كه ده ددنون أبسين بوط ایک گرده او آنقا استرکی راهیس - ۱۲

باتنور تعنطيم كے ليئے ہے اور فی الحقیقت فتح جنگ بدرائسی عظیم اٹ ان فتح لحضرت آوم علیار تسلام سے لیکر انحضرت ملی الله علیه آله وسلم یک الله تعالی کے اذان اور م سے بھیٹیٹ گذائی مندرجہ اعادیث واقع نہیں ہو گی اُسکی وجہوجہ الم مخالفين كو قريب اونيس سوك وكهائي بين حالانكال اسلام صرت بين سوتيره اور خالفين قرب ايك مزارك تق - كما قال الله نعالے يَرَوْ زَهُمْ مِنْ لَيْهِ رَ أَيُّ ٱلْعَيْنَ - بِن ينصن اورًا يُدالَى بذريعه وْشتول ك واقع بولَى اوريترسرواما فريش مقتول موسئة اس ابوجهل سب كاسردار تصااور منترسردار قيدس أين ووسلام فَتِ كَيْ يَكُونَ كَ طورير فرايا كيانما - قُلْ للّذِين كَفْحُ واسْتُغَلَّمُونَ وَتَحْشَدُونَ الى جَهَتُمَ وَيَسْنَ الْمُهَادَةُ وَ إِنَّ عِهِ ) بعرد يكمواس ياره مين احاديث كو الركسي الله على المركبي دعوی ہوکہ جنگ بدر کی مانند محتیت مذکورہ بالاکسی دنت میں کوئی فتح واقع ہوئی ہے۔ تووة أبت كرك سيني يسل سياليسي فتح كى خرقطعى طورير دى تى مواور مومنين بقدرتما فى مے ہوں مخالفین کی فرج سے اور برایک کا فرے مفتول ہونے کی جگہ بنلادی گئی ہو اور مخالفين كى فرج تمام ساز دسا مان جناك سيمسلح اور مزين مبوا ورمومنين كى جماعت إقلّ قليل نها بت درج بے ساز و سامان ہو۔ وکذا وکذا ۔ پس اس سے بڑھکر نشان مداقت رسالت کا اوركبا موكيا . كه ان بين سونيره بين عرف ووسوارا ورجند زره پوش تق اوراس كياس "لموارين خيس- إنى لهم پنتريئے موٹے متعے اورالله نغالی نے نصرت اہل اس نے کفار کی انکھوں میں سلما نوں کی جاعت دُوجِند کفار کی نوجے سے دکھائی دی۔ وُشتو<sup>ں</sup> ك ذريعه سعد يكصوسوره انفال بس سع كفارك دل بس رعب بدا بوكيا- اورابل سلاً ست فاش کھائی۔ اس فتح جنگہ بدرست ام كفار بيود ونصاري دغره پرایسارعب چھاگیاکہ وقتاً فوقتاً مغلوب ہونے چلے گئے۔ گو دعوی بڑے بڑے ک اله ملانون كارده النيس دوچنددكمائى سے رواتھا- ١١ سّه كمدىك فرول سے كه خرورتم مغلوب بوجا وَكَ اوراً كُفّا تُرجا وَكُمّ عَرَفْتِهِمْ كَي اورْبِرالْمُعْكَاةُ ا

ہے۔ اورچندہے سروسا مان ویکے القہ سے قیصر وکسری کی قدیم لطنتیں ہو دنیا کو گھرے بوئے تھیں۔ اوراسوقت کی بحرابردنیامیں کوئی بادنشا بہت نانفی اکھاڑ کر بھنکوادیں ، اورلین قبضمیں کے سے جیساک سِفْرِمتنی باث میں موجودہے بس جر بیٹین گوئی سیم . مُذَبِين كَيْضَى ده بهمه وجوه دا قع برگئى - اور يرسفرمنتنى كى بيشن گونی اعمال بات ميں بااير عبارت مندرة برلاتً مُوْسَى قَالَ لِلْأَبَاء إِنَّ التَّر بَّ الاهكُمْ عِيْمُ لَكُوْمِنُ إِخُو رَتِكُو نَبِيًّا مِثْلِي فَاشْمَعُوْلَ لَهُ فِي جَمِيْعِ مَا يُخَاطِبُكُمْ بِهِ وسَةً كُوْنُ كُلُّ نَفْسِ لَا تَسْمَعُ لِذِلِكَ النِّبِيّ وَ تُطِيْعُهُ لَيْنَ اصْلُ مِنْ شَعْبِهَا الْآخِه - اور اردواعال باب سين موسی نے باپدادوں سے کماک اللہ وتمعارا فدا ہے بھارے بھائیوں میں سے تھارے لیے میری اندایک بی پیدا کرے گا۔ جو کھے وہ تم سے کھے سب سنبوا ور فیخص کأس نی کی نبين سنيگا- ين لوگول بين سے د لماك اور تباه ) مو عائيكا- الى آخره . ا وربچر دیکیجوسوره حشرا ورائس کی تفسیر کوجوان ارباً چنداً یات اُسکی بیماں پرکھمی کی مِين - قال الله تعلى وَقَدْ مَنْ فِي قُلُوْ بِهِمُ السَّ عُبَ يُخِرُ بُونَ بَيُوتَهُ بِا يَدِي يُومُ و آيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْ ا يَا أُولِي أَلَا بْصَارِهُ (يِنْ عَ بنيه - سركش بهودحب ايني شرارت بين حديداده برهد كئے تھے - اور بالاً خُرائحي شرارت كي سزا بینے اُنکی گڑھی ستحکم کا گیارہ روز تک سخت محاصرہ کیا گیا۔ تو وہ غینظمیں آکراس حلن کے ارک المان ہمارے کھروں میں ندرمیں -اوراس لا کیج سے سے کا بنالکڑی کا کھ کیوں چیوڑ دیں مکانوں کوگرا ناشروع کر دیا۔ آپ بھی ڈھانے میں معروف تنے اور مدین کے ملانوں سے بھی اس کامیں مدیسے تھے ہے تفسیر پین بون بیوتھم باید بھم وایدی المؤمنین كى ديكه وشرح اسكى كمتب احاديث اوركشب تفاسيرين - ايضاً منسرما باانتر تغال في

ے فر مایا استُدتعالٰ نے ورڈ الدیا استُدتعالیٰ نے آن کے دلوں ہیں ایسا رعب کہ ماطرتے تھے پڑھرد کو اسے اور مومنین کے انھوں سے پس عرت یکڑ و لے اور الو - ۱۷

وَ لِيْنِي كَا لَفْ سِهِ مُرْنَ وَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ ينا نى النيسية كايسا عذا ہے كائسكى نظير نيلے جما دوں ميں نسيں ياتی جاتی یے مخالفین اسلام لیسے عذابول پر جوبا ذن اللہ؛ ورموا فی بیشین کوئی مائیسل کے وانْع بروسْنَ اعتراص كرية من مكران عذابول كاوة ع بوجب ميشكوني مندرج بأمل كريت ای خروری نقا- ادران عذا بول کے اسباب قریبّه ایل کتاب کی نهایت درجه کی سخت ننه تقين جومل موجبان عذابول كے قرع مے ليے ہوكتيں - اور ليسے اشد ما غيوں كى سزامك بطنت يں ايسي ہى بُمُواكر تى ہے-معترضين اگرانكى سخت شرار تو ل كامعائية كرتے توبيم مركز اعتراص منكرست - اور بيشين كوكى مندرج فرآن مجديك كم لا اعذبه احداً من المعام إن موافق أن بى بينين كويكول بأسك بورس طور بروقوع بين أيس اسی مشد کے دفع کے لیے فرایا گیا کہ برسب باتیں با ذن اللہ ہوئیں اور ایسے فاسفین کی ہی مين مختصراً بالبي يشعيا كي عبارت لكه وبنابون ، ناكه ناظرين كوظام روكه اس قسم کے عذاب جو بطاہر مخالفین کے نز دیک مظنہ اعترامن ہیں ۔ وہ حروری الوقوع تقے دیکھوکتاب بسعیانی باتلی "خدا وندایک سادر کی مانند بھلے گا جنگی رد کی مان اپنی خ كُوْكُ اللَّهُ اللَّهُ وه يعلائيكا و إلى وه بناك كحسية بلائيكاده بالخدشمنون بربها درى كياك وه شرمین کو بزرگی دیگا اور اُسے وست بختے گا بیکن بیایک گروه ہے جولو ٹی گئی اور غا ، كُنَّى وه شكار موت اوركونَي نبيل بجامّا وه لوت كُنَّهُ اوركو لَي نبيل كهتا - يجيردو اسليَّے اس فياين قر كاشعله اور جنگ كاخصنب دالا أسير كرد اكرد آك للكي- انتالخصا - وكيمو كل بالب كو - الرجي كربيب طوالت ك ناظرين كى لمالت كاخبال منهونا تومفعتل طور رعبارة بأسل سينفل كيك د كله الله كريه عذاب وعض الله نغالي كي طرف سيد موافق بيشكو يون منديج بأسل كواقع موئي من على تصديق لاعذبه احدًا من العلين من موجدة له أن كالخلستان جرتم في كال دالا يأن كى جرد للمبيت كمر عدية دياتوية فدايى كم مس تفاا درائدتال كومنطور مقاكن فرانول كورسواكرس

مگرخون ملالت سامعین ما نع اسکی تفصیل کا ہو کیا ہے۔ اور اسی لیئے اس سورۃ مامگرہ میں الله نفالي أس شهاوت إلى كناب كوياد دلاناب جب على اقرار وارى كرهيكي من فود عليهامن الشاهدين ينانخ فرانا بي آياً يُهكا الّذِينَ امَنُوْ اكُوْ نُوْ اَقْوَامِيْ يلته أله مراع بالقيسط في المرام وكوع ه - اب اس مقام يرمومنين ما مُده ك ليئے أبت كرما باتى رہد ہے كنزول اس مائدہ كا ولين و آخرين كے ليئے موجب عيدو فوشى كا بو سوية افرطا مرب كراقل توخود الشدنغالي و نبارك في فره دياكم آنا نحن نزّ لنا الذّ كرواناً له لحافظون هجودوام اس متره بردلالت كرناب اوراخرين قيامت تك اس معتفيض موترس كيدايشًا ومَنْ يَبْتَعْ غَيْرَ ٱلْاِسْلَامِ دِيْنًا فَكُنْ يَّيْقَبَلَ مِنْهُ-اور حفرت بی کرائے نے تاکیدم عدی کے سریہ ایک مجدد دین اسلام کا مبعوث ہولیا بينكرن ك رف درا المب - اوريجى ارتناد فرماد ياك كؤكان موسلى وعيسلى حَمَّيِّن لَا وَسِيمَهُمَا لِإِلَّا تَبّاعِي مُ وغِيره وغِيره من الآيات والا عاديث -تصوصاً اس يودهوس صدى من على موعود اور صدى معمود كاجومبعوث مونا علم المي تناجس کی بعثت بڑی عظمت و شان سے داتع ہونے والی تنی ۔ اور ا مادیت صحیح میں نى كريم في اسكوابنا سلام بعي بَنْ جايانها وربالفاظ نبى الله أس كالقب ارتاد فرما بانها اوراً سکی بعثت کازماندایک بڑی عید کا دن تھا۔ جو آخرین کے داسطے علم المی میں مفر بُوا مَمّا اللَّهُ مُدَّبِين اللهم اورمنكرين أس كى بعثت كے يئے بھى ياسے ايسے عذاب واقع ہوئے کہ ومعدا ت لا اعذبه احدًا من العلمين كے ہيں - طاعون ندلازل - طوفان ودرديگرد بائين تحط شديدد غيره دغيره - جنسے بركه ومه واقف سے عیاں راچہ بیان - سیئے میں اسکی تفصیل بہاں پر نہیں کرنا . دیکھوسلسلہ احکریہ کے رسالجات وراسستهارات اوركرتب مولفه خاكساركواكراك يراعتبارنه موتواخبارات دبياكو الكريزى مول يأردو فارسى مول ياعرب- اس امركاتوم رايك ذوالرائ كواقرارس كم له اعلن والوضائي كوابي كيلية مستد يكوف رمونيني عدل وانصاف كم ساته كواسي دو-١٢ ته ادراگر موت سوسی در دو تو انگوسوامبری بردی کے محال ادر تنج کشن نسیس مول ۱۲۰

ينام عذاب غرسمولى طور برواقع موئے ہيں . گووه مسيح موعود كى تصديق لينے تعصب عنا د ی وجے سے ندکریں بیان مذکورہ بالا سے ہرجیارامرنو تا بت ہو سکتے بینی نا محل منہا کیومکہ سلطنتين كى سلطنتين ابل اسلام ك قبضه بين أنسين اوراطينان قلب كيونكة مجيلي بينكوئى بالميبل كاتصديق واقعات محربيت فرمادى اس سعير مكراطينان قلب اوم كميا بوكا- اورصد ق رسالت كاعلم الل بصيرت كوحاصل بوكبيا كرميا ندين كرهاصل مو اب جوكوئى نزول اس مائده كے صدق سے الكاركے اور نكون عليهام التفاهدين میں داخل نم ہوتواس کی ہے ایمانی اور مبط دھری میں کیا شکھیے اور مصر منظم سی سی کے الفاظ دعاميں جواس مائدہ کا نزول اوّلين و آخرين كے ليئے عبير ہو اعزم كياكيا تھا۔ اُسکووافعات مجددین خصوص اُحضرت جی اللّٰہ فی علل الانبیاء کے بعجر ان سے تأيت كرديا- تواب بخون أبت موكيا كرحفزت عيسى كى دعاكو المترتبارك وتعالى في الفاظ انى منزلها بطور بيشكو أل ك قبول فرمايا تقاروه واقع بوكئ - كما قال مي موءوس چون بایربسار باز آید به نوسم لاله زار باز آید وقت ديدار بار باز آيد ج بيدلال رات ا بردی بگار باز آید ؛ خرب نصف انهار باز آید بازخندد نبازلاله و گل ، بازخیه د زگبها نالمنکل الماالا حاب اس عيد آخرين كوج حضرت عيسي ادّل كي دعاكوا متد نسان سف فبول مايا اور حضرت جرى الله في علل الانبياء عليني ناني كرز مان بعثت مي نتي رسيدية بحكم واخرين منهم لما يلعقوابهم ك ده عودك ألى سعكيا في ماجيديوسى دن يس جي كوحفرت جرى الترميل اس البين كلام باك مين بمارا ورموسم لالهزار وغره ساتق تعيير فرما باسے أسكے بو دول شاخ ل ادر بيھلول اور پيول اور کيا وار کي وادل كي رسز برال كسيئ اين زفارت دينوى كوج تمسة ريب جُدامون والمري -اورم أن تمام زخارف سے جدا ہونے والے ہو كميائي ماكرد كے۔ ادراسكى جزاير، لاتم برالاً با د كه بين ما و دانى ا درجنات رحمانى عاصل وي و والاخريج خايرا والله

محمكوتوابنى جاعت كاحباب بعيدمعلوم مواسي كالبيي سعيدروه بن جوحضرت مسے موعود برایمان لائے میں - وہ اس ادائی زغارت کواس باغ کے انجار کی سابی کے بیے بوحضرت مبیح موعود نے بموحب دعامبیع اقال لگائے ہیں۔ اُس میں مرت خکرو سے۔ وہ اشی رکیا ہیں دیکھو یہ میں لنگرخان تعلیم علوم دبتی کے مدارس اشاعمت اسلام صیعة تعیروغیره وغیره اور نتهارے سامنے موجود سی - اوراب ایام عید کے میں - اور تم اُن کومشا مدہ کر سہے ہو بس طرور با بطرور زخارت فا نیہ کوخے کر کے جنات اوربمار ودانی خریرواور اسک فرید نے بیں مرکز دریخ نکرو - بیعید کے دن تم کو مجرند لمیں گے۔ اور تھارے ماتھ سے برموقعہ جاتارسکا - اورتم کو کف انسوس الم ان زخارت فانيه كوجيموراً الريكا- ادريه باغ نوسرسبز بوكرسي رسيكا-بمفت بلج نفرت را دبندت ای اخی در نه بِيهِ وَصِيغة تعميرِ كَا بِتِ ذِيلٍ مِن تَبارِكَ اللهُ ي انْشَاءِ جعل لك خيارً ، جناتٍ بجرى من تحتها الانفرويجع ع عارت کالھی اب ملاحظ کرلوکہ اس کو اب کیا کیا حاجتیں در پیش میں کما ا سرار اتھی میں کمبینے اسرائیلی نے تواس ما مُدہ کے نز ول کے لیئے دعا کی ادرانشدنعا نے اُسکو تبول فرایا- اور سے محدی کورٹو یا میں اس مائدہ جسمانی سے میسی قائم کرنیکے ليت حكم بواً - بيم مس موعود ميكرى في أس ما مُره حبمانى كوزيراب كود منت عاليه جمسيح اقل كنام ليوابي بطور نشان ك قائم كباحيكا دوليك افطولي تنگرخانه اورهمانخانه فام ركها سبحان الشرايشراكبرو الحري للد- نكنة فاسست بسي محرم اسرار کمجا است '- کیونگرضمیر ماکی اُسی ما نده کی طرف راجع ہے کہ جو بصفات موت بے اور بیمی ا بت ہوگیا ۔ کہ اولین و آخرین بی سے مکنبین نےاس مائدہ کاکفر کیا اُنیرعذاب مائے شدید بھی ایسے وا قع ہو گئے۔ بچھیلے مانوں مِنُ الكي نظير تبيل ملني ميل مراد اس ما تُده سے بهي مشريعت كا مله اسلاميه ہے جو ب دخول جنت ہے مصبلی حقیت بدلا مل عقلیہ دنقلیہ بھول و قوتہ ہم سنے

مم فزاطام محلاً فقدا طاع الله ومن مصى عدركما

وسلماً بت كرتيمي انشاء الله كي الخاركوني شكك كرك مثل مثلوب م اذاجاءمنهم الله بطل نهم عقل ، وهو غدا- عن جابرقال جاء نت الملئكة الى النبي صليم وهونائم فقالواات لصاحبكم هذا مشكر فالخاف لهُ مثلًا قال بعضهم إنَّهُ نَاجُمُ وقال بعضهم انَّ العين نَا عَمَامُ والقَّلَمِ يقظان فقالوا مثلة كمشل رجل بني دارًا وجعل فيها ماديةً وبعشداعيًا فهن اجاب الدّ اعي دخل الدّ ارواكل من المادية ومن لم عبالداعي لميدخل الدّ ارولم ياكل من المادية فقالوا اوّلوهالة يفقها قال ببضهرانة نافر وقال بعضهم التالعين نائمة والقلب يقظان فقالو أالدّار الجينيّة والدّاعي محيّدً مع فقيم صي الله وعيَّلُ فرقٌ مزالناسّ ب- ادر معبعن سف کما آپ کی آ محمد سور ہی سیعلیکن دل آپ کا جاگ رہا ہے ہیں کما اُنٹوں نے اسکی وع تے اذن مین دانے کو سرح شخص فاس داعی کی دعوت کو قبول کیا قواس مکان بن اضل موا ادراس خوان سيمكها فأكها إدر حرش فص فأس داعي كى دعوت كوقبول فكيا ندوه أس خوان سيكوا فا كهاسكا ادر كان مين سي داخل انبيل بوسكا بيل كما أنوت اس حكايت اورشل كي تبيير بيان كرو أكد وه اسكومجعد اي بعض نے کما کر تحقیق آپ مور ہی من اور بعض نے اس کا دہی جواب باکہ بے شک یکی آنکھ سور ہی ہوا در آ بگا دل جاگ رہاہے ہیں بیان کبا آئنوں نے کہ تعبیر مکان کی جنت ہے اور فراد داعی سے محرصلع میں جب شخص زان داری کی محد مسلم کی بس تحقیق اطاعت کی استر تعالیٰ کی اور حبی تحص نے نافر مانی کی محد صلع می سے نافرانی کی استدنفانی کی اور محرصلعم فق کرنے والے میں بومن کو کا فرسے درمیان متام آدمبول کے روابت کیا اس مدبت کو سی سیاری نے باب الاعتصام بالکتاب والسندس صفی ا ادر مشكوة شرلف صفيه 19- ١٠

Million Spill die

عنى بيعة الجرشى- قال اتي نبيّ الله صلعم فقيل له لتنميغينك لتمع أذ نُك و ليعقل قلبك قال فنامت عيني وسمعت اذ ناي عقل قبلى قال فقيل له سيتكربني دارًا فصنع فيهاماد بة وارسل داعياً فمن إجاب الدّاعي دخل الدّارو اكلُّ بن الماد بة ورضي فن السيد ومن لمريجب الدّاعى لمديدخل الدّارولم ما كام المادية وسخط عليه السيدوهي دصلى الله عليه وأله وسلم الداع والبدار الاسلام والمادبة الجنة - مروالاالدارى ومشكولا شرهني هفوالا-ان دونون احادبث میں جولفظ ماد به کام اسک معنی اور مائدہ کے معنی منزاد ف میں من النزافر ق مي كروفت ميشكوني جب مك كرداتع نبيس بمولي عنى وأسكوها مدود بي كمنا مناسبطا ليونكه الدهك معنى أس فوان كه بي كرب إقام اقدام كعطعام موجود مول ليكن جبكاً سلمة کے داسطے کو ٹی شخص لوگوں کو دعوت کرنیوالا اور بالینیوالا موجود ہوجا وسے تو بھراس مائدہ کوا دہم لهنايي لازم بے جنابچه ما دبہ محمعني حراح وغيره ميں جو ملصے ہيں ده مهاني محمعني ہيں۔ اور أسك ما ده مين لوكونكومهان كواسطيلاما د اخل مديد - آدب مؤد بمهاني خالند ويقال منه آدبالقوم يودبه ايداباماد به بفترالدال ومعانى مآدجح أنتى بلفظ المراح يسجب كان مدبيون سي يقيني طورية مابت بوكي كحب تحفرت صلح كوالسنعا المادر حفرت ربيعة الجوشى نقيه سے رواين كى كما أمنوكى نى معمرك بات كاكراكيا والطرائح عزت ملى اور الم كسوتى رس أيك دونول عصي ادرما بي كركسنة رسي أي كان ادرجا بيع كريم كال فرايات سوتى ہیں دونوں ایکھیں میری الدسنتے ہیں دونوں کان میرسے اور سمحتاہے دل میرا کما داوی نے بیں کما گیا میرے سیٹے ۔ کہ ایک سردارہے بنایا اُس نے ایک کان بس طبار کیا اُس کان میں ایک فوان المع عرص كفانون كا ادريميجا إيك حوت كرنيول الكوب وسخص قبول كبياداى كى دعوت كود إهل مبتوا مكان میں اور کھایا اُس خوان میں اور خوشنو میر اُس اور شخص کے داعی سردار کی دعوت کو قبول کیا خدہ دال سوسکا ين ادر كها نايمى أس خوان ين كي من كها مكااوبرت أدامن شواً أسير سروار فرما يا المدنو سردارس و در كالم مالية وسلم دا كام في مكان بين سلام اورخوال بسي روايت كيا أسكودارى شريب اورشكوة شريب مفعال بين ١٢٠

F

نے داعی مقرر کرے اس ما دید کے واسطے دنیا میں مبعوث کیا تو مہی مائرہ سکی میٹ گوئی قرآن م میں بلفظ مائدہ موجود ہے اسکی تعبیر ملفظ مادبہ کرنا ہی مقتصنائے فع سقدراعلى درجدكى فصاحت وبالخضي كجس وقت مين أس خوان كومائده كمناج إسيم تفاجو قباو قوع بيشكون كاوفت تقا- أس وقت بين أس خوان كومائده كما كبا اورجس وقت ميس كه وه پیشگوئی یوری ہوئی اور اُس خوان کے واسطے ہمانی کیلئے بلا نیوالامبعوث ہوگیا۔ تب اُسی خوان کو ما دبرکماگیا۔ بسنی کریم صلعم کی زبان مبارک بدریدا ما دیث مجھ صحیح بخاری وغیرہ کے بخوبی تابت ہوگیا۔ کوراد مائدہ سے بذریعہ حادیث اسلام کی شریبت ہی ہے جو موجب خواج تنے، جيرتام مناسبات سوره مائده بيس مركور فرمائے گئے بيں - اور لينے وفت خاص پر مذر بع الشعلية أكم وسلم كي يبينكوني عظيم الشان واقع بهي موكني جسك يورمونكي سنهاد سده السائرون سخص مشبه كرك كوسلطنت عبسائيون كى بوتام دنيا كوكير بو ہے ہی وہ مائدہ ہے جس کا ذکر قرآن مجدمیں موجو دے۔ اس كابواب شافى دكانى بمارك كل مضمون ماسبق سعمعلوم بوسكند كالمختصر بيان بيه م يام تومسلم ب كدنيا وي منتيل اوردولتين انتها درجه من دلیکن اطرنعالی کی صفت راوبیت از لی ابدی ہے بس نفتضائے روبیت بوحفرت بسی کی دعامیں رہناکے ساتھ ذکر ہوئی ہے وہ ربومتیت ابرالاً باذیک خروری ہوگی ، اور بارتا بت موجيكا كه بوقت زول اس مائره كے جس اسكى قرمين اور مكذيب كى وه فائى اعدّ به عدا اباكا اعذبه احدًا من العلمين كامصداق موكيا - يس است ينو ثابت بمواك مكذبيناس المره كارزت بي حكى بست والدخرة خبرة ابقى واردب فلاح نبس باسكندبس ت دنیادی جوچندروزه اورسریح الزوال ہے،س مائده کی مصدان کیونکر بوسکتی ہے. ور حزت عیسای کی دعامیں نفط خیرالر از قبین کائمی موجود ہے۔ جنفتضی ہے کاس کی رزّاقیت آخرت پس مجی دائم قائم کے بیکن مکدّ بین بوقت نز دل اس ما ندھ کے صب وعید ك دنيا بي مين اكامياب كم يه - تو آخرت بس خير الرّاز قين كي رزّ افيت معصديا ب

ئيونكرېر سيكنة مين - بس مكن نهيس كه پيلمانه منها و كاچ ندوره ا**و سريج الزوال اس ما مكره ك** معداف بوسك - إلى أكراس سلطنت كرساخة أخرت كى سلطنت في عاصل بو- قوالمتذفعة فت روا في شهروعا بس مدري سيده ي مركزي وللا فلا-براسه دوهم ، - نود مخاري ل درواست إلى المهينان قلب اور مول علم موجود بيمين حصول يكربور نكدن عليبها معن المشاهدين كأنله موسكة نسيرا دريطبينان قلب اورعلم كما ينسبى صداقت رسالت كااورميراً مبرشا بدرجونا بغير صول الهام اوروى ومكانفات ك على نيس بوكت ليكن العام اوروتي كالهونا بغير تقدرين اس مأثده كي مكن نبيس حصك كالرأبوت الخفرت ملعم كدقت ستدليك البنك حفرت جرى الندني علل الانبياع في الم عالم يرفا سرفها فيا الديخوب أبت كروياك بغيرتصدين اس مائده كالمام اوروى سوا اتباع كمنا في سنت كم مركز مركز مكن نبيل م - ديكه اشتمارات رسائل اوركتي حفرت الم اوال مارى كوفيت عادله ادام الله اقبالهاف وتعليمات اصلاح دنيوى وافي كويك مائة اغذ فرما ليابيع السي ييئ اتسكى ترقى رونه ا فرول اور**شوكت و**جلال ازهد بردن وقرأ وقرأ مولى على جائى ب جيساكمبيد شفاخاند عبيف تعليم والملة الدى علافون برى ينامى ومساكين رفاه فعلائق آزادى مذاب انضاف عدل مجانس شورى وفي وغير عير ب النا كاليدات شديده كناب منتست مي وارديس اوريم في أبيت البوم الكلت لكودينكم سل سبان كراي اللهمة دافيالها وشوكتها وزد اجلالها ودولته والله تحاص كان بريل الله المحيوة الدنياد زينتها وبن اليهم عالم عالم であるいき これのいらんとき

هندامالهماي الله تعليم تفسيرايت المأثدي واخردعوسا الله المعدين المأثدين المائدة الى بوم الدين المعدد المعد

الته به ده معمون م كجوالهام كميا برمجهكواد لدنوال في أيت الده كي تفيير شكر اورا خرجي دعام ال كانتي المراجي ال

رسودل مه منه

اعوج باللهمز الشكيط الالتجبيم

وداؤد سليمان اذبيحكمان في الحريث الانفشت فيدعة القوم وكنالحكمهم شاهدين ففهمناها سايران وكلااتنيا حكما وعلما وسيخ نامع در وود الجيال والطبيروكتا فاعلين ه مقدملة ل ١٠ ايتما الاحباب وآن مجير مين بن انبياء كي اصص بيان فرائع كي أي المحبيان كي علت غانی اور مقصود اکنی به سه که ایج علیصفات کماله کام محموعهٔ مخطرت صلیمی وات وامع اکمالات ہے بلك بحكم ومنهمن لم نفقه ص عليك يجوانبياءٌ قرآن تحبيث بيان نبي افرات كم الشك صفات كما ليُذِي بدالرسلين من موجود مين ورنه أبحا ذكر بطرز مندرجه فرآني عست اور لغور موجا وينكابس ابنيياً وذكرمين اسطرف الثاره بياكه وه جله صفيات النبياء تركي الخصرت مسلع مين موجود مين نيابت رارس ليكرفاتم النيب إصلع كزان بحشت كم براكب أمّنته بالمراكب بستي اس دني

يس جنبى گذراسي أن سب صفات ميده كامجوه أيجى ذات باك ميرسها وركو أن صفت كالمنبوت كى ليى باقىنىيى دى جوالخطرت صلع يى بائى فهانى بوادري مراد ہے آب فاتم النبيين بونے سے اورلم نقصص علیک اسی بینے ذمایا گیا ہے کہ و نُ بین سی محصد کمانبیار مذکورین فی القرآن ہی کے کمالات آپمن موجدد میں بلک فیرندکورین کے کمالات سبی آپ میں موجود میں کسی شاعر نے کما ہے سے

محسن يوسف دم عيلي بديمينا داري ج آنجه عبال مهددارندنو تنها داري شاعرف معى اول معرفه من نين انبياؤل كاذكرك دوسر مصرعه مين تام انبياؤل كااعاط

مقدمة نانى ١- اوريه بات ترظام به كرص برادلادجهانى بين بايكال بن وارث بواكن بأسيطى براولادروحاني علوم روحاني ادر فيوش رحماني وارت مزور بوني جابيتيجب فراي كرورت سبيمان < الله والفير فتح البيان من لكما ب اى ورفه العلم النبوة الكُتُبَ دون باقى اولادى قال قتادى والكبيكان لداؤدتسعة

عشرولدُ اذكرًا فورت سليمان عن بينهم نبوة ولوكان المسراد ول تنة المال لحريخص سليمان بالذكر لان جميع اولاده في ذ لك سواء وكذاقال جمهوس المفسرين فهذه الورائة ولماثة مجازية كمافي قولهسلع العلماء ورثة الانبياء الى إخرى بس اكى امت مرومين بعى ولك مومنين اولاد بدمانى مو نظروه بهى بالفرورظلى طوريآك كمالات سيمستفيض بوويينك ومالاسلناك الارجمة للغلمين وصدق رسوله الكرم ومامن بي الانظيرله في امتى ادرستراس درا تتروحانى كايد بك يرسلسله قيامت مك جارى كي كيونكمون آيك زاد بعثت میں جو ۲۷ سال بی ہے اگراس قلیل مرت میں ان جلہ انبیاؤں کے کما لات ظور بذیر مرواہ تو آخرین کے لیے اس دعوے کا کہا نبوت ہو ما اور و عائے در ورشر بین بھی اسی امر کی طرف اظرے كيونكر اگرصالوه اور حمت سے نبوة كى مراد ندمو دے تو بيغزادركونسى رحمت مراد موسكتى ي بن مكم من يطع الله والرسول فاو ليك مع الذين انعمرالله لیہم من النبیین کے یصیف قیامت کے جاری رسیگا اسی لیے فرایا گیاک شخن االذكسرو انَّالَهُ لِحَا فَطُونِ أَكْرِيهِ مَهِ بِهَا تُونَّبُوتِ دعوىٰ بهي مَرْ بيوسكتابِ مفدمهسوم: - اسى بيئة الخفرت صلع كوقت سيديكر اجتك وقي من الي امت مروم انبياءا صنين كى نظر تقريخا بجاسى حديث مين بى كريم ملعم كينة زمانه بعست كم انبياء كيطرو كواسطى يرميان فراتيس وابوبكرنظيرابراهيم وعرنظيرموسى و عثمان نظیرهادون وعلی بن ۱ بی طالب نظیری و من سر۱ ان پشظر شى بن مريم فلينظراني ابي ذرالغفاري ابن عس ے ۔ ۳۰ سکنزالعال صفی ۱۹ جلد ششر۔ بعدائے باتی اُت مرحومہ میں سے يسے محددين اور امورين المهين گذرے سي جن كا ذكر كتب علم تواريخ ميں جو تذكره اولياميں سنیف ہوئی ہیں فرکورہے ورند پھر مرزانہ میں آ کے دعا ویکا تبوت نہیں ہوسکتا اورچند لے کم ل دلیا دکا ذکرجنگی سخت مخالفت کی گئی ہے ہم نے تحذیرا لمومنین میں بھی کیاہے۔ اور

147 ں در الدسے وہ پیشگوئی یوری ہوئی جوبراہین احکریہ حصہ سوم صفحہ ۲۵ میں حضر ست جرى الله في حلل الانبياع نفي تحرير فرمان عفي-مقمر جمارم ، - به زماز جس ميسم بين بلحاظ پيندوا تعات اور لپينه زمانيا ك بي كركو أي ايساشخص غظيم الثان مبعوث بتوو ما الاسلناك كالرجمة للعلين كاظل بوكرجى المتشرفي حلل الأنبياء كامنجانب الشدمصداق بوسك كيونكه ونيامي كالرا مذام بكابعي اسوقت بوش وخروش مور است اوركل دنبا بذريعه ميليكرات وغيره كيمثل تهري بوربى ب- اس ليم پشين گوئى ليظهرة على الدّين كله كيور بونیکا و فت کسی کی ذات با برکات سے پورا ہونا حروری سے ناکہ مضمون مارسلنا لی الدرجة للعالمين كاعالمين پر واضح بوجاوك - اورجو وعده آيت ومن يطع الله والرسول فاوليك مع الذبن انعم الله عليهم من النبيين الصديقين داء والصلحين الله مين مندرج ب أسكا إيفاء بمع واقع بوجاوك كيوم لليغ دين اسلام كذرائع اب موجود مي جوسابق مي كني ني كزمان مي موجود نبير متحاكر با وجود مرسف ان وافغات كذائه اورزمانيات قضايرك اكركو اس زمانه مي مجي مبعوث نه مو تو نعوذ بالله وعده الميه مي خلف لازم أمّا سه- وهوبه ان الله كا يخلف المبعاد اورتيز بوكياسبيل سي كانخفرت صلى كانات باركا تهام أببيا المسك كمالات كى جامع تقى - اور قرآن مجيدتام صداقة ل صحف انبياء كا جامع اور مهيمن ہے۔ فيها كتب قيمه وغيره وغيره بيماس دعوى أنحفرت صلع كاكيا تبوت بكالوكان موسى وعيسى حيئين لما وسعهما الااتباعي وغيرة من كلاحاديث وقال الله تعالى ومن يتبع غيرالاسلام دبنًا فلن يقبل منه وهوفي كالخرة من الخسرين ايضًا وكان فضل الليم

ك عظيم لي مالات زمانه اورزمانيات فودنا بت كردياكه المام جرى الله

لالنبياء كلام المى بصاورصا دق اورمصدوق بصاور الهام وماارسلناك

الاجهة للعالمين بواس بروز محريه الرابُوا وه بهي نمايت درج صادق اور

مصدوق سے دائے سند اور حضرت سے الرسلین کے دعا وی خواہ مندرج قرآن مجیزہو یا اعاد بت صحیحہ میں مذکور ہوں ۔ وہ سب صادق ادر مصدوق ہیں۔ کیونکہ متبع ناشب کے صفات کمالیہ کا خلل ہوتے ہیں کہ اخبت فی محلے اور تکلمین کا بیست دول کی کرا ست نبی کا مجروہ ہی ہوتی ہے لاغیر ہمارے خالفین مرف یہ سب مدعو دیری دو بری دو بری می ہوتی ہے لاغیر ہمارے خالفین مرف اسی دعوی میسے موعو دیری دوبری دوبری ہے ہیں۔ لیکن بہاں پر توالمام محقق مندا سیامان کی عداقت واضح ہوری ہے فاکسار کوان چنداورات میں المام فقط مندا سیامان وقت کی صداقت کا بیان کرنا مقصورہ ہے اور بھرین ابت کرنا منظور ہے کہ آپ بیمان وقت کی جنگی وجوہ موج حسب ذیل بیان کی جاتی ہیں۔

وجداول: الشرتعالى وأنبع واتبعول ما تتدوا الشيطين على ملك ان ولكن الشيطين كفص بعتمون الن تحرکے کوئی معنی لو تا ہم نا ولز دل لبجائے والی بائیں تصریکا نیاں دجل د فریم ولف تصمريهم اورانواع الواع ك بليد فونوكرات أورد يكرتمام لغويات جهلااور عوام کے دلول کولیماتے ہیں سب مفہوم کریس داخل ہیں۔جن کا ایک عالم گرویدہ الشيعلع كوبهج وكركأن كاايسالمتبع موكيا ب-كمفهون وماجاءهم رسول من عندانله مصد نبذنه يق من الذين اوتوا ا كتنب كتاب الله وسل عظهو م ى نتهم كا يعالمون كابورا يورانظاره إلى بصيت كمشايده مي آرا بي يال اہل اسلام کاسے باتی سے خبرا سلام انکا نو ذکر کرنے کی مبی عرورت نہیں عیاں راج ليؤكمانكا انهاك توازيا مع كرشب وروز ايس إي عجائب وغوائب الموركي ايحاوس ورمشغول بسيتين إورج نكرسح كمعني ببي مين كدامسياب خفيه بح ذرائع و افعال عجيبه برقدرت عاصل كرماءاة التى مانيرت رومانيات كواسط سعبو جسمانيات كي وسائلت سيج بسبب تركيب والبخماع كييفيات مختلفه كماعل موتي ہے یا کل امور مفہ وم میں ہی واخل ہیں جن کا زور وشور کیڑنت کے ساتھ اس اوا فاقتی

جا دوگردل کی لایٹیپول کا سانب بن جانا قرآن مجیر میں بھی مذکور ہے گو بھی فرادا حد م یخیل البه من سی هم انها تسعی کے اُسکی کو ٹی احقیقت نمیر والمورثن الشدك مقابله ميس ينهام شعبدات نبيست ونابود بموجات مي اولا نسيرره سكتى كماقال الشرتعالى والقمافي يمنيك تلقف ماصنعوااد أحرولا يفلح الساحرحيت اتى ادريونك إلى دنا كاشغت میں ان امور کی طرف بکثرت و بشترت ہے اسی ولئے حفرت جری اسٹی فی حال نبیار كوكسى في مسمروم كى طرف منسوب كميا اوركسى في جفر كى طرف اوركسى في بخوم وغيره كى نے دیگراموریا طلہ کی طرف و نوز السّدمنہ جیساکہ حفرت موسی اورنیز حضرت سليمان دغيرتها على بيتنا وعليهم السلام كوبهمي سحربي كي طرت منسوب كميانها يرسكارة المتابعة اسی آیت کریمیس اورد بگرآیا نتیس فره ریاسی که وم اکفی سینم ان و کا اور مجرعلاوه اسيريا سبعكدابل زمامة فرآن مجيد انهين المورمذكوره مين إبنا انهمأك بهتراور الجعا بمصفح بي صدق المدتع الذين ضير سعيه في الحيوة الدنيا وهم يحسبون انهم يحد الذبن كفص بأيات رهم ولقائه فحبطت اعالهم فلانقيث يعم القيامة وزناذ لك جزاءهم جهنمه بماكفي اوا تخذوا إياتي وساسيي هن والتيج اس صمون كايه بمواكنها فراد أسك زمانيات بمرحد ستلزم يب اس امركوكه كوكى مامور من المتَّد أُمِّت مُحَّديبين سيعايسامبعوث ہوجوسلیمان دقت مجی ہو- اوراس سلیمان دفت کے ذربعہ سے اُمتن عور ہی کھیالے لوك بمى بيداموم وبركمات الذبن أمنوا وعملوا الصراع تكانه لفع وسنزلا خلدين فيهالا يبغون عنهاسك رمانیات مقنضی س اور گر مین کر اسوفت کوئی سلیان و فت مت محديد مي سعمبعوث موكيله جوالهام ففهمنا سليمان فأسكي نفدن

رادى ادروه دى مرزاغلام الحن قاديانى س ت دوم ١- الله تعالى زاما ب رد ا و دوسليمان اذيحكم فى الحجاب اذ نفشت فيه عنم القوم وكنا لحكمهم شاهدين سليمان كاياد دلاكريتني فرمامات كرتمهار العران سرمایا غلط س کرتیره سوبرا عاکثر علما محددین اور ما مورین بنے کوزنده مان کے أكف نزول جهاني كے قائل جلے آئے ہيں آج جو حضرت مرزا صاحب ك نزديك من فرت موسك اور فودم زاصاحب بمي مع موعود بن كالتي يمسّلكيوكم يلهم كميا جاسكتاب كأسكح تسليم سه أن تام علما دا دراولياء كاغلطي بربرومانيا الكا بهرمفرت مرزا صاحب دعاوى كويم كيونكرتسا يمرسكتي س تفصيلي جواب يت يب كدديكمو مفرت داد د اورسليمان كيس عظيم الثان نبي مع بذا أن دونول كو كيف ترون شوكت اور عكومت الله نعالي في د عدهي مقى كريها وادر چرندو پرندا ورجن ومشياطين جو كھوان سے مرا دمو أكے زير مكم تنح رمیں جوایک قوم کی بکریوں بھیر دن نے دوسری قوم کے کھیے الديا عقا-أس مقدم كافيصل ومفرت واؤد شفكيا أسك بالمقابل حفرت سليمان دوسرا فیصلاس سے عمدہ فرمایا اور حضرت داؤد عرف اسی کے بوجب مکمافذ کردیا اورحفرت سلیمان نے بھی پنے اسے معرز با بے اختلات کرنیکی کھے پروانکی اورس فِيصله بين لين باب كى بيردى ذكى اورنه باب لين بيط كاختلات كرفير كي مُرا ما فا پھرتم با وجو دیکہ نہیلے علماء کا ساعلم رکھتے ہوا ورنهمین مقبولین میں سے ہو پھرجری المارے فیصل پر جومگم عدل ہوکراس نے فیصل کیاہے مکذیب پرکیوں معرہوسے ہود اضح ہوکہ ہمال پرمنسربن کے دو قول ہیں۔ ایک تو یہ قول ہے کہ فیصارحظرت داؤر کا اجتمادی مخفا۔ اور غلط واقع ہُوا۔ مگر بسبب اجتماد کے

اجركماتهما جور موسكتي أيس-اور فيصله حفرت سليمان كاوحي سي مقااد مى يج تقا- اور دوسرا فول يرب كدد ونول يج اور درست مقع مرحفزت سيمانً وعده اورمفيد بطرفين تقاءاس صورت ببن فيصله مردوصاحبان كا صیح اورجار نفا۔ اسکی وجہ یہ ہے اللہ نعانی اس جگریز فرما اسے کے کنا لحسکم م ونيز فرنا المعوكلا البيناحكما وعلما يس دونون فيعلونين فرق حرف اسقدر ہوگا۔ جیسا کھرائل دین اسلام میں شالگا کے رخصتی سائل ہوتے ت ہوتے ہیں اندریں صورت ہم کہتے ہیں کہ بیاں پر بھی وحفرت عیسی کی موت ہی کے فائل نفے کما ثبت فی محلہ مگر م طرزوں کو ترک کرے ابطال ذرمب عبسوی کے بیٹے اسی موت م ہارے بیان سے نابت ہوا کہ حضرت جری موى ميرات اورجيح رما كيونكه حفرت جرى الله كامنهاج لغبيم آسي ہے اوروہ مزمر بعبسوي كاايك تسميمي باقى نبيل جيور أاوردين اسلام زندہ ہوآاسے بونکہ بعض مفسرین کا قول آبت زیر بحث بیں یہ بھی ہے ک صلصبح نبيس تقاادر مفرت سليمان كافيصله راست اوردر ورت مين حضرت داور كافيصلاجتهادي بهوا اورحفرت سليمان كافيصدوي المي سعدا قدم وأنفا - بس بناءً على مرا بعض علماء كا قول بجي ج نسبت حيات مجى غلط بُواً ليكن س غلطى بين بسبب يخ بشين كو ئى كے جربيع مین گوئی کی حقیقت قبل وقوع منکشف نبیس بنواکرتی ہے۔ بلکہ مکن ہے ملم يرجى اسكى غرئيات كى تفقيل بلكنو دېلنگول كى فقيقت معاوم نه مود بینے رسائل میں اس امرکو بخ بی تا بست کردیا ہے ۔ بس بوج

تقريب كي ان علما دواوليا رمي منصفين وعلم إن يا ليك ديكر كمالات مين كوئى نقصال دارد نهبس موسكنا كيونكه ده أسكي تصيل علم مح يئ قبل ازو فوع مكلف بى نىيى ئىن السكى تفهيم تو مبيح موعودكورى مونى تقى ليس اس صورت ميل أن علماء بدكوتي اعتراهن واردنهيس موسكنا ورنه أبجع علم ادفيضل ميس كوئي نقصان عائد بوسكتا ب إيسب مم ابح علم اورضل مح بي قائل بي سه نام نیار فع کان منسائع کمن و تابهاند نام سکست یا دگار لیکن انکی اس علطی کوم مرکز نمیس تساییم رسکنے اورجواس پر احرار کرے سراستر کذیب کرے وہ ایک قسم کا کفرہے کیو مکہ حضرت عبیلی کی وفات نصوص قطعید شرعيه سفنابت برحكي بءاور نشانات آساني اورآيات رحماني جوحفرت جرى الته ے مان برنازل ہوئے انبوں نے ہی قطعی طور پر وفات مسی کو بخو بی تابت کر دبا الحد ملسدوالى اكبر نتيجاس تقريكايه بكانسين دجوه ومناسات التدنعالي فحضرت جرى المدكوسليمان وقت واردبكر مدين عبارت نازل زمايا - قل هوالله عجيب كل يوم هو في شان ففهمت سليمان وجد وبهاواستيقنتها انفسهم ظلماً وعلوا الحال بدين وجه مناسبت حضرت جرى الشد في علل الانبياء في مين محمى ظهو فرمايا. والمحر للشرعلي ذاك -اورغنم القوم بين الثاره اس طرف في كدنهارى بادر يون في وبطار بهت زمی سے بیش آنے میں اور ظاہریں بھیر لیے ہیں قدم اہل اسلام کی کتا کو نقصا عظبم الشان ببنجايا بعج مصداق كزرع اخرج شطيه الأبيكا بعده بغيراس فبصله جوسلیمان وقت کو الله تعالی نے الها ما سمجھادیا ہے وہ نقصان تقع ہی نہیں

اسى ليئة الله تعالى في مزارول نشا نات زميني اوراً سماني اس فيصله محتى م فازل فرمائے كيونكه دين اسلام كى زندگى اور ذرب بامحل عيسا بيوں كى بوت اس معلك

يرموقون على بي بي محقيقت المام ففهمنا سيمان كي ثم الحرستر

ا وعليه المللام سيرمبي بهت ارن اور عظيم الشال معلوم رموتي. يوتىله الملك العظيم وتفتي على يده المخزاس ذ الدي فضالله وفياعينكم عجيب نأفقنالك فتامينالولاك لم الافلاك انا عطيناك الكوثر-اراد الله ان يبعثك مقامًا معموما الحمايلهالذي إذهب عني الحزن ن وأتاني مالمربوت احدمن العلمين وغيره وغيره من الالمامات بس يرتو بمارا اعتقاد بوما عاسية كآب كى تان عندالله حضرت مكيمان سي بى ادف سے كيو كم ظامر سے كر قرآن جيد لى نان گل صحف ابنيا را در زريت دانجيل سے بر حکرسے اور سمار سے حفز كى تان كيومكر برصكرة موويكى مكرظام ريستاسجك يريه اعتراض كرينك كرمض سايمان ت حفرت مرزا صاحبے یاس کمال بھی افسوس کرہی اعتراض الخفرت صلعم بردارد ہوتا ہے كہ حفرت مسيد المرسلين كے پاس تھى دہ عظم نشاق تُوكت ظاهرى نيس نفى. بلك وهب لي ملكالا ينبغي لاحدمن بعدي كيبت وحفرت بيالمرسلين كارشاد سے تابت ہو تلہے كا ايكو وہ ملك ليمانى ادرباد خا است ظاہری عاصل نمیں ہوئی تھی المذا آب حضرت سلیمان سے فضیلت میں زیقین کے زدیا بقرزیاده ترامی و خداهوجوا بکم هموجوا بن علاده اسپری که به ظاہری شوکت وعظمت کی وقعت الله تعالیٰ کے زوریک پھی نہیں سے۔ بلک کل دنیا کے سامان ور باب عندالله ایک پریشه کی برا برنجی نهیں کما فی الحدیث کیونکہ یہ جلیکارخاند زیادی بوحفرت سليمان كوماصل تقاوه بسبب فاني بونيك كوئي حقيقت نهبس ركمتا قال استرما الحييوة الدنيا والأخرة خير دابقي شيخ سندى فعات بي نبر إورفتى سحركاه وسنام بمريرسليمان عليد السلام

عان اع يرمك جا دينيات

با خذریدی کم بر با د رفست به تحضرت اليمان كم ملك ودولت كى قادو سالكه إدانش داد رفت اسى بين كرت مي كرا وجود اس عظمت اور شوكم الله نعالي كي مجمت اور سے دہ غافل نے متے ستھ بلکہ اُسی کی مجرت اور یا دہیں ستغرق کر ستے ستھ اگر انکومیم ادر إد المى ماصل مزروتى توميران سه توبهارى برش گورنمنط بى افضل بوقى كيويمفر سليمان كي فبصه مين توصرت اسي فدر ملك نضاجو بقدر مسافت غدّو ماشهر و و واحمالته ے اس زمین کی مسافت یا یہا دھ طے ہوسکتی تنی اور ہماری گور نمنے عالیہ کے قبضہ س مان در اضعات لمكے اور ضائع بدائع زمینی واسمانی میں جو پورکی وقت ترقی کی ہے اُسکا تُشرعشير بھي حضرت سليمان کے وقت ميں موجود نبين بُواً مُقاأن كالمك لا ينبغي لاحدى من بعدى كالصداق توتبى ي ہوسکتا ہے جبکہ بعد الوفات بھی اُنکووہی ملک حاصل سے و الّا فلا- اسی بیئے حضرت لمین اورنیز بروز مخری نے اس ما دی شوکت وغطمت کو مرکز مرکز ہنیں جا م ایسی بلائے جان ہے۔ کر حفرت سلیمان کو بھی اُس سے آیات ہم کا ابتلا بيش آكياجياكم آسكة أب اورا مخضرت صلم ك دعا يك يه الفاظمي كم اللهم مسكينا ومتنى مسكينا و احشر ني في زمع المساكين اورحفرت جرى الله في ملل الانبياء كے شرائط سيب بيس سے يہ شرط كوين كو دنیا پرمفدم کروں گاغور فرمانیکی جگہ ہے کہ حفرت سلیمان جیسے مقرب کو یکنا پڑاکہ حت المغيرعن ذكرًى بي حتى توارت باالحجاب یسی اکدکوئی یہ نستھے کہ مجھکو ال کی محبت لیے نفش کی وجہسے ہے بلکہ ل محبت المح ليفرت كے باس بين ففلت ، مودے - مع جو بعض متول دنيا وي حفرت سلیمان کا ذکرکرتے ہیں اگریں گے قودہ اس سیے کہ ارے سلیمان کو حفزت سلیمان ابن ماؤدسے ومنابعت ماصل بے دہ اعتبارزاندا درزمانیات حفرت سلیان ماصل ہے درنہ بلحا ظحفرت نبی کریم کی غلام کے آپ کا درج حفرت سلیما ن سے

بڑھا ہُوا ہے جیسا کہ خود فرماتے ہیں حفرت عیسیٰ کی نسبت سے
ابن مریم کے ذکر کو جیمو ٹرو ، اُس سے ہتر غلام احکد ہے
کیوں اس لئے کہ

وجدا بع منابست جارم ،-حفزت بلمان كزير من لجن تعبى تقااور دوسرے عالم ربانى منجله ديگرعلائے ربانى كاب عالم بى تقاكرج اعتدك علمن الكتب كالنفاء بهال بمع حفرت برى الله في زير علم ايك عفريت بهي تفا- إيمالا حباب جو صفات لغوى عفريت كي مكيم م أن كاده بورامصدان مقاء فتح البيبان بن عفريت مصمعنون بن مكه كسب والعفلية ليظ الشديد القوى قال الناس يقال للشديد اذا كان معه خبث اوريعفريت حزت اقدس كا إك فادمول كعورموم تفاكربيبب بليط تمرد اورغلطت قلب اور نتديدا ورقوى بونيكي خبث بس حضرت جرى المتداورنيز فاكساكوعا جوظك مترد بوكليا ورخبث كالسكيدان بيان نبيس بوكتا چ مكر حفرت جرى الله كوي المام بوأسب كراسان سيكى تخت أترب برتيراتخت سب ادر بجمایا گیااورنیزیدالهام مدت کا به نعیسی اتی متو قید وسل خعك الي يه رفعت خاص منجاب الله متى ويكن يعفريت كمتار إلكهاني رسالمين شائع كرد ياكسيضغ بى أمكوا و سياكيا نقااور مين بى أمكونيجا كردو ل كاروغي وفير من المفوات - الله تعالى في حفرت اقدس كو بوجب ليف كلام اور المام عمر في كياكم مركرومه أسكامتا مدوكر إبها ورأس عفريت كوابسا نيجاكياك أسكحالات دان سنكاورد يكمكريه وعاكيجاتى سبكد اللهب احفظنا سكل بلاء الدنياو

عذاب الأخرى عاجول كوأسكة دبيل اورنيع بونيكم مالات ويجهي بطلوب بو**ں وہ پرجما ئے اکمی کے ج**ند نمیروں ساتاناء کومطالعہ کرے صدق انٹرنعا ومن يشرك بالله فكانمأ خترمن السماء فتغطفه الطيراوتعوى به المربيح في امكان منجيب اوراً تحفرت كي جاعت مين منجله دير علما ومقفين مح ایک دہ جسم اورعالم ہیں جو ابندا وس سے بیکاس آخری عمر مک کتاب اللہ کے ایسے عاشق زارس كرابي رك وريشه سے كلام آئى كى ہى توا زىكل دہى ہے اور يورے مصان من الذي عن ع على الكتاب كي بينة وأن مجيد كي درس كي و موت است من اورمر دور من قرآن محید کے معانی اور تفاسیر حدیدہ مان فرما بستة السحامعين كونابت بوناب كروان مجيد لوكان البح مداد ا كلمات دى لدخر البح قبل ان تنفد كلمات دى و لوجد عشله مدد ١- كامصدان ب اكركول كه كداس نورمجسم في كون ساتخت اس سلیمان کے روبر و بناکر لاحا خرکیا ہے جیساکہ حضرت سلیمان کے وقت میں طیارکبا کیا تفاتو واضح موکه اوپر کے بیان سے بیامرتو واضح مروجیکا ہے کر تخت سمانی اور ادی توسینس بلکه الله تانی عالی کی طرف سے وہ روحا ي تخست مراد سيع جراس دنيامين بشكل برامين احمد به دغره مختمشل مُوابح اس نورجسم نے تصدیق برائین احمدیہ میں ایسی کتاب مجر مکمسی ہے جسکی تكذيب سبب أيسبت براخنز برحربه أسماني سيفتل كيا أسكى فاريخ بار المصل حدیث و مک العارت بیں حب ذیل مکھی ہے۔ بكه أم يشاورى كي منو ؛ اورجواً سكو ني تفي كلفت ؛ قبل زيندرسال مهدى ؛ كرديا سبكوس إ سومُقتول عُجُوكُلاً وَيْ بِولُ أَرِيحُ قَتْلُ السِّمَة بِعِني أَنْسِ وَرَبِّينَ إِنَّ مِنْ أَوْجُورُ فِي الاحت مليصيقتل الخنز برين قصد تقم ادرابكم امدونول كي ايخ بجرى ى ب- أكركول كي كريم مضايين تحمار العاف عرى خيالات مي بونكا فرابع من كوري لهؤنهيں معلوم ہوتا نوچوا باً عرض ہے كہنى كريم كى حديث جوا و بريكھى كئى ہے آسے

کیامعنی ہیں جی بین فلفائے اربعہ کو انتخارت صلعم نے انبیائے ابراہ ہم موسای و ہاردن کا نظیر قراردیا ہے۔ اور حضرت علی کو اپنا نظیر اوراس مدینے کیا معنی ہونے جس برا فرابل کو فرعون کما گیا ہے۔ کہ مات فرعون هن کا الاحت اصل بات یہ ہے کہ ذظیر میں چندمنا سبات کا ہونا علم معانی اور بیان میں کا فی سبحا گیا ہے نہ یہ کو کی شخصات مشبہ کے اسمیں موجد ہون زیر کو جشیر کما جانا ہے تو کیا کسی بنجہ اور دم اور اینا ب بھائے دالے اور ڈار ہیں جابنے والے ترکار کے بھی ہوتے ہیں کلاد ما نا۔ نتیجہ اس تا قریر کا در اللہ میں ما بیت سے می فقی مناها سیاجہ ان المام کی صداقت نا برت یہ ہوتی ہوت ہیں مرعانی ا

وجفامش مناسبت بنجم المحضرت سليمان كازمانه بسجونمانيات موج دسكقي ف زمانیات اسوقت مین می موجود مین دیکھوج ایا فا جن بن از قسم حیوانات درنده و چرنده و طیور کل جاندار بهوتے میں حتی کہ خیات ازدے بھی اور دیگرعجائب غرائب جیوانات اور پرندوں میں سے ایسے اپنے سينكر ول رنگول كے اسوقت اُسيس موجود پي كُ الكاننا رئيسي نبيس ہوسكنا ہم في مُلكة میں واجد علی شاہ کا جوج یا خاند دیکھا تھا تو اُسکی تمام سیرا کی دوروز میں مجی تمام نہیں موسكتى تنتى بلكە چندروز ميں كيجاسكتى تنتى -اگرچە نام اُس كاچ<sup>را</sup> ياخانە نىفا كېكن نېر<sup>ە</sup> جانورو كيسوا ومكرجيوا مات جرندو برندا مقدر مطفيكه الأامكي تفصيل مكهي جاوس توايك كتاب طوبل صرت أنمحی اسماء سے طیار ہوجادے اس لیے یہ امریجی تھیک ہوگیا کہ فرآن مجید جومرف الطيرى كالفظ اختباركي كياب أس سے موائے برندوں كے ديكر سيوانات بهی تغلیبام ادم وسکتے میں علی مذا لفیاس - دیگرندا نیات که لوہے اور ملنے اور میتل كى نرين الى الى معروارى تقيل بدال برأس مع برهكمي واسلنالدعين لفطر ادر الناله الحد يدكا نظاره ادنى ادنى شرون بي جياك رُرُكى وغيره 

أسكوقرآن بجيد كمصمضامين كى صداقت كالشمس فى تصعف المنهارة ابت بوتى بع كيونك بهال برتوبي علما مان اوراسباب اسقدر كزت كسالة نظراً ما به كرسامان و اسباب وتنتسليمان كاجوزان مجيدين مندرج بءه مسكاسبان كارخا فان رأ عال كاعظ عشيري معلوم مؤاسم افسوس ماول نيجر وي برجنون في بعض يس مضايين مندرج قرآن مجيدكا الكاركرديا بعصرف اسوج سيكاس تفصيل مندرج قرآني كمطابق بأيبل مين مكورنسين بوالاحول ولانوية الدبالله اورييم بمواين علاتى بهايكول غيراحديول بريانسوس أاسبح كبواس سليان وفت مح مذب من كيا قرآن عجيد ميں جو حضرت سليمان كے زمانيات دوانعات كقصے بيان فرمائے كَتُمْ إِن أَن كِي بِيان مِن كُونَ حقينف مندرج نبين مُكُونَى مِجازب نعوذ بالتُركوقي میں اور جسفدر کے گلستاں اور بوسستاں کی حکایات بیں عبرت اور نصیحت حال ہوتی ہے قرأن قصص میں دہ بھی موجود نبیس صدق الله تعالی عالی عن رسوله یارب ات قوى اتخد وا هذ االقل ن هجور - بهاداتوا بان ب كرج قد تصمل ببارً ابنين كے قرآن مجيديس ميان موسے ميں الى شل كھے توحفرت سيدالمرسلين كے قت میں اور کھوانکی است کے محددین کے وقت میں وہ وا تعات ہونے والے تھے جنا نجہ ویسے ہی حالات اور زمانیات کھے ایکے زمانہ ببشت میں واقع ہوئے اور کھے مجددین کے ر مانه بعشت بین واقع موئے - اور خصر صاً اس آخری زمانه بروز محمری مبلغ اکثر واقعات انبيائے اضين كے اور زمانيات سليماني واقع ہو گئے اور ہور ين اور مرو وينكانشالم پس جبکر حضرات انبیار اور حضرت سلیمان کے رہانیات بڑی کثرت اور شدت كرسائف اس زمانه مي واقع بورسى مي تواسك كرباس كراس أمّت خيرالامم مي وفي سلمان وفن بعوث دمواً مو بس جراح بردائل انيسه الله نعالى كاستى بيجان جات بعنى أأرس موثر كى مشناخت ماصل مونى بے اسى طى يرہم كوان أكر سے سليمان و كاموج د به والمعلوم بوناسي سالمام ففهمنا هاسليمان صادق ومصدوق ب اور حفرت برى الله سليمان وقت ميمي موجو ديس.

جرساً دس مناسبت لي ١٠ حضرت سليمان كن ما زمين ايك عورت بلقيس ا نام إدشاه مقى ادرات في أسكوا يك المدارسال كيالها - جنا يخداد شرتعالى فرما تاسيم اذهب بكتابي هذا فالقه اليهم تمرتول عنهم فانظر ماذا برجعون فالت ياايهاالملاء انياهني الى كتاب كريم اندمزسيان وانه بسمالله الرحمن الرجيدان لاتعلوا على وأتونى م بينا مد تقابو حفرت سليمان كى طرف سے ملكسباكوروان كيا گيا تفاليكن بهارے سليمان ك وقت من مكرسيا سيدن درج برحكر مكرمعظر يخيس حكى مد ملطنت عدل مدمي رفاه عام کے بیٹے وہ کار اے نمایاں اللہ نعالی نے مدا میتے میں جو دنیا میں کسی وقت م بیدا نه بهوئے ہو بیکے ہمارے سلیمان و فت نے بھی ایک صحیفہ گرامی بنام ملکه عظمہ ل موسوم تحفر قبيم و ارسال درا بالخفاجسين بهت برهكر تبليغ اسلام كي كي في اوتضرت طرائهانی نے بہت اکرام و مرم آیک کنابوں کی فرماتی تنبیں بیں ایک طرح سے انی القى الى كتاب كرىج كالمضمون وافع موكبا - ناه عبدالفا ورصاحب بلقبس كإرة بم مرف اتنا ہی ملصتے میں بلقبس ملت بن میں اپنے دیں کو نوب ساگئی متی یا نی جھیلوں کا سبمیت کرایک چگرو کااور نیچ میں مکو کیاں رکھیں اونچی اور نیجی زمینوں کے و اُسطے عبرس مينركاياني موجود رمتا جنناجا بتخرج كراني فوب سرمبز ملك أباد موا أتهي اب اس لیمان وفت کی ملک کے ماکسیں یانی کی نہریں اوریل وغیرہ کو دیا مھو کرکت قدر مطا درمضاعف أيحكارفان موجود سيج أكاعشر عنيربهي مكرسباك وقت بين موجود نهيس مفا بس جرك حفرت سليمان وقت كاسقدر كزت زمانيات موجود بين نوكيا أمنت مروم يلى لَ سليمان وقت موجود نم موكا توليم يه أمت خرالامم كيونكر موكني بصصدق رسوله الكريم -ومامن بي الانظيرله في أمتى. من بفتم ١٠٠ مك بندومتان ومك مظر الجال كالمرف أسكة عامل تنهرنما يت زرجزا بي مواعده كفت من ادرصفائي كي محكمات و بجاموجود من اور علاوه د اسطركول سك اور مطركول كم مرد وطرف ما به وار درخت موجود مي اور اكثر مقامول بوكيال

يصى إلى جاتى من اورمكانت ادرشهرون كي فرنكا و ذكري كما كما جاد مريعيان راجبيان خصوساً جبكسب موعودا ورسليان دقت اس مكسي مبعوث موعة وكويايتام بلدے اور كو معدات اس این بوگئے تھے کہ لقد کان لسیار فی سکنھم اید ختا نی بمین وشمال كلوامن رزق دبكم واشكرواله بلدة طيسة وري غفوس الم حكاكم لوگون اس لیران وقت کی مکذیب کی تو محرد یکمعوک کیے کسے سیلاب اورطوفان اورد یگرعذاب نیا بن آئے اورطاعون و زلزلوں نے ایک فم کو کھا لیاکسیں کڑت سے آتش زوگی واقع ہو تی کمیں كوئى غالب آيا اوركسين كوكى عذاب بوارد بُمُوا كُلُونْ كابلده بعني قاديان بيسے عذابوں مسجو بالكاليا كرديو \_ محفوظ ومصول را - لولالا أكمام لهلك المقام - كمياس وماديا مون فيشة نزول ان عذا بورك كما قال م سونيوالو إجلام اكوية نه دقت خواب، جوخردى كان أس وايتا ب زلزلسف دیکھٹا ہوں س زبروزبر ﴿ دقت اب زدیک ایا طراسیلا ؟ ، ہے سرراه رکم نيكون كوه مولاكرم في فيك يجه فم نبين كو شراكردات في كو أن كشتى اب بي سكتى نيس اس يل حياب جلت بهايك حفرت تواجع + صدق الله نعال وماكنا معذبيجتى نبع رسولا- الركوئي صاحب ان عذابول كے كوئي صنف ديكھنا چا ہيں تو وہ ديكھے أس ميھ خيداً اوكوجهو في سي موسى ندى كعطوفان معفرت بوكيا صدق الهام الميع - زلاله درربهٔ خسرديم شد بلند+ ادردوسراضاف عذابون كاكما نتك كركيا جاد كم تمام دنيا من تهلكه بريا بوكياس ورينتي موث أيخطلم كاواقع مواسي كماقال المنتك وظلموا انفسهم فيعلناه احاديث ومزتناه كلمخنق ان في ذلك لا يات كل صبار شكور مناسبت الشيم ورقال الله تعالى والمقيناعلى كرسيه جسدًا تم اناب- الكي كي تفسير ين عابست اخلات وكول كي تفسير السهادركوني كي كراسه م كواس فتلات كى بچه بر دانسين بم عرف الفاظ مضمون كولية بينة بين كحضرت سيما من كي كرسي بعن تخت برايك وسدد الأكيا عقافاه ده بحه ي بوادرك ولا يربوا در بيران الله تعالى كالم د اجع بوديا كيسى قال ربب اغفر لي وهبيلى ملكالا ينبغى احدمن بعدى انك انت الوهاب اورحض اليمائ وقت كالهامات ين كذر جكاب كآكي تخت

نجا يا كمياب اورمرا د تخت مساس دنيا هر رخواه براسي المعدي رج لهُم مرأ وتتخنت أسيح تقيقت الوحي اليني بين أيه لكه من بين مقارع كمز بين ي باكت ى بھى كى تىنى كىنجى اور لنكل والصيريه سي بسي بم فراكريال برعرف الفاظ أيت في معتمون ينه كي دغيب محمطفرت كوسليمان وقست قرار ديا توكياج شرعاً واقع 436 6 245 ماكما نبررس مراير آبادي كافعه استستهارون ادر مون آیکی خیات مک مانی را بعد آب سے والے موج کماؤں ہی کی طرف سے ہوتے ہیں ہیں ہمارے اسے مان بن گئے توجواب برہے کہ مفتر من بڑا نادان ہے وہ ت كذا كر فيل يت بوت بان وحفر ندرى الداك سو خت گاند مندرجه قرآن ميسك نس جلد بر لوسيم نين جوجه رئيد بري است ايمان جاري دورت اين است اورجها كي د معارف دعون اسلام ي كتابين كمان شارخ بري اين اورجها كي د معارف م جيساكه يدانيرجاري برور إسب دغيره وغيره بهم وتمام دنياكواكر بغير

شرائط بعت میں سے دین کو دنیا پر مقدم کر فاخروری ہے۔

ببت دیم ،- هم حضرت بیمان کی دنیادی شوکت و دولت کو ذکر کرتے وہ صف السائر کار كالمسجداً قصى تعمير كي متى جو تنام البيائي بني اسرا ئيل كا قبلدري هني اس ساتيمان و قت نے مجھی ایک مسجد کی نرمیم فرمائی ادر یا ٹابٹ کیا کہ ایم سجد بھی مسجد اقصلی ہے چنا بخر منارہ المبیح میں آپ وروز مات بس عاطل البيان ان الزمان زمانان زمان التاليدات ات واليماشار: عرّ اسمه بقوله بيعان له فاغلمان لفظ مسحدا محرام في قوله تعالى يدل على زمان فدمظه بت عزة ت الله بتأثير من الله وظه الحام البيت الذي بنالا ابراهيم عليه السلام في مكة و هو حرسه المله من كل افية واما قو له عن اسه بعدهذا القول اعنى المسيعد الاقتط الذى بادكنا حوله فيدل على ذمان فيه يظهر بركات في الارض من كل جهد كاذكرنا لا انقا وهو زمان المسيح الموعود والمهدى المعهوج والمسجد الاقتض هوالمسيحد الذى بنالاالمس القاديان سمى أقصى لبعده من زمان النبوة ولمأوقع في اقط طهت فذاالمقام فاته اودع اسبارًا مرمالهما ييني يركم مبيح موعود كاز مام بهي أتحضرت صلحمي تا نيرات سه لربيت يا فية موكا - جيسا كه ين منهم الماليحقو بهم اورسيرلامكان ولارماني میں اشارہ ہے طرف اعلی درجہ کے قرب اسداور مرانات کے اجبیرد ایر ہ امکان قرب کا بختم سے فاقعم- اور نیز دوسرے مفام میں بھی اسی رسالہ کے مسجد کلان فادیان کا مسجد اقصلی مونا حصرت أقدش على أبت ز مايا سے بسبب طوالت مح بهم اسكو تقل نتيس كر سكے غرضك ماسنا سبنيس أي سليمان وفن بونيكسية كافي دوافي بس وللك عنضما كاملة اور نظر کے لیے ایک دو منا سبتیں کافی ہوجاتی ہیں جہ جائیکددس مناسبتیں موجد ہوجا دیں۔ صدق دسوله الكريم ومامن نبى الانظيرله في امتى

## ر بورط ما مورصرران عربه وبالنابي المان ال

خيرتامي اس اهيس آمد ما جير مول جو بنقابه خي ك بنت مي تفور ي اسوقت يند وليسيمون كوعظمه كے وظالف اور اللي متبم الحكوں كو اصل اخراجات بكى اوسط ماست ما موار مونى بح فسيري ہے بيني يتالى بركل ١٨ عاما موارشي ہؤا ہے - ميں احباب كوصرت فيليفة المبريخ كے إيك مزوری علان کی طرف توجد لانا ہوں جس میں آپنے تام احمدی احباب کو بنا می دساکین کے جندوں کی طر توجدالا في كيد اور فرمايا بيد كومين تحيين في عن كرما بهول كم تم روي كومبود من بناؤه يه تمعار ي عام نبين آويكا حِنفس كى فاطر كمبية جن المع عيال كمبية جن دوستوں كے بيئے فداكى راه بين خوع كرنے ساركك كرد وتصير كمين فائده نبيل دينك - اوراس طرع معتمار عدل كركسى اطينان اوروشي ب نبیس ہوسکتی بلکہ حرص کی جلن دن بدن نرتی کرتی جلی جادیگی اور نتھارہے ایمان کیمی رہاد كركي چور الكراكري الحاب ليف اوبرسب استطاعت ايك في مقررك اسع اقاعث إد اكري - تواس صيف كاخراجات بآس أن حل سكتي مي -ر این اه ز برمرت البیسه به جوافرا جات کے تقابل میں برت ہی کم روبیا سے الناخ یب لوگوں کی جو بیجارے دین بیکسنے کے بیٹے دارالامان میں کہنے میں -اور اپنے وا اخراجات ادركرايه اداكرنىكى طافت نبيس كفقه بإجواساكين كذاره كي طافت نبيس كيفي ياليه المي قریبی رست تعلیم دغیره . کی افراجات کوبرد اشت کرنیکی طاقت نبیس رکھتے مردکیجاتی آئ جن كاكل في اس اه ميس ماده عند من وسعت احباب او عرفر ما دين إماري جاعت الريافداك فضل عبهت واحباب يسين بن يرزكوة زمن سريم- أرَّده زكوة كارديب صدر أنبن الرَّيح فراه من اظل كرنيكا باقاعده انتظام فرما دين نوكي امكاسوال فدا كففل سي بمت جل دُور بوسك اسي-مقير المستنتى - ١١)س اه بن ذيل كى دو موصيه مقده بين ، دون بوسي -مهات ايرن في في مرومه دالده مرزا محر المعيل يك منا قادمان ٢٠ مسمات إجره مروم زوج عبدالت

المتميري ساكن سورل منكع كورنداسبيوره (١) ال ماه مين بندره نئي وصينتين رب رحيط وصايا بهؤس الدولي كي قوم بها وريونكي طرقت والن فزان موكن ا ۱۱) مباعبدالمد زرگره احب کن بهیر جینی (۲) با به غلام رسول منا از پشاد ریف (۳) سماة بناه بی بی زوج بدرالدین صابساکن شرخ عا دنخصیل قصیصل لامبور (۲) مردارغدا دادخا نصار رسائبدار جیما و نی کرنجی صلے اده) ارطرعيدا آمِن منا لورالاني عنه ران داكر بشارت اعمر صاحب رراد ليدري عب دع مساق في ل وافي صاحب المن علية والمحصل تعد مل البور - معل ىسى قدامتنا مىلام المرام الم بونی پرنگا جا گام اورجا مون او حزت فرش کراس زبان کی طرف برا ان برت ندید بولی او بیت انتا می میتا برى وَوَدَرُوْرُ الْمَابِينِ وَقَصِولا مَا يَوْل - دوستوا أَنْصُواور؟ مِنْكُرو-اورليف رميال ما ينطي مطابق رمال كي ميك مِينَ اللهُ وَلِي الرَّيْنِ وَلِي مَن مَن مَن مَن مَن اللهُ مِن مَن اللهُ مِن مَن مَن مَا اللهُ مَن أَن مَا الكريزي أن خَمْرِنِيكَ بِنِهِ دِن لات كام بِي كُلُ بِينَ يُرْمِدُ الدِّرَانِ وْعَدَا كَفْعَلْ وَمِولَ بِمَا لَيْنَ الْمُولِيَّةُ الْمُعْلِيلَ الْمُعْلِيلِ انتارالد تتاكا بن عداة المعتم وما ويتك ولا يقدوزان ظرسونماز عمر كم عفر تعليف أيري وَطُسْنَا تَعْ مِن - ولا بِين خواجِ كمال الدين مَنَّا كأمازه خطَّا إِي حِبْمِيلُ بَنُولُ كُنَّ مُونِنَحْهِ مِل وجرور المرتبّ فقع میں میں نے زوائی ہیں () جناب وائی کونٹ دی یہ سے بیجیے جوائے انہوی ارا دی ہیں اسلا اً اعلان فرما إي اسلامي عبدالعدر كمها كبيا والإيسن الماينسيم صاحبه آبيننوم إطبقة كي فاتون من - ايك بيسائي توايكى الأنبعت الممري في و ويؤكر بهت معملي اوراس المان ووانا ما مكن انهار من كالزاوان أي المان المان المان الم الكاسجاني كعدففا بله بينكني كونسني كزاين بمحل اوراب لمان كيكس اوراكيانام فاطريه كماكيا وس كيتان سطنا اركريث أَمْ كِلاسلام في عبدالبيلن ركها كليا- ديم مستركل فورق- آبيكي منزير اطبيقه كاللي حدر كي خالون مره الوراكي عاليهم إلى ورك المان والمان معالية ركماكيا العيمان المان المان ورتدي ارديميد ي ويعي على يها المول يحي بطبيط الله راسلام فرما إسيا-الموني الله جام الموس عيد اور كالم مرضول كانوار واسا و عيد بكي اوسط ١٩٠٥ موزا خسيم - Search Hill Control

ر يو بوا من ينجز

	1	4
1 1	4	-

(TET MEDICAL AND AND AND AND THE			* ** **	6	, "11	-	~			ソ・	
The second	£	10/2	نامنا		3/6	C.,	7,000	ر المراد	C.		
FE "	35.00	العماللعين الأول على المالعا	ام الذين الم	بيستند المال	اللحم المراجعة الماللة	: S. C. C	'L'	0	رافية إنائف يزافي		
3/18	م کیر		ناصل		3 6	2.1		1 P. 1820	1000		( *
1. B	3! %	المعلقال	(i):		12 P. P. P. S.	بمرفع ستركرها ستوسا يزاني عاصل		100	رُ الْمُعْرِينَ الْمُؤْرِي مُضَالِهِ		
1.0	مر المرسال المرادة	الملار المراد المسالية المسال	المريد المراس المراس		le l	رو کراید		المحالك المحال	ر المعالم علما		42:5
	ילים פישל	yl	JE.		3.75	St 1975 1666		الم معرفة المحدد	القيقايا كل علا		حرجات معدرات الحديم المت اه
Pa 1/2	10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 1	16 5	يزان المضاكدت		计是	يزان المصلات	1111	المعدد الملقدد	01: 150		Dane of
Total	علا علم الرياد	300			) PE	أيثيد متمون	اجاج	is be	ناتعيمني ارتيت		ومواره امروس
	ا المالات	15 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	ور سائين مري مون	Se.	₹P	نع: کی اردو کی		1.20 0 1.20 0 1.00 0	ه عيزيم امدوين		808
16	يره المركن مزان	516 516	لعبير ارتم من المرب		3f :	اعات تعطائي المريى	The second secon	Je fer	1. 200 C.		
THE SAME PROPERTY OF THE SAME PARTY OF THE SAME		Commence of the control of the contr		k K				Name of Street, Street	<b>t</b> .,	-	ļ

كونتواره امروكسي صيخه عات مدرائين احديم إمن اه

			بالخالات		
ال آنے رہا				10 5	
الما م م ۱۱ م ۱۱ م ۱۲ م				1: 16 E.	
امانت اندرولی و ۱۵ م ۱۵ م ۱۵ ۲					3
ا بيروني ٩ ١١ ١١ ١١ ١١٥٩١				18 16.	- P
ستقل نڈ ۲ ٪ ۲ ٪ ۳۹۱۲				6 5	
ینی ۲ ۱ ۲ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰				اغراد المنابعة	
سائين ه د ۲ د ۱۳۰۷				7 F. 5'	0
زكراة ٢٠١١ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١					- 5
אנינוט ל און מארשון	116	Č.		الله الله الله الله الله الله الله الله	
עלוט א ש או ש פרץיץ	0 %			انح إلى الله.	
منهاکرده فاعنل ۵ ر ۱۳ در ۲۵ م				50	
AMAP 11 1 9 9				15 17 Cd	5
4460 % 1· 6 4	0			المنظارة	
ייט אינוייט אין יין איא	7 /	·6.		= 30 .5	
	-			12 4 20	
	0	<b></b>		3 6 %	
بالمال ۱۹۵۸ مرا ۱۳۵۸	1	C		12 2 cr.	
مقره ۱۳۵۰ مرس مرسم ا	75	Cd	c.	) pe	
معرفات ۲ ۱۱ و ۲۲ ۱۲ ۱۳			اندوني	10 5:00	
مدرسرا حمدیم ۳ ۱ ۱ ۱ ۱۸۲۱	36	.6.		多 引	
ייאב או פו אחשא	7	الغربقال		₹ P 6:	
بوردران اخرب ۹ بر ۱۹۸۰					
11/204 = 4 = 0 0 00012	1	7		الله الله الله الله الله الله الله الله	
	1		•	> F. C.	
نفصیل یکی تعلیم ۲ بر ۱۳ بر ۲۰ ۲۰ ۲۰	<u> </u>		( <u>:</u>	.0	
بيت المال . و . ال ١٥٤	116	C.	-	3. 1/2	10
مقره ۱۱، ۱۲، ۱۲۲	15 8	·~.		= 16 .E.	1
اناعت بر ۳۰۰ س	_			10 NS	19:
•	D			رج إلا أزونا	•
تقومات ۱۰۰۰ مرام		.c.		7 6 G	
مير م			Ç.		
مدرسماحدی . از ۱۱ از ۱۲۲۲	118	15	1	16 6:	
אילוט אייי ויי משארא	1= 5	رابقريقال		P C	
	느,	C			
براے محاسب الله الله علم الله فتا	_			3 8 %	
بر عالب المراس	•	-1		14 7 82	

J

رصل عظم مذامب المعنى حضرت اقدس سيح موعود عليالسلام كاعظيم الشان ليكير جورا ويداع وسي مولوى عبدالكر مصاحب حمة الشرعليه في مسايا عقا-چونفی د فعه نمایت عمره کاغذ میرخوب خونتخط لکھواکرچھیوا یا گیاہے تفظیع بھی نمایت موزون ، اس كتاب بس حضرت اقدس في خيل كيا بالاربي فلسفيان رنگ بيس بحدث كى ب اورام دلاً يل قرآن شريف مينش كيئم سي (١) انسان كي جهاني اخلاقي ادر دوحاني حالتيس (٢) انسان کی زندگی کے بعد کیجالت یعنی قبلی (۳) دنیا میں انسان کی اصل وَصَ اوراسُ صَ كَتْكُمِيل كارسباب (٢) اعال كااثر دنيا وعاتبت بين (٥) علم اورمعرفت ذرائع اور بيلية تقريباً ١٥٠ إصفي كي كتابي - قيمت ٥٠ اس كما كا الرين ترجم لايسك جهيكرا ياب - نهايت و بصور جلد قيرت ع فاعد كالسنالف أن ية قاعدة جمقدر مفيدا در مقبول تابت بتواسع محاج بان عام طور رکنگ کمی مال اک بچ ں کی عمر یہ صَمَائِع ہوجا تی تقییرا در وان شرنفين منس موات اور جوكسي في في قرآن شريف ختم بھی کیا تو دوبارہ پڑھاؤتو ایک مطردان اور صاحت نہیں پڑھ سکتا سکراس قاعدہ کے نيسے ايك بچرچة ماه بين قرآن شريف حتم كريتا ہے- ١ وراس سقدرطا قت بيامواتي ہے کو ی کی کی اب جبراعراب دیئے ہوں بلا تعلق پڑھ لیتا ہے۔اس قاعدہ کے چار يريش المنطول المخفر وخنت مو كئي مصنف صاحب فاعده مذكور في أيت محنت اور جانفشانی سے سابق قاعدہ میں ترمیم کرے بہت مفید باتیں اور ایزاد کی میں اور جا اساتذہ ليككاراً مرفوط يئة من الكهائي اورجيها أى عده ب- كاغذ بهي اعلى لكاياكيا ب- جواحباب بين عزيز بيكو لكوسيح قرآن تربيت پرهاتے كے فاستمند مول ده يه قاعده شروع كردائي تيمت كممل قاعده عربى ٢ رمرت حصداول وراردو قاعده ارمحصوللاك ور در خواسيس منام مينجرميكزين - قاديال فنلع كورد اسيورا في جاميس. اطلاع ١- خريداران ديديوكيخدمت بين التماس كخطوك بت كو قت مبرخيداري كاحواله طرور دياكرين ورمة تعميل ارشادمين توقف بهوجا أونو معاف فرماوين

Reg. NO.L.303

و اکثر ایس سے برمن کی جرب وائیں گذشت ۲۰ سال سے مام بندو حال ہوتی رہی ہیں - اس بے قدم خرید ارکو مخاطب کرنے کی مزورت نبیر ہی۔ نے اصحاب کے لیے بواست تماری ادویات سے متنفر سوکئے موں بقین دلانے اور آزمایش ك ير يدر فرز بل جه مشرو اور مجرب ادويات كا (نمونه كس) بناس يسب اسقدركاني المادويم الم كرة زاكي بور مطور مي توكي من - يريمن شيشيول من بحرى موتى خوبصورت کاغذ کے کس میں بندر ہتی میں جن کے ساتھ انکے عالات کی جیسی ہوئی گناب انتمال تركيب بھي رستى ہے گھر باريوں كے ليے يوانمول ہے - اور ما زت کی حالت میں بہت کام دیتی ہے۔ تھوڑے نیس ڈاکٹر ایس سے بہن کی خاص فید دوا قدَل كا فائدَه منائب -این فواه دو سرون فی تھورے ہی جی میں بہت بہتری ہے ہرایک پوری سیسی کے دام الگ ہیں۔ دواؤل کا نام ع ق كا فرر- سيصفرادر رامى كدست كى الكس مى دوا-دسکی دوا درمکیسای رورس موفراد باقی --كولاً أنك - برايك كے ليے طاقت برصانے كى دوا-مقوى باه كي گوليان - جيسا نام ديسا فايره -جلَّاب كى كوليال- شب كوسوت وقت كهلين سصيح كوخلاصا مابرة عرق پودین مبز- دردشکم دریای دردکی دوا-يدرى حالت فرست بلاقيمت طلب كرك يصيع - ادويات مرحك دوكانداروبادوافروشول فاكشرايس كم برن تمره و٢ الاحدث

يرسرسون م ويدون كا الاشك مست كويدين حاى البري بدعاسية ويدون كا حيكاس لاسكيد ني من في المستديري دوري إلى اجرن مريات فقط جورشي أبن في عين يستمني بيدام من موجد | كيون بين ديمانيراسيمت ويددل | بدغداري جيزيول وربو الفاؤسجة عيسة ديدول كخا لاان كادل مبتلاسهمة ويدول كالما اربوبالمقدكروكيول يؤمنقس 2 40 m - che & | charitant man | ryle al man che of دى أى سكىمترب يي يوابدا بالبيانوشير يَّنِي السَّمِن المُعَمِلِ الْحَيْقِ فرو مُعِيدًا مَصِيدًا لِمُعْدِول مُو Contraction of the state of the يمتشعدن المتعطى دكرز وه قد الساميكيسيك مديرسينا بكلا إرزك بدي يافاكيس ويبايل المعتاب أين الحل بالمست المقطر الوئ المرون المجرو مويالور الما وندري علا Land to come the forther was البي سنكم فالجنة كوفرعيوند ومعيلا وسب كمندول كم Some selections منيس رواس كي حال باركز سك فود بيندون كو لجج ونداخ منیں کرتادہ اپنے بیک بندول ا

دیجا ای دنه کے بوئے بھی دلائج نکل اجھنے ہے گئے ہی پوکی توجاجائیں | جن کی بریات نقط مجوبی ٹیوائیل الفاومودائم سبع دیدوں کا ان کادل مبتلاسیہ ویدوں کا اربوالسفد کردکیوں ہوسشیں عق مصَّه إب جي مويد | يون جود اكياب ديدول إن فلكون بيزيول يد كيانفواكيا ب ويدوں كا | دياب زريك بسيدا | سياوير خداب ديدون كا ديماس كم تقرب بين جوابيا البطعية يرمزمز فلام ويدون كا المك مت كويدين فاي إبي يي مدعاب ديدون كا يحاقه مرسيم بإركه ماتكواس مست قربيه كو يخضورا بناج انتصفكا وكرنه وه بزر | ديباحيكلب كرصد يترمينيا مجكل | زندگي يونل كيافاك بيونلي يافاك بيوني يين هجى لقعرت نهيس ملتي در مولا حسير للندول كم Line of the Colon باش بردهما بيناني إليك على دري كامرقان الجروري لابراك نفطسها مكا إليه ذب جي نبس چلة اكال سريكواب ويدولكا المي سكم والحتركة ويطوند وصلاو سيمكن فدارا مئيں رواس کی عال پارگزيک فودنيندوں کا کمجی منافع منیس کرتا ده ایپنایک بدور که

الازار به توموندا في ذات داحدام الزميديون سقدرطين تساري ترمينان بيك بيسكيزيك دبونتارسايس كريزة مناكرية بويازا والكرفية وزيزان البين فيكيرين جهائيون يتست. نويبانه الوني بيان لاي جويان لهوي دن جان بينوري الاريال بدول كامنين تان ون الرك الركوف تماس به مركون فيان إلى فيدسكة ل سيرة ل ينزيونونها ديده الله المرحن الدحم جال دح ، قرل لارجان بهرملاح؟ | قرب جائزار ديجا جاليجاندتان؟ |نظرس كانيري نظي فوكرديجا التجارية ورمين كالمرياك لان المرادون بياب الماديون الميان المالي المان المرادية المان المرادية المالية المرادية المان المرادون بياب المان المرادية المان المرادية المان المرادية المان المرادية المرادية المرادية المان المرادية الم ب ب ب ب ناز کرد به بند سرنه | نومیگردید ب مادرین کارسیاران | رسے دکور بھی بارشان بر باق کا يان قدرت وبان درمانيكون في المك برئ صفرت بيركرين قريقهم المنوبين المكسمية في من المستعمية في من قدوران لاز فرزيال ب يوسب لاز وليا جيلال پال وجي سے يالوا كاريا جملا حتى كاروجيد كا رجيا كارون ا ر بال يونين هرواب هجي الكركيلية كابياق خلاست فيكومهت بنانا مخت كعزات في ستجيد فررويا روبيه بسيائد بجهبتان الكارينيب مي يونيد اصفى بجلا | ياله يترون ال سيكراك لا لهب ا بوفروري مخاوه مبالهم مها بحلاا حرت يج مويجود والمهدى سجود عليه لصلوق والسلام يطوف The state of the s

i.

الارتزار بسام توحدا کا دان داصاکا او تصریون سقد رون تصار وگرمین به بسید پرستار دیرش رسایس کرد. این گفتان بازی دارای دان دامها از تصریون سقد رون تصار وگرمین به بسید کردی که در مدار به در این کردی از دون کیدفر که الماس المدياذ كالمجانز الموجيزية الموجيزية الماسية من الماسية من المساسية المساسية المراجية المناسية المرادية والمرت والمبيح المجدود إين الماسة وكيس بالانتخاص الماسية عدد المديد المرادية الخاريك يزول كامنين " في كوريك إلى فويست ترمنال سبعه وكمعن منعتان | خدلسكية ل سعدة لريشكومي رارية يمان قدمت و بال در المحارث الماليسين الصغرت بي ميرازيا في المن ميراسكه مينان كدامة هداراً ا اجلابيك ويولي فالمال مارواد البلاب المالوي البارواد البلاب المالوي ويساد ويوليون ب درمان إ ALCOSO ES ON TONOS SECULOS AS ALQUESTES SECULOS DE LA SECULO يال جي توريخ المراجي المرجي سنه يالواركا دريا بكلا حي كالوميدي جيوان بيدي المورون The state of the s محتمرت مهام موقئة والمهماري معجود فلميد لصلود والسلام ميثر ومستعما The state of the s